انتخاب رسالہ جامعہ

جلد پنجم

اشاریہ رسالہ جامعہ

۱۹۲۳-۱۹۴۷ و ۱۹۶۰-۲۰۰۸

مرتب

شہاب الدین انصاری

جامعہ ملّیہ اسلامیہ

انتخاب رسالہ جامعہ

جلد پنجم

اشاریہ رسالہ جامعہ

(۱۹۲۳ – ۱۹۴۷ء و ۱۹۶۰ – ۱۹۹۴ء)

مع ضمیمہ

(۱۹۹۴ء – ۲۰۰۸ء)

مرتب

شہاب الدین انصاری

جامعہ ملیہ اسلامیہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

اشاریہ رسالہ جامعہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

مرتب : شہاب الدین انصاری

پہلا ایڈیشن : جنوری ۲۰۱۲ء

تعداد : تین سو (مجلّد)

قیمت : تین سو روپے

سرورق : محمد افسر

ناشر : ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز
جامعہ ملیہ اسلامیہ، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵

تقسیم کار : مکتبہ جامعہ لمیٹڈ
جامعہ نگر، نئی دہلی ۱۱۰۰۲۵
اردو بازار، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶
پرنسس بلڈنگ، ممبئی۔ ۴۰۰۰۰۳
شمشاد مارکیٹ، علی گڑھ، ۲۰۲۰۰۲

مطبع : کلاسک آرٹ پرنٹرس
پٹودی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۰۲

مشاورتی کمیٹی

پروفیسر مشیر الحسن ...... صدر

پروفیسر شمیم حنفی ...... کنوینر

اراکین

سیّد شاہد مہدی

پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی

ڈاکٹر شہاب الدین انصاری

پروفیسر اختر الواسع

نعیم اللہ صدیقی

پروفیسر شمس الحق عثمانی

پروفیسر انیس الرحمٰن

فرحت احساس

ڈاکٹر تجمل حسین خاں

ترتیب

پہلا حصہ

دوسرا حصہ

تیسرا حصہ

چوتھا حصہ
ضمیمہ
(۱۹۹۴ – ۲۰۰۸ء)

حرفِ آغاز

رسالہ جامعہ کے منتخبات کی اشاعت کے سلسلے کی یہ پانچویں اور آخری قسط 'جامعہ' کے مکمل اور تفصیلی اشاریے کی صورت میں پیش خدمت ہے۔ اس طرح اس عہد ساز علمی جریدے کی تمام تر صحافتی، فکری اور ادبی اثاثے کے بہترین منتخب حصے کی یکجا پیش کش کی یہ کوشش انجام کو پہنچی۔ مگر یہ انجام تبھی ثمر مند ہوگا جب اسے ایک نئے آغاز کی بنیاد بنایا جائے، آغاز رسالہ جامعہ کی علمی وفکری خدمات کے ایک مبسوط اور بے لاگ جائزے کا جس کے تحت ادبی صحافت کی اس عظیم زندہ روایت کے چھوڑے ہوئے نقوش، قائم کیے گئے معیارات اور پیش کردہ نصب العین کی گہری تفہیم کی جائے اور اس کی بنیاد پر خود جامعہ ملیہ اسلامیہ کی موجودہ صورت حال کو سمجھنے کے جتن کیے جائیں۔

یہ اشاریہ محض رسالے میں شائع ہونے والے مضامین اور ان کے مصنفین کی زمانی ترتیب میں پیش کی گئی معلومات کا مجموعہ نہیں بلکہ اس سے کہیں بڑھ کر اردو زبان و ادب اور اس کے فکری و علمی ارتقا کی گزشتہ ایک صدی کی ایک ایسی تاریخی دستاویز ہے جس کے آئینے میں ہماری علمی وفکری پیش رفت کے ایسے عکس منور نظر آتے ہیں جن کی روشنی اب ہم سے دور ہوتی جارہی ہے۔ یہ اشاریہ ہمیں اس روشنی سے ازسرنو وابستہ ہونے، اسے اپنے اندر جذب کر کے اس کا تحفظ کرنے اور اس کی بنیاد پر اس روایت کو برقرار رکھنے کی تحریک دیتا ہے۔ اس اشاریے سے ظاہر ہوتا ہے کہ بیسویں صدی کی دوسری دہائی کے وسط میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے قیام کے بعد اس تعلیمی تحریک کے جلو میں جو ذہن یکجا ہوئے ان کے علمی وفکری سروکار کتنے وسیع اور متنوع تھے جن کا بھرپور اظہار رسالہ 'جامعہ' کے توسط سے ہوا۔ اشاریے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان ذہنوں نے اپنے زمانے کے تقریباً تمام علوم اور علمی موضوعات سے گہرا ربط پیدا کیا اور ترجمے اور طبع زاد مضامین کے ذریعے اس علمی سرمایے کے اردو کی علمی وفکری بساط کو وسیع تر اور ثروت مند کیا۔ اس اشاریے سے یہ حقیقت بھی سامنے آتی ہے کہ اس وقت کی جامعہ نے اردو میں علمی اظہار کرنے والے کتنے بہت سے ذہنوں کو یکجا کرلیا تھا جو تقریباً تمام موضوعات کیا سماجیات و اقتصادیات، کیا فلسفہ ونفسیات اور کیا ادب وشاعری پر بے تکان لکھ سکتے تھے۔ ان میں سے بہت سے لکھنے والوں اور ترجمہ کاروں کے نام زمانے کی گرد میں دب چکے ہیں۔ یہ اشاریہ ہمیں دعوت دیتا ہے کہ تحقیق کار آئیں اور ان ناموں پر لگی گرد صاف کر کے انہیں دوبارہ چمکانے کی کوشش کریں تاکہ اردو کی علمی تاریخ میں ان کی جگہ محفوظ کی جاسکے۔

رسالہ 'جامعہ' اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کی تاریخ تقریباً ایک ہی نقطے سے شروع ہوتی ہے کہ جامعہ کے پیدا ہونے کے چند سال بعد ہی رسالہ جامعہ نے بھی وجود حاصل کیا اور پھر یہ دونوں ایک دوسرے کے لئے لازم وملزوم اور ناگزیر ہوگئے۔ رسالہ 'جامعہ' دراصل جامعہ ملیہ اسلامیہ کے دل و دماغ کی تمام تر اندرونی کیفیات کا لازمی ذریعۂ اظہار تھا۔ اس کے بغیر جامعہ کا مقصد اپنی ٹھوس شکل وصورت حاصل ہی نہیں کرسکتا تھا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ جس نصب

اعین کے تحت قائم کی گئی تھی، رسالہ جامعہ اس کے علمی اظہار کا وسیلہ تھا۔ اس طرح اگر رسالۂ جامعہ نہ ہوتا تو جامعہ ملیہ اسلامیہ علمی لحاظ سے وجود نہ رکھتی۔

رسالۂ جامعہ کے اس سلسلۂ انتخاب نے اس رسالے کا تمام تر علمی وفکری منظرنامہ ہمارے سامنے کھول کر رکھ دیا ہے۔ یہ ہماری ایک نہایت بیش قیمت اور گراں قدر علمی میراث ہے۔ لیکن اس میراث کو ماضی کے خانہ تاریک میں بند رکھا گیا تو اس کی روشنی ماند پڑتے پڑتے ایک دن تاریخ کے گرد وغبار میں گم ہوجائے گی۔ اس میراث کو ایک زندہ روایت کے طور پر باقی رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ اس کے ساتھ رشتۂ وفا ازسرِنو استوار کیا جائے اور اس عہد کی تجدید کی جائے جو ہمارے بزرگوں نے بیسویں صدی کے اوائل اور انیسویں صدی کے دوران دیکھا تھا۔ رسالۂ جامعہ کا علمی سرمایہ دراصل سرسید اور ان کے رفقا کی قائم کردہ علمی روایت کا ہی تسلسل تھا۔ یہ روایت نہ ہوتی تو اس کے بعد آنے والے اب تک لفظ ومعنی کے درمیان رشتے قائم کرنے سے محروم رہے ہوتے۔ اس لحاظ سے رسالۂ جامعہ کا یہ انتخاب سرسید کی برپا کردہ مسلم نشاۃ الثانیہ کی برکتوں اور خدمتوں کو بہ صورت دیگر ہمارے سامنے لانے کا ایک وسیلہ بھی ہے۔ لیکن ہمیں اس انتخاب تک محدود نہیں رہنا ہے یہ تو محض ایک منتخب صورتوں کا آئینہ ہے جس کا مقصد قاری کو اس تمام علمی وفکری نگار خانے میں داخل کرتا ہے جسے رسالۂ جامعہ نے اپنے صفحات پر آراستہ کر رکھا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ رسالۂ جامعہ کی اس آخری جلد میں پیش کردہ اشاریہ اس رسالے کو بالاستیعاب اور بہ تمام وکمال پڑھے جانے کا ذریعہ بنیں تاکہ اس جریدے سے وابستہ تاریخ کو سمجھنے کا سلسلہ شروع ہو اور اس کی پیدا کردہ روایت کو مضبوط تر کرنے کی کوششیں شروع ہوں۔ ہم جانتے ہیں کہ روایتیں اگر فراموش کردی جائیں تو محض ماضی کی یادگار بن کر رہ جاتی ہیں۔ ہمیں رسالۂ جامعہ کو ماضی کی تجدید کا ذریعہ بنانا ہے۔ آیئے عہد کریں کہ رسالۂ جامعہ کو اپنے اندر موجود تمام تر علمی و فکری توانائی سے مزید ثروت مند کریں گے تاکہ یہ روایت نئی علمی کامرانیوں کا نقطۂ آغاز بن سکے۔

ہمارے لیے فخر وطمانیت کی بات ہے کہ یہ اشاریہ ایک ایسی ماہرِ فن شخصیت کی محنت شاقہ کا نتیجہ ہے، جس نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے کتب خانہ، ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری کو جدید خطوط پر منظم اور استوار کیا۔ جا۔ ۔کی دورِ جدید کی جب بھی تاریخ لکھی جائے گی، جناب شہاب الدین انصاری صاحب کا نام اساطین جامعہ میں شمار کیا جائے گا۔ رسالہ جامعہ کے دورِ ثانی کے مدیران سے انصاری صاحب کا جس طرح کا ذاتی اور گہرا تعلق رہا ہے اور انھیں اس رسالہ سے جو جذباتی وابستگی رہی ہے، اس بنا پر واقعتاً یہ انھیں کا حق تھا کہ وہ اس کام کو سر انجام دیتے۔ ہم جامعہ برادری اور تمام علمی حلقوں کی طرف سے ان کے لیے سراپا سپاس ہیں۔ آخر میں طباعت کے مرحلوں کو آسان بنانے میں ڈاکٹر تجمل حسین خان، ذہین اختر ندوی اور ڈاکٹر عطاء الرحمان صدیقی صاحبان کی کاوشوں کا اعتراف بھی میرے لیے ضروری ہے۔

اختر الواسع

ابتدائیہ

رسالہ جامعہ کا اشاریہ
(۱۹۲۳-۲۰۰۴ء)

سماجی زندگی کے دورِ اوّل سے آج تک جملہ اقسام کی معلومات کے ذرائع ابلاغ مختلف ادوار سے گذرے ہیں۔ جب خیالات ابلاغ کے لیے اشاروں کے محتاج تھے تو ہر دو فریق یعنی کہنے والے اور سننے والے کو ایک ہی وقت میں ایک جگہ پر ہونا لازمی تھا۔ جب انھیں الفاظ کا جامہ ملا تو پہلے حافظہ ضروری ہوا، اور جب الفاظ کے لیے حروف وضع ہوئے تو انھیں محفوظ رکھنے اور ان کے ابلاغ کی ضرورت نئے وسیلے کی متلاشی ہوئی۔ تلاشِ وسیلہ کا یہ عمل مٹی، پتھر، چھال، کپڑا، چمڑے کے وسیلوں سے ہوتا ہوا، کاغذ تک پہنچا۔ ایک لمبے عرصے تک کاغذ کی حکمرانی رہی لیکن جب قلم کی جگہ مشین نے لے لی تو کاغذ کو چپس نے بے دخل کر دیا اور آج نہ کاغذ کی ضرورت رہ گئی نہ قلم کی۔ معلومات اور علم برقی رو پر آواز کی طرح ہمہ وقت گردش میں ہیں۔ اب آپ جب چاہیں جہاں چاہیں اور جتنی مقدار چاہیں حصول ممکن ہے۔ لیکن یہ کہنا درست نہیں کہ ہم علم اور معلومات تک دسترس کے لیے کاغذ پر ثبت موادِ علمی سے پورے طور پر آزاد ہو گئے ہیں۔ علم اپنے کاغذی پیرہن میں کتاب اور رسالہ دونوں شکلوں میں موجود اور دستیاب رہے گا۔ رسالہ کتاب ہی کی ایک شکل ہے جو کتاب کے ذریعے ابلاغ میں درکار مدت کی مجبوری سے بچ نکلنے کی ایک صورت کے طور پر وجود میں آیا اور دید و دریافت میں اولیت حاصل کرنے کی ضرورت کے

تحت تحقیق وتصنیف کے دائرے میں اہمیت اختیار کر گیا۔ تاریخ کے اعتبار سے ایک ہی نام سے ایک متعین وقفہ سے شائع ہونے والا پہلا رسالہ پیکنگ گزٹ کہا گیا ہے جس کی اشاعت ساتویں صدی عیسوی میں بتلائی جاتی ہے۔ لیکن دور جدید میں رسالہ شائع ہونے کی ابتدا یورپ میں سترہویں صدی میں ہوئی۔ ۱۶۶۵ء میں انگلینڈ اور جرمنی سے تقریباً ایک ساتھ سائنسی موضوعات پر دو رسالے نکلے۔ 'فلاسفیکل ٹرانزیکشن' (رائل سوسائٹی لندن) اور 'جرنل وی وی اسکوینا' دونوں کو اولیت حاصل ہے۔ الرچ (Ulrich) پریاڈیکل ڈائرکٹری (۲۰۰۴ء) کے مطابق آج ایک لاکھ ساٹھ ہزار رسالے شائع ہو رہے ہیں۔ ہندوستان سے انگریزی زبان میں شائع ہونے والا پہلا رسالہ ایشیاٹک ریسرچز (Asiatic Researches) ہے جو کلکتہ سے ۱۷۷۸ء میں شائع ہونا شروع ہوا تھا۔ اردو زبان میں شائع ہونے والے رسالوں میں سب سے پہلا نام 'خیر خواہ ہند' کا ہے جو ۱۸۳۷ء میں مرزا پور سے شائع ہوا تھا۔ انیسویں صدی کے نصف آخر میں قرن السعدین (۱۸۴۵ء)، تہذیب الاخلاق (۱۸۶۸ء)، حسن (۱۸۸۰ء)، افسر (۱۸۹۷ء)، علی گڑھ میگزین (۱۸۹۳ء) اور بیسویں صدی کے ساتھ معارف (علی گڑھ)، اور مخزن (لاہور) شائع ہونا شروع ہوئے۔

جیسا کہ اوپر ذکر ہوا رسالہ شائع کرنے کی ضرورت کے پیچھے معلومات کو کتاب کی بہ نسبت زیادہ تیز رفتاری سے پہنچانا مقصود ہوتا ہے۔ کسی مسئلے پر نئے پہلو سے روشنی، کسی مشاہدے سے حاصل جانکاری کا ابلاغ، کسی تجربے کے نتائج کی جلد از جلد تشہیر اور کسی موضوع پر ایک خیال یا نظریہ جو ابھی کتاب کی حیثیت اختیار کرنے کی حد کو نہیں پہنچا ہے، مضمون کی شکل میں پیش کیا جاتا ہے۔ اور اس ضرورت کی تکمیل رسالے سے ہوتی ہے۔ کسی بھی مضمون میں تحقیق کے عمل کو مزید آگے بڑھانے میں رسالے کا رول بہت اہم ہوتا ہے۔ اپنے مخصوص دائرہ علم میں رسالہ وہی رول ادا کرتا ہے جو خطوط دو اشخاص کے درمیان تبادلہ خیال میں ادا کرتے ہیں۔

لیکن جہاں تحقیق وجستجو کی پیش رفت سے واقفیت کے لیے رسالے کا مطالعہ ناگزیر ہے اسی جگہ رسالے میں شائع مضامین کی نشان دہی خصوصاً کسی نسبتاً بڑے مضمون کی نشان دہی اور ان کے حصول کا کام کتابوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ مشکل ہے۔ کتب خانوں میں کتابوں کا

اندراج فہرست یا کیٹلاگ میں مصنف کے نام، کتاب کے نام اور اگر کسی غیر زبان سے ترجمہ ہے تو مترجم کے نام سے ہوتا ہے۔ اگر کتاب تلاش کرنے والے کو ان میں سے کوئی نام یاد نہیں ہے تو وہ موضوعی کیٹلاگ میں مضمون پر موجود تمام کتابوں کو دیکھ کر اپنی ضرورت کی کتاب طلب کرسکتا ہے۔ اس کے برعکس رسائل کا اندراج محض اس کے نام سے ہوتا ہے اس میں موجود مضامین، تبصرے، مختصر نوٹ، اداریہ، اعلانات، مراسلے، غرض ایک شمارے میں اتنی کچھ معلومات ہوتی ہیں اور پھر اپنے وقفہ اشاعت کے اعتبار سے ایک سال اور پھر چند برسوں میں ان کی تعداد اتنی زیادہ ہوجاتی ہے کہ کتب خانے کا کیٹلاگ اس سلسلے میں قاری کی مدد کرنے سے مجبور ہوجاتا ہے۔ اس مشکل کا ایک حل خود رسائل پیش کرتے ہیں جب وہ سال کے آخر میں تمام مطبوعہ شماروں کے اندراجات کا ایک اشاریہ شائع کرتے ہیں۔ لیکن درکار مضمون کی تلاش میں یہ سالانہ شائع اشاریے اسی وقت مفید ہوسکتے ہیں جب تلاش کنندہ مضمون کا سنِ اشاعت یاد ہو یا کسی طرح معلوم ہوجائے۔ اگر کسی ایک موضوع پر کسی ایک رسالے کے مختلف شماروں میں طبع مضامین دیکھنے کی ضرورت ہو یا مختلف رسالوں میں ایک موضوع پر شائع مضامین کی تلاش کی ضرورت پڑے تو یہ مشکل دو چند ہوجاتی ہے۔

رسائل کے مضامین تک دسترس کی ان مشکلات کے حل کے طور پر دو طرح کے اشاریے وجود میں آئے۔ ایک قسم ان اشاریوں کی ہے جو کسی ایک رسالے کے ایک سے زیادہ شماروں کے مجموعی اندراجات پر مشتمل ہوتے ہیں۔ دوسری قسم ان کی ہے جو ایک ہی موضوع پر مختلف رسالوں میں موجود اندراجات پر مشتمل ہوتے ہیں۔

کتاب کا اشاریہ ہو یا رسالے کا، اس کا بنیادی مقصد مضمون میں مذکور اصطلاحات، اشخاص کے نام و اماکن اور مضمون کے ذیلی موضوعات تک پہنچنے میں رہنمائی ہوتی ہے اور اسی لیے اسے مرتب کیا جاتا ہے۔ لیکن ترتیب کے اعتبار سے اس میں اندراجاتِ متن کے متوازی نہ ہوکر اس سے مختلف اور عموماً الفبائی ترتیب میں ہوتے ہیں۔ اشاریے کی مدد سے کسی مضمون کے خاص حصے یا مضمون میں بحث کے کسی مخصوص پہلو کی شناخت آسان ہوجاتی ہے اور مواد کو تلاش کرنے والا اس حصے یا پہلو تک وقت ضائع کیے بغیر پہنچ جاتا ہے۔

اشاریہ سازی کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ اس کی ابتداء مذہبی صحیفوں کے سلسلے میں ہوئی۔ مذہبی صحیفوں میں کسی اصطلاح، واقعہ یا روایت کی نشان دہی کے لیے مُرتّب اشاریوں کو کنکارڈینس یا گنجینۂ الفاظ/کشف الالفاظ کا نام دیا گیا۔ انیسویں صدی اور اس کے بعد کے برسوں میں تصنیف و تحقیق کے میدان میں بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کی بدولت رسالوں کی تعدادِ اشاعت بھی متاثر ہوئی۔ ان کی تعداد میں بہت تیزی سے اضافے کی بدولت محققین کو اپنی ضرورت کے مضامین کی تلاش میں پریشانی کا احساس ہوا، اور اسی ضرورت نے رسائل کے مضامین کی اشاریہ سازی کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ امریکہ میں بیسویں صدی کے شروع میں ولیم فریڈرک پول نے ''۴۷۰'' امریکی اور برطانوی رسائل میں ۱۸۸۸-۱۹۰۲ء کے درمیان شائع مضامین کا ایک مجموعی اشاریہ کئی جلدوں میں ۱۸۸۲-۱۹۰۷ء شائع کیا۔ آج یہ حالت ہے کہ دائرۂ علم کے تمام مضامین میں سے شاید ہی کوئی مضمون اور اس کے ذیلی موضوعات ہوں گے جن میں مطبوعہ رسائل کے اشاریے دستیاب نہ ہوں۔

اردو زبان میں اشاریہ سازی کی روایت بہت پرانی نہیں ہے اور اشاریہ سازی ہی کیا اردو میں معیاری سطح کی حوالجاتی کتابیں، لغات کے استثنا کے ساتھ، تقریباً ناپید ہیں۔ راقم کی محدود معلومات کے مطابق رسالوں کی موضوعی اشاریہ سازی کی جانب توجہ پہلی بار جناب محمد عتیق صدیقی مرحوم نے دلائی۔ انھوں نے اردو ادب کے ۱۹۶۲ء کے شمارہ نمبر ۲ میں مولانا ابوالکلام آزاد کے اخبار الهلال کے انڈکس کی تجویز پیش کی۔ اشاریہ سازی کی جانب توجہ دلاتے ہوئے انھوں نے لکھا: 'ان بیش بہا نوادرات سے استفادہ کے لیے ضروری ہے کہ الهـــلال کا مبسوط اشاریہ (انڈکس) تیار کیا جائے۔ یہ کام دشوار ہے اور اس وجہ سے اور بھی دشوار معلوم ہوتا ہے کہ اردو ہندی میں تحقیق کی یہ بدعت جو تحقیق کی ایک اہم شاخ ہے نایاب ہونے کی حد تک کم یاب ہے۔' انھوں نے نہ صرف یہ کہ اس کی ضرورت اور اہمیت کی جانب اشارہ کیا بلکہ الهـــلال کا اشاریہ تیار کرنے کا ایک خاکہ بھی پیش کیا۔ ان کے مطابق یہ اشاریہ چار حصوں پر مشتمل ہوگا:

- ☆ مضامین کی شمارہ وار فہرست
- ☆ یکجا موضوعی فہرستِ مضامین جو حروف تہجی کے اعتبار سے

مرتب ہوگی۔

☆ مصنف اشاریہ

☆ مضامین کا عام اشاریہ (غالباً اس سے ان کی مراد جملہ مضامین اپنے عنوان کے حروفِ تہجی کے مطابق ایک تسلسل میں درج ہوں گے۔)

انھوں نے اپنے مضمون میں الھلال کے موضوعی اشاریہ کی الف کی تقطیع پر مشتمل ایک نمونہ بھی پیش کیا ہے۔ ڈاکٹر عابد رضا بیدار نے اس روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے رسالہ برھان کے اپریل تا جون ۱۹۶۶ء کے شماروں میں 'علوم اسلامیہ کی ایک انسائیکلو پیڈیا' کے عنوان کے تحت معارف (اعظم گڑھ) اور برھان کے مضامین کے اشاریے شائع کرائے۔ اشاریہ سازی کے اس سفر میں تیسرا نام غالباً ڈاکٹر انصار اللہ کا ہے جنھوں نے 'تحقیقی مقالات' 'اردو ادب میں تنقید و تحقیق' اور 'ھماری زبان کے تبصرے' جیسے عنوانات پر اشاریہ مرتب کر کے 'سہ ماہی' اردو ادب میں شائع کرایا۔

اردو زبان کے رسائل کی اشاریہ سازی تحریک کو اس وقت مزید قوت ملی جب ڈاکٹر بیدار نے خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری کی ڈائرکٹرشپ قبول کی اور اشاریہ سازی کے ایک منصوبے کے تحت نگار، برھان، جامعہ، خدابخش جرنل، نیا دور، سچ وغیرہ کے اشاریے تیار کرائے۔ اپنے اس مقصد کی وضاحت کرتے ہوئے انھوں نے بڑی خوبصورت بات لکھی: '... وقت کے قیمتی سرمایے کو بچانا، ضرورت مندوں کو ضروری اطلاع بہم پہنچا دینا اور متعلقہ علم و فن میں حق و صداقت کے متلاشی کی براہ راست اور بہ عجلت مدد کرنا اس قسم کے اشاریوں سے میرا مقصد رہا ہے۔' بیدار صاحب کی تحریک کو کامیابی ملی اور گذشتہ چند برسوں میں آج کل، ایوان ارو، الرشاد، اسلام اور عصر جدید وغیرہ بہت سے رسالوں کے اشاریے شائع ہوئے ہیں۔ انڈین کونسل آف سوشل سائنس ریسرچ کے جنوبی ہند کے علاقائی مرکز حیدرآباد سے سماجی علوم کے مضامین کے ایک اشاریے کا نیم طباعتی شکل میں سلسلہ شروع ہوا ہے لیکن وہ عام طور پر دستیاب نہیں ہے۔

جیسا کہ اوپر ذکر ہوا کہ رسالہ جامعہ کا ایک اشاریہ خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ سے ۱۹۹۵ء میں چھپا تھا۔ اسے شعائراللہ خاں نے اپنے دو رفقائے کار کی مدد سے مرتب کیا ہے۔ اشاریہ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ اشاریے کا متن ہے جس میں شماروں کے جملہ مندرجات کو ادب، اخلاقیات، تاریخ، تذکرہ، کتب خانے، اور ہندوستانی مسلمان جیسی چند موضوعی سرخیوں کے تحت ان کو الفبائی ترتیب سے درج کیا گیا ہے۔ کسی ایک سرخی کے تحت مقالات، افسانے، کہانیاں وغیرہ کو ایک الفبائی تسلسل میں درج کیا گیا ہے۔ مضمون کی نشان دہی کے لیے جلد و شمارہ نمبر، سن و مہینہ کی تفصیل دی گئی ہے۔ لیکن صفحات کے نمبر شمار نہیں دیے گئے ہیں۔ صفحات کے نمبر شمار نہ ہونے کی وجہ سے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ مضمون مذکور محض مختصر نوٹ کی شکل میں ہے یا موضوع پر مفصل بحث ہے۔ موضوعی سرخیاں بھی مضامین کا صحیح طور پر احاطہ نہیں کر پائی ہیں۔ تذکرہ کے تحت خاکے اگر ادیب کے ہیں تو ادب کے تحت اور اگر مورخ کے ہیں تو تاریخ کے تحت درج کرنا زیادہ مناسب تھا۔ اشاریے کا دوسرا حصہ مصنفِ اشاریہ ہے جس میں مصنف کے نام کے سامنے متنِ اشاریہ میں اس کے مضمون کا نمبر درج کیا گیا ہے۔

رسالہ جامعہ کا دوسرا اشاریہ فرزانہ بے بی نے اپنے پی ایچ ڈی تھیسس کے طور پر مرتب کیا ہے۔ انھوں نے متن اشاریہ کو آٹھ موضوعی عنوانات کے تحت تقسیم کیا ہے۔ جن کے نام شذرات، تعلیمی مضامین، تاریخی مضاین، تہذیبی مضامین، سیاسی مضامین، شخصی مضامین اور ادبی مضامین ہیں۔ ہر عنوان کے تحت پہلے مضامین عنوانات کی الفبائی ترتیب میں درج ہیں اس کے بعد چند مضامین پر وضاحتی انداز سے چند سطری نوٹ ہیں۔ لیکن شذرات کا اندراج الفبائی ترتیب کے برعکس تاریخ وار ہے۔ اشاریہ میں مصنفِ اشاریہ نہ ہونے کی وجہ سے اس کی حوالجاتی افادیت کم ہوجاتی ہے۔ موضوعی عنوانات بھی مضامین کی وضاحت نہیں کرتے۔ مثال کے طور پر شذرات، ادب، سیاست، تہذیب و تاریخ کسی بھی موضوع پر ہوسکتا ہے۔ لیکن بذاتِ خود کوئی موضوع نہیں ہے۔ اسی طرح شخصی مضامین کے تحت پستالوزی پر درج مضمون کو تعلیمی مضامین کے تحت ہونا چاہیے تھا۔ دراصل شخصی مضامین کو بھی سیاسی، تاریخی، ادبی مضامین وغیرہ کے عنوانات کے تحت فرد کے دائرہ اختصاص کے مطابق درج کرنا زیادہ مناسب تھا۔ شعری تخلیقات کا اندراج

نظموں کے عنوانات سے کیا گیا ہے۔ اگرچہ عنوانات کی جگہ تخلص کے اعتبار سے درج کرنا زیادہ صحیح تھا۔

مذکورہ بالا دونوں اشاریے رسالے کے دورِ اوّل یعنی ۱۹۲۳ تا ۱۹۴۷ء تک شائع شدہ مندرجات کا احاطہ کرتے ہیں۔ رسالہ جامعہ کا ایک اشاریہ محفوظ الرحمان خاں سابق ڈپٹی لائبریرین ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری نے بھی مرتّب کیا تھا جس میں ۱۹۸۹ء تک کے مندرجات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ لیکن کسی وجہ سے وہ اشاریہ شائع نہیں کیا جاسکا۔ پیش نظر اشاریہ تیسرا مطبوعہ اشاریہ ہے جو اپنی ترتیب کے اعتبار سے ان سب سے مختلف ہے۔ اس اشاریے میں ۱۹۲۳ء سے جنوری ۱۹۹۴ء تک کے مطبوعہ شماروں کے مکمل مندرجات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ فروری ۱۹۹۴ء سے رسالے کے مندرجات کا انداز بھی بدل گیا ہے اور وقفۂ اشاعت بھی۔ اس کے لئے ایک ضمیمہ تیار کیا گیا ہے جو اشاریے کا حصہ چہارم ہے۔ اس طرح یہ رسالہ جامعہ کا ۱۹۲۳ تا ۲۰۰۴ء تک کا مکمل اشاریہ ہے۔

رسالہ جامعہ کا یہ اشاریہ چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ رسالہ جامعہ کی طباعتی تفصیلات پر مشتمل ہے دوسرے حصے میں مدیروں کی تفصیل اور اس کے عنوانات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ تیسرا حصہ متنِ اشاریہ ہے جس کو مقالات، شذرات، تعلیمی دنیا، افسانے وغیرہ، شعری تخلیقات، کوائف جامعہ، اور وفیات کے عنوانات کے تحت مرتب کیا گیا ہے۔ چوتھا حصہ ضمیمہ اشاریہ برائے ۱۹۹۴ء تا ۲۰۰۴ء ہے۔

شذرات مدیر کے خیالات کی ترجمانی کرتے ہیں اور ان کے تحت افراد اور واقعات پر علمی، سماجی اور ادبی وغیرہ موضوعات پر اظہار خیال ہوتا ہے۔ اشاریے کا سب سے اہم مقصد کسی موضوع پر موجود مواد کی نشان دہی ہوتا ہے اس لیے شذرات کے اشاریے کو مدیر کے نام کی الفبائی ترتیب میں درج کرنے کے بجائے موضوعی سرخیوں کے تحت مرتب کیا گیا ہے تا کہ کسی ایک موضوع پر رسالے میں موجود جملہ مواد کی نشان دہی ہو جائے۔ کون سا اداریہ کس نے لکھا، اس کی شناخت کے لئے مدیر کا نام بھی دیا گیا ہے، اس کے علاوہ ایک اشاریۂ مدیر مرتب کیا گیا ہے جس میں مدیر کے نام کے سامنے اس کے جملہ شذرات کے نمبر اندراج دیئے گئے ہیں۔

مقالات کا اشاریہ مصنف کے نام کی الفبائی ترتیب پر مرتب ہے۔ لیکن کسی ایک موضوع پر جملہ مواد کی نشان دہی کے لیے ایک موضوعی اشاریہ موضوع کی سرخی اور اشاریہ مصنف میں دیے گئے نمبر اندراج کی مدد سے مرتب کیا گیا ہے۔ کچھ مقالے انگریزی، جرمن، ترکی، عربی اور فارسی زبانوں سے ترجمہ ہوئے ہیں جب کہ چند دوسرے مضامین کی شکل میں نہیں لکھے گئے تھے بلکہ کسی نے اسے مرتب کر کے مضمون کے طور پر شائع کرایا ہے۔ ہر دو صورتوں میں انہیں مصنف کے نام کے تحت درج کرنے کے علاوہ ایک اشاریہ مترجمین اور مرتبین، علاحدہ سے مرتب کیا گیا ہے۔

'تعلیمی دنیا' یا 'تعلیمی مسائل' کے عنوان کے تحت مختلف شماروں میں جائزے دو یا تین ماہرین تعلیم نے پیش کیے ہیں۔ اکثر صورتوں میں یہ تعلیم سے متعلق پیش رفت کے جائزے ہیں۔ ایک ہی جائزے میں تعلیم کے کئی پہلوؤں کو پیش کیا گیا ہے، کئی ملکوں کا ذکر ہے اس لیے اسے موضوعی سرخیوں کے تحت موضوعی اشاریہ کے طور پر مرتب کیا گیا ہے تا کہ کسی ایک موضوع سے متعلق سب جائزوں کی نشان دہی ہو سکے۔

تعلیمی مسائل ہی کی طرح حالات حاضرہ کا جائزہ بھی چند مخصوص ماہرین نے سلسلہ وار پیش کیا ہے۔ اس کی تفصیل جامعہ کے عنوانات کے تحت دی گئی ہے۔ چوں کہ یہ جائزے مُلکوں کے داخلی اور خارجی معاملات یا معاشی و سیاسی صورت حال پر مبنی ہیں اس لیے ان کا اشاریہ جغرافیائی خطوط پر مُلکوں کے نام کے تحت مرتب کیا گیا ہے۔ ہر ملک کے نام کے نیچے چند بڑی سرخیوں کی مدد سے ملکوں کے متعلق خبروں کو ترتیب دیا ہے۔

احوال و کوائف جامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ہونے والے انتظامی، تعلیمی، علمی، ادبی اور ثقافتی واقعات اور سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ جامعہ نگر اور شہر دہلی کی علمی اور ثقافتی سرگرمیوں کا بھی احاطہ کرتا ہے۔ کوائف جامعہ کا عنوان اشاعت کے دوسرے دور میں اپنایا گیا تھا۔ اس سے پہلے اس طرح کی سرگرمیوں کا ذکر شذرات میں کیا جاتا تھا۔ اشاریے میں ان سب کو کوائف جامعہ کے تحت ہی درج کیا گیا ہے۔ جملہ کوائف کو ۱۶ زمروں میں تقسیم کر کے انتظامی سرگرمیوں کو منتظمہ ڈھانچے سے مطابقت رکھتے ہوئے مرتب کیا گیا ہے جب کہ تعلیمی سرگرمیوں کو

شعبہ جات کے ناموں کے تحت درج کیا گیا ہے۔ جہاں تک ممکن ہوسکا ہے الفبائی ترتیب اپنائی گئی ہے لیکن اگر ایک جیسی خبروں کا اعادہ ہے تو انہیں تاریخ وار درج کیا گیا ہے۔

ادبی تخلیقات میں نثری حصہ مصنف وار الفبائی ترتیب میں ہے اور شعری تخلیقات شاعر کے تخلص کے تحت درج کی گئی ہیں۔ غزل مصرعہ اولی کی ردیف کی ترتیب میں درج کی گئی ہے اور رباعی اور قطعہ کے لیے صرف پہلے مصرعہ کو ترتیب کے لیے اپنایا گیا ہے۔ اشاریہ وفیات مرحومین کے ناموں کی ترتیب میں درج کیا گیا ہے۔ مارچ ۱۹۹۴ء سے رسالے کے چند مستقل عنوانات کی جگہ دوسرے غیر مستقل عنوانات قائم ہوئے ہیں اس لیے ضمیمے میں ان کو اشاریہ، اداریہ، مضامین، تبصرہ اور تخلیقی ادب کے تحت ترتیب دیا گیا ہے۔

ابتدائیہ ختم کرنے سے پہلے میں اُن تمام معاونین کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جن کے تعاون سے اشاریہ طباعت کی منزل تک پہنچا ہے۔ ان معاونین میں سرفہرست نام میری بیٹی شگفتہ یاسمین اور کتب خانے میں میری رفیق کار عامرہ افضال ہیں جنہوں نے اشاریہ سازی کے لیے تمام کارڈ تیار کیے ہیں۔ کتب خانے کے دوسرے رفقاء میں فہیم الدین صاحب، محمد اختر صاحب اور پرویز صاحب نے نہایت خوشدلی سے میری ضرورت کا مواد مجھے فراہم کیا جس کے لیے میں ان کا ممنون ہوں۔ ضمیمے کی تیاری میں میرے عزیز شاگرد اور لائبریرین مرکزی اسلامی لائبریری، نئی دہلی، تنویر عالم آفاقی نے نہایت تندہی اور خلوص سے میری مدد کی ہے۔ اشاریہ مرتب کرنے کا کام یوں تو ایک عرصے سے چل رہا تھا لیکن اس میں برق رفتاری اس وقت آئی جب سابق شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ جناب سید شاہد مہدی نے اسے رسالہ جامعہ کے منتخب مضامین کے اشاعتی پروگرام میں شامل کرنے کی منظوری عنایت فرمائی اور ان کی اس کرم فرمائی کا شکریہ ادا کرنا میرا خوش گوار فرض ہے۔ پروفیسر اختر الواسع صاحب اعزازی ڈائرکٹر ڈاکٹر ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز نے اشاریے کی کمپوزنگ کے کام کو جس دل چسپی اور خوش اخلاقی کے ساتھ ممکن بنایا اس کے لیے میں نہ صرف ان کا ممنون ہوں بلکہ یہ اعتراف کرتا ہوں کہ اگر ان کا مخلصانہ تعاون نہ ملتا تو ممکن ہے اس اشاریے کی اشاعت کی

غیر یقینی صورت ختم نہ ہو پاتی۔ اشاریہ سازی بقول محمد عتیق صدیقی مرحوم تحقیق کی ایک اہم شاخ ہے اور تحقیق کے کام میں جس انہماک کی ضرورت ہوتی ہے اسے میرے لیے ممکن بنانے میں میری اہلیہ نے خاصی مدد کی ہے اس کے لیے میں ان کا ممنون ہوں۔ اشاریے کی ترتیب میں میری کوشش رہی ہے کہ اشاریہ محققین کے لیے تلاشِ مواد کے سلسلے میں رہنمائی کے قابل ہو سکے، لیکن پھر بھی اگر قارئین کو اس میں کوتاہیاں نظر آئیں تو اس کے لیے میں معذرت چاہوں گا۔

شہاب الدین انصاری

رسالہ جامعہ کی اشاعت
پس منظر

رسالہ جامعہ کا پہلا شمارہ جنوری ۱۹۲۳ء میں علی گڑھ سے نورالرحمٰن صاحب کی ادارت میں نکلنا شروع ہوا۔ افتتاحیہ میں اشاعت کی غرض و غایت بتاتے ہوئے نورالرحمٰن صاحب نے لکھا: 'ہر دارالعلوم کی قدیمی سنت ہے کہ اس کا ایک مخصوص علمی رسالہ ہو۔ لیکن جامعہ کے سلسلے میں اس وقت تک ضروری نہیں سمجھا گیا کہ طلبہ کے علمی ذوق، مشاغل تصنیف و تالیف کی مقبولیت اور جامعہ کی علمی زندگی کی تدریجی ترقی کے ساتھ خود رسالے کا وجود بھی مسئلہ ارتقاء کے عالمگیر اثر میں پیدا نہ ہو جائے۔ چناں چہ ایک سال تک طلبائے جامعہ اپنے رسالہ جوھر کو قلمی نکالتے رہے اور اس طرح وہ تمام اسباب جو ایک علمی رسالے کی اشاعت کے لیے ناگزیر ہوتے ہیں خود ہی فراہم ہو گئے۔' طلبہ کے علمی ذوق کی پختگی کا اندازہ پہلے شمارے میں شامل مضامین سے بخوبی ہو جاتا ہے۔ چناں چہ 'بین الاقوامی سیاست جیسے پیچیدہ اور وسیع دائرہ موضوع پر' یوسف حسین، 'جرمنی پر پہلی جنگ عظیم کے سلسلے میں عائد تاوان جنگ' پر شفیق الرحمٰن قدوائی اور ہندوستانی تعلیم پر ٹیگور کے مضامین کا سعید انصاری کے ذریعہ ترجمہ، پہلے شمارے کے چند مضامین ہیں، اسی طرح دوسرے شمارے میں شامل مضامین میں بھی نصف مضامین جامعہ کے طلبہ کے لکھے ہوئے ہیں۔

اشاعتی زندگی کے ابتدائی دنوں میں جامعہ ملیہ کی مالی مشکلات نے رسالے کی اشاعت پر بھی اثر ڈالا۔ مئی تا اگست ۱۹۲۴ء کا شمارہ جولائی - اگست کے شمارے کی شکل میں شائع کیا گیا۔ ۱۹۲۵ء میں

مارچ سے اگست تک کوئی شمارہ منظرِ عام پر نہیں آیا۔ اپریل تا ستمبر ۱۹۲۵ء کے شمارے میں اس کی وضاحت کرتے ہوئے شذرات میں لکھا گیا: 'پانچ چھ مہینے جامعہ کے متعلقین کو جن دشواریوں کا سامنا رہا اس کا اثر رسالے پر پڑا، اور مارچ کے بعد سے اگست تک رسالہ نہیں نکل سکا لیکن حالات کی سختی نے اراکینِ جامعہ کے پائے استقلال میں لغزشیں نہیں آنے دیں۔' اسی نوٹ میں ہمیں یہ جملے بھی ملتے ہیں 'جامعہ کے شاندار مستقبل کے ساتھ ہمیں رسالہ جامعہ سے بڑی امیدیں قائم ہیں۔' یہ وہ دور تھا جب ڈاکٹر ذاکر حسین، ڈاکٹر سید عابد حسین اور پروفیسر محمد مجیب اپنی تعلیم کے سلسلے میں علوم وفنون کے جدید رجحانات کے مرکز جرمنی میں تھے۔ ان کی بدولت رسالے کو ایسے مواقع حاصل تھے کہ اس میں علوم کے جدید رجحانات اور عصری حالات کے جائزے جیسے مضامین شائع ہو سکیں۔ رسالے کی یہ صفت اسے اپنے معاصرین میں ممتاز حیثیت کا مستحق بنا دیتی تھی۔ جولائی ۱۹۲۷ء کے شذرات میں اس خصوصیت کا ذکر ان الفاظ میں کیا گیا:۔ 'جامعہ ایک بڑی تعلیمی ضرورت کو پورا کر رہا ہے کیوں کہ ہندوستان کی علمی اور سرکاری زبان انگریزی ہونے کی وجہ سے سیاست حاضرہ اور علوم جدیدہ سے متعلق اچھے مضامین اسی زبان میں نکلتے ہیں اردو داں پبلک ان سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتی۔'

اپنے معروضی انداز کی بدولت رسالہ جامعہ کے مضامین اکثر معاصرین کی تنقیدوں کا نشانہ بنتے تھے۔ نومبر ۱۹۲۸ء کے شمارے میں ایک مضمون ابن عباس پر شائع ہوا تھا۔ معارف (اعظم گڑھ) اور سچ (لکھنؤ) نے اپنے اداریوں میں اس مضمون پر سخت تنقیدی فقرے لکھے۔ مدیر رسالہ جامعہ (ڈاکٹر سید عابد حسین) نے پہلے تو چند نامناسب فقروں کے لیے معذرت کے کلمات لکھے لیکن فوراً بعد اپنے شگفتہ انداز میں طنز کرتے ہوئے لکھتے ہیں: 'عجیب بات ہے کہ دونوں نقادوں (سید سلیمان ندوی او رمولانا عبدالماجد دریابادی) نے اس سے دو مختلف فائدے حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔ مدیر سچ کو تو مجھ سے عناد ہے اس لیے اس موقع پر میرے عقیدے کی توہین سے اپنے ایمان کی پختگی کا اظہار کر کے قلب کی تشفی فرمائی ہے اور مدیر معارف نے اس ایک غلطی پر مغربی یونیورسٹی کے عربی تعلیم یافتہ افراد کے جملہ حقوق تحقیق ضبط کر کے مشرقی مدارس کے طلبہ کے حوالے کر دیئے ہیں۔'

رسالے کو خوب سے خوب تر بنانے کی سعی میں مدیران جامعہ قارئین سے مشورہ بھی لیتے رہتے تھے لیکن مشورہ طلب کرنے کے ساتھ یہ بھی واضح کرتے تھے کہ مشورہ دینے میں قارئین کے لیے

اس بات کا لحاظ رکھنا مناسب ہوگا کہ رسالے کا معیار کسی طرح کم نہ ہونے پائے بلکہ جہاں تک ممکن ہو بڑھے، علمی مضامین پر توجہ کے ساتھ ادبی مضامین کے معیار کو بلند کرنے کی سعی، مدیران کے نزدیک ایک مشن کا درجہ رکھتی تھی۔ رسالے کے ہر شمارے میں ایک افسانہ ضرور شامل ہوتا تھا۔ یہ اکثر کسی معروف یورپی ادیب کے افسانے کا ترجمہ ہوا کرتا تھا۔ ترجموں کی قدر و قیمت سے صرف نظر کیے بغیر ہندوستان میں سماجی زندگی سے متعلق طبع زاد افسانے لکھوانے کی غرض سے افسانہ نویسی کے مقابلے کرائے جاتے تھے۔ کتابوں پر تبصرے ماہرینِ مضامین سے ہی کرائے جاتے اور کتابوں کو تبصرے کے لیے دہلی سے باہر بھی بھیجا جاتا تھا۔ اکتوبر ۱۹۳۱ء سے 'عالم اسلامی اور دوسرے بیرونی ممالک کے اہم واقعات پر اہم تبصرے' کے عنوان سے ایک نیا فیچر شروع کیا گیا۔ ان تبصروں کے لیے منتخب مبصرین نہ صرف سیاسیات اور دوسرے سماجی علوم کا صحیح ذوق رکھتے تھے بلکہ انگریزی اور دوسری یورپی زبانوں میں شائع مضامین سے اپنے مسلسل مطالعے کی بدولت باخبر رہتے تھے۔

اردو کو ایک علمی زبان کی حیثیت سے فروغ دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں شعبۂ تصنیف و تالیف قائم کیا گیا۔ کچھ عرصے بعد اس کا نام اردو اکادمی رکھ دیا گیا۔ اکادمی کے ماہانہ جلسے میں کسی معروف عالم کو تقریر کے لیے مدعو کیا جاتا اور تقریر کا متن قسط وار رسالے میں شائع کیا جاتا تھا۔ رسالے کے معیار کو بہتر بنانے اور اس میں شامل ہونے والے مضامین کو بہتر ڈھنگ سے پیش کرنے کے لیے ترتیب مضامین میں نئے تجربات بھی کیے جاتے تھے۔ ۱۹۳۳ء کے دسمبر کے شمارے کے اداریے میں قارئین کو مطلع کیا گیا کہ جنوری ۱۹۳۴ء سے رسالہ نئی ترتیب سے شائع کیا جائے گا۔ ڈاکٹر ذاکر حسین، ڈاکٹر سید عابد حسین، مولانا اسلم جیراجپوری، پروفیسر محمد مجیب اور ڈاکٹر عبدالعلیم احراری پر مشتمل مجلس ادارت کی تشکیل کی گئی۔ سال کے بارہ شماروں کو اسلامیات، اجتماعیات اور ادبیات کے تحت چار چار شماروں کے اعتبار سے تقسیم کیا گیا۔ پہلے ایک شمارہ اسلامیات پر دوسرا اجتماعیات پر اور تیسرا ادبیات پر شائع کیا گیا۔ اسی طرح دوسرا اور پھر تیسرا دور مکمل ہوا۔ غالباً یہ تجربہ کچھ کامیاب نہیں رہا، کیوں کہ ہم دیکھتے ہیں کہ جنوری ۱۹۳۵ء سے شماروں میں مضامین کی ترتیب پھر سے پرانے انداز پر ہونے لگی۔ دسمبر ۱۹۳۸ء کے شذرات میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے یوم تاسیس پر رسالے کا سالگرہ نمبر شائع کرنے کا ذکر ملتا ہے۔ اس نمبر میں ہندوستان میں مسلمانوں کی تعلیم سے متعلق تحریکوں کے جائزے کو پیش کرنے

کی تجویز تھی۔ سالگرہ نمبر میں جامعہ ملیہ اسلامیہ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، دارالعلوم ندوۃ العلماء، جامعہ عثمانیہ حیدرآباد اور دارالعلوم دیوبند پر مضامین ہیں۔ لیکن یہ تجربہ بھی دیرپا ثابت نہ ہوسکا۔ رسالہ جامعہ کی اشاعت کے پہلے دور کا آخری شمارہ جولائی ۱۹۴۷ء میں شائع ہوا۔

۱۹۴۷ء کی شکست وریخت نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کو بھی انتہائی درجہ متاثر کیا۔ رفقاء کا ایک طبقہ جن کا وطن پنجاب، سرحدی صوبہ یا صوبہ سندھ تھا، پاکستان مراجعت کر گیا۔ ذاکر صاحب علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی تعمیر نو میں مصروف ہوگئے اور حالات کے سختی کے باعث جامعہ کی اشاعت بند ہوگئی۔ آزاد ہندوستان میں حکومت کی سرپرستی کے بغیر اب جامعہ ملیہ کا باقی رہنا مشکل نظر آنے لگا۔ جامعہ ملیہ کے سامنے ایک بڑا سوال یہ تھا کہ اسے کس طرح کی یونیورسٹی بنایا جائے۔ پہلے اسے زرعی یونیورسٹی بنانے کے خیال سے رورل انسٹی ٹیوٹ قائم کیا گیا۔ بنیادی تعلیم کے فروغ کے لیے اساتذہ کی ترتیب کے کام کو زیادہ اہمیت دی گئی۔ آزادی کے ساتھ خلاف توقع رسالہ جامعہ کی اشاعت کے لیے امید کی ایک کرن ۱۹۶۰ء میں چمکی۔ ڈاکٹر ذاکر حسین، جو اب بہار کے گورنر تھے، ان کے کسی شیدائی نے دو ہزار روپے یہ کہہ کر دیئے کہ وہ اسے سماجی بہبود کے کسی کام میں صرف کردیں۔ جامعہ ملیہ کے حالات سے ذاکر صاحب سے زیادہ کون واقف تھا؟ انھوں نے وہ رقم مجیب صاحب کو بھجوا دی۔ رسالہ جامعہ کی اشاعت کے لیے مالی وسائل کے جو سوتے سوکھ گئے تھے دوبارہ پھوٹ پڑے۔ اس رقم سے رسالہ جامعہ کو دوبارہ شائع کرنے کا سلسلہ چل نکلا۔ عبداللطیف اعظمی صاحب نے جو ان دنوں مجیب صاحب کے ساتھ کام کرتے تھے، اپنی انتظامی اور علمی صلاحیتوں کے بل بوتے پر مجیب صاحب کی رہنمائی میں رسالہ شائع کرنے کی جملہ انتظامی ذمہ داریوں کا بوجھ اپنے کندھوں پر اٹھالیا۔ کندھے جو بظاہر کمزور نظر آتے تھے عملی طور پر آہنی ثابت ہوئے۔ ادارتی نگرانی کے لیے پروفیسر محمد مجیب، ڈاکٹر سید عابد حسین، پروفیسر سلامت اللہ اور پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی۔ نومبر ۱۹۶۰ء میں رسالہ جامعہ کے دوسرے دور کا پہلا شمارہ منظر عام پر آیا۔ اس میں شذرات کے تحت پروفیسر محمد مجیب نے اگست ۱۹۴۷ء سے اکتوبر ۱۹۶۰ء تک رسالہ سالانہ شائع کیے جانے کے عوامل پر روشنی ڈالی اور رسالے کی غرض و غایت کی وضاحت کرتے ہوئے لکھا: 'اس کی حیثیت علمی اور ادبی رہے گی لیکن مضامین ۔۔۔ بات میں اس کا خیال رکھا جائے گا کہ صرف مخصوص دلچسپیاں رکھنے والوں کے لیے نہ

ہوں بلکہ ایسے ہوں جو زندگی کے اہم مسائل کی جانب توجہ دلائیں۔ رسالہ جامعہ کا یہ مقصد کبھی نہیں رہا کہ وہ خاص عقائد کی تبلیغ کرے۔ اس نے ایسی جانب داری سے پرہیز کیا جس کی وجہ سے کسی کو موافق یا مخالف قرار دیا جاسکے اور ایسی جانب داری سے بھی کہ اس کے مضمون نگار کوئی ایسی رائے ظاہر نہ کرسکیں جس سے اختلاف کرنے والے بہت ہوں۔ اس نئے دور میں ہمارا یہی مسلک رہے گا۔'

نومبر ۱۹۶۰ء کے شمارے کو ۱۹۴۷ء کے آخری شمارے کی جلد نمبر کے تسلسل کی خاطر جلد ۴۵ کا پہلا شمارہ لکھا گیا اور یہ جلد اکتوبر ۱۹۶۱ء کے شمارے کے ساتھ مکمل ہوگئی۔ اگلی جلد کا پہلا شمارہ نومبر ۱۹۶۱ء کا تھا لیکن رسالے کو پرانی روش اشاعت پر لانے کی غرض سے جون ۱۹۶۲ء (شمارہ نمبر ۸) کے ساتھ جلد نمبر ۴۶ مکمل کردی گئی اور جولائی ۱۹۶۲ء سے جلد نمبر ۴۷ شروع کی گئی۔

اشاعت کے دوسرے دور کے دوسرے شمارے میں شذرات کے تحت بیگم قدسیہ زیدی کے انتقال پر ایک تعزیتی نوٹ ہے جس کے نیچے لفظ 'ادارہ' تحریر ہے۔ تیسرے شمارے سے شذرات کی جگہ پر دو نئے عنوانات، 'کوائف جامعہ' اور 'حالات حاضرہ' قائم کیے گیے۔ کوائف جامعہ میں عام طور پر جامعہ ملیہ میں ہونے والی علمی، ادبی اور سماجی سرگرمیوں نیز اشخاص جامعہ سے متعلق خبروں کا اندراج ہوا تھا۔ حالات حاضرہ پر لکھنے کے لیے 'روزنامہ قومی آواز' کے اڈیٹر عشرت علی صدیقی کی خدمات حاصل کی گئیں۔ مئی ۱۹۶۴ء میں پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی رسالہ جامعہ کے مدیر ہوئے اور شذرات لکھے جانے کا سلسلہ دوبارہ شروع ہوا۔ اب 'شذرات'، 'مقالے'، 'کوائفِ جامعہ'، 'حالات حاضرہ' اور 'نئی مطبوعات' پر تبصرہ رسالہ جامعہ کے مستقل عنوانات قرار پائے۔

نومبر ۱۹۸۸ء تک رسالہ **جامعہ** کی اشاعت کی ذمہ داری **جامعہ ملیہ اسلامیہ** کے مرکزی دفاتر پر تھی اگرچہ رسالے کی ترتیب ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز میں ہوتی تھی کیوں کہ پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی اپنی تدریسی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ انسٹی ٹیوٹ کے اعزازی ڈائریکٹر بھی تھے۔ پروفیسر فاروقی کے جامعہ ملیہ کی ملازمت سے سبک دوش ہونے پر ڈاکٹر سید جمال الدین انسٹی ٹیوٹ کے اعزازی ڈائرکٹر ہوئے اور رسالہ **جامعہ** کی ادارت بھی انہیں کے ذمے ہوگئی۔ اب اشاعت کی ذمہ داری بھی انسٹی ٹیوٹ ہی نے سنبھالی۔ اس طرح دسمبر ۱۹۸۸ء سے رسالہ **جامعہ** ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز سے شائع ہونے لگا۔ ڈاکٹر جمال الدین ۱۹۸۹ء تا ۱۹۹۲ء کے وقفہ کے ساتھ اکتوبر ۱۹۹۴ء تک رسالے کے مدیر رہے۔ نومبر ۱۹۹۴ء سے پروفیسر شمیم حنفی نے ادارت کی ذمہ

داری سنبھالی اور جامعہ میں شائع مواد کی ترتیب اور عنوانات کا انداز ایک بار پھر بدل گیا۔

مدت اشاعت کے اعتبار سے رسالہ جامعہ اردو کے علمی اور ادبی رسائل میں معارف (اعظم گڑھ) کے بعد غالباً سب سے قدیم رسالہ ہے جو ۱۹۲۳ء سے آج تک (درمیان کے ۱۳ سال کے وقفہ کے ساتھ) پابندی سے شائع ہو رہا ہے۔ پہلے اس کی شاعت کی ذمہ داری جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبۂ تصنیف و تالیف کی تھی۔ علی گڑھ سے شائع ہونے والا آخری شمارہ مارچ ۱۹۲۵ کا تھا۔ ۱۹۲۷ء میں اس شعبے کو اردو اکادمی کا نام دیا گیا اور اب رسالہ 'اردو اکادمی کا ماہانہ رسالہ' ہوگیا۔ یہ صورت ۱۹۳۴ء تک رہی۔ اس کے بعد ۱۹۳۵ء سے ناشر کا نام جامعہ ملیہ اسلامیہ ہوگیا۔ ۱۹۳۹ء کے شمارے پر ناشر کے نام کی جگہ 'ادارہ اجتماعیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ کا ماہوار رسالہ' لکھا گیا۔ ۱۹۴۰ء سے رسالہ 'مکتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ' کی طرف سے شائع ہونا شروع ہوا، اور جولائی ۱۹۴۷ء تک اس کی اشاعت کی ذمہ داری 'مکتبہ جامعہ' پر رہی۔

اشاعت کے پہلے برس ایک جلد چھے شماروں پر مشتمل رکھی گئی۔ لیکن ۱۹۲۴ء اور ۱۹۲۵ء میں جلد اور شمارہ نمبر لکھنے میں بڑی بے قاعدگی رہی۔ ۱۹۲۶ء میں جلد نمبر ۶ سے جو جنوری تا جون پر مشتمل تھی، دوبارہ چھے شماروں پر جلد مکمل کی جانے لگی۔ یہ سلسلہ دسمبر ۱۹۳۳ء (جلد نمبر ۲۱) تک چلا۔ ۱۹۳۴ء اور ۱۹۳۵ء میں یہ پالیسی بدل دی گئی لیکن ۱۹۳۶ء تا ۱۹۴۳ء (۱۹۴۰ء کے استثناء کے ساتھ) جلدیں دوبارہ ۶ شماروں پر مکمل کی گئیں۔ ۱۹۴۴ء سے جولائی ۱۹۴۷ء کے درمیان کبھی تو اشاعت کچھ مدت کے لیے ملتوی رہی، کبھی دو سال تک جلد نمبر نہیں بدلا گیا، یہاں تک پہلا دورِ اشاعت اختتام کو پہنچ گیا، دوبارہ اشاعت کے شروع کے دو سالوں میں جلد اور سال کا تال میل بگڑا رہا۔ جولائی-دسمبر ۱۹۱۲ء (جلد نمبر ۴۷) سے دوبارہ (۱۹۶۴ء کے استثناء کے ساتھ) دسمبر ۱۹۷۵ء تک رسالہ ۶ شماروں پر مشتمل جلد کی روایت کے مطابق شائع ہوا، لیکن ۱۹۷۶ء سے ایک جلد ۱۲ شماروں پر مکمل کی گئی اور یہ روش دسمبر ۱۹۹۴ء تک رہی جنوری ۱۹۹۵ء سے رسالے کی ماہانہ اشاعت کا سلسلہ ختم ہوگیا۔

پہلا حصہ

جدول اشاعتی تفصیلات

سنِ اشاعت	ماہِ اشاعت	جلد نمبر	شمارہ نمبر	کیفیت
۱۹۲۳	جنوری۔جون	۱	۱۔۶	
"	جولائی۔دسمبر	۲	۱۔۶	
۱۹۲۴	جنوری۔مارچ	۳	۱۔۳	تین شماروں پر جلد مکمل ہوئی۔
"	اپریل	۴	۴	
"	مئی۔جون	۴	۵۔۶	
"	جولائی۔اگست	۴	۷۔۸	
"	ستمبر	۴	۹	جلد ۴ مکمل کی گئی۔
"	اکتوبر	۵	۱۰	شمارہ نمبر تسلسل قائم جلد نمبر تبدیل۔
"	نومبر	۶	۱۱	" " "
"	دسمبر	۴	۶	دونوں تبدیل۔
۱۹۲۵	جنوری۔مارچ	۵	۱۔۳	تین شمارے یکجا جلد نمبر ۵ دوبارہ ڈالا گیا۔
"	اپریل۔اگست			اشاعت معطل رہی۔
"	ستمبر	۵	۹	دہلی سے پہلا شمارہ شائع ہوا۔
"	اکتوبر۔دسمبر	۵	۱۰۔۱۲	جلد نمبر ۵ مکمل۔
۱۹۲۶ تا	جنوری۔جون	۶		

۱۹۳۳	جولائی۔دسمبر	۲۱	۱۔۶	ہر چھے شماروں پر ایک جلد مکمل ہوئی۔
۱۹۳۴	جنوری۔دسمبر	۱	۱۔۱۲	مضامین کی ترتیب کا ایک نیا انداز اپنایا گیا۔
۱۹۳۵	جنوری۔جون	۲۴	۱۔۶	جلد مکمل۔
"	جولائی۔دسمبر	۲۵	۷۔۱۲	جلد مکمل مگر شماروں کے نمبروں میں تسلسل رہا۔
۱۹۳۶	جنوری۔جون	۲۶	۱۔۶	
"	جولائی۔دسمبر	۲۷	۱۔۶	
۱۹۳۷	جنوری۔جون	۲۸	۱۔۶	
"	جولائی۔دسمبر	۲۸	۱۔۶	چھے شماروں پر جلد مکمل ہوئی لیکن جلد نمبر نہیں بدلا۔
۱۹۳۸	جنوری۔جون	۲۹	۱۔۶	
"	جولائی۔دسمبر	۳۰	۱۔۶	
۱۹۳۹	جنوری۔جون	۳۱	۱۔۶	
"	جولائی۔دسمبر	۳۲	۱۔۶	ادارہ اجتماعات، جامعہ ملیہ اسلامیہ کا رسالہ۔
۱۹۴۰	جنوری۔جون	۳۳	۱۔۶	
"	جولائی۔دسمبر	۳۳	۷۔۱۲	شماروں پر نمبر تسلسل میں رہا اور جلد نمبر بھی نہیں تبدیل ہوا۔
۱۹۴۱	جنوری۔جون	۳۴	۱۔۶	
تا				چھے ماہ پر جلد مکمل ہوتی رہی اور یہ سلسلہ جلد نمبر ۳۹ جولائی۔دسمبر تک قائم رہا۔
۱۹۴۳	جولائی۔دسمبر	۳۹	۱۔۶	
۱۹۴۴	جنوری۔ستمبر			اشاعت معطل رہی۔
۱۹۴۴	اکتوبر۔دسمبر	۴۰	۱۔۳	
۱۹۴۵	جنوری۔ستمبر	۴۰	۴۔۱۲	جلد نمبر تبدیل نہیں ہوا شماروں کا نمبر ایک تسلسل میں رہا۔
۱۹۴۵	اکتوبر۔دسمبر	۴۱	۱۔۳	

۱۹۴۶	جنوری۔جون	۴۱	۴۔۹	دونوں برس جلد نمبر تبدیل نہیں ہوئے اور شماروں پر نمبر ایک تسلسل میں رہا۔
۱۹۴۶	جولائی۔دسمبر	۴۲	۱۔۵	اس جلد میں صرف پانچ شمارے شائع ہوئے۔
۱۹۴۷	جنوری۔جولائی۔	۴۴	۱۔۷	جلد نمبر ۴۳ کسی جلد پر نہیں ڈالا گیا اور اشاعت جولائی کے شمارے کے ساتھ بند ہوگئی۔

اشاعت دورِ دوم

۱۹۶۰	نومبر۔دسمبر	۴۵	۱۔۲	دورِ ثانی میں شمارہ نمبر دورِ اول کے تسلسل سے ڈالا گیا۔
۱۹۶۱	جنوری۔جون	"	۳۔۸	
"	جولائی۔اکتوبر	"	۹۔۱۲	جلد مکمل ہوئی۔
۱۹۶۱	نومبر۔دسمبر	۴۶	۱۔۲	
۱۹۶۲	جنوری۔جون	"	۳۔۸	جلد مکمل ہوئی۔
۱۹۶۲	جولائی۔دسمبر	۴۷	۱۔۶	
۱۹۶۳	جنوری۔جون	۴۸	۱۔۶	
۱۹۶۳	جولائی۔دسمبر	۴۹	۱۔۶	چھے شماروں پر جلد مکمل کی گئی۔
۱۹۶۴	جنوری۔جون	۵۰	۱۔۶	
"	جولائی۔دسمبر	۵۰	۷۔۱۲	جلد مکمل کی گئی۔
۱۹۶۵ تا	جنوری۔جون	۵۱		
۱۹۷۵	جولائی۔دسمبر	۷۲		چھے شماروں پر ایک جلد مکمل کی گئی۔
۱۹۷۶ تا	جنوری۔دسمبر	۷۳	۱۔۱۲	بارہ شماروں پر جلد مکمل کی گئی۔
۱۹۹۴	جنوری۔فروری	۹۱	۱۔۲	ماہانہ اشاعت کا آخری شمارہ جس کے ساتھ اشاعت کا دوسرا دور ختم ہوا۔

رسالہ جامعہ کے خاص نمبر

خاص نمبر	سنہ وسال		جلد وشمارہ نمبر		کیفیت
اقبال کی یاد میں	جنوری۔مارچ	۱۹۷۸	۷۵	(۱۔۳)	
پریم چند کی یاد میں	جولائی۔اگست	۱۹۸۹	۸۶	(۷۔۸)	
ڈاکٹر انصاری نمبر	جون۔جولائی	۱۹۸۱	۷۸	(۶۔۷)	
جشن زریں جامعہ نمبر	نومبر	۱۹۷۰	۶۲	(۵)	
جواہر لال نہرو کی یاد میں	دسمبر	۱۹۸۹	۸۶	(۱۲)	
جوبلی نمبر	نومبر۔دسمبر	۱۹۴۶	۴۲	(۵)	
سالگرہ نمبر	دسمبر	۱۹۳۸	۳۰	(۶)	
غالب نمبر	فروری۔مارچ	۱۹۶۹	۵۹	(۲۔۳)	
گاندھی نمبر	نومبر	۱۹۶۹	۹۵	(۵)	
مجیب نمبر	ستمبر۔اکتوبر	۱۹۸۶	۸۳	(۹۔۱۰)	
مولانا محمد اسلم جیراجپوری نمبر	مارچ۔مئی	۱۹۸۲	۷۹	(۳۔۵)	
مولانا محمد علی نمبر ۱	اپریل	۱۹۷۹	۷۶	(۴)	شمارے پر شمارہ نمبر ۳ چھپا ہے
مولانا محمد علی نمبر ۲	جنوری۔فروری	۱۹۸۰	۷۷	(۱۔۲)	

رسالہ جامعہ کے عنوانات

ایک جائزہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ کا قیام آزادی ملک کی تحریک کے تعلیمی محاذ پر جدوجہد کی سمت میں ایک قدم تھا اور اس کا مقصد قوم کے نونہالوں کو ایسی تعلیم فراہم کرنا تھا جو مروج نظام تعلیم، جو غلامانہ ذہنیت کو فروغ دینے کے لیے وضع کی گئی تھی، کے برعکس انہیں سماج کے لیے ایک مفید فرد بنانے میں معین و مددگار ہو، تعلیم جو آزادیِ فکر کے ساتھ ساتھ زندگی کی اعلیٰ قدروں کا انہیں رمزشناس بھی بنا سکے۔ یہ رمز شناسی دین کے صحیح مفہوم کے ادراک کے بغیر ممکن نہیں تھی۔ اس لیے اس نظام تعلیم میں دین کی روح کو نصاب کا ایک جزو بنایا گیا تھا۔ بانیانِ جامعہ اور ان کے نوجوان رفقاء جو نہ صرف یہ کہ خود مغربی تعلیم کے پروردہ تھے بلکہ یورپ میں کئی برس گزارنے کی بدولت اس کے زیر اثر پیدا مغربی تہذیب کے منفی پہلوؤں سے بھی واقف تھے۔ تعلیم میں مادری زبان کی اہمیت اور اس کے کلیدی رول کو سمجھتے تھے۔ اس لیے وہ اردو زبان کی ترویج کو جامعہ ملیہ کی تحریک کا ایک جزو سمجھتے تھے۔ تعلیم کے ساتھ انہوں نے اردو کو دنیا کی ترقی یافتہ زبانوں کی صف میں لانے کی غرض سے مغرب کی بنیادی کتابوں کو اردو میں ترجمہ کرنے کا کام بھی شروع کیا۔ دوسری جانب اردو میں اعلیٰ سطح کے علمی مضامین کی اشاعت کی خاطر رسالہ جامعہ کا اجراء قیامِ جامعہ کے تیسرے سال سے ہی شروع کر دیا۔

رسالے کی اشاعت بھی تحریک کا حصہ تھی اس لیے اس کے اندراجات میں روایتی عنوانات کے ساتھ چند ایسے عنوانات بھی قائم کیے گئے جن کا مقصد اردو کے قارئین کو عصری معلومات سے اسی

طرح باخبر رکھنا تھا جس طرح انگریزی زبان کے رسالوں کے مطالعے کی بدولت انگریزی داں حضرات ہوتے ہیں۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ رسالے میں شذرات، مقالے، تبصرے، شعری ونثری تخلیقات کے ساتھ ساتھ 'دنیا کی رفتار'، 'رفتار تعلیم' 'اپنی اصلاح'، 'دنیائے ادب'، 'حالات حاضرہ'، 'اقتباسات' جیسے عنوانات بھی ملتے ہیں۔ ذیل میں ان عنوانات پر ایک سرسری نظر ڈالی گئی ہے۔

شذرات

شذرات یا اداریے مدیر کی قارئین سے گفتگو کا وسیلہ ہوتے ہیں۔ مدیر اس کے تحت زندگی کے علمی، ادبی، سیاسی یا سماجی کسی بھی ایک سے زائد پہلوؤں پر اپنے تاثرات پیش کرتا ہے۔ شذرات میں ہی رسالے کی پالیسی اور اگر رسالہ کسی ادارہ یا تحریک کا نقیب ہے تو اس کے مقصد ومنہاج کی وضاحت کی جاتی ہے۔ عموماً اداریہ یا شذرات رسالے کے ابتدائی صفحات پر ہوتے ہیں۔ رسالے میں شروع کے تین شماروں تک شذرات ابتدائی صفحات پر ہی ہوتے تھے لیکن اپریل ۱۹۲۳ء سے یہ آخری صفحات پر درج کیے گئے اور یہ روش دور اول کے آخری شمارے تک قائم رہی۔ ۱۹۶۰ء میں جب رسالہ دوبارہ شائع ہونا شروع ہوا تو اس میں شذرات عام روش کے مطابق ابتدائی صفحات پر ہی لکھے گئے اور یہ روایت آج بھی قائم ہے۔

دور اول کے شذرات میں ہمیں جامعہ ملیہ اور جامعہ ملیہ سے متعلق ہونے والی سرگرمیوں کا ذکر بڑی تفصیل سے ملتا ہے۔ ۱۹۲۶ء کے شذرات میں جامعہ ملیہ میں سروجنی نائیڈو کی آمد، امیر جامعہ حکیم اجمل خاں کے ذریعے جامعہ ملیہ کے مقاصد کی وضاحت، ملکی زبان کے استعمال پر گورنر مدراس کی ناراضگی پر تبصرے وغیرہ ملتے ہیں۔ ۱۹۲۷ء میں حکیم صاحب کی اپنی دختر کی شادی کے موقع پر جامعہ کے لیے مالی امداد اور ان کی ہمنوائی میں حکیم کبریا خاں کی جانب سے بھی مالی امداد کا ذکر ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستانی تہذیب وتمدن سے مغربی اقوام کی عدم واقفیت پر تاسف کا اظہار کیا گیا ہے۔

۱۹۳۱ء کے اداریے میں شذرات کے دائرہ کا تعین کرتے ہوئے لکھا گیا ہے: 'ہم جامعہ کے صفحات میں صرف جامعہ ملیہ اور دوسرے تعلیمی و اصلاحی اداروں اور تحریکوں پر نظر رکھیں گے۔' ایک

اداریے میں اردو میں طبع زاد افسانوں کے نہ لکھے جانے پر تبصرہ ملتا ہے۔ 'ہم کئی سال سے اس کی پابندی کر رہے ہیں کہ ہر نمبر میں ایک افسانہ ضرور چھپے۔ ہمارے ملک کے ادیبوں کو ابھی اس صنف سے ذوق نہیں ہوا ہے۔ ہمارے رسالوں میں عموماً یورپی زبانوں کے افسانوں کے ترجمے شائع ہوتے رہے ہیں۔ جامعہ میں بھی سوائے پروفیسر مجیب اور حیات اللہ انصاری صاحب کے طبع زاد افسانوں کے ترجمے شائع ہوتے ہیں۔... زبان وادب کی ترقی کے لیے اور ہماری معاشرتی اور تمدنی اصلاح کے لیے اس کی ضرورت ہے کہ ہندوستان کی زندگی کے متعلق طبع زاد افسانے بھی لکھے جائیں۔' جنوری ۱۹۳۲ء کے شذرات میں نصیر الدین خیال کے مضمون 'ہماری شاعری' پر تبصرہ ہے۔ اپریل کے شمارے میں ڈاکٹر ذاکر حسین اور خواجہ غلام السیدین کے مابین موجودہ تعلیم کے نقائص کے موضوع پر مباحثہ کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔ اسی طرح ۱۹۳۳ء میں ایک شمارے میں سید سلیمان ندوی کے اردو اکیڈمی کے جلسے میں مسلمانوں کی آئندہ تعلیم کے موضوع پر خطبے کا ذکر ہے تو دوسرے شمارے میں سر محمد اقبال کے لندن سے غرناطہ تک کے سفر یورپ کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ شذرات سے ہی ہمیں انگلستان میں آزادی فکر پر قدغن کی بات معلوم ہوتی ہے جس کی بدولت پروفیسر ٹو این بی کو یونیورسٹی کی پروفیسر شپ سے استعفیٰ دینا پڑا۔ اسی طرح مساوات جنس کے موضوع پر مسلم اور عیسائی خواتین کے خیالات، مسلم لیگ کے احیاء اور اسے اپنے پرانے اصول کو ترک کرنے کا مشورہ بھی شذرات ہی کے واسطے سے قارئین تک پہنچتا ہے۔

بیسویں صدی کے تیسرے دہے کے ابتدائی چند برس اور ۱۹۴۰ء تا ۱۹۴۷ء شذرات نہیں لکھے گئے۔ اس کی ایک وجہ غالباً ڈاکٹر سید عابد حسین کی چند دوسرے علمی کاموں میں مصروفیت تھی اور وہ جامعہ کی ادارتی ذمہ داریوں سے رخصت لے چکے تھے۔ یہ وہ دور تھا جب پروفیسر عاقل مرحوم کو اکثر پورا شمارہ اپنے مضامین یا معاشی جائزے سے پُر کرنا پڑتا تھا۔

پابندی سے شذرات لکھے جانے کی راویت رسالہ کے دوسرے دور میں ۱۹۶۷ء کے ماہِ اگست سے شروع ہوتی ہے۔ ۱۹۶۴ء میں پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی رسالہ کے مدیر بنائے گئے۔ ضیاء صاحب اداریہ نگاری کا وسیع تجربہ رکھتے تھے۔ انہوں نے ۵۱/۱۹۵۰ء کے دوران مدینہ (بجنور) اخبار میں اداریے لکھے تھے۔ اسی زمانہ میں انہوں نے مولانا آزاد سے بالمشافہ گفتگو کر کے مختلف

موضوعات پر ان کے خیالات پر مبنی انٹرویو شائع کیا تھا۔ مدینہ کے علاوہ ضیاء صاحب جمیۃ العلماء کے انگریزی ہفت روزہ 'دی میسج (انگریزی) کے بھی مدیر رہ چکے تھے۔ دور اول میں جہاں جامعہ کے شب و روز، وسائل کی فراہمی کے لیے جدوجہد اور جامعہ کے تعلیمی منصوبوں کی وضاحت وغیرہ شذرات کا موضوع رہے تھے۔ دور ثانی میں ان کا دائرہ وسیع ہو کر مذہب، ادب، سیاست، لسانیات، فکر اسلامی کی تشکیل جدید، تصوف، اسلام کا نظام تعلیم وغیرہ کا احاطہ کرتا نظر آتا ہے۔ ایک جانب پنڈت ہردے ناتھ کنزرو صدر، انجمن ترقی اردو ہند، سنیتی کمار چٹرجی، ماہر لسانیات پر تعزیتی نوٹ ہیں تو دوسری جانب ژاں پال سارتر، سیومن دی بوا، ایلی آئزل اور اسٹیس مین اخبار کے سابق مدیر اسٹیفنسن کی اموات پر بھی شذرات لکھے گئے۔ ذاکر حسین کے تصور مذہب، ان کی کہانی 'کچھوا اور خرگوش' جہاں اداریہ کے موضوعات میں تنوع کی یہ روایت ضیاء صاحب کے بعد آنے والے مدیران نے بھی قائم رکھی ہے۔

تبصرے

شذرات کے بعد اہمیت کے اعتبار سے دوسرا مستقل عنوان تبصروں کا ہے۔ جامعہ کے اساتذہ، اردو اکیڈمی نیز مکتبہ جامعہ کے اراکین کے تعلقات اردو زبان و ادب کے مشاہیر سے نہایت قریبی نوعیت کے تھے۔ اپنی تصانیف و تراجم کی بدولت اردو دنیا کا شاید ہی کوئی معروف ادیب یا شاعر ہوگا جس کی ملاقات ارباب جامعہ سے نہ ہوئی ہو۔ اسی طرح اسلامی علوم اور عربی زبان و ادب کے مصنفین بھی جامعہ میں موجود مولانا سورتی، خواجہ عبدالحئی، مولانا اسلم جیراجپوری، مولانا عبدالسلام ندوی وغیرہ کے مبلغ علم کے معترف تھے۔ اس لیے رسالہ جامعہ میں تبصرے کے لیے ملک کے معروف علماء، ادباء اور شعراء کرام کی مطبوعات موصول ہوتی تھیں۔ یہ کتابیں موضوع کے اعتبار سے دینیات، ادب، سیاست، تاریخ غرض جملہ علوم انسانی پر محیط ہیں۔ رسالوں کے پہلے شمارے اور خصوصی شمارے بھی تبصرے کے لیے موصول ہوتے تھے۔ دورِ اول اور دورِ دوم میں تبصرے کے لیے موصول کتابوں کی تعداد تقریباً دو ہزار ہے۔ یہ تبصرے عموماً جامعہ کے اساتذہ لکھتے تھے۔ لیکن ۱۹۳۱ء کے اکتوبر کے شمارے کے اداریے میں اس بات کا اشارہ ملتا ہے کہ تبصرے کے لیے کتابیں دہلی سے باہر کے ماہرین کے پاس بھی بھیجی جاتی تھیں۔ جامعہ کے مبصرین میں ہمیں محمد یحیٰی تنہا، عبادت بریلوی،

میکش اکبرآبادی، آل احمد سرور، قاضی عبدالودود، قاضی عبدالغفار، گوپی ناتھ امن، راجندر ناتھ شیدا، شہاب الدین دسنوی، شاہد احمد دہلوی، رشید حسن خاں اور ابن فرید کے نام بھی ملتے ہیں۔

کتابوں پر تبصرے کے علاوہ قارئین کو نئی مطبوعات سے واقف کرانے کی غرض سے کسی ایک موضوع پر اہم تصانیف کا جائزہ بھی پیش کیا جاتا تھا۔ جنوری ۱۹۳۴ء کے شمارے میں ذاکر صاحب نے معاشی منصوبہ بندی کے موضوع پر انگریزی زبان میں شائع کتابوں کا تعارف پیش کیا ہے۔ جنوری ۱۹۳۸ء کے شمارے میں ذاکر صاحب کا ایک مضمون 'سیاسیات عالم پر چند مفید کتابیں' کے عنوان سے ملتا ہے۔ مئی-جون ۱۹۶۳ء کے شمارے میں علی جواد زیدی صاحب نے ۱۹۶۲ء کے شعری ادب پر شائع کتابوں کا جائزہ پیش کیا ہے۔ '۱۹۶۱ء کی اردو مطبوعات پر ایک نظر' کے عنوان سے عبداللطیف اعظمی صاحب نے ایک مضمون سپرد قلم کیا ہے۔

حالات حاضرہ

مرتبین رسالہ کی ہمیشہ سے یہ خواہش رہی کہ جامعہ میں بھی انگریزی رسائل کی طرح عصری معلومات کے جائزے کا التزام کیا جائے۔ اس سلسلے میں جولائی ۱۹۲۷ء کے شذرات میں یہ نوٹ ملتا ہے:

ہندوستان کی علمی اور سرکاری زبان انگریزی ہونے کی وجہ سے سیاسیات حاضرہ اور علوم جدیدہ پر اچھے مضامین اسی زبان میں نکلتے ہیں. اردو داں پبلک ان سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتی اوریہ دیکھتے ہوئے کہ اردو کے جو رسالے آج کل جاری ہیں اور جن کا یہ فرض ہونا چاہیے کہ وہ نئے مسائل اور نئی باتوں سے پبلک کو آگاہ کریں، ان میں سے کم اپنے فرض کو محسوس کرتے اور کم ادا کرسکتے ہیں

اسی فرض کفایہ کو ادا کرنے اور اپنی خواہش کی تکمیل کے طور پر 'دنیا کی رفتار' عنوان کے تحت ایک مستقل کالم اکتوبر ۱۹۳۱ء کے شمارے سے شروع کیا گیا۔ عنوان کا نام بدلتا رہا۔ کبھی اسے 'رفتار عالم' کہا گیا کبھی 'حالات حاضرہ' اور کبھی 'سیاسی ڈائری'۔ لیکن کسی نہ کسی عنوان سے یہ کالم دور دوم کے آخر تک قائم رہا۔ اس کے تین ذیلی عنوانات 'ممالک غیر'، 'عالم اسلامی' اور

'ہندوستان' رکھے گئے۔ 'ممالک غیر' کے تحت مغربی ممالک اور جاپان وچین میں ہونے والی سیاسی تبدیلیوں کا جائزہ ابتدائی دور میں ڈاکٹر ذاکر حسین لکھتے تھے۔ تیسرے دہے کے آخری برسوں میں اور چوتھے دہے میں یہ جائزہ پروفیسر محمد مجیب نے لکھا اور دوسرے دور میں حالات حاضرہ کے عنوان کے تحت یہ جائزہ کئی برسوں تک 'روزنامہ' قومی آواز کے ایڈیٹر عشرت علی صدیقی صاحب نے لکھا۔ کئی جائزے ظفر پیامی (دیوان بریندر ناتھ) کے لکھے ہوئے ہیں۔ ذاکر صاحب نے کبھی جائزہ خود نہ لکھ کر کسی جرمن یا انگریزی رسالے کے تازہ مضمون کا ترجمہ کر دیا ہے۔ مثال کے طور پر دسمبر ۱۹۳۰ء میں ایتھوپیا (سابق حبش) کے سلسلے میں اٹلی اور برطانیہ کی ریشہ دوانیوں کا حال ایک جرمن اخبار میں شائع مضمون کا ترجمہ ہے۔

عالم اسلامی کے ذیلی عنوان کے تحت مغربی ایشیا اور شمالی افریقہ کے مسلم ملکوں کی سیاسی تبدیلیوں کا جائزہ اشاعت کے دور اول میں نذیر نیازی اور محمد سرور پیش کرتے تھے۔ ان جائزوں کی مدد سے مشرق وسطیٰ کی جغرافیائی سیاست، برطانیہ کی ان ممالک کے اندرونی معاملات میں مداخلت، مصر میں وفد پارٹی کے اثرات کم کرنے کی کوششیں، ایران عراق کے درمیان شط العرب پر بالادستی کا قضیہ اور خلیج عقبہ پر برطانوی تسلط کی معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

ہندوستان

ہندوستان کے ذیلی عنوانات پر لکھنے والوں میں شفیق الرحمٰن صاحب اور پروفیسر محمد عاقل شامل تھے۔ بالعموم یہ جائزہ ملک کی معیشت پر ہوتا تھا۔ لیکن ملک کے سیاسی تناظر میں مسلمانوں کی سیاسی حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں: 'اقتدار اور رہنمائی کی جگہوں میں مسلمانوں کی تعداد بہت کم ہوگئی ہے۔ خود غرض اغیار اپنا کام نکالنے کے لیے انہیں کبھی کبھی اونچی جگہوں پر بٹھا دیتے ہیں۔ سچا رفیق اور دوست کوئی نہیں'۔ ستر برس بعد آج بھی عاقل صاحب کا تجزیہ صحیح معلوم ہوتا ہے۔

تعلیمی دنیا تعلیمی مسائل

تعلیم کا موضوع جامعہ ملیہ اسلامیہ میں بنیادی اہمیت کا حامل رہا ہے۔ جامعہ کے دور اول کے اراکین میں بڑی تعداد ایسے افراد کی رہی ہے جن کا شمار ملک کے معروف مفکرین تعلیم میں ہوتا ہے۔ بنیادی تعلیم جسے ہم وردھا اسکیم کے نام سے جانتے ہیں، اس کا خاکہ جامعہ ملیہ

اسلامیہ میں ہی بنایا گیا، بنیادی تعلیم کے اساتذہ کی تربیت کا کام بھی جامعہ سے ہی شروع ہوا۔ قومی تعلیم کا فروغ ہی مہاتما گاندھی کو جامعہ ملیہ کے قریب لانے کا محرک بنا تھا۔ اس پس منظر میں رسالہ جامعہ میں 'رفتار تعلیم' کے عنوان کے تحت تعلیم کے میدان میں پیش رفت اور تعلیمی مسائل پر خبر ونظر کے کالم کا رکھنا ایک لازمی امر تھا۔ رسالے کے جون ۱۹۲۳ء کے شمارے میں تعلیم سے متعلق نوٹ میں اس کی وضاحت کرتے ہوئے لکھا ہے کہ 'ہمارا مقصد بھی تعلیم وترقی کے ساتھ قومی نصب العین اور اس کے اہم پہلوؤں کو جو موجودہ حالات میں اکثر تبدیل ہوتے رہتے ہیں، پیش کرنا قرار پائے گا۔ چنانچہ رفتار تعلیم کے نام سے ایک مستقل عنوان قائم کردینے کے علاوہ ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ کوئی معقول تعلیمی مضمون شائع ہو' ابتداء میں اس عنوان کے تحت ملک اور بیرون ملک کی تعلیمی سرگرمیوں اور خیالات اور میلانات کا خلاصہ 'معلم' کے فرضی نام کے تحت پیش کیا گیا۔ جولائی ۱۹۳۷ء سے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ تعلیم میں استاد چودھری عبدالغفور صاحب نے 'تعلیمی دنیا' کے عنوان کے تحت یہ جائزہ لکھنا شروع کیا۔ ۱۹۳۸ء مارچ کے شمارے میں ہمیں وردھا اسکیم پر ملک کے مختلف تعلیمی حلقوں کا ردعمل ملتا ہے، ہندوستانی زبان کے مسئلہ پر بہار حکومت کی قائم کی گئی تحقیقاتی کمیٹی کی اطلاع بھی اسی شمارے میں دی گئی ہے۔ نوبل انعام یافتہ مصنف راجر مارٹن دوگارڈ پر ایک نوٹ ہے آل انڈیا تعلیمی کانفرنس (لکھنؤ) کی تجویز کہ ابتدائی درجہ سے اعلیٰ درجہ تک ذریعہ تعلیم مادری زبان ہو، پر کانفرنس کے شرکاء کا ردعمل پیش کیا گیا ہے۔

۱۹۶۰ء میں جب رسالہ دوبارہ شروع کیا گیا تو تعلیم کے موضوع پر 'تعلیمی مسائل' کے نئے عنوان کے تحت سعید انصاری صاحب، پرنسپل 'استادوں کا مدرسہ' نے جائزہ لکھنا شروع کیا۔ لیکن جائزہ پیش کرنے کا یہ سلسلہ ناغے کے ساتھ، اپریل ۱۹۶۹ء تک جاری رہ کر بند ہوگیا۔

ادبیات

اشاعت کے پہلے ہی دور سے 'ادبیات' کا ایک عنوان قائم کیا گیا تھا اور اسی کے تحت ملک کے معروف شعراء کی غزلیں، قطعات اور نظمیں اردو اور کبھی کبھی فارسی زبان میں شائع ہوتی تھیں۔ اقبال، ثاقب لکھنوی، جگر مرادآبادی، روش صدیقی، اختر انصاری، اثر صہبائی کا کلام پابندی سے شائع ہوتا تھا۔ جامعہ کے شعراء میں مولانا محمد علی جوہر، ڈاکٹر سید عابد حسین، مولانا اسلم جیراجپوری، غلام ربانی

تاباں، قیصر زیدی اور انور صدیقی کے اشعار اکثر رسالے کی زینت بنے۔ فارسی میں حکیم اجمل خاں شیدا، نکہت سہسوانی، حامد حسن قادری اور ہادی مچھلی شہری کا کلام شائع کیا گیا۔

کوائف جامعہ

۱۹۶۰ء میں جب رسالہ دوبارہ شائع ہونا شروع ہوا تو عبداللطیف اعظمی صاحب نے اس عنوان کے تحت جامعہ کی ادبی و علمی سرگرمیوں کا جائزہ پیش کرنا شروع کیا۔ کالم ایک طرح سے دور اول کے ابتدائی دور کے شذرات کی روش پر جامعہ کے شب و روز کا جائزہ تھا۔ جب کبھی بھی جامعہ کی علمی، ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا جائزہ لکھا جائے گا تو 'کوائف جامعہ' کے کالم کے تحت تفصیل بنیادی مواد کے طور پر استعمال کی جائے گی۔

پروفیسر ہاشمی نے اپنے دور ادارت میں دو نئے عنوانات 'اپنی اصلاح' اور 'دنیائے ادب' کے نام سے شروع کیے۔ 'اپنی اصلاح' کے تحت مسلمانوں کی توجہ ان کی سماجی زندگی کے منفی پہلو کی جانب ملتفت کرائی جاتی تھی جب کہ 'دنیائے ادب' کا موضوع ملک کی اردو کے علاوہ دوسری زبانوں میں ہونے والی ادبی سرگرمیاں تھیں۔ مثال کے طور پر مئی ۱۹۴۰ء کے شمارے میں ملک راج آنند اور اقبال سنگھ کا لندن سے 'انڈین رائٹنگ' نامی رسالہ نکالنے کی تجویز کا ذکر ہے۔ جون کے شمارے میں گجراتی، بنگالی اور تمل زبانوں میں ہونے والی سرگرمیوں کا ذکر ہے۔

عنوانات کے اس مختصر جائزے سے یہ بات بخوبی واضح ہوجاتی ہے کہ رسالہ جامعہ محض ایک ادبی یا علمی رسالہ نہ رہ کر اردو زبان کی ترویج کی تحریک کا ایک فعال ترجمان رہا ہے۔ جس نے پیش قدمی کے لیے راستوں کا ہی تعین نہیں کیا بلکہ ان پر چل کر بھی دکھایا ہے۔

☆☆☆

نوٹ: تبصرے اور حالات حاضرہ کے اشاریوں کو اتنے برسوں بعد اپنی معنویت کھو دینے کے خیال اور مطبوعہ اشاریہ کی ضخامت کو مناسب حدود میں رکھنے کی ضرورت کے تحت انھیں شامل اشاعت نہیں کیا گیا ہے۔

رسالہ جامعہ کے مدیران
اور
ارکان مجلسِ مشاورت

رسالہ جامعہ کی ابتداء جنوری ۱۹۲۳ء میں طلبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ایک رسالے کی حیثیت سے ہوئی اور ادارت کی ذمہ داری نورالرحمٰن صاحب کے سپرد کی گئی جو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبۂ تصنیف وتالیف کے نگراں تھے، ۱۹۲۳ء اور ۱۹۹۴ء کے درمیان سات دہوں کا فاصلہ ہے۔ اس مدت میں سے اگست ۱۹۴۷ء تا اکتوبر ۱۹۶۰ء کے تیرہ سالوں کے تعطل کو جب اشاعت بند تھی، اگر نکال دیا جائے تو رسالے کا اشاعتی دور ۵۷ برس کا ہوتا ہے۔ اس دور میں دس مختلف دانش ورانِ جامعہ نے کبھی تنہا اور کبھی شرکت میں رسالے کی ادارتی ذمہ داریاں سنبھالیں۔ اس کے علاوہ جامعہ کے اساتذہ کی ایک قابل ذکر تعداد مختلف اوقات میں مجلسِ ادارت میں شریک رہی۔ نورالرحمٰن صاحب کا دور بہت مختصر رہا، جو مئی-جون ۱۹۲۴ء کے شمارے کے ساتھ ختم ہوگیا اور ادارتی ذمے داری مولانا اسلم جیراجپوری کے سپرد کردی گئی۔ مولانا جو اسلامی علوم اور عربی زبان و ادب کے ایک ممتاز عالم تھے رسالہ جامعہ کے ۱۹۲۴ء سے ۱۹۳۴ء یعنی دس برس تک مدیر رہے۔ اس عرصے میں مختصر مدت کے لیے پروفیسر یوسف حسین خاں اور پھر ڈاکٹر سید عابد حسین ان کے شریکِ کار رہے۔ ڈاکٹر سید عابد حسین رسالے سے بحیثیت شریک مدیر ۱۹۲۶ء میں جرمنی سے واپسی پر ہی منسلک ہوگئے تھے اور ان کا یہ تعلق ۱۹۳۸ء تک قائم رہا۔ ۱۹۳۵ء اور ۱۹۳۶ء میں جامعہ میں معاشیات کے استاد پروفیسر محمد عاقل عابد صاحب کے معاون رہے۔ پروفیسر محمد عاقل کا رسالہ جامعہ کی ادارت

سے جو تعلق مئی ۱۹۳۵ء سے شروع ہوا تھا وہ ۱۹۴۷ء تک رہا۔ اس عرصے میں ایسی صورت بھی سامنے آئی کہ پروفیسر عاقل کو اپنے مضامین کے ذریعے ہی پورا شمارہ مکمل کرنا پڑا۔ اکتوبر ۱۹۳۹ء سے دسمبر ۱۹۴۳ء تک رسالے کی ادارت پروفیسر نورالحسن ہاشمی کے سپرد رہی۔ عبداللطیف اعظمی صاحب کے مطابق وہ رسالہ بھوپال سے مرتب کر کے بھیجتے تھے۔ غالباً عبداللطیف صاحب کو سہو ہوا ہے۔ ہاشمی صاحب ان دنوں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی کر رہے تھے۔ جہاں ان کے نگراں پروفیسر رشید احمد صدیقی تھے۔ ۱۹۴۴ء میں جنوری تا ستمبر رسالے کی اشاعت بند رہی۔ فروری ۱۹۴۷ء میں ایک بار پھر ڈاکٹر سید عابد حسین صاحب مدیر جامعہ بنائے گئے۔ ان کا یہ دورِ ادارت ۱۹۴۷ء کے روح فرسا واقعات کے پیش نظر جولائی ۱۹۴۷ء کے شمارے کے ساتھ ختم ہوا۔

نومبر ۱۹۶۰ء میں جب رسالے کی اشاعت دوبارہ شروع کی گئی تو ادارتی ذمے داریوں کے لیے پروفیسر محمد مجیب، ڈاکٹر سید عابد حسین، پروفیسر سلامت اللہ اور پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی پر مشتمل ایک مجلس ادارت تشکیل دی گئی۔ رسالے کی اشاعت اور مضامین اور ذیلی عنوانات کے تحت مواد کی ترتیب کی ذمے داری عبداللطیف اعظمی صاحب کے سپرد کی گئی۔ پہلے دو برسوں تک انہیں ناشر لکھا گیا۔ لیکن اپریل ۱۹۶۲ء سے انہیں مرتب لکھا جانے لگا۔ مئی ۱۹۶۴ء میں پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی رسالہ جامعہ کے مدیر بنائے گئے۔ ضیاء صاحب کا دورِ ادارت نومبر ۱۹۸۸ء تک ایک چوتھائی صدی کو محیط ہے۔

دسمبر ۱۹۸۸ء میں ڈاکٹر سید جمال الدین صاحب ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز کے ڈائرکٹر مقرر ہوئے اور دسمبر کے شمارے پر ان کے نام کے ساتھ مدیر اعلیٰ لکھا گیا۔ مدیر کی حیثیت سے ڈاکٹر صغرا مہدی ان کی رفیق کار ہوئیں۔ ۱۹۹۰ء کے وسط میں پروفیسر مقبول احمد انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر مقرر ہوئے اور جون کے شمارے پر ان کا نام بحیثیت 'مدیر اعلیٰ' لکھا گیا جب کہ ڈاکٹر جمال الدین صاحب مدیر ہوئے۔ جنوری ۱۹۹۲ء کے شمارے پر آخری بار پروفیسر مقبول احمد کا نام بحیثیت 'مدیر اعلیٰ' شائع ہوا۔ فروری ۱۹۹۲ء سے ڈاکٹر جمال الدین تنہا مدیر رسالہ جامعہ رہ گئے۔ جنوری ۱۹۹۴ء کے شمارے کے ساتھ رسالہ جامعہ کا دوسرا دور اشاعت اور ڈاکٹر سید جمال الدین کا دور ادارت دونوں اختتام کو پہنچے۔ فروری ۱۹۹۴ء سے پروفیسر شمیم حنفی کو رسالہ جامعہ کی ادارت سپرد کی گئی اور اگلے ماہ سے یہ رسالہ تین مہینے یا چھ مہینے کے وقفے سے شائع ہونے لگا۔

رسالہ جامعہ کے لیے پہلی بار مجلس ادارت ۱۹۳۴ء میں ترتیب دی گئی اور ڈاکٹر سید عابد حسین، ڈاکٹر ذاکر حسین، پروفیسر محمد مجیب اور پروفیسر عبدالعلیم احراری اس کے رکن بنائے گئے۔ یہ

مجلس رسالے کو موضوعی ترتیب پر مرتب کر کے شائع کرنے کے لیے بنائی گئی تھی جس کے تحت اسلامیات، اجتماعیات اور ادبیات پر چار چار شمارے شائع کیے گئے لیکن یہ تجربہ ایک سال سے آگے نہیں بڑھا اور مجلس ادارت اسی کے ساتھ ختم ہوگئی۔ دوسری بار یہ مجلس نومبر ۱۹۶۰ء میں بنائی گئی۔ اس کے ارکان اگرچہ بدلتے رہے لیکن یہ سلسلہ آج بھی قائم ہے البتہ دسمبر ۱۹۸۸ء سے اس کا نام مجلس مشاورت رکھ دیا گیا ہے۔

رسالہ جامعہ اور ارکان مجلسِ مشاورت
مع مدتِ ممبری

مدتِ مجلس	ارکانِ مجلس
۱۹۳۴ء	مولانا اسلم جیراجپوری، ڈاکٹر ذاکر حسین، ڈاکٹر عابد حسین، پروفیسر محمد مجیب، پروفیسر عبدالعلیم۔
نومبر ۱۹۶۰ء تا جون ۱۹۷۴ء	پروفیسر محمد مجیب، ڈاکٹر سید عابد حسین، پروفیسر سلامت اللہ، پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی۔
جولائی ۱۹۷۴ء تا اگست ۱۹۷۹ء	پروفیسر مسعود حسین، پروفیسر محمد مجیب، ڈاکٹر سید عابد حسین، پروفیسر سلامت اللہ۔
ستمبر ۱۹۷۹ء تا فروری ۱۹۸۵ء	پروفیسر مسعود حسین، پروفیسر محمد مجیب، پروفیسر سلامت اللہ، پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی۔
مارچ ۱۹۸۵ء تا نومبر ۱۹۸۸ء	پروفیسر علی اشرف، پروفیسر مسعود حسین، پروفیسر سلامت اللہ، پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی۔
دسمبر ۱۹۸۸ء تا مئی ۱۹۸۹ء	پروفیسر علی اشرف، پروفیسر مسعود حسین، پروفیسر محمد عاقل، پروفیسر سلامت اللہ، پروفیسر شمس الرحمٰن محسنی، پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی۔

جون ۱۹۸۹ء تا اگست ۱۹۸۹ء ڈاکٹر سید ظہور قاسم، پروفیسر علی اشرف، پروفیسر مسعود حسین، پروفیسر محمد عاقل، پروفیسر سلامت اللہ، پروفیسر شمس الرحمٰن محسنی، پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی۔

ستمبر ۱۹۸۹ء تا ستمبر ۱۹۹۱ء ڈاکٹر سید ظہور قاسم، پروفیسر علی اشرف، پروفیسر مسعود حسین، پروفیسر محمد عاقل، پروفیسر سلامت اللہ، پروفیسر شمس الرحمٰن محسنی، پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی، جناب عبداللطیف اعظمی۔

اکتوبر ۱۹۹۱ء تا فروری ۱۹۹۲ء ڈاکٹر سید ظہور قاسم، پروفیسر مجیب حسین رضوی، پروفیسر مسعود حسین، پروفیسر محمد عاقل، پروفیسر سلامت اللہ، پروفیسر شمس الرحمٰن محسنی، پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی، جناب عبداللطیف، اعظمی۔

مارچ ۱۹۹۲ء تا اگست ۱۹۹۳ء پروفیسر بشیر الدین احمد، پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی، پروفیسر مسعود حسین، پروفیسر سید مقبول احمد، پروفیسر محمد عاقل، پروفیسر سلامت اللہ، پروفیسر مجیب رضوی، پروفیسر مشیر الحسن، پروفیسر شمس الرحمٰن محسنی، جناب عبداللطیف اعظمی۔

ستمبر ۱۹۹۳ء تا جنوری ۱۹۹۴ء پروفیسر بشیر الدین احمد، پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی، پروفیسر مسعود حسین، پروفیسر سید مقبول احمد، پروفیسر محمد عاقل، پروفیسر سلامت اللہ، پروفیسر محمد مجیب حسین رضوی، پروفیسر مشیر الحسن، جناب جمال عبدالواجد، جناب عبداللطیف اعظمی۔

رسالہ جامعہ کے مدیران

مع مدتِ ادارت

مولانا اسلم جیرا جپوری جولائی ۱۹۲۴ء تا مارچ ۱۹۲۵ء

ستمبر ۱۹۲۵ء تا فروری ۱۹۲۶ء (شریک مدیر یوسف حسین خاں)

مارچ ۱۹۲۶ء تا دسمبر ۱۹۳۳ء (شریک مدیر ڈاکٹر سید عابد حسین)

۱۹۳۴ء (ممبر مجلس ادرات، کوئی مدیر نہ تھا)

ڈاکٹر سید جمال الدین دسمبر ۱۹۸۸ء تا اگست ۱۹۸۹ء مدیر اعلیٰ (شریک مدیر ڈاکٹر صغرا مہدی)

ستمبر ۱۹۸۹ء تا جنوری ۱۹۹۴ء

ڈاکٹر صغرا مہدی دسمبر ۱۹۸۸ء تا اگست ۱۹۸۹ء (مدیر اعلیٰ ڈاکٹر جمال الدین)

دسمبر ۱۹۸۹ء تا مئی ۱۹۹۰ء (مدیر اعلیٰ پروفیسر مقبول احمد، شریک مدیر ڈاکٹر جمال الدین)

ڈاکٹر سید عابد حسین مارچ ۱۹۲۶ء تا دسمبر ۱۹۳۳ء (شریک مدیر مولانا اسلم جیراپوری)

مجلسِ ادارت

۱۹۳۴ء ممبر مجلس ادارت (کوئی مدیر نہ تھا)

جنوری-اپریل ۱۹۳۵ء

مئی ۱۹۳۵ء تا اگست ۱۹۳۶ء (شریک مدیر پروفیسر محمد عاقل)

ستمبر ۱۹۳۶ء تا اکتوبر ۱۹۳۸ء

فروری- جولائی ۱۹۴۷ء

مئی ۱۹۳۵ء دسمبر ۱۹۳۳ء (شریک مدیر ڈاکٹر سید عابد حسین)

نومبر ۱۹۳۸ء تا ستمبر ۱۹۳۹ء

اکتوبر ۱۹۴۴ء تا جنوری ۱۹۴۷ء

پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی مئی ۱۹۶۴ء تا نومبر ۱۹۸۸ء

پروفیسر مقبول احمد ستمبر ۱۹۸۹ء تا جون ۱۹۹۲ء 'مدیر اعلیٰ' (مدیر ڈاکٹر جمال الدین)

جناب نورالرحمن صاحب جنوری ۱۹۲۳ء تا جون ۱۹۶۴ء

پروفیسر نورالحسن ہاشمی اکتوبر ۱۹۳۹ء تا دسمبر ۱۹۴۳ء

پروفیسر یوسف حسین خاں ستمبر ۱۹۲۵ء تا فروری ۱۹۲۶ء (شریک مدیر مولانا اسلم جیراجپوری)

مولانا اسلم جیراجپوری

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبۂ تصنیف و تالیف کی جانب سے ۱۹۲۳ء کے ماہ جنوری میں جب رسالہ جامعہ شائع ہوا تو بحیثیت ناظم شعبۂ تصنیف و تالیف نور الرحمٰن صاحب اس کے مدیر ہوئے۔ لیکن ان کی یہ ذمہ داری ڈیڑھ سال بعد جون ۱۹۲۴ء کے شمارے کے ساتھ ختم ہوگئی۔ جولائی ۱۹۲۴ء سے رسالہ جامعہ مولانا اسلم جیراجپوری کی ادارت میں شائع ہونا شروع ہوا۔ مولانا کا رسالے سے یہ تعلق تقریباً ایک دہے تک رہا۔ اس عرصے میں پروفیسر یوسف حسین خاں جو ابھی مزید تعلیم کے لیے فرانس نہیں گئے تھے، ان کے معاون رہے۔ ۱۹۲۴ء میں جب ڈاکٹر سید عابد حسین جرمنی سے جامعہ ملیہ آئے تو وہ بھی مولانا اسلم جیراجپوری کے شریک کار ہوگئے۔

مولانا اسلم جیراجپوری ۲۷ جنوری ۱۸۸۲ء میں آعظم گڑھ کے موضع جیراجپور میں پیدا ہوئے لیکن کم عمری میں ہی اپنے والد کے پاس بھوپال آگئے۔ مولانا کے والد مولوی سلامت اللہ ریاست بھوپال میں مہتمم تعلیمات ہونے کے ساتھ ساتھ واعظِ شہر بھی تھے۔ ان کے حلقۂ احباب میں اس دور کے معروف ماہرین عربی زبان و ادب اور اسلامی علوم کے علماء تھے۔ مولانا کو پہلے قرآن حفظ کرایا گیا۔ پھر والد کی نگرانی میں عربی و فارسی زبان و ادب کی تعلیم مکمل کرائی گئی۔ مولانا نے جلد ہی اتنی لیاقت بہم پہنچا لی کہ اپنے ہم سبقوں کو درس دینے لگے۔ خداداد ذہانت، مولوی سلامت اللہ جیسے عالمِ دین کی تعلیم و تربیت، ریاست میں موجود عربوں کی صحبت اور شہر کا علمی ماحول سب نے مل کر مولانا کی علمی شخصیت کو ایک منفرد حیثیت عطا کی۔ مولانا نے اپنی تعلیم کی تفصیل 'میری طالب علمی' نام کے اپنے ایک مضمون میں دی ہے۔ یہ مضمون رسالہ جامعہ کے اسلم جیراجپوری نمبر میں دوبارہ شائع ہوا ہے۔

تعلیم مکمل کرنے کے بعد مولانا اسلم کچھ عرصہ لاہور میں پیسہ اخبار کے دفتر میں بحیثیت عربی مترجم ملازم رہے۔ پھر ۱۹۰۲ء میں علی گڑھ کالجیٹ اسکول میں عربی فارسی کے استاد ہوگئے۔ چند سالوں بعد اینگلو اورینٹل کالج کی لٹن لائبریری (مولانا آزاد لائبریری، علی گڑھ) شعبۂ مشرقیات کے مہتمم مقرر ہوئے۔ یہاں انھوں نے کتب خانہ کی کتابوں کی ایک فہرست مرتب کی، پھر علی گڑھ کالج میں عربی و فارسی کے پروفیسر ہوگئے۔ افتادِ طبع کے اعتبار سے مولانا ان علماء

میں سے تھے جنھوں نے ملک پر انگریزوں کے اقتدار کو کبھی پسند نہیں کیا اور جب ۱۹۲۰ میں ترک موالات کی تحریک کے نتیجے میں جامعہ ملیہ اسلامیہ قائم ہوئی تو مولانا محمد علی کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے زیادہ تنخواہ اور آرام آسائش کی ملازمت کو چھوڑ کر بے سروسامانی اور تنگ دستی کے ماحول سے عبارت جامعہ ملیہ میں آ گئے اور پھر یہیں کے ہو کر رہ گئے

مولانا اسلم ایک متبحر عالم دین، اسلام کی تاریخ اور عربی زبان وادب کے منفرد عالم تھے، اس کے ساتھ عربی فارسی اور اردو زبان کا اعلیٰ ذوق رکھتے تھے جس کا نمونہ ان کا فارسی اور اردو کلام ہے۔ مزاج میں درویشی اور استغنا بدرجہ اتم موجود تھی۔ قدیم طرز تعلیم اور مسلک اہلِ حدیث کے زیر اثر تربیت کے باوجود اپنے فطری روشن خیالی کی بدولت عصری رجحانات اور خیالات سے بے خبر نہیں رہتے تھے۔ مذہب کی تعبیر وتشریح میں قرآن کو آخری حکم مانتے تھے اور حدیث کی صحت اور عدم صحت کا معیار بھی ان کے نزدیک قرآن ہی تھا۔ اسی لیے ایک حلقہ میں اہل قرآن کے نام سے معروف تھے۔ اپنے عقیدہ رکھنے والے سے بھی بڑی رواداری سے پیش آتے تھے۔ ان کے ایک عزیز شاگرد اور سابق ممبر پریس کمیشن معین الدین حارث کے مطابق 'ان کی وسیع النظری فراخ دلی اور رواداری کا یہ عالم تھا کہ جہاں وہ اپنی رائے پر پختگی سے جمے رہتے تھے وہیں فریق ثانی کو اپنی رائے رکھنے کا پورا حق بھی دیتے تھے۔' مولانا اسلم کی عصری رجحانات ومیلانات سے واقفیت کی ان کی خوبی کا اعتراف کرتے ہوئے پروفیسر مجیب لکھتے ہیں:

'مولانا اپنے علم کو جامد رکھنے کے قائل نہیں تھے، ان کا علم کتابی نہیں تھا، زمانے سے بے خبر نہیں تھا، دوسروں کے ذہن پر حکومت کرنا اپنا حق نہیں سمجھتا تھا۔ ان کا ذہن نئے تصورات ان کی طبیعت نئے اثرات قبول کرنے کے لیے تیار رہتی تھی۔'

کچھ عجیب اتفاق ہے کہ رسالہ جامعہ کے اس مدیر کی تصنیفی زندگی کی ابتداء بھی صحافتی ماحول سے ہوئی۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد مولانا نے ملازمت کی زندگی انیسویں صدی کے معروف پیسہ اخبار سے شروع کی۔ علی گڑھ کی ملازمت کے دوران تصنیف وتالیف کی ابتداء ہوئی، جہاں جرجی زیدان کی ایک کتاب کا ترجمہ علوم عرب کے نام سے کیا۔ اسی زمانے میں تاریخ القرآن لکھی جو عرصے تک علی گڑھ کالج میں دینیات کے نصاب میں شامل رہی۔ عبداللطیف اعظمی صاحب نے ان کی کتابوں کی ایک فہرست مرتب کی ہے جو جامعہ کے

اسلم جیر اجپوری نمبر میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں انتیس کتابوں کا ذکر ہے۔ اس میں شامل تاریخ الامت آٹھ جلدوں میں ہے۔ ابتدائی دور کے اسلامی قلمرو میں شامل ملکوں کی اردو زبان میں یہ ایک منفرد تصنیف ہے۔ رسالہ جامعہ میں مولانا کے چالیس مضامین شامل ہیں جو علوم کے ایک وسیع دائرے پر محیط ہیں۔ مولانا کے ادبی ذوق کی داد ڈاکٹر اقبال نے بھی دی ہے۔ ان کی ایک درجن شعری تخلیقات رسالہ جامعہ میں شائع ہوئی ہیں۔'روح جامعہ' کے عنوان سے جامعہ ملیہ پر لکھی گئی ان کی نظم آج بھی اپنی غنائیت اور داخلی کیفیت کی بدولت اپنی مقبولیت قائم رکھے ہوئے ہے۔

مولانا اسلم کے کتابوں پر تبصرے مختصر لیکن گہری علمی بصیرت لیے ہوئے ہیں۔ قرآن مجید کے اردو ترجمے کے سلسلے میں مولانا نے بعض مقامات پر مولانا محمود حسن کے ترجمے پر ڈپٹی نذیر احمد کے ترجمے کو فوقیت دی ہے علامہ مشرقی کی 'اشارات' پر تبصرہ لکھتے وقت کتاب کے سماجی خدمت کی اہلیت کو بڑھاوا دینے کی صفت کی بہت تعریف کی ہے اور مسلمانوں کو ایثار اور خدمت کے جذبے کے فروغ دینے کی ترغیب دی ہے۔

''رسالہ جامعہ نے اپنے سابق مدیر کو بھلایا نہیں......'' اور ان کی ولادت کے سوویں برس مئی ۱۹۸۲ء میں مارچ تا مئی کے شماروں پر مشتمل ایک خاص نمبر شائع کیا۔ تیرہ مضامین پر مشتمل یہ نمبر جس میں خود مولانا کا لکھا ہوا مضمون 'میری طالب علمی' بھی شامل ہے، مولانا کی علمی اور ذاتی زندگی پر ایک مکمل دستاویز ہے۔

ڈاکٹر سید جمال الدین

ڈاکٹر سید جمال الدین جامعہ کے ہونہار طالب علم، جامعہ سے ایم۔ اے ہسٹری کی سند لے کر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ تاریخ و ثقافت میں لکچرار مقرر ہو گئے۔ مارہرہ کے صوفی خانوادے کے فرد ہونے کے ناطے مزاج میں وسیع المشربی اور انکساری بدرجہ اتم تھی۔ انھوں نے اردو میں تاریخ نگاری پر وقیع مضامین لکھے۔ ان کی صلاحیت اور شخصیت میں جامعہ کی روایت کی پاس داری کے پیش نظر پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی کے ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز کے اعزازی ڈائرکٹر شپ سے ۱۹۹۸ء میں سبک دوشی پر انھیں انسٹی ٹیوٹ کا اعزازی ڈائرکٹر مقرر کیا گیا۔ ساتھ ہی رسالہ جامعہ کی ادارت بھی سونپی گئی۔ انھوں

نے ۱۹۹۴ء جنوری تک رسالے کی ترتیب و تدوین کی ذمے داریوں کو نہایت خوش اسلوبی سے نبھایا۔ اپنے دورِ ادارت میں انھوں نے پروفیسر صغرا مہدی کے تعاون سے رسالہ جامعہ کے 'پریم چند نمبر اور جواہر لال نہرو کی یاد میں 'نمبر شائع کیے۔ فروری ۱۹۹۴ء سے پروفیسر شمیم حنفی نے رسالے کی ادارت کی ذمے داری سنبھالی اس طرح رسالہ جامعہ اب اپنی اشاعت کے تیسرے دور میں داخل ہوا جو اپنے عنوانات اور اندراجات کی بدولت پچھلے دو ادوار سے بڑی حد تک مختلف ہے۔

پروفیسر صغرا مہدی

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں شعبۂ اردو کی سابق پروفیسر اردو کی معروف ادیبہ، فعال سماجی کارکن اور خواتین کے جائز حقوق کے لیے ہمہ وقت سینہ سپر پروفیسر صغرا مہدی کا رسالہ جامعہ سے تعلق بہت مختصر رہا۔ صغرا مہدی دسمبر ۱۹۸۸ء سے مئی ۱۹۹۰ء تک رسالے کی تدوین میں ڈاکٹر سید جمال الدین کی شریک رہیں۔ لیکن رسالہ جامعہ کی ادارت سے اپنی وابستگی کے دوران انھوں نے 'پریم چند کی یاد میں' کے نام سے رسالہ جامعہ کا ایک خاص نمبر مرتب کیا۔

پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی

رسالہ جامعہ کے مدیر پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی کی مدت ادارت سب سے طویل ہے۔ رسالہ جامعہ سے ان کا تعلق نومبر ۱۹۶۰ء میں رسالے کے دوسرے دور اشاعت سے اس وقت شروع ہوا جب وہ رسالے کی مجلس ادارت کے رکن بنائے گئے۔ رسالے کی ادارت کی ذمے داری ضیاء صاحب نے مئی ۱۹۶۴ء میں سنبھالی اور وہ نومبر ۱۹۸۸ء تک اس کے مدیر رہے۔ پچیس سال کے اس عرصے میں انھوں نے رسالے کے لیے تقریباً ڈھائی سو شذرات لکھے۔ شذرات کے علاوہ انھوں نے مضامین بھی لکھے جن کی تعداد ساٹھ سے زیادہ ہے۔ ضیاء صاحب نے مہینوں رسالہ جامعہ کے مستقل کالم 'حالات حاضرہ' کے تحت جائزہ پیش کیا اور کتابوں کی ایک بڑی تعداد پر تبصرہ بھی لکھا۔

ضیاء صاحب نے ابتدائی تعلیم اپنے وطن ٹانڈہ اور پھر فیض آباد میں پائی۔ انھوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے ۱۹۴۸ء میں بی اے اور الہ آباد یونیورسٹی سے ۱۹۵۰ء میں ایم اے کے امتحانات پاس کیے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ملازمت کے دوران تعلیمی وظیفہ پر وہ

میک گل یونیورسٹی کناڈا گئے، جہاں سے اسلامک اسٹڈیز میں دوسرا، ایم اے کیا۔

ملازمت کی ابتداء ضیاء صاحب نے ۱۹۵۰ء میں مدینہ اخبار (بجنور) کے ایڈیٹوریل اسٹاف میں شریک ہوکر کی جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ملازمت سے سبک دوشی کے وقت وہ رسالہ جامعہ، اسلام اور عصر جدید اور اسلام اینڈ دی ماڈرن ایج (انگریزی) کے مدیر تھے۔ اس طرح پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی کا تصنیف و تالیف کا سفر بھی ڈاکٹر سید عابد حسین ہی کی طرح بحیثیت صحافی کے شروع ہوا، اور عابد حسین صاحب ہی کی طرح ۱۹۸۸ء میں جامعہ ملیہ کے تینوں رسائل کی ادارت سے سبکدوشی کی شکل میں تکمیل کو پہنچا، اگرچہ اس کے بعد انھوں نے شہید جستجو اور مولانا آزاد، ٹوورڈس فریڈم (انگریزی) مع اردو ترجمہ جیسی کتابیں بھی مکمل کیں۔

ضیاء صاحب بجنور سے غالباً ۱۹۵۲ء میں دہلی آئے اور جمعیتہ العلماء ہند کے انگریزی 'ہفت روزہ' دی مسیج کے مدیر ہوئے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ملازمت انھوں نے ۱۹۵۳ء میں جامعہ کالج کے ایک لکچرر کی حیثیت سے شروع کی۔ لکچرر سے کالج کے پرنسپل پھر جامعہ ملیہ میں ڈین، پروفیسر، قائم مقام شیخ الجامعہ اور اعزازی ڈائرکٹر ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز وغیرہ عہدوں پر خوش اسلوبی سے ذمے داریاں ادا کر کے ۱۹۸۸ء میں جامعہ ملیہ کی ملازمت سے سبکدوش ہوئے۔ ۱۹۹۱ء میں جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ضیاء صاحب دو سال کے لیے ذاکر حسین چیئر کے پروفیسر بھی مقرر ہوئے۔

اپنے دورِ ادارت میں ضیاء صاحب نے رسالہ جامعہ کو نئی سمت عطا کی۔ رسالے کے دور اول میں شذرات بڑی حد تک جامعہ ملیہ اسلامیہ کی تعلیمی اور انتظامی سرگرمیوں کے خبر نامے ہوتے تھے۔ ضیاء صاحب نے شذرات کو علمی، ادبی، سیاسی اور ثقافتی موضوعات اور معروف افراد پر اظہار خیال کا ذریعہ بنایا۔ انھوں نے شذرات کے دائرۂ مضامین کو وسعت دے کر اس کے تحت تصوف، اخلاقیات، اسلام، ہندوستانی مسلمانوں کے تعلیمی و ثقافتی مسائل، اردو زبان و ادب، ملکی اور عالمی سیاسی مسائل جیسے موضوعات پر فکر انگیز اداریے لکھے۔ شذرات میں تعزیتی نوٹ کا دائرہ محض جامعہ ملیہ اور مسلمانوں تک محدود نہ رہ کر علمی دنیا تک پھیل گیا۔ انھوں نے سیمون دی بوا، سنیتی کمار چٹرجی، سارتر، عبدالحلیم محمود، پنڈت ہردے ناتھ کنزرو، سچد انند، وتسائن

اگیے، طٰہٰ حسین، گب اور ڈاکٹر تارا چند پر تعزیتی نوٹ لکھے۔

ضیاء صاحب کے دور ادارت سے پہلے رسالہ جامعہ کے صرف دو خاص نمبر ملتے ہیں، 'سالگرہ نمبر' اور 'جوبلی نمبر'۔ ضیاء صاحب نے 'غالب'، 'مہاتما گاندھی'، 'اقبال'، 'مولانا محمد علی'، 'ڈاکٹر مختار احمد انصاری'، 'پروفیسر محمد مجیب' اور 'مولانا اسلم جیر اجپوری' پر خصوصی نمبر مرتب کیے۔ ڈاکٹر سید عابد حسین کے انتقال کے بعد اکتوبر ۱۹۷۸ء سے ضیاء صاحب نے اسلام اور عصر جدید اور اسلام اینڈ دی ماڈرن ایج کی بھی ادارت کی ذمہ داری سنبھال لی۔ ۱۹۷۸ء سے ۱۹۸۸ء تک ضیاء صاحب بیک وقت تین رسالوں کے مدیر رہے۔ اردو صحافت کی تاریخ میں غالباً کوئی ایسی دوسری مثال نہیں ملتی۔ مدینہ اخبار کے زمانہ ملازمت سے ہی انھوں نے ہندوستان کے آزادی کے بعد کے بدلتے ہوئے منظر نامے کے پس منظر میں، مسلمانوں کے مقام اور ان کو درپیش مسائل کو اپنے غور وفکر کا مرکز بنایا تھا۔ رسالہ جامعہ میں انھوں نے مسلمانوں کے ملی تشخص کا مسئلہ، افکار آزاد کی معنویت ہندوستانی مسلمانوں کے لیے ہندوستانی مسلمان سیکولر ریاست جیسے موضوعات پر مضامین لکھے۔ ہندوستانی مسلمانوں کے مسائل کے ساتھ ساتھ تصوف، اسلام کا نظام تعلیم اور اسلام میں راسخ الاعتقادی وغیرہ چند دوسرے موضوعات ہیں جن پر انھوں نے اپنے مضامین میں اظہار خیال کیا ہے۔ انھوں نے حضرت جنید بغدادی پر ایک کتاب مکمل کی اور ملفوظات حضرت نظام الدین اولیاء فوائد الفواد کو انگریزی کا جامہ پہنایا۔ ان کی شہید جستجو کے نام سے لکھی گئی ڈاکٹر ذاکر حسین کی سوانح عمری اردو کے سوانحی ادب میں ایک قابل قدر اضافہ ہے۔

مولانا آزاد، ضیاء صاحب کے مطالعے کا موضوع ان کے زمانۂ طالب علمی سے ہی رہے ہیں۔ مولانا آزاد سے ملاقات کا شرف انہیں ۱۹۵۱ء میں حاصل ہوا جب مدینہ اخبار کے نمائندے کی حیثیت سے انھوں نے مولانا آزاد سے انٹرویو کیا تھا۔ انٹرویو کو بنیاد بنا کر انھوں نے مدینہ اخبار میں 'خانقاہِ عظمت اسلام' کے عنوان سے اداریہ لکھا۔ کچھ عجب اتفاق ہے کہ ضیاء صاحب کی زندگی کی آخری تصنیف انگریزی میں مولانا ابو الکلام آزاد کی سوانح عمری کا حصہ اول ہے۔ ضیاء صاحب نے انگریزی کتاب کا اردو ترجمہ بھی مکمل کر لیا تھا۔ لیکن ابھی انگریزی کتاب چھپ کر باہر نہیں آئی تھی کہ اجل آگئی اور ۳۱ جولائی ۱۹۹۶ء کی شب ضیاء صاحب ابدی نیند سو گئے۔

ڈاکٹر سید عابد حسین

ڈاکٹر سید عابد حسین کا شمار ڈاکٹر ذاکر حسین اور پروفیسر محمد مجیب کے ساتھ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ارکان ثلاثہ میں ہوتا ہے۔ وہ ۱۹۲۶ء میں ذاکر صاحب اور مجیب صاحب کے ساتھ جرمنی سے جامعہ ملیہ اسلامیہ آئے اور ۱۳ دسمبر ۱۹۷۸ء کو اپنی زندگی کے تراسی سال پورے کر کے جامعہ کی بستی میں ہی ابدی نیند ہوگئے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ سے ڈاکٹر سید عابد حسین کا تعلق گہرا اور کئی حیثیتوں سے رہا۔ شیخ الجامعہ بھی رہے، پروفیسر بھی رہے۔ انھوں نے منتظم مشیر اور مدیر رسالہ کی حیثیت سے بھی جامعہ ملیہ اسلامیہ کی خدمت کی۔ جامعہ ملیہ سے باہر بھی علم و ادب کے ممتاز اداروں نے ان سے کسب فیض کیا۔ ان میں خاص طور پر قابل ذکر انجمن ترقی اردو ہند، ساہتیہ اکیڈمی، آل انڈیا ریڈیو اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ہیں۔ انھوں نے مولوی عبدالحق کے ساتھ انگلش اردو ڈکشنری مرتب کی اور حکومت ہند کی سرکاری زبان کمیشن کے رکن بھی رہے۔

عابد صاحب کے بزرگوں کا وطن دائی پور (قنوج) ہے لیکن ان کی پیدائش اور پرورش بھوپال میں ہوئی جہاں ان کے دادا اور والد ملازمت کے سلسلے سے مقیم تھے۔ بچپن اور ابتدائی تعلیم کے دن بھوپال میں گزارے۔ بھوپال سے ہائی اسکول پاس کرنے کے بعد مزید تعلیم کے لیے میو کالج الہ آباد میں داخلہ لیا۔ الہ آباد یونیورسٹی سے بی اے درجہ اول میں پاس کر کے انگریزی میں ایم اے کرنے کی غرض سے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی پہنچے لیکن حالات کو ناسازگار پا کر دوبارہ الہ آباد یونیورسٹی واپس آئے اور پھر ۱۹۲۱ء میں انگلستان جا کر آکسفورڈ یونیورسٹی میں داخل ہوئے۔ جب وہاں بھی حالات موافق نہیں نظر آئے تو جرمنی پہنچے۔ جرمنی میں برلن یونیورسٹی سے تعلیم کے موضوع پر مقالہ لکھ کر پی ایچ ڈی کی سند لی۔ جرمنی میں ڈاکٹر ذاکر حسین اور پروفیسر محمد مجیب کی رفاقت ملی۔ یہاں دورانِ تعلیم ان تینوں نوجوانوں کی ملاقات ڈاکٹر مختار احمد انصاری اور حکیم اجمل خاں سے ہوئی جو یورپ کے دورے پر گئے ہوئے تھے۔ تینوں اصحاب نے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں خدمت کرنے کا وعدہ کیا۔ جرمنی میں عابد صاحب نے پردۂ غفلت نامی ڈرامہ لکھا اور کاویانی پریس، برلن سے دیوان غالب شائع کرنے میں ڈاکٹر ذاکر حسین کے شریک رہے۔ جامعہ کے یہ ارکان ثلاثہ جرمنی سے ۱۹۲۶ء میں جامعہ ملیہ آئے۔ رسالہ جامعہ کی ادارت میں عابد صاحب کی شرکت ان کے ۱۹۲۶ء میں جرمنی سے واپس آنے کے فوراً بعد سے ہی شروع ہوگئی جب وہ مولانا اسلم جیراجپوری کے ساتھ

رسالے کے شریک مدیر بنائے گئے۔ ان کا رسالے سے یہ تعلق ۱۹۳۸ء تک قائم رہا۔ اس تمام عرصے میں کبھی پروفیسر محمد عاقل ان کے معاون رہے کبھی انھوں نے تنہا یہ خدمت انجام دی۔ تقریباً آٹھ سال کے وقفے کے بعد فروری ۱۹۴۷ء میں ایک پھر انھوں نے یہ ذمہ داری سنبھالی، لیکن ۱۹۴۷ء کے روح فرسا حالات کے تحت اگست ۱۹۴۷ء سے رسالے کی اشاعت بند کردی گئی۔ رسالے کی اشاعت کا پہلا دور ختم ہوا، اور اسی کے ساتھ عابد صاحب کا رسالے سے بحیثیت مدیر تعلق بھی ختم ہوگیا۔ ان دنوں رسالہ جامعہ کی اشاعت کی ذمہ داری 'اردو اکادمی' پر تھی اور عابد صاحب 'اردو اکادمی' کے بھی روح رواں تھے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ابتدائی دنوں میں اسے قائم رکھنے اور اس کے منصوبوں پر عمل کرنے کے سلسلے میں جامعہ کے بزرگوں نے کیسی کیسی پریشانیوں کا سامنا کیا اور کس طرح اپنے رفقاء کی ہمت بندھائے رکھی اس کی واضح جھلک عابد صاحب کے شذرات میں ملتی ہے۔ چند معروف عصری جرائد اکثر اپنے اداریوں یا نوٹ میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے بزرگوں کے اسلامی عقائد اور رسالہ جامعہ میں شائع مضامین میں اسلامی تعلیمات سے انحراف وغیرہ موضوعات پر سخت تنقید لکھتے لیکن عابد صاحب ان سب کا مدلل جواب نہایت شگفتہ انداز میں دیتے تھے۔

ادارتی ذمہ داریوں اور اکادمی کے کاموں کی دیکھ بھال کے ساتھ عابد صاحب کا مضامین لکھنے اور ترجمہ کرنے کا کام بھی جاری رہا۔ رسالہ جامعہ میں تعلیم، ادب، تاریخ، مذہب اور فلسفہ جیسے موضوعات پر ان کے تقریباً چالیس مضامین ہیں۔ ۱۹۲۶ء میں عابد صاحب نے 'مسلمانوں کی تعلیم' اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے عنوان سے رسالے کے پانچ شماروں میں شائع ایک مفصل مضمون لکھا۔ اس مضمون کے ذریعہ انھوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے تعلیمی مقاصد کی وضاحت کی ہے۔

عابد صاحب شاعری کا بھی ذوق رکھتے تھے اور بقول مالک رام صاحب اپنے طالب علمی کے دور میں اپنے ایک فارسی قطعہ پر اکبر الہ آبادی مرحوم سے داد تحسین حاصل کر چکے تھے۔ لیکن علمی کاموں کی لگن شاعری کے شوق پر غالب رہی۔ رسالہ جامعہ میں ان کے کلام کے سولہ نمونے ملتے ہیں۔ اسی طرح انھوں نے افسانے بھی لکھے ہیں۔

ڈاکٹر سید عابد حسین معلم، مفکر، منتظم اور مدیر ہونے کے ساتھ ایک صاحب طرز مصنف اور مترجم بھی تھے۔ ان کے تراجم کی فہرست لمبی ہے۔ انھوں نے نفسیات عنوان شباب (ایڈورڈ اشپرنگر)، تنقید عقل محض (کانٹ)، مکالمات افلاطون (افلاطون)، تلاش حق (مہاتما

گاندھی) اور تلاش ھند (جواہرلال نہرو) جیسی کتابیں جرمن اور انگریزی زبانوں سے اردو میں ترجمہ کیں۔ قومی تہذیب کا مسئلہ اور ھندوستانی مسلمان آئینہ ایام میں جیسی کتابیں لکھیں۔ اپنے تراجم اور تصانیف کے ذریعہ جامعہ کی روایت کے مطابق انھوں نے اردو کو ایک علمی زبان بنانے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ ان کے طرز تحریر کے بارے میں خواجہ غلام السیدین لکھتے ہیں:

'خواہ وہ تصنیف کریں یا ترجمہ اس میں نہ صرف عالم کی پختگی اور وضاحت خیال ہوتی ہے بلکہ ایک باکمال ادیب کی تراش خراش اور آب وتاب بھی۔'

عابدحسین صاحب ایک دردمند دل لے کرآئے تھے۔ انھوں نے اپنی تمام عمر اپنے مضامین اور اپنی کتابوں کے ذریعے قوم کو اس کی فلاح و بہبود کا ادراک کرانے اور اس کی مشکلات کا امکانی حل پیش کرنے میں صرف کی۔ آزادی کے فوراً بعد کے دور میں، جب مسلمان مایوسی اور ذہنی پراگندگی کے دور سے گزر رہے تھے، عابد صاحب نے اپنی ادارت میں ایک 'ہفت روزہ' اخبار نئی روشنی کے نام سے شائع کرنا شروع کیا۔ خود اپنے اور دوسرے صحیح الفکر مسلمانوں کے مضامین کے ذریعے انھوں نے قوم میں خوداعتمادی پیدا کرنے اور تعمیری ذہن رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اپنی زندگی کے آخری دور میں جب اکثر لوگ اپنے گزرے ہوئے دور کے واقعات کی کھتونی میں لگ جاتے ہیں ڈاکٹر سید عابدحسین نے اسلام اینڈدی مارڈن ایج سوسائٹی قائم کی، سوسائٹی کا مقصد جدید دور کے تقاضوں کے پس منظر میں اسلام کے بنیادی اصولوں کی تفہیم وترغیب تھا۔ انھوں نے سوسائٹی کی جانب سے اسلام اور عصر جدید (اردو) اور اسلام اینڈدی مارڈن ایج (انگریزی) دوسہ ماہی رسالے شائع کرنا شروع کیے۔ عابد صاحب کی عملی زندگی کی ابتدا مسلم ہوسٹل الہٰ باد کے میگزین کے طالب علم مدیر کی حیثیت سے شروع ہوئی تھی، مذکورہ بالا دونوں رسائل کے ایڈیٹر کی حیثیت سے ۱۳ دسمبر ۱۹۷۸ء میں اختتام کو پہنچی اور ملک کا یہ بہی خواہ ہمیشہ کے لیے خاموش ہوگیا۔

پروفیسر محمد عاقل

رسالہ جامعہ کے مدیر کی حیثیت سے عاقل صاحب کا تعلق پروفیسر عابد حسین اور پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی صاحب کے بعد سب سے زیادہ طویل عرصے کا رہا ہے۔ وہ یکم اپریل ۱۹۳۴ء کو جامعہ آئے اور جامعہ کے حیاتی رکن بن گئے۔ ۱۹۳۵ء میں عابد حسین صاحب کے ساتھ رسالہ جامعہ کے معاون مدیر ہوئے اور ادارت سے تعلق کا یہ سلسلہ ۱۹۴۷ء تک تقریباً

تیرہ برس قائم رہا۔ اس عرصے میں عابد حسین صاحب کی عدم موجودگی میں انھوں نے تنہا بھی ادارت کی ذمے داری سنھالی۔ یہی نہیں بلکہ اکثر حالات میں پورے کا پورا شمارہ اپنی تحریروں سے مکمل کیا۔

عاقل صاحب نے علی گڑھ سے ایم۔ اے (معاشیات) میں سندلی اور جامعہ ملیہ آگئے (۱) اور زندگی کے پچیس سال مختلف حیثیتوں سے جامعہ میں گزار کر جنوری ۱۹۶۲ء میں ملازمت سے استعفا دے کر اپنے وطن سہار نپور چلے گئے۔ سہار نپور میں رہ کر انھوں نے کبھی پلاننگ کمیشن میں ملازمت کے لیے ترلوک سنگھ کی مدد چاہی، کبھی دہلی یونیوسٹی میں پروفیسر پی این گنگولی کے ساتھ کام کرنے کی خواہش کا اظہار کیا لیکن جو تعلق جامعہ اور جامعہ والوں سے قائم ہوگیا تھا اس کی کشش انھیں ۱۹۷۰ء کے دہے کے وسط میں دوبارہ جامعہ لائی۔ اس بار وہ سہار نپور میں اپنی کشتی جلا کر آئے۔ مکان فروخت کر دیا، کتابیں جو ان کا کل اثاثہ تھیں ایک ٹرک میں بھروائیں اور جامعہ آکر جامعہ کے مہمان خانہ میں مقیم ہوگئے۔ زندگی کے بقیہ دن جامعہ نگر میں گزار کر جہاں اب وہ ماضی کی جامعہ کی ایک قدیم یادگار کی حیثیت اختیار کر چکے تھے ۱۹۹۵ء میں انتقال سے چند ماہ پہلے علی گڑھ اپنے ایک عزیز کے پاس گئے اور وہیں ان کی مٹی عزیز ہوگئی۔

رسالہ جامعہ میں ان کے تقریباً ساٹھ مضامین شائع ہوئے ہیں۔ موضوع کے اعتبار سے یہ مضامین معاشیات، سماجیات، تاریخ کے علاوہ ادب اور تعلیم پر بھی ہیں۔ ان کے چند مضامین ان کے نام کے بغیر بھی شائع ہوئے ہیں۔ ان کی پہلی نگارش آل انڈیا مسلم ایجوکیشن کانفرس کی کتاب مسلمانوں کے افلاس کا علاج پر تبصرہ ہے جو جولائی ۱۹۳۴ء کے شمارے میں شائع ہوا۔ انھوں نے 'انوکھا ظلم' کے نام سے ترکی انشاء پرداز عمر سیف الدین کے ایک افسانے کا ترجمہ بھی کیا جو اپریل کے شمارے میں شائع ہوا۔

عاقل صاحب پہلے ماہر معاشیات ہیں جنھوں نے مسلمانوں کی مختلف برادریوں کا سماجی و معاشی جائزہ اردو زبان میں لکھا۔ انھوں نے سہار نپور کی مختلف برادریوں کے علاوہ دہلی کی لاہوری اور پنجابی برادری پر بھی مضامین لکھے۔ انجمن ترقی اردو کی فرمائش پر انھوں نے (چیز) کی کتاب کا ترجمہ آدمی اور مشین کے نام سے کیا۔ جامعہ عثمانیہ کے لیے انھوں نے برگس اور جارڈن

(۱) کچھ عرصے بریلی میں سرکاری دفتر اور پھر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ملازمت کے بعد جامعہ آئے۔

کی کتاب کا ترجمہ معاشی تاریخ کے نام سے کیا۔ اس کے علاوہ ان کی چند دوسری کتابیں جامعہ ملیہ میں اجتماعی زندگی کی ابتداء، سیاسیات کی پہلی کتاب، آبادی کا مسئلہ اور ہندوستان کا قرض ہیں۔ عاقل صاحب نے گھریلو صنعتوں کا جائزہ بھی لیا۔ ان کا ایک مضمون 'علی گڑھ کی تالے اور لوہے کی صنعت' کے عنوان سے ہے۔

جامعہ ملیہ میں تعلیم و تعلم کے ساتھ پروفیسر محمد عاقل نے کئی انتظامی ذمے داریاں بھی سنبھالیں۔ وہ عرصے تک کتب خانہ جامعہ ملیہ کے اعزازی لائبریرین رہے اور کتب خانے سے استفادے میں سہولت کے لیے ایک کتاب رہنمائے کتب خانہ مرتب کی جس میں نہ صرف جامعہ کے کتب خانے کی ابتدائی تاریخ ہے بلکہ اس کے وسائل کا ایک سرسری جائزہ اور مقامی طور پر درجہ بندی کے لیے ڈیوی اسکیم میں کی گئی ترمیم بھی دی گئی ہے۔ ۱۹۵۰ء میں جب حکومت نے جامعہ ملیہ کو ایک زرعی یونیورسٹی بنانے کی تجویز رکھی تو اسے عملی جامہ پہنانے کے لیے عاقل صاحب کو انگلستان بھیجا گیا جہاں انھوں نے آکسفورڈ یونیورسٹی میں زرعی معاشیات کے معروف ماہر پروفیسر ایش بی (Ashby) کی رہنمائی میں زرعی معاشیات کا مطالعہ کیا۔ انگلستان سے واپسی پر وہ شعبہ معاشیات زرعی و اجتماعیات دیہی کے ڈائرکٹر بنائے گئے۔ شعبے کی نگرانی میں جامعہ میں زراعت پر عملی تحقیق کے لیے سبزی اگانے کا تجربہ کیا گیا اور عاقل صاحب نے سبزی کی کاشت پر دو کتابیں مرتب کرائیں۔

اپنی طبیعت کے اعتبار سے عاقل صاحب ایک آزاد منش انسان تھے اور ہر ایک سے اسی مزاج کی توقع رکھتے تھے۔ غالباً علی گڑھ میں دوران تعلیم انھوں نے جامعہ ملیہ کے آزاد ماحول کے بارے میں سن رکھا تھا اس لیے تعلیم مکمل کر کے جامعہ آگئے۔ اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں: 'جائز و ناجائز تنقید اور محاسبہ کی جس قدر آزادی جامعہ ملیہ میں ہے مشکل ہی سے کسی دوسرے ادارے میں ہوگی۔ تنقید سے کوئی شخص شیخ الجامعہ سے چپراسی تک کوئی بچا ہوا نہیں ہے...... جامعہ آزاد لوگوں کی جماعت ہے۔' (جامعہ جوبلی نمبر)۔ آزادی کے اس جذبے کی زد ان کی طبیعت پر ایسی پڑی کہ مزاج سے ٹھہراؤ ہمیشہ کے لیے رخصت ہو گیا۔ جس تیزی سے کوئی فیصلہ کرتے اسی رفتار سے اسے بدل بھی دیتے تھے لیکن اعصاب مضبوط تھے۔ ناگواری کا اظہار بھی غالب کے اشعار کی مدد سے کرتے تھے۔ جب جامعہ آئے تھے تو جامعہ کے ماحول پر ذاکر

صاحب کے مزاج کا پر تو بدلے ہوئے ماحول سے ہم آہنگ کرنے میں بے چینی محسوس کرتے تھے۔ ملک کے سیاسی قائدین جو جامعہ کے حامی اور معین رہ چکے تھے اب نئے دور کے ارباب اقتدار بن چکے تھے اور ان کے اور جامعہ کے درمیان کے رشتے اپنی پائیداری کھوتے ہوئے نظر آرہے تھے۔ اب ان قائدین کے سامنے جامعہ کو ساتھ لے کر جدوجہد کرنے کی جگہ پورے ملک کی تعمیر نو کے مسائل تھے۔ دوسری طرف جامعہ کی ملک کی آزادی کی خاطر اپنی قربانیاں تھیں۔ لیکن جامعہ کے بزرگ اس کی قیمت طلب کرنے کے بجائے دوسروں میں اس احساس کے پیدا ہونے کے متوقع تھے۔ اس پاس وضع نے جامعہ کے مستقبل کے لیے مسائل کھڑے کردیے تھے لیکن ان پیچیدگیوں کا ادراک ہر یک کے بس کی بات نہیں تھی۔ خود عاقل صاحب نے بھی اپنے کو متزلزل پایا، جو مکان جامعہ میں بنایا تھا اسے فروخت کردیا پھر اسے واپس لینا چاہا۔ جامعہ سے استعفیٰ دے کر پھر واپس لے لیا۔ جامعہ میں دبی دبی سی گروہ بندی شروع ہوگئی تھی جس میں ایک گروہ کے سرخیل عاقل صاحب بھی تھے۔ آخر یہاں کے حالات کو ناسازگار دیکھ کر ہی جنوری ۱۹۶۲ء میں جامعہ کو خیر باد کہا تھا اور سہارنپور واپس چلے گئے تھے۔ اپنی ذہنی تکلیفوں کا اظہار ذاکر صاحب سے کرتے تھے اور اکثر جوابی خطوط میں ذاکر صاحب نے ان کے لیے کسی دوسرے ادارے میں ملازمت کی کوشش کا ذکر کیا ہے۔ ذاکر صاحب ان کی دلجوئی بھی کرتے تھے۔ ایک خط میں لکھتے ہیں: 'عاقل صاحب دکھ اسی لیے ہوتے ہیں کہ انھیں سہا جائے'۔

عاقل صاحب کمیونسٹ تحریک سے شروع ہی سے متاثر تھے۔ انھیں سوویت یونین کی ہر چیز پسند تھی۔ انھوں نے سوویت کا سفر بھی کیا تھا۔ ایمرجنسی کے دوران جب بائیں بازو کے کچھ افراد گرفتار ہوئے تو ان میں عاقل صاحب بھی تھے۔ جیل کے معمولات جہاں دوسروں کے لیے باعث پریشانی تھے عاقل صاحب اس ماحول میں بھی نہایت سکون سے رہے۔ انھوں نے اپنی ضرورتوں کو اتنا مختصر کرلیا تھا کہ اب حوالات کی چہار دیواری اس کو مزید مختصر کرنے میں خود کو معذور پاتی تھی۔ حوالات میں کھانے کے لیے دلیہ ملتا تھا جس کے جملہ سیاسی قیدی شاکی تھے لیکن دلیہ تو عاقل صاحب کی برسوں سے مرغوب غذا بن چکی تھی۔ جامعہ کی زندگی میں عاقل صاحب کو کبھی رکشے پر آتے جاتے نہیں دیکھا گیا، وہ اوکھلا، جامعہ نگر، بٹلہ ہاؤس، ذاکر نگر جملہ بستیوں میں اپنے ملاقاتیوں کے گھر پابندی سے جاتے تھے لیکن ہمیشہ پیدل چلتے ہوئے دیکھے گئے۔

رسالہ جامعہ کا ایک مقصد اردو زبان کو علمی زبان کی حیثیت سے فروغ دینا تھا۔ عاقل صاحب نے معاشیات اور سماجیات کے موضوعات پر اردو میں مضامین اور کتابیں لکھیں اور ترجمے کیے۔ دوران جنگ ملک کے سیاسی و معاشی حالات پر جائزے پیش کیے۔ اس طرح عاقل صاحب کا شمار اردو زبان کے ان مصنفین میں ہوگا جنھوں نے سماجی علوم پر مضامین اور کتابیں لکھ کر اسے خالص ادبی زبان کی جگہ علمی زبان بنانے میں قابل ذکر رول ادا کیا ہے۔

پروفیسر عبدالعلیم

رسالہ جامعہ کے مدیروں میں پروفیسر عبدالعلیم کا دور مختصر ترین تھا۔ وہ ۱۹۳۴ء کی مجلس ادارت کے ایک رکن تھے اور یہ مجلس ادارت رسالہ جامعہ کو نئے طور پر مرتب کرنے کے لیے تشکیل دی گئی تھی جس کے مطابق رسالے کے بارہ شماروں کو اسلامیات، اجتماعیات اور ادبیات پر تقسیم کیا گیا اور ہر ایک موضوع پر چار شمارے شائع کرنا قرار پایا۔ جامعہ کی اشاعت کا یہ تجربہ ایک جلد کے ساتھ ہی ختم ہوگیا اور پروفیسر عبدالعلیم مجلس ادارت کی رکنیت سے سبکدوش ہوئے۔

پروفیسر عبدالعلیم ۵/دسمبر ۱۹۰۷ء کو غازی پور کے موضع بیر گنج میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد عبدالعظیم صاحب پیشے کے اعتبار سے وکیل تھے۔ عبدالعلیم صاحب نے ابتدائی تعلیم غازی پور کے مدرسہ چشمۂ رحمت میں پائی۔ بلیا سے ہائی اسکول پاس کرکے والد صاحب کی رائے کے برخلاف علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں داخلہ نہ لے کر جامعہ ملیہ آئے جہاں سے بی اے کی سند لے کر ۱۹۲۹ء میں جرمنی پہنچے اور برلن یونیورسٹی سے تاریخ عقیدہ اعجاز القران کے موضوع پر مقالہ لکھ کر پی ایچ ڈی کی سند لی۔ ہندستان واپس آکر جامعہ میں اردو اکیڈمی کے فیلو ہوئے لیکن کچھ ہی دنوں بعد پہلے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور پھر لکھنؤ یونیورسٹی چلے گئے۔ ۱۹۵۰ء میں دوبارہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی بحیثیت ریڈر اور صدر شعبہ عربی بلائے گئے جہاں ریڈر سے پروفیسر، بانی و ڈائرکٹر انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز اور پھر وائس چانسلر بنے۔ اسی دوران انڈین اسکول آف انٹرنیشنل اسٹڈیز کے شعبے برائے ویسٹ ایشین اسٹڈیز دہلی میں وزیٹنگ پروفیسر بھی رہے۔ وائس چانسلر کی مدت پوری کیے بغیر علی گڑھ سے مستعفی ہوکر دہلی چلے آئے جہاں ترقی اردو بورڈ کے چیئرمین متعین ہوئے۔ اسی حیثیت میں دہلی میں فروری ۱۹۷۶ء میں انتقال فرما گئے۔

پروفیسر عبدالعلیم کا تصنیفی کارنامہ تو بہت مختصر ہے لیکن ان کی علمی شخصیت کا پرتو ترقی پسند

ادب کی تحریک اور ہندوستانی علوم اسلامی کے مطالعے پر بہت گہرا پڑا۔ وہ بولنے سے زیادہ سننا پسند کرتے تھے اور ہر مسئلے پر جو ان کے سامنے پیش ہوتا تھا نہایت صائب رائے پیش کرتے تھے۔ ایک روایت کے مطابق ڈاکٹر ذاکر حسین اپنے علی گڑھ کے زمانہ وائس چانسلری میں عبدالعلیم صاحب کی رائے پر بہت اعتماد کرتے تھے۔ عبدالعلیم صاحب انجمن ترقی پسند مصنفین کے بانیوں میں سے تھے اور برسوں اس کے روحِ رواں رہے۔

اردو ادب کے رجحانات پر ایک نظر، عقیدہ اعجاز القرآن کی تاریخ، سیرت نبوی اور مستشرقین یہی ان کا تصنیفی سرمایہ ہے۔ لیکن اپنی فہم وفراست اور ژرف بنی سے انھوں نے ایک پوری ادبی تحریک کے سمت کو متعین کرنے کا رول ادا کیا۔ سجاد ظہیر نے اپنی کتاب روشنائی میں ان کی شخصیت کا خاکہ ان الفاظ میں کھینچا ہے: 'ان کی اپنی ذات میں شرعی تعلیم، علی گڑھ یونیورسٹی، جامعہ ملیہ اور جرمن تربیت کا ایک میل ہوا ہے۔ ان کے منطقی ذہن میں سیاسی اور ادبی ترقی پسندی نے اس طرح جگہ بنالی ہے جیسے عربی مصادر کی گردانوں نے۔ ان کی وسیع المشربی میں ایک دلکش سخت گیری ہے اور ان کی آزادخیالی اور جدید سائنسی فکر قومی روایات کے مضبوط اور چمکدار چوکھٹے سے گھری ہوئی معلوم ہوتی ہے'۔

عبداللطیف اعظمی

عبداللطیف اعظمی صاحب جامعہ رسالے کے مدیر کبھی نہیں رہے۔ مدیر معاون بھی وہ بہت عرصے بعد بنائے گئے۔ لیکن ان کے ذکر کے بغیر مدیران جامعہ کے سوانحی خاکوں کا یہ حصہ نامکمل سا رہے گا۔ رسالے سے ان کا تعلق بحیثیت طابع و ناشر، نومبر ۱۹۶۰ء میں اس کی اشاعت کے دوسرے دور سے شروع ہوتا ہے۔ رسالہ جامعہ کے مضمون نگاروں کی صف میں وہ دسمبر ۱۹۳۸ء میں ہی اپنے مضمون علی گڑھ، ندوۃ العلماء اور جامعہ عثمانیہ کی اشاعت کی بدولت شامل ہو چکے تھے۔ اگست ۱۹۶۲ء میں انہیں رسالے کا مُرتّب بھی لکھا گیا۔ اس وقت تک بحیثیت مدیر کسی کا نام نہیں شائع ہوتا تھا۔ ۱۹۶۴ء میں پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی مدیر جامعہ بنائے گئے۔ کچھ عرصے بعد عبداللطیف اعظمی صاحب کے نام کے ساتھ مدیر معاون لکھا جانے لگا۔ دسمبر ۱۹۸۸ء میں جب رسالے کی ادارت ڈاکٹر جمال الدین کے حصے میں آئی تو اعظمی صاحب مشیر بنائے گئے اور پھر ستمبر ۱۹۸۹ء سے رکن مجلس مشاورت ہو گئے۔ یہ تعلق

زندگی کے آخری دم تک قائم رہا۔ لیکن رسالہ جامعہ کے سلسلے میں اعظمی صاحب کی شخصیت کی اہمیت کا اندازہ ان کی دستوری حیثیت سے لگانا صحیح نہیں ہوگا۔

۱۹۴۷ء کے قیامت خیز ہنگامے میں جامعہ ملیہ کو بھی بڑا نقصان اٹھانا پڑا۔ قرولباغ میں واقع جامعہ ملیہ کے مرکزی دفاتر فساد کی زد میں آگئے۔ جامعہ ملیہ کا کتب خانہ، مکتبہ جامعہ کی کتابیں اور دوسرے سامان لوٹ مار اور آتش زدگی کا شکار ہوگئے۔ جامعہ ملیہ نہ تو کسی ریاستی حکومت کے قانون کے تحت قائم ہوئی تھی اور نہ مرکزی حکومت کے کسی قانون کے تحت اس کے مالی وسائل کا انحصار قوم کے جذبے اور دو ایک دیسی ریاستوں کی مالی اعانت پر تھا۔ اب صورت حال یہ تھی کہ قوم کا وہ نظم جس سے مالی وسائل فراہم ہوتے تھے بکھر چکا تھا۔ برصغیر کی سرحدیں سیاسی انقلاب کی بدولت ایک بار پھر تبدیلی سے ہمکنار ہوگئی تھیں۔ جامعہ اسٹاف کی کئی اہم شخصیتیں اب اپنے آبائی وطن کو ایک دوسرے ملک میں دیکھ رہی تھیں اور وطن کی محبت میں جامعہ کو خیر باد کہنے پر مجبور تھیں۔ اس کے نتیجے میں جامعہ ملیہ کے مالی اور انسانی دونوں ہی وسائل اس حد تک متاثر ہوئے کہ عرصے تک رسالے کو دوبارہ جاری کرنا ممکن نہ ہوسکا۔

نومبر ۱۹۶۰ء میں رسالہ جامعہ کی دوبارہ اشاعت ایک غیبی امداد کی رہین منت ہے۔ جس کی پوری تفصیل عبداللطیف اعظمی صاحب نے رسالہ جامعہ کے اکتوبر ۱۹۷۹ء کے شمارے میں اپنے ایک مضمون میں دی ہے۔ یہ غیبی امداد ایسی بابرکت ثابت ہوئی کہ رسالے کی اشاعت آج بھی نہ صرف جاری ہے بلکہ علمی اور ادبی رسائل میں یہ رسالہ ایک ممتاز مقام حاصل کر چکا ہے۔

رسالہ جامعہ کی اشاعت کے دور ثانی میں عبداللطیف اعظمی صاحب نے رسالے کی اشاعت کی ذمہ داری کچھ اس طرح سنبھالی کہ مدیر جامعہ کی عدم موجودگی بھی رسالے کی بروقت اشاعت میں کبھی حارج نہیں ہوئی۔ انھوں نے اشاعتی ذمے داریوں کے ساتھ ساتھ رسالے میں کوائف جامعہ بھی لکھے۔ کتابوں پر تبصرے بھی کیے اور جب کبھی مدیر کی مصروفیت کی بنا پر شذرات نہ لکھا جاسکا تو اعظمی صاحب نے شذرات بھی لکھے۔ اشاعت کے لیے موصول دوسروں کے مضامین میں بھی اگر کوئی وضاحت طلب بات ہوتی تو اپنے نوٹ کے ذریعے اس کمی کو بھی پورا کردیتے تھے۔ اگر کسی قاری نے کسی مضمون میں کسی خامی یا حقائق کی غلطی کے سلسلے میں کوئی مراسلہ لکھا تو اصل مصنف سے پہلے خود اعظمی صاحب مراسلہ نگار سے''

بھڑ جانے" سے بھی دریغ نہیں کرتے تھے۔ بحثا بحثی کا ہنر انھوں نے اپنی تعلیم کے دور اوّل میں مدرستہ الاصلاح اور ندوہ میں اچھی طرح سیکھ لیا تھا۔ علمی بحث میں وہ کسی سے ان کی حیثیت کی بنا پر مرعوب ہونا نہیں جانتے تھے۔ موضوع بحث کسی لفظ کا کوئی لسانی پہلو ہو یا بات تاریخی حقائق کی ہو۔ کسی شعر کا مفہوم زیر بحث ہو یا اس کا وزن، عبداللطیف اعظمی ہر میدان کے مرد تھے۔ اپنے اوپر کی گئی تنقید کو نہایت صبر سے سنتے تھے اگر چہ جوابی وار کیے بغیر نہیں رہتے تھے۔ لیکن جوابی وار کے دوران چہرے کی مسکراہٹ فریق ثانی کو یہ احساس کرائے بغیر نہ رہتی تھی کہ " معرکہ سخت ہے "۔ عبداللطیف اعظمی صاحب نے رسالے کے لیے سو سے زیادہ مضامین لکھے۔ ان میں کچھ ترجے بھی ہیں، ذاکر صاحب اور اسلم جیراجپوری کے مضامین اور کتابوں کی فہرستیں ہیں، ان لوگوں کی نیز پروفیسر آل احمد سرور اور پروفیسر مشیر الحق مرحوم کی زندگی سے متعلق اہم تاریخیں ہیں۔ اعظمی صاحب متعدد کتابوں کے مصنف و مرتب ہیں۔ ہندوستانی اردو مصنفین کی ایک ڈائرکٹری انھوں نے بڑی محنت سے مرتب کی تھی جو دہلی اردو اکادمی (دہلی) نے شائع کی ہے۔ عبداللطیف اعظمی صاحب عابد صاحب کے اخبار نئی روشنی کی مجلس ادارت میں بھی شریک رہے ہیں اور انجمن ترقی اردو، دہلی شاخ کے رسالہ صبح کے مدیر معاون بھی رہے۔ جب تک صحت نے ساتھ دیا، دہلی کی علمی یا ادبی محفل میں چاہے وہ جمنا کے اس پار ہو یا اس پار شریک ہوئے بغیر نہیں رہتے تھے اور شرکت محض برائے نام نہیں، بھر پور ہوتی تھی۔

۱۹۱۷ء میں اعظم گڑھ کے ایک نو مسلم خاندان میں پیدا ہوئے۔ عبداللطیف اعظمی صاحب نے اسکولی تعلیم مدرسہ الاصلاح، اعظم گڑھ اور دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ میں حاصل کی۔ ۱۹۳۶ء میں جامعہ آئے جہاں سے بی اے کی سند اول درجے میں حاصل کی۔ طالب علمی کے زمانے میں جامعہ کے قلمی رسالے جوہر کے ایڈیٹر رہے اور مولوی عبدالحق پر رسالے کا ایک خاص نمبر مرتب کیا۔ بی اے کے بعد ہی وہ جامعہ میں ملازم ہو گئے۔ جہاں مدرسہ میں اتالیق رہے، مکتبہ جامعہ اور کتب خانہ میں کام کیا اور پھر مرکزی دفاتر میں شیخ الجامعہ کے دفتر میں تقرری ہوئی جہاں سے بحیثیت سکریٹری شیخ الجامعہ ملازمت سے سبکدوش ہوئے۔ دوران ملازمت علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے اردو میں ایم اے بھی کرلیا۔ جہاں رہے اپنا کام نہایت فرض شناسی کے ساتھ انجام دیا۔ چنانچہ بحیثیت سکریٹری شیخ الجامعہ پہلے مجیب صاحب اور پھر مسعود حسین

خاں صاحب کے گرد ایسا آہنی حصار کھینچ رکھا تھا کہ بیشتر کم ہمت افراد شیخ الجامعہ سے ان کے دفتر میں ملنے کا خیال دل سے نکال دیتے تھے۔ لیکن ان کا یہ بانک پن محض دفتر تک محدود تھا۔ مزاج کی درشتگی کا یہ انداز دفتر سے باہر شگفتگی کے انداز میں بدل جاتا تھا۔ علم و ادب کی دنیا کے لوگ بھی برتری بر بنائے عہدہ کے عیب سے مبرا نہیں۔ اعظمی صاحب عہدے کے اعتبار سے انتظامیہ کے فرد تھے، غالباً اسی لیے علمی حلقوں میں ان کی وہ پزیرائی نہیں ہوئی جس کے وہ بجا طور پر مستحق تھے۔ انھیں بھی اس کا بخوبی احساس تھا لیکن ساتھ ہی انھیں خود کو پس پشت کر لینے کا ہنر خوب آتا تھا۔ ان کی اس صفت سے واقف افراد نے، جب بھی چاہا، ان کا ''علمی استحصال'' کیا۔ اردو ادب میں ان کی خدمات کے اعتراف کے طور پر جو کتاب مرتب کی گئی، وہ مکتبہ جامعہ سے **عبد اللطیف اعظمی: حیات و خدمات** کے نام سے ۱۹۸۵ء میں شائع ہوئی، اس میں درج مضامین میں سے اکثر میں بھی ان کی صلاحیتوں کے اعتراف کے انداز میں اعتراف سے زیادہ تمسخر کا پہلو نمایاں ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی اقدار کا یہ عاشق، شبلی، ذاکر حسین اور ابوالکلام آزاد کا پرستار دہلی کی ادبی و ثقافتی مجلسوں کا حاضر باش، علمی مناظرے کا بانکہ، ادب، نقاد اور صحافی ایک بھرپور ادبی زندگی گزار کر ۱۱ر مئی ۲۰۰۲ء میں جان جان آفریں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لیے خاموش ہوگیا۔

پروفیسر نورالحسن ہاشمی

پروفیسر نورالحسن ہاشمی رسالہ جامعہ کے اکتوبر ۱۹۳۹ء سے دسمبر ۱۹۴۳ء تک مدیر رہے۔ یہ زمانہ تھا جب وہ علی گڑھ میں اپنا تحقیقی مقالہ بھی لکھ رہے تھے۔ بقول عبداللطیف اعظمی اکثر و بیشتر وہ رسالے کی ترتیب کا کام بھی علی گڑھ میں ہی کرتے تھے اور مرتب کیا ہوا مسودہ دہلی بھیج دیتے تھے۔ ان کے دور ادارت کے کل چار عدد شذرات کا سراغ ملتا ہے جن میں سے دو رسالے کے لیے مضامین طلب کرنے کے لیے لکھے گئے ہیں۔ ہاشمی صاحب نے رسالے میں دو نئے عنوانات قائم کیے۔ ان میں سے ایک 'اپنی اصلاح' کے نام سے موسوم تھا۔ اس کا مقصد مسلمانوں میں پائی جانے والی سماجی برائیوں کی جانب ان کی توجہ مبذول کرانا تھا۔ اس عنوان کے تحت لوگوں سے مسلمان اور انجمن باهمی، مسلمان اور شعری و شاعری، مسلمانوں کی مذہبی تعلیم اور ہمارے یتیم خانے' وغیرہ موضوعات پر مضامین رسالے

میں ملتے ہیں دوسرا عنوان 'دنیائے ادب' کا تھا۔ اس عنوان کے تحت ہندوستان اور مغربی ممالک کی زبان و ادب میں ہونے والی ادبی سرگرمیوں سے اردو داں طبقے کو واقف کرایا جاتا تھا۔ ایک شمارے میں لندن میں ملک راج آنند اور اقبال سنگھ کے اشتراک سے انڈین رائٹنگ نامی رسالے کے شائع کرنے کی تجویز کا ذکر ملتا ہے ایک دوسرے شمارے میں گجراتی زبان میں انسائکلوپیڈیا کی اشاعت کے متعلق معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ ہاشمی صاحب نے انگریزی ناولوں کے مختصر تراجم کی بھی بنا ڈالی اور جامعہ میں شائع کیا۔ آدم بیڈ کا اختصار خود انھوں نے کیا۔

نورالحسن ہاشمی صاحب نے ہندوستانی مسلمانوں کے تہذیب وتمدن کا عنوان بھی قائم کیا اور اس کے تحت پروفیسر محمد مجیب، مظہر الدین صدیقی، عبد القوی اور عبد الحمید وغیرہ کے مضامین ملتے ہیں۔ لیکن پروفیسر ہاشمی کے دورِ ادارت کے ختم ہونے کے ساتھ ہی یہ عنوانات بھی ختم کردیے گئے۔

پروفیسر نورالحسن ہاشمی اودھ کی ایک مردم خیز بستی سندیلہ میں اگست ۱۹۱۱ء کو پیدا ہوئے۔ اسکول اور کالج کی تعلیم لکھنؤ میں مکمل کی جہاں لکھنؤ یونیورسٹی سے انگریزی زبان وادب میں ایم اے کی سند لی۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے دوسرا، ایم اے اردو اور فارسی میں امتیازی نمبروں سے پاس کیا اور پروفیسر رشید احمد صدیقی کی نگرانی میں دلی کا دبستان شاعری کے موضوع پر مقالہ لکھ کر پی ایچ ڈی کی سند پائی۔ لکھنؤ یونیورسٹی میں دوران ملازمت کلیات ولی مرتب کیا، جس پر لکھنؤ یونیورسٹی نے ڈی لٹ کی سند عطا کی۔ ہاشمی صاحب نے ملازمت کی ابتداء دہلی کالج میں لکچرر کی حیثیت سے ۱۹۴۴ء میں کی لیکن ایک سال بعد ہی لکھنؤ یونیورسٹی کے شعبۂ اردو فارسی میں لکچرر رہ کر لکھنؤ واپس آگئے اور ۱۹۷۶ء میں اسی جگہ سے بحثیت پروفیسر امیرٹس ریٹائر ہوئے۔

ہاشمی صاحب نے اپنا علمی سفر اردو ادب میں تحقیق وتنقید سے شروع کیا اور تمام عمر تحقیق و تدوین متن میں مصروف رہے۔ نوطرز مرصع، مثنوی سراپا سوز، طوطی نامہ، سب رس، بکٹ کھانی، کلیات حسرت دھلوی، ایک نادر روز نامچہ وغیرہ ان کی تدوین کی ہوئی چند معروف کتابیں ہیں۔ پروفیسر ولی الحق انصاری کے مطابق 'جہاں تک درستی متن کا سوال ہے وہ اس فن میں گنے چنے پروفیسروں میں سے ایک تھے۔ اس کے علاوہ ہاشمی صاحب نے لکھنؤ اور جنگ آزادی، ادب کیا ھے؟ ادب اور مقصد، ناول کیا

ہے؟ جیسی تنقیدی کتابیں بھی لکھیں۔

ہاشمی صاحب کا تعلق ایک ایسے خاندان سے تھا جو دینی اور دینوی دونوں قسم کے علوم میں دستگاہ رکھتا تھا۔ والد مولوی سید مجتبیٰ علی سے طبیعت میں درویشی ملی تھی۔ مزاج میں انکساری اور شرمیلا پن خاصا تھا۔ اگرچہ شاعری کا اعلیٰ ذوق رکھتے تھے اور کلام کا مجموعہ شائع بھی ہو چکا ہے لیکن بہت کم لوگ ان کی شعری صلاحیتوں سے واقف ہیں۔

پروفیسر نور الحسن ہاشمی صاحب نے طویل عمر پائی اور علمی دنیا میں بڑی قدر و منزلت حاصل کی۔ ریاستی اور مرکزی حکومتوں سے توصیفی سندیں ملیں۔ غالب انسٹی ٹیوٹ، یوپی اردو اکادمی، آل انڈیا میر اکادمی وغیرہ نے انعام و اکرام سے نوازا۔ اردو زبان و ادب کا یہ ممتاز محقق ۲۸/نومبر ۲۰۰۰ء کو وفات پا گیا۔

جناب نور الرحمٰن صاحب

جناب نور الرحمٰن صاحب رسالہ جامعہ کے بانی مدیر کا ادبی ذوق بہت نکھرا ہوا تھا۔ یہ جامعہ کے اول دور میں طالب علم تھے اس دور میں اس کے پرنسپل مولانا محمد علی تھے۔ ڈاکٹر ذاکر حسین، کنور محمد اشرف، سید محمد ٹونکی، عبدالعلیم احراری اور سعید انصاری ان کے علی گڑھ کے ساتھیوں میں تھے۔ نور الرحمٰن صاحب میں لکھنے کا شوق دور طالب علمی ہی سے تھا۔ چنانچہ ان کے اکثر مضامین علی گڑھ میگزین میں شائع ہوئے۔ انھوں نے میر اور اکبر الہ آبادی کے کلام کا انتخاب الگ الگ کتابی صورت میں شائع کیا۔ ۱۹۴۷ء میں جب انجمن ترقی اردو کی تنظیم نو ہوئی اور علی گڑھ اس کا دفتر قرار پایا تو نور الرحمٰن صاحب اس کے سکریٹری مقرر ہوئے لیکن پھر جلد ہی پاکستان چلے گئے جہاں ۱۹۷۲ء کو ان کا انتقال ہو گیا۔

رسالہ جامعہ کی ان کی مدت ادارت ڈیڑھ سال (جنوری ۱۹۲۳ء تا جون ۱۹۲۴ء) کی ہے۔

پروفیسر یوسف حسین خاں

رسالہ جامعہ کی اشاعت جامعہ ملیہ اسلامیہ کے دور علی گڑھ سے نور الرحمٰن صاحب کی ادارت میں شروع ہوئی۔ لیکن جامعہ ملیہ کے دہلی منتقل ہونے پر دہلی ہی سے ستمبر ۱۹۲۵ء کا شمارہ جب شائع ہوا تو نور الرحمٰن صاحب کی جگہ مدیر کی حیثیت سے مولانا اسلم جیراجپوری اور یوسف حسین خان کا نام تھا۔ یوسف حسین خاں اس وقت جامعہ ملیہ اسلامیہ

کے طالب علم تھے۔ لیکن رسالہ جامعہ کے پہلے شمارے میں بین الاقوامی سیاسیات کے عنوان سے اپنے ایک مضمون کی بدولت ایک مضمون نگار کی حیثیت سے یوسف حسین خاں کا تعلق رسالے سے اس کے روز اول سے قائم ہو چکا تھا۔

یوسف صاحب کی اسکول کی تعلیم اپنے بڑے بھائی ڈاکٹر ذاکر حسین کے ساتھ مسلم اسکول، اٹاوہ میں ہوئی۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ سے بی۔اے کی سند لے کر اعلیٰ تعلیم کے لیے وہ فرانس گئے جہاں سے سوربون یونیورسٹی سے تاریخ میں پی ایچ ڈی کی سند لی۔ فرانس میں ان کے اساتذہ میں پروفیسر لیوی اور پروفیسر مسینوں تھے۔ ہندوستان واپس آکر کچھ عرصے مولوی عبدالحق کے ساتھ انگریزی اردو ڈکشنری کی ترتیب میں شریک رہے پھر عثمانیہ یونیورسٹی کے شعبہ تاریخ میں استاد ہوگئے۔ عثمانیہ سے پروفیسر کی حیثیت سے ۱۹۵۷ء میں سبکدوش ہوئے۔ یونیورسٹی کی ملازمت کے دوران ریاست کی آرکائیوز سے بھی تعلق رہا۔ شاہجہاں اور اورنگ زیب کے عہد کی منتخب دستاویزوں کی ترتیب اور نظام اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے درمیان خط کتابت، سلاطین دکن کے فرامین اور ریاست کے ۱۷۶۷ء تا ۱۷۹۹ء کے خبرنامے وغیرہ کی ترتیب واشاعت اسی دور کی یادگار ہیں۔

حیدرآباد سے سبکدوش ہونے پر انہیں ڈائرکٹر نیشنل آرکائیوز، دہلی اور علی گڑھ یونیورسٹی سے پرووائس چانسلر شپ کی پیش کش ہوئی۔ یوسف صاحب نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی پیش کش قبول کرلی جہاں وہ ۱۹۶۷ء تک رہے۔ اس عرصے میں انھوں نے یونیورسٹی لائبریری کی اعزازی لائبریرین شپ کی ذمے داری بھی سنبھالی اور یونیورسٹی آرکائیوز کی ترتیب و تدوین کر کے منتخب دستاویزوں پر مشتمل کتاب شائع کی۔ ۱۹۶۸ء میں یوسف صاحب انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ایڈوانسڈ اسٹڈیز کے سینئر فیلو ہو کر شملہ چلے گئے جہاں انھوں نے انڈو مسلم پولیٹی نامی کتاب تصنیف کی۔ دہلی واپس آکر ۱۹۷۴ء تا ۱۹۷۷ء غالب انسٹی ٹیوٹ کے سیکرٹری رہے۔ ۱۹۷۷ء سے زندگی کے بقیہ دن تصنیف و تالیف میں گزار کر فروری ۱۹۷۹ء میں داعی اجل کو لبیک کہا۔

یوسف صاحب کے مطالعے کا دائرہ بہت وسیع تھا۔ اردو غزل اور روح اقبال یوسف صاحب کی دو کتابیں کلاسیکی حیثیت حاصل کر چکی ہیں۔ انھوں نے غالب صدی کے بین

الاقوامی سمینار کی روداد انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں مرتب کی۔ حسرت کی شاعری پر ایک کتاب بھی لکھی۔ فرانسیسی ادب پر کتاب اور کاروان فکر کے نام سے ...... کا جائزہ لکھا۔ غالب کی اردو فارسی غزلوں کے منتخب کلام کو انگریزی کا جامہ پہنایا۔ ہندوستان کے دستور اور تاریخ کے موضوع پر کتابیں لکھیں۔ حیدرآباد کے زمانے میں سیاست نام سے رسالہ نکالا اور علی گڑھ کے دورانِ قیام فکر و نظر کے بانی مدیر رہے۔

رسالہ جامعہ میں یوسف صاحب کے تاریخ، ادب، سیاست، اسلام وغیرہ موضوعات پر متعدد مضامین موجود ہیں۔

یوسف صاحب کی علمی و ادبی خدمات کا اعتراف علمی اور سرکاری دونوں سطحوں پر کیا گیا۔ ساہتیہ کلا پریشد، دہلی نے ایوارڈ پیش کیا۔ حکومت ہند نے پدم بھوشن کا خطاب عطا کیا اور سب سے بڑا خطاب ان کی تصانیف کو بنیادی مواد تسلیم کر کے دیا گیا۔

شذرات: موضوعی اشاریہ

نمبر شمار	موضوع	نام مدیر	جلد نمبر	شمارہ نمبر	مہینہ	سال	صفحات
۱	آریہ بھٹ، خلائی سیارہ	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۱	۵	مئی	۱۹۷۵	۲۲۷-۲۲۸
۲	آزاد، ابوالکلام، اسلوب بیان	صغراء مہدی	۸۶	۲	فروری	۱۹۸۹	۳-۴
۳	" " انڈیا ونس فریڈم، تیس صفحات	جمال الدین	۸۶	۱	جنوری	۱۹۸۹	۱۰-۱۳
۴	" " سیاسی وادبی افکار	فاروقی (ضیاء الحسن)	۶۷	۴	اپریل	۱۹۷۳	۱۷۱-۱۷۴
۵	" " علم ودین کی ترغیب	" "	۸۸	۲	فروری	۱۹۸۴	۶
۶	" " غیر مطبوعہ خط	" "	۵۸	۶	دسمبر	۱۹۶۸	۲۸۳-۲۸۶
۷	" " فکرونظر	" "	۵۷	۳	مارچ	۱۹۶۸	۱۱۵-۱۱۸
۸	" " " " " "	" "	۵۸	۹	ستمبر	۱۹۸۸	۳-۴
۹	" " " " " "	" "	۸۳	۲	فروری	۱۹۸۶	۳-۶
۱۰	" " " " " "	" "	۷۳	۳	مارچ	۱۹۷۶	۱۱۵-۱۱۷
۱۱	" " ممبرشپ، انجمن دی فیلوشپ	عابد حسین	۸	۴	اپریل	۱۹۲۷	۳۱۹-۳۲۰
۱۲	آزاد، احمد علی، استاد جامعہ، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۴	۳	مارچ	۱۹۷۷	۱۱۸
۱۳	آزادی، مفہوم	" "	۵۸	۳	ستمبر	۱۹۶۸	۱۱۶-۱۱۸
۱۴	آفتاب احمد خاں، صاحبزادہ، اور مسئلہ خلافت	نور الرحمٰن	۳	۳	مارچ	۱۹۲۴	۱۸۳-۱۸۴
۱۵	" " " کھدر پوشی	" "	۴	۹	ستمبر	۱۹۲۴	۴۳۴-۴۳۵
۱۶	" " وفات	عابد حسین	۱۴	۱	جنوری	۱۹۳۰	۷۶
۱۷	آمریت مخالف غزلیں	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۹	۱	جنوری	۱۹۸۲	۳-۴
۱۸	آنند، ستیہ، (سماجی کارکن) وفات	جمال الدین	۹۰	۵	مئی	۱۹۹۳	۳-۶
۱۹	ابوالعرفان خاں ندوی (استاد ندوۃ العلماء، لکھنؤ) وفات	صغراء مہدی	۸۶	۱	جنوری	۱۹۸۹	۷-۹
۲۰	اتحاد ذہنی، بین الاقوامی ادارہ (جینوا) قیام	عابد حسین	۹	۴/۵	اکتوبر/نومبر	۱۹۲۷	۱۳۱-۱۳۲

۲۱	اجمل خاں، حکیم، امیر جامعہ، سوانح حیات	عابد حسین	۱۵	۴	اکتوبر	۱۹۳۰	۳۲۲-۳۲۱
۲۲	" " ، عقد دختر، جامعہ کی امداد	" "	۸	۱	جنوری	۱۹۲۷	۸۰-۷۹
۲۳	" " میموریل فنڈ، تشکیل	" "	۱۰	۲	فروری	۱۹۲۸	۷۶
۲۴	" " دورہ برائے چندہ	" "	۱۰	۵	مئی	۱۹۲۸	۷۹
۲۵	" " " "	" "	۱۰	۶	جون	۱۹۲۸	۷۶
۲۶	، " " "	" "	۱۱	۶	ستمبر	۱۹۲۸	۷۸
۲۷	، " " "	" "	۱۲	۱	جنوری	۱۹۲۸	۷۸-۷۵
۲۸	اچھوت طبقہ، تعلیم (کشمیر)	" "	۷	۳	ستمبر	۱۹۲۶	۲۳۸-۲۳۷
۲۹	احسن مارہروی، وفات	ہاشمی (نورالحسن)	۳۳	۴	اکتوبر	۱۹۴۰	۸۲۲
۳۰	احمد جمال پاشا، وفات	فاروقی (ضیاءالحسن)	۸۴	۱۱	نومبر	۱۹۸۷	۶-۵
۳۱	احمد عباس، خواجہ	" "	"	۷	جولائی	"	"
۳۲	احمدیہ جماعت، جامعہ میں	اسلم جیراجپوری	۴	۶	دسمبر	۱۹۲۴	۶۲۷-۶۲۶
۳۳	اختر، جانثار، وفات	فاروقی (ضیاءالحسن)	۷۳	۹	ستمبر	۱۹۷۶	۴۵۴
۳۴	اختر اورینوی (اختر احمد)	عبداللطیف اعظمی	۷۴	۵	مئی	۱۹۷۷	۲۳۰-۲۲۹
۳۵	اخلاقی بحران، ٹیگور کی حسب حال نظم	فاروقی (ضیاءالحسن)	۷۶	۷، ۸	جولائی/ اگست	۱۹۷۹	۳۳۲-۳۳۱
۳۶	" " ، انحطاط	" "	۵۶	۴	اکتوبر	۱۹۶۷	۱۷۲-۱۷۱
۳۷	" " ، "	" "	۷۵	۷، ۸	جولائی/ اگست	۱۹۷۸	۳۳۴-۳۳۱
۳۸	" " ، "	" "	۸۴	۶	جون	۱۹۸۷	۴-۳
۳۹	" " تعلیمات، اور قرآن و توریت	" "	۷۲	۷/۸	جولائی/ اگست	۱۹۷۵	۶-۳
۴۰	" " ، حکایاتِ مثنوی معنوی وگلستانِ سعدی	" "	۷۲	۳	ستمبر	"	۶۲-۵۹
۴۱	" " ہمہ گیر اعلیٰ مقاصد، جدوجہد برائے حصول	" "	۵۸	۳	"	۱۹۶۸	۱۱۸-۱۱۷

۴۲	ادارہ معارف اسلامیہ (لاہور)، اغراض ومقاصد	اسلم جیراجپوری	۱۹	۱	جولائی	۱۹۳۲	۸۶
۴۳	" " "، روئداد جلسہ سالانہ	" "	۲۰	۵	مئی	۱۹۳۳	۴۷۸-۴۷۹
۴۴	ادب، تحقیق، ضرورت ومقام	فاروقی (ضیاء الحسن)	۵۷	۴	اپریل	۱۹۶۸	۱۷۱-۱۷۴
۴۵	ادیب، مسعود حسن رضوی، وفات	" "	۷۳	۱	جنوری	۱۹۷۶	۳-۴
۴۶	اردو ادب ۱۹۶۲-۱۹۸۰	صغرا مہدی	۸۶	"	"	۱۹۸۹	"
۴۷	اردو اکادمی (جامعہ ملیہ اسلامیہ) تجویز خطبات	عابد حسین	۱۷	۶	دسمبر	۱۹۳۱	۵۱۱
۴۸	" " " "، " "	" "	۲۰	۱	جنوری	۱۹۳۳	۹۵-۹۶
۴۹	" " " "، مباحثہ (آزادی ملک)،	" "	۲۱	۴	اکتوبر	"	۳۷۹-۳۸۱
۵۰	" " " "، اشاعتی منصوبے	" "	۱۳	۱	جولائی	۱۹۲۹	۸۱-۸۳
۵۱	" " " "، مطبوعات	" "	۸	۴	اپریل	۱۹۲۷	۳۱۷-۳۱۸
۵۲	" " " "، " "	" "	۱۰	۳	مارچ	۱۹۲۸	۷۳
۵۳	" " " "، ممبر سازی تحریک	" "	"	۱	جنوری	"	۷۶-۷۷
۵۴	" " " "، دورۂ حیدرآباد	" "	۱۸	۶	جون	۱۹۳۲	۵۸۶
۵۵	اردو زبان، انجمن ترقی اردو (پٹنہ) قیام	نورالرحمٰن	۲	۱	جولائی	۱۹۲۳	۵۹
۵۶	" " اترپردیش، تعلیم	فاروقی (ضیاء الحسن)	۵۸	۴	اکتوبر	۱۹۶۸	۱۷۱-۱۷۳
۵۷	" "، رپورٹ کمشنر برائے لسانی اقلیت	" "	"	۱	جولائی	"	۳-۴
۵۸	" "، دوسری سرکاری زبان	" "	۷۴	۷	"	۱۹۷۷	۳۹-۴۰
۵۹	" " " "، عدم ترویج	" "	۶۰	۶	دسمبر	۱۹۶۹	۳۱۶
۶۰	" " " "، تنقید، وزیر اترپردیش	" "	۸۲	۸	اگست	۱۹۸۵	۳-۶
۶۱	" " " "، بہار سے موازنہ	" "	۸۱	۸	"	۱۹۸۴	۳-۶
۶۲	" "، اردو کنونشن (بمبئی)	" "	۶۱	۲	فروری	۱۹۷۰	۵۹-۶۰

نمبر	عنوان	مصنف	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
۶۳	اردو زبان، اردو میڈیم اسکول (مراد آباد)، ضرورت	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۱	۱۱	نومبر	۱۹۸۴	۶
۶۴	" " ، تخلیقی استعمال، مسائل، سمینار (جامعہ)	عبداللطیف اعظمی	۷۳	۴	اپریل	۱۹۷۶	۱۷۱-۱۷۴
۶۵	" " جائزہ اردو زبان (انجمن ترقی اردو)	عابد حسین	۱	۴	ستمبر	۱۹۳۴	۲۸۹-۲۹۰
۶۶	" " ، جگن ناتھ آزاد اور اردو	فاروقی (ضیاء الحسن	۵۶	۳	"	۱۹۶۷	۱۱۵-۱۱۷
۶۷	" " ، جنتا پارٹی موقف	" "	۷۳	۷	جولائی	۱۹۷۷	۳۳۹-۳۴۰
۶۸	" " ، حمایت، جن وادی لیکھک سنگھ	صغرا مہدی	۸۶	۹	ستمبر	۱۹۸۹	۴-۵
۶۹	" " ، دیوناگری رسم خط، تجویز	فاروقی (ضیاء الحسن)	۶۲	۶	دسمبر	۱۹۷۰	۳۷۸-۳۸۱
۷۰	" " ، گاندھی جی، بیان	عابد حسین	۲۵	۸	اگست	۱۹۳۵	۶۶۵-۶۶۷
۷۱	" " ، گوالیار حکام، عصبیت	ہاشمی (نورالحسن)	۳۴	۳	مارچ	۱۹۴۱	۲۶۶
۷۲	" " ، منفی رجحانات، "ہندی	فاروقی (ضیاء الحسن)	۹	۱	جنوری	۱۹۶۹	۳-۸
۷۲(الف)	" " ، اگینسٹ انڈیا"	مارلیشش-جمال الدین	۸۹	۱۰	اکتوبر	۱۹۹۲	۳-۵
۷۳	" " ، نامور سنگھ، بیان	" "	۸۴	۱۰	اکتوبر	۱۹۸۷	۳-۶
۷۴	" " ، نیشنلزم کا ادب	" "	۸۲	۴	اپریل	۱۹۸۵	۴-۶
۷۵	" " ، ہندوستان ٹائمس اداریہ	" "	۵۹	"	"	۱۹۶۹	۱۱۶-۱۱۸
۷۶	اردو صحافت، اتر پردیش اردو اکیڈمی سمینار	فاروقی (ضیاء الحسن)	۶۰	۲	اگست	۱۹۶۹	۶۱-۶۲
۷۷	" " " "، " "	" "	۷۸	۵	مئی	۱۹۸۱	۲۲۷-۲۳۰
۷۸	اردو طباعت، رسم خط مسئلہ	عابد حسین	۲۰	۴	اپریل	۱۹۳۳	۲۸۳-۲۸۴
۷۹	اردو مرکز (جامعہ ملیہ اسلامیہ)	عبداللطیف اعظمی	۴۵	۱۱	نومبر	۱۹۶۰	۵۵-۵۶
۸۰	اردو یونیورسٹی، تجویز برائے جامعہ ملیہ اسلامیہ	فاروقی (ضیاء الحسن)	۶۸	۱	جولائی	۱۹۷۳	۳-۴

۸۱	اسٹیفنسن (ایان میلویل) صحافی وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۱	۵	مئی	۱۹۸۴	۵
۸۲	اسحاق جلیس ندوی (مدیر تعمیر حیات)، وفات	عبدالطیف اعظمی	۷۶	۶	جون	۱۹۷۹	۲۷۵-۲۷۸
۸۳	اسلامی تعلیم، تقریر ذاکر حسین	عابد حسین	۱۲	۱	جنوری	۱۹۲۹	۷۸-۷۹
۸۴	اسلامی علوم، تعلیم اور جامعہ	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۶	۱/۲	جنوری/ فروری	۱۹۷۹	۱-۳، ۸
۸۵	ایکسوڈس (ناول: لیون اُرس)	" "	۵۶	۶	دسمبر	۱۹۶۷	۲۸۳-۲۸۴
۸۶	اسرائیل-امریکہ معاہدہ، ردِ عمل (عرب ممالک)	" "	۷۸	۱۰	اکتوبر	۱۹۸۱	۳-۵
۸۷	اسلام، تبلیغ، دھوکہ بازی، اقتباسِ خط ذاکر حسین	" "	۸۴	۵	مئی	۱۹۸۷	۳-۴
۸۸	" " ، جنوب ایشیا میں، سمینار (ہائیڈل برگ)	" "	۷۱	۲	فروری	۱۹۷۵	۵۹-۶۲
۸۹	اسلام، فکر اسلامی، تشکیلِ جدید	" "	۷۴	۱	جنوری	۱۹۷۷	۳-۴
۹۰	" " " " ، " " ، ضرورت	" "	۶۳	۴	اپریل	۱۹۷۱	۱۷۱-۱۷۴
۹۱	" " ، عہدِ نبوی، مضمون معاصر "برہان"	" "	۶۹	۴	اپریل	۱۹۷۴	۱۷۱-۱۷۳
۹۲	" " اور عیسائیت، تصور تقدس، (کلوکیم، روم)	" "	۸۲	۶	جون	۱۹۸۵	۳-۶
۹۳	" " ، اسلامک اسٹڈیز کانفرنس	" "	۵۶	۴	اکتوبر	۱۹۶۷	۱۷۴
۹۴	" " ، ادب، رابطہ ادبِ اسلامی سمپوزیم	" "	۸۲	۵	مئی	۱۹۸۵	۳-۶
۹۵	" " ، تہذیب وتمدن، اثرات، (ہندوستان)	" "	۷۸	۱	جنوری	۱۹۸۱	۳-۵
۹۶	" " معیشت اور مساوات	" "	۶۴	۴	اکتوبر	۱۹۷۱	۱۷۱-۱۷۴
۹۷	" " نظامِ حکومت	" "	۷۶	۵	مئی	۱۹۷۹	۲۱۹-۲۲۲

۹۸	اسلام، نظامِ زندگی	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۷	۷	جولائی	۱۹۸۰	۳۰۲-۲۹۹
۹۹	اسلم جیراجپوری، فکرونظر	" "	۷۹	۳ر۵	مارچ رمئی	۱۹۸۲	۸-۳
۱۰۰	" " لکچر، مصر کی قدیم تہذیب، اسلام	عابد حسین	۱۸	۴	اپریل	۱۹۳۲	۳۸۹
۱۰۱	اطہر پرویز، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۱	۵	مئی	۱۹۸۴	۶-۵
۱۰۲	اظہر الدین، کرکٹ کپتان	" "	۸۲	۴	اپریل	۱۹۸۵	۶
۱۰۳	افغانستان، امان اللہ خاں، دورۂ ہندوستان	اسلم جیراجپوری	۹	۶	دسمبر	۱۹۲۷	۸۰-۷۹
۱۰۴	افغانستان، انقلاب، داؤد خاں	فاروقی (ضیاء الحسن)	۶۸	۲	اگست	۱۹۷۳	۶۱-۵۹
۱۰۵	" " " "، کرنل عبدالقادر	" "	۷۵	۵	مئی	۱۹۷۸	۲۲۲-۲۱۹
۱۰۶	" " اصلاحات امان اللہ خاں	عابد حسین	۱۲	۴	اپریل	۱۹۲۹	۷۹-۷۵
۱۰۷	" " " "، " "	" "	۱۵	۱	جولائی	۱۹۳۰	۸۰-۷۸
۱۰۸	" " بغاوت (امان اللہ خاں)	" "	۱۲	۲	فروری	۱۹۲۹	۷۹-۷۵
۱۰۹	" " " " (نادر خاں)	" "	۱۳	۴	اکتوبر	"	۳۲۵-۳۲۴
۱۱۰	" " خطبہ فارسی میں	اسلم جیراجپوری	۵	۱۲	دسمبر	۱۹۲۵	۴۷۶-۴۷۵
۱۱۱	" " سنگساری قادیانی (نعمت اللہ)	" "	۴	۹	ستمبر	۱۹۲۴	۴۳۴-۴۳۳
۱۱۲	" " " "	" "	۵	۱۰	اکتوبر	"	۴۹۱-۴۹۰
۱۱۳	" " " "	" "	۵	۲	فروری	۱۹۲۵	۱۲۸
۱۱۴	افلاطون: ری پبلک (ترجمہ، ذاکر حسین)	فاروقی (ضیاء الحسن)	۵۶	۴	اکتوبر	۱۹۶۷	۱۷۳-۱۷۲
۱۱۵	اقبال (سر محمد)، اور ریاست حیدر آباد	" "	۸۲	۱۲	دسمبر	۱۹۸۵	۶-۳
۱۱۶	" "، پیام مشرق	نورالرحمٰن	۱	۵	مئی	۱۹۲۳	۶۲-۶۱
۱۱۷	" "، خطاب (انجمن اتحاد)	عابد حسین	۲۰	۴	اپریل	۱۹۳۲	۲۸۳-۲۸۲
۱۱۸	" "، شخصیت وشاعری	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۵	"	"	۱۹۷۸	۱۶۶-۱۶۳
۱۱۹	" "، طلوع اسلام	نورالرحمٰن	۱	۳	مارچ	۱۹۲۳	۸

نمبر	عنوان	مصنف	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
۱۵۲	انصاری (مختار احمد) (امیر جامعہ)، گرفتاری	عابد حسین	۱۵	۲	اگست	۱۹۳۰	۱۵۹
۱۵۳	" ، " ، " ، سزائے قید	"	"	۴	اکتوبر	"	۳۲۱
۱۵۴	" ، " ، " ، صحت (جرمنی میں)	"	۲۰	۱	جنوری	۱۹۳۳	۹۰-۹۴
۱۵۵	" ، " ، " ، صحت (جرمنی میں)	ع۔ق	۱	۴	ستمبر	۱۹۳۴	۲۹۰
۱۵۶	" ، " ، " ، شخصیت وکارنامے	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۸	۶-۷	جون/جولائی	۱۹۸۱	۳-۶
۱۵۷	انصاری (نور الحسن)، وفات	"	۸۵	۱	جنوری	۱۹۸۸	۶
۱۵۸	انگلستان، آزادی فکر	نور الرحمٰن	۳	۱	"	۱۹۲۴	۵۶-۵۷
۱۵۹	" ، انتخاب (رقص وسرود کی خواتین کامیاب)	"	۲	۱	جولائی	۱۹۲۳	" "
۱۶۰	" ، " ، لیبر پارٹی کامیاب	"	۳	۲	فروری	۱۹۲۴	۱۱۵-۱۱۶
۱۶۱	" ، بحری مشن برائے یونان	عابد حسین	۷	۶	دسمبر	۱۹۲۶	۴۲۴-۴۲۵
۱۶۲	" ، ٹریڈ یونین بل	"	۸	۶	جون	۱۹۲۷	۴۲۸-۴۲۹
۱۶۳	" ، دیوانہ پن، کمیشن رپورٹ	"	۷	۲	اگست	۱۹۲۶	۱۵۸-۱۵۹
۱۶۴	" ، کوئلہ مزدور ہڑتال	"	"	"	"	۱۹۲۶	۱۵۹
۱۶۵	انسائیکلوپیڈیا آف سوشل سائنس	"	۹	۳	ستمبر	۱۹۲۷	۲۳۸-۲۳۹
۱۶۶	اورینٹل کانفرنس (الہ آباد) روداد	ع۔ح	۷	۵	نومبر	۱۹۲۶	۳۹۶-۳۹۷
۱۶۷	اویس ندوی نگرامی (محمد)، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۳	۱۲	دسمبر	۱۹۷۶	۴۲۲
۱۶۸	ایٹم بم (ناگاساکی اور ہیروشیما)، برسی	" "	۸۲	۹	ستمبر	۱۹۸۵	۳-۶
۱۶۹	ایران، دینی تعلیم پر پابندی	اسلم جیراجپوری	۱۰	۶	جون	۱۹۲۸	۷۸-۷۹
۱۷۰	" ، خانہ جنگی	"	۵	۱۱	نومبر	۱۹۲۵	۴۱۴-۴۱۶

۱۷۱	ایوانِ اشاعت (گورکھپور)- دستور العمل	عابد حسین	۱۵	۶	دسمبر	۱۹۳۰	۴۸۶
۱۷۲	بابری مسجد، انہدام	جمال الدین	۹۰	۱	جنوری	۱۹۹۳	۳-۵
۱۷۳	بدایوں، صحیح نام	عابد حسین	۶	۴	اپریل	۱۹۲۶	۴۷۸
۱۷۴	براؤن، مستشرق، سوانحی خاکہ	"	۷	۱	جولائی	"	۵۲۶
۱۷۵	بریژنیف (لیونِد)، وفات	عبداللطیف اعظمی	۷۹	۱۱/۱۲	نومبر/دسمبر	۱۹۸۲	۳-۴
۱۷۶	برکات احمد: "محمد اینڈ دی جیوز"	فاروقی ضیاء الحسن	۷۶	۱۰	اکتوبر	۱۹۷۹	۴۸۳-۴۸۶
۱۷۷	بڑودہ، صنعتی پیش رفت	نورالرحمٰن	۱	۱	جنوری	۱۹۲۳	۵-۶
۱۷۸	بسمل (سکھ دیو پرساد)، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۲	۶	دسمبر	۱۹۷۵	۲۸۶
۱۷۹	بشیر الدین، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، تقرر	جمال الدین	۸۹	۳	مارچ	۱۹۹۲	۳-۵
۱۸۰	بنگلہ دیش، پاکستانی مظالم	فاروقی (ضیاء الحسن)	۶۳	۱	جولائی	۱۹۷۱	۵-۶
۱۸۱	" ، پس منظر پر نظر	"	"	۵	مئی	"	۲۲۷-۲۳۰
۱۸۲	" ، تحریک آزادی	"	۶۴	۳	ستمبر	۱۹۷۱	۱۱۵-۱۱۶
۱۸۳	" ، " ، قیام بنگلہ دیش	"	۶۵	۱	جنوری	۱۹۷۲	۳-۶
۱۸۴	" ، بہاری، مسلمان	"	"	۳	مارچ	"	۱۱۷
۱۸۵	" ، مشرقی پاکستان پناہ گزیں، پاکستانی رویہ	"	۶۳	۶	جون	۱۹۷۱	۲۸۳-۲۸۶
۱۸۶	بولیو (مارگریٹ) علم سے شیفتگی	نورالرحمٰن	۲	۳	ستمبر	۱۹۲۳	۱۸۵
۱۸۷	بھاوے (ونوبا) وفات	عبداللطیف اعظمی	۷۹	۱۱/۱۲	نومبر/دسمبر	۱۹۸۲	۴-۹
۱۸۹	بجٹ وہبی، جامعہ میں	عابد حسین	۱	۲	اپریل	۱۹۳۴	۱۸۹-۱۹۰
۱۹۰	بھوپال، نواب (حمید اللہ خاں)	"	۶	۶	جون	۱۹۲۶	۴۳۷-۴۳۸
۱۹۱	" " (سلطان جہاں بیگم)، جامعہ میں	"	۸	۲	فروری	۱۹۲۷	۱۵۵-۱۵۶

نمبر	موضوع	مصنف	جلد	شمارہ	مہینہ	سنہ	صفحات
۱۹۲	بھوپال نواب (سلطان جہاں بیگم)، وفات	عابد حسین	۱۴	۵	مئی	۱۹۳۰	۳۹۶-۳۹۵
۱۹۳	بی اماں (والدہ محمد علی)، وفات	اسلم جیراجپوری	۶	۱۱	نومبر	۱۹۲۴	۵۵۹-۵۵۸
۱۹۴	بیدی (فریدا)، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۴	۴	اپریل	۱۹۷۷	۱۷۴-۱۷۳
۱۹۵	بیگ (مرزا محمود)، وفات	عبداللطیف اعظمی	۷۳	۱	جنوری	۱۹۷۶	۶-۵
۱۹۶	بین الاقوامی کشاکش، (جنوبی ایشیا، بحر ہند، مغربی ایشیا)	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۷	۹	ستمبر	۱۹۸۰	۴۱۵-۴۱۱
۱۹۷	بین الاقوامی جائزہ (۱۹۹۰)	جمال الدین	۸۸	۱	"	۱۹۹۱	۴-۳
۱۹۸	" " (۱۹۹۱)	"	۸۹	۱	"	۱۹۹۲	۳
۱۹۹	پاکستان، اردو لسانی صوبہ مطالبہ	فاروقی (ضیاء الحسن)	۶۶	۶	دسمبر	۱۹۷۲	۲۸۵-۲۸۳
۲۰۰	" ، پاکستانی جنگی قیدی (ہندوستان)	"	۶۵	۳	مارچ	۱۹۷۲	۱۱۷-۱۱۶
۲۰۱	" ، پولیس ہڑتال (پشاور)	"	"	"	"	"	۱۱۸-۱۱۷
۲۰۲	" ، جمہوری نظام بحالی تحریک	"	۸۰	۱۰	اکتوبر	۱۹۸۳	۶-۵
۲۰۳	" ، جماعت اسلامی پاکستان	"	"	۸	اگست	"	۲۰،۶-۳
۲۰۴	" ، خارجی تعلقات (چین)	"	۶۵	۳	مارچ	۱۹۷۲	۱۱۷-۱۱۶
۲۰۵	" ، فوجی انقلاب (جنرل ضیاء الحق)	عبداللطیف اعظمی	۷۴	۷	جولائی	۱۹۷۷	۳۴۲-۳۴۱
۲۰۶	" ، قومی تشخص اور نئی نسل	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۲	۲	فروری	۱۹۸۵	۵-۳
۲۰۷	" "	"	۶۷	۶	جون	۱۹۷۳	۲۸۶
۲۰۸	" ، مذہبی تنگ نظری	"	۵۸	۵	نومبر	۱۹۶۸	۲۳۰-۲۲۹
۲۰۹	" ، منشیات	"	۸۱	۵	مئی	۱۹۸۴	۴-۳
۲۱۰	" ، مہاجرین مسئلہ	جمال الدین	۸۷	۷	جولائی	۱۹۹۰	۵-۳
۲۱۱	پرواز (عبدالرحمٰن اصلاحی)، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۲	۲	فروری	۱۹۸۵	۶-۵
۲۱۲	پریس کی غلط بیانی، مضر اثرات، مضمون نارمن اینگل	نورالرحمٰن	۲	۴	اکتوبر	۱۹۲۳	۲۵۹-۲۵۸

نمبر	عنوان	مصنف	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
۲۱۳	پریم چند کی افسانہ نگاری	صغرا مہدی	۸۶	۷-۸	جولائی ر	۱۹۸۹	۹-۵
۲۱۳	٫٫ کا ایک کردار	جمال الدین	٫٫	٫٫	اگست	٫٫	۱۵-۱۳
۲۱۴	پولینڈ، سیاسی حالات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۸	۱۰	اکتوبر	۱۹۸۱	۶
۲۱۵	پیامِ تعلیم (رسالہ)، اشاعت، غرض و غایت	عابد حسین	۶	۴	اپریل	۱۹۲۶	۲۷۷
۲۱۶	تاباں (غلام ربانی)، وفات	جمال الدین	۹۰	۳	مارچ	۱۹۹۳	۴-۳
۲۱۷	تاریخ الامت: اسلم جیراجپوری، جواب تبصرہ مدیر ''سچ''	اسلم جیراجپوری	۹	۴-۵	اکتوبر ر نومبر	۱۹۲۷	۱۴۰-۱۳۹
۲۱۸	تاریخ ہند: دورِ قدیم، خاکہ کتاب اکبر شاہ خاں	عابد حسین	۲۰	۱	جنوری	۱۹۳۳	۹۴-۹۳
۲۱۹	تاریخ نگاری، اسلامی نقطہ نظر	فاروقی (ضیاء الحسن)	۵۶	۲	اگست	۱۹۶۷	۶۱-۵۹
۲۲۰	٫٫ ، فرقہ واریت اور علاقائی تعصب	٫٫	۸۴	۱۲	دسمبر	۱۹۸۷	۶-۳
۲۲۱	٫٫ ، مورخ کی ذمہ داریاں، مضمون سیتارام گوئل	جمال الدین	۸۶	۵	مئی	۱۹۸۹	۱۴-۷
۲۲۲	٫٫ ، (انڈین ہسٹری کانگریس)	٫٫	۸۹	۳	مارچ	۱۹۹۲	۷-۵
۲۲۳	٫٫ ، نصابی کتابیں (اتر پردیش)	٫٫	٫٫	۹	ستمبر	٫٫	۸-۳
۲۲۴	٫٫ ٫٫ ٫٫	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۴	۱۰	اکتوبر	۱۹۷۷	۵۱۰-۵۰۷
۲۲۵	تحریک آزادی، ہندوستان، مضمون سنڈرلینڈ	عابد حسین	۹	۲	اگست	۱۹۲۷	۱۵۷-۱۵۶
۲۲۶	٫٫ ، ٫٫ تقسیم ہند اور جناح، مضمون ایم این داس	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۰	۴	اپریل	۱۹۸۳	۶-۳
۲۲۷	٫٫ ، ٫٫ تعلیم یافتہ طبقہ	عابد حسین	۱۳	۵	نومبر	۱۹۲۹	۲۰۸-۲۰۶
۲۲۸	٫٫ ، ٫٫ سیاسی بے چینی، (سی وی رمن)	٫٫	٫٫	۲	اگست	٫٫	۱۶۸-۱۶۷

۲۲۹	تحریک آزادی، ہندوستان، طلباء، اور احساسِ قومیت	عابد حسین	۸	۳	مارچ	۱۹۲۷	۲۳۶-۲۳۵
۲۳۰	" ، " ، طلباء، سرکاری مدارس	"	۱۴	۴	اپریل	۱۹۳۰	۳۲۰-۳۱۹
۲۳۱	" ، " ، مکمل آزادی، تجویز	"	۱۳	۶	دسمبر	۱۹۲۹	۴۸۸-۴۸۳
۲۳۲	تحریک ترک موالات، کانگریس پارٹی اعلان	اسلم جیراج پوری	۴	۶	دسمبر	۱۹۲۴	۶۲۳-۶۲۱
۲۳۳	تحریک عدم اعتماد، طلبۂ احمد آباد	عابد حسین	۱۴	۳	مارچ	۱۹۳۰	۲۳۶-۲۳۴
۲۳۴	ترقی پسند ادب، مقالہ "گفتگو"	فاروقی (ضیاء الحسن)	۵۷	۲	فروری	۱۹۶۸	۶۲-۶۰
۲۳۵	" " ، وامق جون پوری و نیاز حیدر	"	۸۱	۱۰	اکتوبر	۱۹۸۴	۶-۱
۲۳۶	ترکی، اتحاد دول، صلح نامہ	نورالرحمٰن	۲	۲	اگست	۱۹۲۳	۱۱۹
۲۳۷	" ، اصلاحات	"	۲	۱	جولائی	"	۵۹
۲۳۸	" "	اسلم جیراج پوری	۶	۱	جنوری	۱۹۲۶	۵۳۷-۵۳۴
۲۳۹	" " ، (انسداد مے نوشی)	نورالرحمٰن	۲	۱	جولائی	۱۹۲۳	۵۷
۲۴۰	" جدید نظام اساسی، تشکیل	"	۲	۴	اکتوبر	"	۲۵۷-۲۵۶
۲۴۱	" ، جدید نظام اساسی، تشکیل	اسلم جیراج پوری	۶	۱	جنوری	۱۹۲۶	۵۳۷-۵۳۴
۲۴۲	" ، دورِ جدید، ترکی تصانیف، اردو تراجم، ضرورت	عابد حسین	۹	۱	جولائی	۱۹۲۷	۷۸-۷۷
۲۴۳	" ، سلطان عبدالمجید، معزولی	نورالرحمٰن	۳	۳	مارچ	۱۹۲۴	۱۸۱-۱۸۰
۲۴۴	" خواتین، مساوات حقوق	اسلم جیراج پوری	۵	۱۰	اکتوبر	"	۴۹۲-۴۹۱
۲۴۵	" ، عالمگیر جنگ، اثرات	نورالرحمٰن	۱	۴	اپریل	۱۹۲۳	۶۶
۲۴۶	" ، عرب بغاوت (شریف حسین)	اسلم جیراج پوری	۵	۱۰	اکتوبر	۱۹۲۴	۴۸۹-۴۸۸

۲۴۷	ترکی، ترک قیدی (ہندوستان)، واپسی وطن	عبدالعلیم	۱	۳	جولائی	۱۹۳۴	۲۸۷
۲۴۸	تعلیم، آل انڈیا ایجوکیشنل کانفرنس، سلور جوبلی	عابد حسین	۲۶	۵	مئی	۱۹۳۶	۴۰۲-۴۰۳
۱۴۹	تعلیم، آل پارٹیز کانفرنس	،،	۱۱	۲	اگست	۱۹۲۸	۷۹
۲۵۰	،، ، ،، ،، (نہرو کمیٹی)، رپورٹ	،،	۱۱	۳-۵	ستمبر/اکتوبر	،،	۹۱-۱۰۴
۲۵۱	،، ، اعلیٰ سطحی تعلیم، بین الاقوامی انسٹی ٹیوٹ (جینوا) قیام	،،	۸	۶	جون	۱۹۲۷	۴۷۶-۴۷۷
۲۵۲	،، ،، ، مذاکرہ (جامعہ ملیہ اسلامیہ)	،،	۱۸	۴	اپریل	۱۹۳۲	۳۸۹-۳۹۲
۲۵۳	،، ، ،، ، مقاصد (جادو ناتھ سرکار)	،،	۱۰	۳	مارچ	۱۹۲۸	۷۶
۲۵۴	،، ، اسکول سطحی تعلیم، ضرورت، (سی ایف اینڈریوز)	،،	۱۰	۱	جنوری	،،	۷۷
۲۵۵	،، ، پالیسی و مقصد، رادھا کرشنن	،،	۸	۵	مئی	۱۹۲۷	۳۹۹-۴۰۰
۲۵۶	،، ، تعلیمی اخراجات، امریکہ-ہندوستان تقابل	،،	۸	۴	اپریل	۱۹۲۷	۳۲۰
۲۵۷	،، ، تحصیل علم، غرض وغایت	اسلم جیراج پوری	۶	۱۱	نومبر	۱۹۲۴	۵۵۵-۵۵۷
۲۵۸	،، ، صوبہ بمبئی اسکیم	نورالرحمٰن	۱	۱	جنوری	۱۹۲۳	۴
۲۵۹	،، ، صحیح تعلیم	اسلم جیراج پوری	۵	۲	فروری	۱۹۲۵	۱۲۶-۱۲۸
۲۶۰	،، ، فلسفہ تعلیم، ایچ۔جی۔ویلس	یوسف حسین خان	۶	،،	،،	۱۹۲۶	۱۲۶-۱۲۷
۲۶۱	،، ، نظام تعلیم (ہندوستان)	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۰	،،	اگست	۱۹۷۴	۶۲
۲۶۲	،، ، تعلیم پالیسی (ہندوستان)	،،	۵۸	،،	،،	۱۹۶۸	۵۹-۶۲
۲۶۳	،، ، ،، ،، ، (مجوزہ دستور اساسی)	عابد حسین	۱۷	،،	،،	۱۹۳۱	۱۴۲-۱۴۳

نمبر	موضوع	مصنف	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
۲۶۴	تعلیم، تعلیم پالیسی ،محکمۂ تعلیم وہندوستانی افسران	عابد حسین	۹	۱	جولائی	۱۹۲۷	۷۴-۷۶
۲۶۵	" ، " نئی پالیسی	جمال الدین	۹۰	۷	"	۱۹۹۳	۳-۴
۲۶۶	تعلیم نسواں (پنجاب)، پیش رفت	عابد حسین	۱۸	۵	مئی	۱۹۳۲	۴۹۰
۲۶۷	" ، مادری زبان ذریعہ تعلیم (رامانند چڑجی)	"	"	۶	جون	"	۵۸۶-۵۸۸
۲۶۸	" ، مسلم خواتین، بنگال، تعلیمی کانفرنس میں شرکت	"	۸	۳	مارچ	۱۹۲۷	۲۳۷
۲۶۹	" اور جامعہ ملیہ	"	۱۸	۵	مئی	۱۹۳۲	۴۹۱-۴۹۲
۲۷۰	تلک مہاراشٹر ودّیا پیٹھ، قیام، مقاصد	نورالرحمٰن	۱	۱	جنوری	۱۹۲۳	۳
۲۷۱	تنقید شعرالعجم: شیرانی	"	"	"	"	"	"
۲۷۲	ٹریکنگ (ہرکی دون) تاثرات	جمال الدین	۸۸	۸	اگست	۱۹۹۱	۳-۷
۲۷۳	ٹوائن بی، (مورخ لندن یونیورسٹی مستعفی)	نورالرحمٰن	۳	۱	جنوری	۱۹۲۴	۵۶-۵۷
۲۷۴	" ، وفات	فاروقی (ضیاءالحسن)	۷۲	۵	نومبر	۱۹۷۵	۲۲۷-۲۲۹
۲۷۵	ٹیگور، رابندر ناتھ: پیغام امن	اسلم جیراج پوری	۴	۷/۸	جولائی/ اگست	۱۹۲۴	۳۶۳-۳۶۷
۲۷۶	جاپان، توسیع تجارت، ردعمل	فاروقی (ضیاءالحسن)	۸۲	۱۰	اکتوبر	۱۹۸۵	۳-۵
۲۷۷	" ، زلزلہ	نورالرحمٰن	۲	۳	ستمبر	۱۹۲۳	۱۸۸-۱۸۹
۲۷۸	جارج (اینی)، (کیرالہ) انگریزی زبان شاعرہ	فاروقی (ضیاءالحسن)	۸۴	۵	مئی	۱۹۸۷	۶
۲۷۹	"الجامعہ" (مولانا ابوالکلام آزاد) اجراء	نورالرحمٰن	۱	۴	اپریل	۱۹۲۳	۶۵-۶۶
۲۸۰	"جامعہ" رسالہ (جامعہ ملیہ اسلامیہ)، اشاعت، غرض وغایت	"	۱	۱	جنوری	۱۹۲۳	۱-۲

۲۸۱	جامعہ، اشاعتی تاخیر وعدم ترتیب	اسلم جیراجپوری	۵	۹/۴	اپریل/ستمبر	۱۹۲۵	۲۸۸-۲۸۷
۲۸۲	" " "	" "	۴	۷-۸	جولائی/اگست	۱۹۲۴	۳۶۷
۲۸۳	" " "	عابد حسین	۶	۳	مارچ	۱۹۲۶	۲۰۸-۲۰۷
۲۸۴	" " "	"	۱۲	۶	جون	۱۹۲۹	۴۷۵
۲۸۵	" " "	"	۱۳	۴	اکتوبر	"	۳۲۴
۲۸۶	" " "	"	۱۹	۶	دسمبر	۱۹۳۲	۵۴۲
۲۸۷	" ، افسانہ نویسی مقابلہ	"	۱۷	۳	ستمبر	۱۹۳۱	۲۳۲-۲۳۱
۲۸۸	" " " ، نتیجہ	"	۱۸	۱	جنوری	۱۹۳۲	۱۰۰
۲۸۹	" ، اقبال نمبر	عبداللطیف اعظمی	۷۵	۳-۱	جنوری/مارچ	۱۹۷۸	۴-۳
۲۹۰	" ، انتظامی بندوبست	" "	۶۶	۴	اکتوبر	۱۹۷۲	۱۷۴-۱۷۲
۲۹۱	" ، ادبی وعلمی خدمات	عابد حسین	۹	۱	جولائی	۱۹۲۷	۸۰-۷۹
۲۹۲	" ، تدابیر بہتری	نورالرحمٰن	۱	۶	جون	۱۹۲۳	۵۶-۵۵
۲۹۳	" ، "	عابد حسین	۱۲	۳	مارچ	۱۹۲۹	۷۷-۷۶
۲۹۴	" ، " " ، مشورے طلب	صغرا مہدی	۸۶	۵	مئی	۱۹۸۹	۵-۴
۲۹۵	" ، جائزہ نمبر	عبداللطیف اعظمی	۴۸	۶-۵	مئی/جون	۱۹۶۳	۸۷-۸۶
۲۹۶	" ، سالگرہ نمبر اشاعت	محمد عاقل	۳۰	۶	دسمبر	۱۹۳۸	۴۷۸-۴۷۷
۲۹۷	" ، سالنامہ	عبداللطیف اعظمی	۴۶	۵-۴	اپریل/مئی	۱۹۶۲	۱۰۴-۱۰۳
۲۹۸	" ، مجلس ادارت	اسلم جیراجپوری	۶	۶	جون	۱۹۲۶	۴۳۵
۲۹۹	" ، مجلس ادارت	عبداللطیف اعظمی	۷۰	۱	جولائی	۱۹۷۴	۶-۳
۳۰۰	" ، مجیب نمبر	" "	۸۳	۴	اپریل	۱۹۸۶	۲-۱
۳۰۱	" ، " "	" "	۸۳	۸	اگست	"	۳-۱
۳۰۲	" ، " "	" "	۸۳	۹	ستمبر	"	۲-۱

نمبر	عنوان	مصنف	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
۳۰۳	جامعہ، رسالہ، مضمون برکت علی قریشی "صدق" اور "معارف" ردعمل	عابد حسین	۱۲	۱	جنوری	۱۹۲۹	۸۰-۷۹
۳۰۴	" ، معیار مضامین، تعین	"	۱۷	۴	اکتوبر	۱۹۳۱	۳۲۸-۳۲۷
۳۰۵	" ، موضوعات کا دائرہ	"	۲۶	۵	مئی	۱۹۳۶	۴۰۱
۳۰۶	" ، نئی ترتیب موضوعات	"	۲۱	۱	دسمبر	۱۹۳۳	۵۷۸-۵۷۷
۳۰۷	" ، " "	عبدالعلیم	۱	۱	جنوری	۱۹۳۴	۹۳-۸۹
۳۰۸	" ، " "	عابد حسین	۱	۱	مارچ	"	۱۰۲-۱۰۱
۳۰۹	جامعہ ملیہ اسلامیہ.....	فاروقی (ضیاءالحسن)	۵۹	۵	مئی	۱۹۶۹	۱۰-۳
۳۱۰	" ، اساتذہ، دیگر اراکین	اسلم جیراجپوری	۶	۲	فروری	۱۹۲۶	۱۲۸-۱۲۷
۳۱۱	" ، ارکان ثلاثہ (ذاکر حسین، عابد حسین، محمد مجیب)	صغرا مہدی	۸۶	۵	مئی	۱۹۸۹	۴-۳
۳۱۲	" ، تحریک آزادی اور اراکین جامعہ	عابد حسین	۱۵	"	نومبر	۱۹۳۰	۴۰۱-۴۰۰
۳۱۳	" ، " "	"	۱۶	۳	مارچ	۱۹۳۱	۲۶۳
۳۱۴	" ، " طلبائے جامعہ	"	۱۵	۴	اکتوبر	۱۹۳۰	۳۲۱
۳۱۵	" ، " ، "تبصرہ معارف"	"	۷	۲	اگست	۱۹۲۶	۱۵۸
۳۱۶	" ، تدریس علوم اسلامی	فاروقی (ضیاءالحسن)	۷۶	۲-۱	جنوری/ فروری	۱۹۷۸	۸،۳-۱
۳۱۷	" ، ترقیاتی منصوبے	جمال الدین	۸۹	۵	مئی	۱۹۹۲	۳
۳۱۸	" ، تعطیل ماہ سرما	عابد حسین	۱۵	۶	دسمبر	۱۹۳۰	۴۸۷-۴۸۶
۳۱۹	" ، تعطیل ماہ گرما، اساتذہ و طلباء پروگرام سفر	"	۱۶	۵	مئی	۱۹۳۱	۴۳۶-۴۳۵
۳۲۰	" ، تعلیمی درسگاہ	"	۷	۴	اکتوبر	۱۹۲۶	۳۱۲-۳۱۰
۳۲۱	" ، تعلیمی معیار، مالی وسائل	"	۹	۱	جولائی	۱۹۲۷	۷۹-۷۸
۳۲۲	" ، تعلیمی سیشن	"	۸	۴	اپریل	۱۹۲۷	۳۱۸
۳۲۳	" ، تعمیری سرگرمیاں، سنگ بنیاد جامعہ اسکول عمارت	"	۲۴	۲	فروری	۱۹۳۵	۱۹۲-۱۸۹

۳۲۴	جامعہ ملیہ اسلامیہ، تعمیری سرگرمیاں، تلاشِ زمین	عابد حسین	۱۵	۵	نومبر	۱۹۳۰	۴۰۰
۳۲۵	” ، ” ، رہائشی مسائل	نور الرحمٰن	۴	۵-۶	مئی/ جون	۱۹۲۴	۳۵-۳۶
۳۲۶	” ، ” ، مالی وسائل	عابد حسین	۲۴	۳	مارچ	۱۹۳۵	۲۸۸-۲۸۹
۳۲۷	” ، جائزہ کارکردگی	جمال الدین	۹۰	۱۲	دسمبر	۱۹۹۲	۳
۳۲۸	” ، ” ، ”	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۸	۹	ستمبر	۱۹۸۱	۳-۶
۳۲۹	” ، جلسہ، تقسیم اسناد	نور الرحمٰن	۳	۲	فروری	۱۹۲۴	115
۳۳۰	” ، ” ، ” ، خطبہ (پکتھال)	”	۳	۳	مارچ	”	۱۷۹-۱۸۰
۳۳۱	” ، ” ، ” ، خطبہ (پی سی اسلم جیراجپوری رائے)		۴	۶	دسمبر	”	۶۲۴-۶۲۶
۳۳۲	” ، جنتا حکومت تعلیمی منصوبے	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۴	۵	مئی	۱۹۷۷	۲۲۷-۲۲۹
۳۳۳	” ، فلاحی سرگرمیاں	عابد حسین	۱۴	۴	اپریل	۱۹۳۰	۳۱۷-۳۱۹
۳۳۴	” ، تعلیم یتیمان کوئٹہ زلزلہ	”	۲۴	۶	جون	۱۹۳۵	۴۸۱-۴۸۲
۳۳۵	” ، ” ، شعبہ جات، اسکول اور کالج نظام، تبدیلی	”	۶	۴	اپریل	۱۹۲۶	۲۷۶-۲۷۸
۳۳۶	” ، شعبہ تصنیف و تالیف نیا نام، اردو اکیڈمی	”	۹	۶	دسمبر	۱۹۲۷	۷۸-۷۹
۳۳۷	” ، ” شعبہ صنعت وحرفت	نور الرحمٰن	۴	۵-۶	مئی/ جون	۱۹۲۴	۳۰۵-۳۰۶
۳۳۸	” ، کنڈرگارٹن کلاس،	عابد حسین	۲۱	۲	اگست	۱۹۳۳	۱۸۶
۳۳۹	” ، معلم ابتدائی مدارس، تربیتی شعبہ	”	۲۴	۴	اپریل	۱۹۳۵	۲۸۴-۲۸۵
۳۴۰	” ، طلبائے جامعہ، شرکت جلسۂ گوروکل کانگڑی	”	۱۰	”	”	۱۹۲۸	۷۸-۷۹

۳۴۱	جامعہ ملیہ اسلامیہ، طلبائے جامعہ، عابد حسین بیرونِ ہند تعلیم کے لئے روانہ		۱۳	۲	اگست	۱۹۲۹	۱۶۷-۱۶۶
۳۴۲	” ” ، معیارِ صحت	”	”	”	”	”	۱۶۵
۳۴۳	” ، طلبائے قدیم، جلسہ	”	۲۱	۶	دسمبر	۱۹۳۳	۵۸۰-۵۷۹
۳۴۴	” ، عیدکارڈ (پیغامِ عمل)	”	۲۰	۲	فروری	”	۱۹۸-۱۹۷
۳۴۵	” ، کھیل کود و سالانہ مقابلے	”	۸	۳	مارچ	۱۹۲۷	۲۳۵
۳۴۶	” ، ” ” ”	”	۲۴	۲	فروری	۱۹۳۵	۱۹۲-۱۸۹
۳۴۷	” ، لاری، عطیہ لالہ نندن سرن	”	۲۱	۶	دسمبر	۱۹۳۳	۵۸۰
۳۴۸	” ، مالی وسائل فراہمی، اپیل	”	۲۴	۵	مئی	۱۹۳۵	۳۸۵-۳۸۴
۳۴۹	” ” ، دورہ پروگرام	”	۷	۳	ستمبر	۱۹۲۶	۲۳۵
۳۵۰	” ” ، دورۂ وفود (ڈاکٹر انصاری)	”	۱۰	۱	جنوری	۱۹۲۸	۷۶-۷۵
۳۵۱	” ، ” ، ” برما و سیلون	”	۱۹	۱	جولائی	۱۹۳۲	۸۸-۸۷
۳۵۲	” ، ” ، ” بہار	”	۱۸	۱	جنوری	۱۹۲۷	۷۹-۷۸
۳۵۳	” ، ” ، ” ، ”	”	”	۲	فروری	”	۱۵۵
۳۵۴	” ، ” ، ” ، ”	”	”	۳	مارچ	”	۲۳۵
۳۵۵	” ، ” ، ” ، بھوپال و حیدرآباد	”	۱۳	۲	اگست	۱۹۲۹	۱۶۶-۱۶۵
۳۵۶	” ، ” ، ” ، ”	”	”	۳	ستمبر	”	۲۴۴
۳۵۷	” ، ” ، ” ، ”	”	”	۴	اکتوبر	”	۳۲۴
۳۵۸	” ، ” ، ” ، ”	”	۱۸	۱	جنوری	۱۹۳۲	۱۰۰
۳۵۹	” ، ” ، ” ، ”	”	۲۰	۶	جون	۱۹۳۳	۵۷۸-۵۷۷
۳۶۰	” ، ” ، ” ، ”	”	۶	”	”	۱۹۲۶	۴۳۵
۳۶۱	” ، ” ، ” ، ”	”	۷	۱	جولائی	”	۴۲۴-۴۲۳
۳۶۲	” ، ” ، ” ، ”	”	۷	۲	اگست	”	۱۵۸
۳۶۳	” ”، ” کاٹھیاوار	اسلم جیراجپوری	۷	۴	اکتوبر	”	۳۱۲

نمبر	عنوان	مصنف	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
۳۸۷	جامعہ ملیہ اسلامیہ، مقاصد حکایت "مثنوی" کے حوالے سے	فاروقی (ضیاءالحسن)	۵۶	۵	نومبر	۱۹۶۷	۲۲۷
۳۸۸	" ، معترضین جامعہ	"	۶۱	۳	مارچ	۱۹۷۰	۱۲۱-۱۱۶
۳۸۹	" اور دوسرے قومی مدارس	عابد حسین	۱۱	۶	دسمبر	۱۹۲۸	۷۸-۷۷
۳۹۰	" اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی	جمال الدین	۸۹	۷	جولائی	۱۹۹۲	۴-۳
۳۹۱	" ، نظم و نسق	عابد حسین	۲۱	۱	جولائی	۱۹۳۳	۹۱-۹۰
۳۹۲	" ، دہلی منتقل	اسلم جیراجپوری	۵	۳	مارچ	۱۹۲۵	۱۸۴-۱۸۳
۳۹۳	" ، مدیر "سچ" تبصرہ	عابد حسین	۹	۲	اگست	۱۹۲۷	۱۵۶-۱۵۴
۳۹۴	" ، مدیر "معارف" تبصرہ	"	۹	۳	ستمبر	۱۹۲۷	۲۳۶
۳۹۵	" ، مدیر "نگار" مشورہ	"	۷	۱	جولائی	۱۹۲۶	۷۳۰-۷۲۴
۳۹۶	" ، "مجلس امناء" قیام	"	۱۰	۵	مئی	۱۹۲۸	۷۷
۳۹۷	" ، ہمدردان جامعہ	"	۲۰	۲	فروری	۱۹۳۳	۱۹۸
۳۹۸	" ، یوم تاسیس	فاروقی (ضیاءالحسن)	۷۴	۱۱	نومبر	۱۹۷۷	۵۷۶-۵۶۳
۳۹۹	" ، "	عبداللطیف اعظمی	۷۹	۱۲	دسمبر	۱۹۸۲	۶-۵
۴۰۰	" ، "	جمال الدین	۸۸	"	"	۱۹۹۱	۵-۳
۴۰۱	" ، "	"	۸۹	۱۱	نومبر	۱۹۹۲	۴-۳
۴۰۲	" ، "	"	۹۰	"	"	۱۹۹۳	۵-۳
۴۰۳	" ، جشن زریں	عبداللطیف اعظمی	۶۰	۱	جولائی	۱۹۶۹	۶-۵
۴۰۴	" ، " ، مالی مسائل	فاروقی (ضیاءالحسن)	۶۱	۳	مارچ	۱۹۷۰	۱۲۱-۱۱۶
۴۰۵	" ، " ، تقریبات	عبداللطیف اعظمی	۶۲	۳	ستمبر	"	۱۱۸-۱۱۷
۴۰۶	" ، " ، تقریبات	"	۶۲	۴	اکتوبر	"	۱۷۳-۱۷۰
۴۰۷	جامعہ مصریہ، ذریعہ تعلیم، پالیسی	اسلم جیراجپوری	۷	۵	نومبر	۱۹۲۶	۴۰۰-۳۹۹
۴۰۸	جرمن اکادمی برائے جرمن ادب وظائف	عابد حسین	۱۲	۶	جون	۱۹۲۹	۴۷۸
۴۰۹	جرمنی، مالی بحران	نورالرحمن	۱	"	"	۱۹۲۳	۵۹-۵۸
۴۱۰	" ، مجلس اقوام ممبری	اسلم جیراجپوری	۷	۳	ستمبر	۱۹۲۶	۲۳۶
۴۱۱	جمال الدین افغانی	فاروقی (ضیاءالحسن)	۲۳	۳	مارچ	۱۹۷۱	۱۱۸-۱۱۵

۴۳۲	حج کی ادائیگی، امکان	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۱	۲	فروری	۱۹۷۵	۶۰-۶۲
۴۳۳	حج ہاؤس (بمبئی)، تجویز تعمیر	عبداللطیف اعظمی	۷۳	۶	جون	۱۹۷۶	۲۸۵-۲۸۶
۴۳۴	حدیث، منکرینِ حدیث	اسلم جیراجپوری	۱۷	۳	ستمبر	۱۹۳۱	۲۲۹-۲۳۰
۴۳۵	" ، حدیث انڈکس از: اے جے ونسنگ	عابد حسین	۱۰	۳	مارچ	۱۹۲۸	۷۳
۴۳۶	حفیظ جالندھری: "شاہنامۂ اسلام"، ج: ۲	"	۲۰	۴	اپریل	۱۹۳۳	۳۸۴-۳۸۵
۴۳۷	حکم چند شاستری، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۱	۶-۷	جون/ جولائی	۱۹۸۴	۵-۶
۴۳۸	حمید الدین فراہی، "	اسلم جیراجپوری	۱۵	۶	دسمبر	۱۹۳۰	۴۸۷-۴۸۸
۴۳۹	خالدہ ادیب خانم، تعارف	عابد حسین	۱	۴	ستمبر	۱۹۳۴	۲۹۰-۲۹۱
۴۴۰	" ، جامعہ میں، لکچر پروگرام	"	۱	۴	دسمبر	"	۵۰۸-۵۱۰
۴۴۱	" ، " (اردو اکیڈمی)	"	۲۴	۱	جنوری	۱۹۳۵	۸۹
۴۴۲	" ، قیامِ برلن	نورالرحمن	۲	۳	ستمبر	۱۹۲۳	۱۸۹-۱۹۰
۴۴۳	خدا، عصر حاضر میں تصور خدا کانفرنس (فلوریڈا)، روداد	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۰	۲	فروری	۱۹۸۳	۳-۵
۴۴۴	خلافت کانفرنس (بیلگام)	اسلم جیراجپوری	۵	۱	جنوری	۱۹۲۵	۶۰
۴۴۵	خلافت کمیٹی وفد (لیڈر: سلیمان ندوی) برائے مؤتمر اسلامی	عابد حسین	۶	۴	اپریل	۱۹۲۶	۲۷۷-۲۷۸
۴۴۶	خلافت مسئلہ اور آفتاب احمد خاں	نورالرحمن	۳	۳	مارچ	۱۹۲۴	۱۸۳-۱۸۴
۴۴۷	خلافت، خواجہ کمال الدین کا نظریہ	"	۱	۶	جون	۱۹۲۳	۵۸
۴۴۸	خورشید عالم خاں، امیر جامعہ، انتخاب	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۳	"	"	۱۹۸۵	۶
۴۴۹	" " ، گورنر، گوا	صغرا مہدی	۸۶	۹	ستمبر	۱۹۸۹	۳
۴۵۰	خلائی سیارہ، مریخ	"	۷۳	۸	اگست	۱۹۷۶	۳۹۸
۴۵۱	خلیل الرحمن اعظمی، وفات،	"	۷۵	۶	جون	۱۹۷۸	۲۷۶-۲۷۸

نمبر	موضوع / عنوان	مصنف	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
۴۵۲	خواتین، آل انڈیا خواتین کانفرنس (دہلی)	عابد حسین	۱۰	۳	مارچ	۱۹۲۸	۷۴-۷۵
۴۵۳	"، پہلی مجسٹریٹ خاتون (مدراس)	نورالرحمٰن	۱	۳	مارچ	۱۹۲۳	۷
۴۵۴	"، تعدد ازدواج، مسلم لیڈیز کانفرنس (علی گڑھ)، تجویز	"	۳	۱	جنوری	۱۹۲۴	۵۵-۵۶
۴۵۵	" " مضمون "علی گڑھ میگزین"	"	"	"	"	"	۵۷-۵۸
۴۵۶	"، مساوات جنس، عیسائی و مسلم خواتین کے خیالات	"	۳	۲	فروری	"	۱۱۷-۱۱۸
۴۵۷	" حق انتخاب، تجویز، جلسۂ انجمن نسواں (شملہ)	اسلم جیراجپوری	۴	۷/۸	جولائی/اگست	"	۳۶۶-۳۶۷
۴۵۸	" " (انگلستان)	نورالرحمٰن	۳	۳	مارچ	"	۱۸۲-۱۸۳
۴۵۹	" حقوق زوجین، ضابطۂ ریاست بھوپال، تبصرہ	عابد حسین	۱۸	۲	فروری	۱۹۳۲	۱۸۷-۱۸۸
۴۶۰	" خانہ داری، پیمائش محنت، مطالعہ (امریکہ)	نورالرحمٰن	۱	۲	فروری	۱۹۲۳	۵-۶
۴۶۱	" طلاق، مسئلہ	جمال الدین	۹۰	۸	اگست	۱۹۹۳	۵
۴۶۲	خودستائی	فاروقی (ضیاءالحسن)	۶۴	۶	دسمبر	۱۹۷۱	۲۸۳-۲۸۴
۴۶۳	خیال (نصیرالدین)، مضمون ہماری شاعری، تبصرہ	عابد حسین	۱۸	۱	جنوری	۱۹۳۲	۱۰۰
۴۶۴	دارالحدیث رحمانیہ، قیام	اسلم جیراجپوری	۵	۱۰	اکتوبر	۱۹۲۴	۴۹۶
۴۶۵	دارالعلوم دیوبند اور دور جدید کا چیلنج، غور طلب مسئلہ	فاروقی (ضیاءالحسن)	۷۷	۳	مارچ	۱۹۸۰	۱۳۱-۱۳۴
۴۶۶	دارالمصنفین (اعظم گڑھ)، جشن زریں	"	۵۱	۱	جنوری	۱۹۶۵	۵۳-۵۵
۴۶۷	" "، علمی خدمات	"	۶۵	۲	فروری	۱۹۷۲	۵۹-۶۲

نمبر	عنوان	مصنف	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
۴۶۸	داس (جیتندر ناتھ) جیل میں خودکشی	عابد حسین	۱۳	۳	ستمبر	۱۹۲۹	۲۴۴-۲۴۷
۴۶۹	دانش ور اور سیاسی بحران	جمال الدین	۸۷	۶	جون	۱۹۹۰	۳
۴۷۰	" اور سیکولر نظام سیاسی	"	۹۰	۲	فروری	۱۹۹۳	۳-۵
۴۷۱	دلائی لامہ، نوبل انعام برائے امن	"	۸۶	۱۱	نومبر	۱۹۸۹	۳-۴
۴۷۲	دہشت گردی، بم دھماکے (بمبئی، کلکتہ)	"	۹۰	۴	اپریل	۱۹۹۳	۳-۴
۴۷۳	دہلی و شمالی ہند، اسمبلی انتخابات	"	"	۱۰	اکتوبر	"	۴
۴۷۴	دہلی یونیورسٹی، جلسہ تقسیم اسناد، خطبہ (راماسوامی ایئر)	عابد حسین	۱۸	۳	مارچ	۱۹۳۲	۲۸۹-۲۹۲
۴۷۵	دیش مکھ (سی ڈی)، سابق وزیر، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۹	۱۱	نومبر	۱۹۸۲	۵-۶
۴۷۶	ڈار (بشیر احمد)، وفات	عبداللطیف اعظمی	۷۶	۶	جون	۱۹۷۹	۳۰۸
۴۷۷	ڈیگو گارسیا اور امریکہ	فاروقی (ضیاء الحسن)	۶۹	۲	فروری	۱۹۷۴	۵۹-۶۲
۴۷۸	ذاکر حسین، تعلیمی خیالات	"	۷۳	۵	مئی	۱۹۷۶	۲۲۷-۲۳۰
۴۷۹	" " "	صغرا مہدی	۸۷	۲	فروری	۱۹۹۰	۴۳
۴۸۰	" ، جشنِ ذاکر تقریبات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۴	۳	مارچ	۱۹۸۷	۳-۶
۴۸۱	" ، شخصیت	عبداللطیف اعظمی	۶۱	۵	مئی	۱۹۷۰	۲۲۷-۲۳۰
۴۸۲	" ، "	صغرا مہدی	۸۶	۲	فروری	۱۹۸۹	۴-۶
۴۸۳	" ، صدارت جلسۂ ادبی، گوروکل کانگڑی (ہردوار)	عابد حسین	۱۰	۴	اپریل	۱۹۲۸	۷۸-۷۹
۴۸۴	" ، کہانی "کچھوا اور خرگوش" کا فلسفہ	فاروقی (ضیاء الحسن)	۶۱	۶	جون	۱۹۷۰	۲۸۳-۲۸۸
۴۸۵	" ، مجیب صاحب کی نظر میں	"	۸۳	۵	مئی	۱۹۸۶	۳-۶
۴۸۶	" ، مذہب کا تصور	"	۸۴	۲	فروری	۱۹۸۷	۵-۶
۴۸۷	" ، یادگاری تقریبات	عبداللطیف اعظمی	۵۹	۲/۳	فروری/ مارچ	۱۹۶۹	۳-۵
۴۸۹	رادھا کرشنن (ایس)، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۱	۵	مئی	۱۹۷۰	۲۲۹-۲۳۰
۴۹۰	راشد القادری، طالب علم جامعہ، وفات	"	۸	۷	جولائی	۱۹۸۳	۶

نمبر	عنوان	مصنف	جلد	شمارہ	ماہ	سال	صفحات
۴۹۱	رائل ایشیاٹک سوسائٹی (لندن)، ڈاکٹر مارگولیتھ تقرر	عابد حسین	۹	۲	اگست	۱۹۲۷	۱۵۷-۱۵۸
۴۹۲	راؤنڈ ٹیبل کانفرنس (لندن)، کانگریس پارٹی شرکت	ع ق	۱۵	"	"	۱۹۳۰	۱۵۷-۱۵۹
۴۹۳	رضوی (سفارش حسین)، وفات	عبداللطیف اعظمی	۷۳	۱	جنوری	۱۹۷۶	۲
۴۹۴	رنجیت موہن چیت سنگھ، سماجی کارکن	فاروقی (ضیاء الحسن)	۶۶	۵	نومبر	۱۹۷۲	۲۲۷-۲۳۰
۴۹۵	روس، انقلاب، وضاحت	عابد حسین	۱۳	۶	دسمبر	۱۹۲۹	۴۸۷-۴۸۸
۴۹۶	رؤف بے (ترکی) جامعہ میں	"	۲۰	۳	مارچ	۱۹۳۳	۲۷۹-۲۸۳
۴۹۷	رومیں رولاں جشن ساٹھ سالہ	"	۶	۶	جون	۱۹۲۶	۴۳۸-۴۳۹
۴۹۸	"روہیل کھنڈ" ہفتہ وار، اشاعت موقوف	فاروقی (ضیاء الحسن)	۵۸	۴	اکتوبر	۱۹۶۸	۱۷۱
۴۹۹	ریاکاری	"	۷۷	۸	اگست	۱۹۸۰	۳۵۵-۳۵۸
۵۰۰	ریٹ پیرس ایسوسی ایشن قرول باغ، قیام	عابد حسین	۱۴	۴	اپریل	۱۹۳۰	۳۱۸-۳۱۹
۵۰۱	زبان، ملکی زبان، گورنر مدارس کا مشورہ	"	۷	۳	ستمبر	۱۹۲۶	۲۳۶
۵۰۲	زیدی (بشیر حسین) (کرنل)، وفات	جمال الدین	۸۹	۴	اپریل	۱۹۹۲	۳-۴
۵۰۳	سارتر (جین پال)، فلسفہ وجودیت	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۷	"	"	۱۹۸۰	۱۸۷-۱۸۸
۵۰۴	ساغر نظامی، وفات	"	۸۱	۵	مئی	۱۹۸۴	۵-۶
۵۰۵	سائپرس، تاریخ	"	۷۴	۹	ستمبر	۱۹۷۷	۴۵۱-۴۵۴
۵۰۶	" ، انقلاب	"	۷۰	۲	اگست	۱۹۷۴	۶۰-۶۱
۵۰۷	" ، یونانی النسل باشندے اور مسلم آبادی	عابد حسین	۷	۱	جولائی	۱۹۲۶	۵۲۵
۵۰۸	سائنس، اختصاص کا رجحان	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۷	۶،۵	مئی/جون	۱۹۸۰	۲۴۳-۲۴۶
۵۰۹	سائنسی ایجادات، لاسلکی و تار برقی	نور الرحمن	۱	۲	فروری	۱۹۲۳	۷
۵۱۰	" ، اثرات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۵۸	۵	نومبر	۱۹۶۸	۲۳۹
۵۱۱	ساہتیہ اکیڈمی انعامات (۱۹۵۵، ۹۷۵)	عبداللطیف اعظمی	[illegible]	۱	جنوری	۱۹۷۵	۲
۵۱۲	سجاد ظہیر، لکچر جامعہ اردو اکیڈمی	عابد حسین	۱۹	۶	دسمبر	۱۹۳۲	۵۴۲

نمبر	موضوع	مصنف	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
۵۵۵	شیروانی (حبیب الرحمٰن خاں) لکچر، جامعہ اردو اکیڈمی	عابد حسین	۲۸	۵	مئی	۱۹۳۷	۲-۴
۵۵۶	شیطان، انسانوں کا کھلا دشمن	جمال الدین	۸۶	۴	اپریل	۱۹۸۹	۹-۱۱
۵۵۷	شیکسپیئر انجمن (جرمنی)، سالانہ جلسہ	عابد حسین	۸	۵	مئی	۱۹۲۷	۳۹۷-۳۹۸
۵۵۸	صباح الدین عبدالرحمٰن، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۵	۱	جنوری	۱۹۸۸	۳-۴
۵۵۹	صادقین (آرٹسٹ)، وفات	"	۸۴	۶	جون	۱۹۸۷	۴-۵
۵۶۰	صدیقی (رشید احمد): "عزیزانِ ندوہ کے نام"	"	۵۶	۶	دسمبر	۱۹۶۷	۲۸۴-۲۸۵
۵۶۱	" "، وفات	عبداللطیف اعظمی	۷۴	۲	فروری	۱۹۷۷	۶۲-۶۵
۵۶۲	صوفی، اشتہاری صوفی	نورالرحمٰن	۱	۳	مارچ	۱۹۲۳	۴-۵
۵۶۳	طٰہٰ حسین: "فی الشعر الجاہلی"	اسلم جیراجپوری	۷	۳	ستمبر	۱۹۲۶	۲۳۹-۲۴۰
۵۶۴	طبیہ کالج (دہلی)	عابد حسین	۱۵	۴	اکتوبر	۱۹۳۰	۳۲۰
۵۶۵	طیب (محمد) قاری، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۰	۹	ستمبر	۱۹۸۳	۵-۶
۵۶۶	ظفر پیامی (دیوان بریندر ناتھ)، وفات	صغرا مہدی	۸۷	۱	جنوری	۱۹۹۰	۴-۵
۵۶۷	ظہور قاسم، وائس چانسلر، تقرر	"	۸۶	۶	جون	۱۹۸۹	۳-۵
۵۶۸	عابد حسین، خدمات برائے جامعہ	اسلم جیراجپوری	۶	۲	فروری	۱۹۲۶	۱۲۷-۱۲۸
۵۶۹	عابد حسین، ڈاکٹر، وفات	عبداللطیف اعظمی	۷۵	۱۲	دسمبر	۱۹۷۸	۵۵۵-۵۵۸
۵۷۰	عالم اسلام، اسباب زوال (بہجت وہبی)	عبدالعلیم	۱	۲	اپریل	۱۹۳۴	۱۸۹-۱۹۰
۵۷۱	عالمی تجارتی کانفرنس (دہلی)	فاروقی (ضیاء الحسن)	۵۷	۲	فروری	۱۹۶۸	۵۹
۵۷۲	عباسی (انیس احمد)، وفات	"	۷۲	۶	دسمبر	۱۹۷۵	۲۸۶
۵۷۳	عباسی (محمد عدیل)، وفات	"	۷۷	۴	اپریل	۱۹۸۰	۱۸۹-۱۹۰
۵۷۴	عبدالرزاق (استاد جامعہ و حیاتی رکن)، وفات	صغرا مہدی	۸۷	۱	جنوری	۱۹۹۰	۳-۴
۵۷۵	عبدالسلام (پروفیسر) نوبل انعام یافتہ، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۸	"	"	۱۹۸۱	۵-۶

نمبر	موضوع	مصنف	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
۵۷۶	عبدالعلیم احراری: لیکچر، اردو اکیڈمی	اسلم جیراجپوری	۱۹	۵	نومبر	۱۹۳۲	۴۶۱-۴۶۲
۵۷۷	" " ، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۳	۳	مارچ	۱۹۷۶	۱۱۷-۱۱۸
۵۷۸	عبدالغفار، (قاضی)، جمال الدین افغانی کی سیرت، لیکچر، اردو اکیڈمی	عابد حسین	۱۸	۲	فروری	۱۹۳۲	۱۸۶-۱۸۷
۵۷۹	عبدالغفار خاں انبالوی، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۳	۷	جولائی	۱۹۷۶	۳۴۱-۳۴۲
۵۸۰	عبدالغفار خاں (خان) جامعہ میں	"	۶۰	۶	دسمبر	۱۹۶۹	۳۰۷-۳۱۵
۵۸۱	عبداللہ (شیخ محمد): "آتشِ چنار"	"	۸۶	۶	دسمبر	۱۹۸۵	۳-۷
۵۸۲	" " ، وفات	"	۷۹	۹	ستمبر	۱۹۸۲	۳-۶
۵۸۳	عبداللہ (سید محمد)، ادیب، وفات	"	۸۳	۱۱	نومبر	۱۹۸۶	۵-۶
۵۸۴	عبداللہ یوسف علی، جامعہ میں	عابد حسین	۲۰	۴	اپریل	۱۹۳۳	۲۸۳
۵۸۵	عبدالماجد دریابادی: مضمون "حیثیت رسول"	اسلم جیراجپوری	۱۳	"	اکتوبر	۱۹۲۹	۳۲۷
۵۸۶	" " ، وفات	عبداللطیف آعظمی	۷۴	۲	فروری	۱۹۷۴	۶۰-۶۱
۵۸۷	عبدالودود، (قاضی)، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۲	۴	اپریل	۱۹۸۴	۳-۶
۵۸۸	عثمانی (عتیق الرحمٰن) مفتی، وفات	"	۸۱	۶/۷	جون/ جولائی	۱۹۸۴	۳-۵
۵۸۹	عثمانی (محمد) شاہ "ٹوٹے ہوئے تارے"	"	۸۴	۴	اپریل	۱۹۸۷	۳-۵
۵۸۹	عراق، ایران جنگ، پس منظر	"	۷۷	۱۰	اکتوبر	۱۹۸۰	۴۶۷-۴۷۰
۵۹۰	عرب اور علوم عقلی (ذبیح اللہ صفا)	"	۶۷	۲	فروری	۱۹۷۳	۵۹-۶۲
۵۹۱	عرب-اسرائیل جنگی قوت	"	۶۱	۱	جنوری	۱۹۷۰	۴-۶
۵۹۲	عرب سائنسی علوم، قدیم تصانیف، اشاعت ثانی (جرمنی)	عابد حسین	۸	۲	فروری	۱۹۲۷	۱۵۸-۱۶۰
۵۹۳	عرب تیل پالیسی، سیاسی حربہ	فاروقی (ضیاء الحسن)	۶۹	۱	جنوری	۱۹۷۴	۳-۶
۵۹۴	عرب ممالک (مجلس عراق، شرق کی عربی امارات) کانفرنس، روداد	اسلم جیراجپوری	۴	۶	دسمبر	۱۹۲۴	۶۲۹-۶۳۲
۵۹۵	عرب نوجوان، اخلاقی انحطاط	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۰	۷	جولائی	۱۹۸۳	۳-۵

۵۹۶	"عربوں کا تمدن" اشاعت: معاصر "سچ" تبصرہ	عابد حسین	۱۳	۱	جولائی	۱۹۲۹	۸۴-۸۰
۵۹۷	" " مزید صراحت ضروری	"	۱۳	۵	نومبر	۱۹۲۹	۴۰۶
۵۹۸	عرشی، امتیاز علی خاں، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۸	۳	مارچ	۱۹۸۱	۱۱۸-۱۱۵
۵۹۹	عشرت لکھنوی، (خواجہ عبدالرؤف)، وفات	ہاشمی (نورالحسن)	۳۳	۲۰	اگست	۱۹۴۰	۲۶۶
۶۰۰	عشق، حسین حلمی، ترکی ادب	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۳	۱۱	نومبر	۱۹۷۶	۵۶۶-۵۶۳
۶۰۱	عفو واحسان	"	۷۵	۹	ستمبر	۱۹۷۸	۳۹۰-۳۸۷
۶۰۲	عقیدہ کی اہمیت	"	۷۰	۲	اگست	۱۹۷۴	۶۲
۶۰۳	علاقائی عصبیت، (پرجاسوشلسٹ پارٹی)	"	۵۶	۳	ستمبر	۱۹۶۷	۱۱۷
۶۰۴	" " ، جذبہ حب الوطنی کا فقدان	"	۸۰	۳	مارچ	۱۹۸۳	۶-۳
۶۰۵	" " ، میلان میں اضافہ	"	۸۳	۷	جولائی	۱۹۸۶	۶-۳
۶۰۶	علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، تعلیم اسلامیات و دینیات، بیگم بھوپال تاثرات	اسلم جیراجپوری	۵	۱	جنوری	۱۹۲۵	۶۴-۶۳
۶۰۷	" ، پرو وائس چانسلر، تقرر (پٹنہ کالج پرنسپل، ہارون)	عابد حسین	۱۲	۵	مئی	۱۹۲۹	۳۹۹-۳۹۸
۶۰۸	" " ، وفات	"	۱۴	۶	جون	۱۹۳۰	۴۸۰
۶۰۹	" ، مسٹر پولک: گاندھی جی کا نقش قدم	اسلم جیراجپوری	۵	۱۰	اکتوبر	۱۹۲۴	۴۸۸
۶۱۰	" ، تحقیقاتی کمیٹی سفارشات	عابد حسین	۱۰	۴	اپریل	۱۹۲۸	۷۸-۷۴
۶۱۱	" ،جلسہ تقسیم اسناد تقریبات، بنارس ہندو یونیورسٹی سے موازنہ	اسلم جیراجپوری	۵	۳	مارچ	۱۹۲۵	۱۸۲-۱۸۱

نمبر	عنوان	مصنف	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
۶۱۲	″ ، ″: خواجہ ناظم الدین: صنعتی تعلیم کی ضرورت	عابد حسین	۱۷	۶	دسمبر	۱۹۳۶	۵۱۱-۵۱۵
۶۱۳	″ ، جوبلی تقریبات، تعلیم کا مطمح نظر	اسلم جیراجپوری	۵	۱۱	نومبر	۱۹۲۵	۴۱۳-۴۱۴
۶۱۴	″ ، ″ ، تقاریر	″	″	۱۲	دسمبر	″	۴۷۲-۴۷۵
۶۱۵	″ ، سلیمان محمد شاہ محمد، قائم مقام وائس چانسلر	عابد حسین	۱۲	۵	مئی	۱۹۲۹	۳۹۹
۶۱۶	″ ، طلبائے علی گڑھ مضمون، جمال الدین انڈین ایکسپریس		۸۸	۳	مارچ	۱۹۹۱	۳-۶
۶۱۷	″ ، کالج صد سالہ تقریبات	عبداللطیف آعظمی	۷۴	۲	فروری	۱۹۷۷	۶۵
۶۱۸	″ ، مجوزہ اسکول، داخلہ پالیسی	عابد حسین	۲۱	۳	ستمبر	۱۹۳۳	۲۸۱-۲۸۴
۶۱۹	″ ، نصاب شعبہ اسلامک اسٹڈیز	اسلم جیراجپوری	۶	۱۱	نومبر	۱۹۲۴	۵۵۰-۵۵۵
۶۲۰	″ ، یونیورسٹی ایکٹ، ڈرامائی پس منظر	فاروقی (ضیاء الحسن)	۶۶	۳	ستمبر	۱۹۷۲	۱۱۵-۱۱۸
۶۲۱	″ ، یونیورسٹی ترمیمی ایکٹ اور اردو اخبارات	″ ″	۶۶	۱	جولائی	″	۳-۶
۶۲۲	″ ، ″ ، امکان ترمیم	عبداللطیف آعظمی	۷۴	۴	″	۱۹۷۷	۳۴۲
۶۲۳	عمران خاں (محمد) عالم دین، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۳	۱۲	دسمبر	۱۹۸۶	۶
۶۲۴	عنایت اللہ خاں مشرقی: "تذکرہ"، جواب مضمون "الناظر"	اسلم جیراجپوری	۵	۱۰	اکتوبر	۱۹۲۴	۴۹۳-۴۹۵
۶۲۵	عیسیٰ (حضرت) ولادت، مضمون رسالہ "بلاغ"	″	۷	۴	″	۱۹۲۶	۳۱۵-۳۱۸
۶۲۶	″ ، ″ مضمون رسالہ "فیض"	″	۷	۵	نومبر	″	۳۹۸-۳۹۹

۶۲۷	عیسائی اقلیت، ہندوستانی عیسائی کانفرنس (بمبئی)	اسلم جیراجپوری	۵	۱	جنوری	۱۹۲۵	۶۲
۶۲۸	غالب (اسد اللہ خاں)، دیوان (پاکٹ ایڈیشن) اشاعت	"	۴	۹	ستمبر	۱۹۲۴	۴۳۴
۶۲۹	غالب اور جدید تعلیم یافتہ طبقہ	"	۶	۱۱	نومبر	"	۵۵۸
۶۳۰	غالب صدی تقریبات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۵۹	۲-۳	فروری/ مارچ	۱۹۶۹	۳-۴
۶۳۱	" "	"	"	۴	اپریل	"	۳۶۱-۳۶۲
۶۳۲	غلام السیدین: نفس کا حقیقی مفہوم، لکچر جامعہ اردو اکیڈمی	عابد حسین	۱۹	۳	ستمبر	۱۹۳۲	۲۶۸-۲۶۹
۶۳۳	غلام کبریا خاں، حکیم، مالی امداد برائے جامعہ	"	۸	۱	جنوری	۱۹۲۷	۷۹-۸۰
۶۳۴	فارقلیط (محمد عثمان) صحافی، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۳	۷	جولائی	۱۹۷۶	۳۳۹-۳۴۱
۶۳۵	فاروقی (ضیاء الحسن)، علالت	عبداللطیف اعظمی	۶۲	۳	ستمبر	۱۹۷۰	۱۱۵-۱۱۶
۶۳۶	" ، "	"	۶۶	۴	اکتوبر	۱۹۷۲	۱۷۱-۱۷۲
۶۳۷	" ، مدیر و ڈائریکٹر ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز، سبکدوشی	صغرا مہدی	۸۵	۱۲	دسمبر	۱۹۸۸	۴
۶۳۸	فتوت، جواں مردی، مفہوم، رسالہ قشیریہ کے حوالے سے	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۵	۱۱	نومبر	۱۹۷۸	۴۹۹-۵۰۲
۶۳۹	فراق (برکت علی)، وفات	"	۷۴	۳	مارچ	۱۹۷۷	۱۱۸
۶۴۰	فخر الدین علی احمد، صدر جمہوریہ، وفات	" "	"	"	"	"	"
۶۴۱	فرقہ پرستی، پرائم منسٹر اندرا گاندھی، تقریر	" "	۷۷	"	"	"	"
۶۴۲	" ، تشدد پسندی رجحان	صغرا مہدی	۸۶	۳	"	۸۹	۳-۵
۶۴۳	" ، تعلیم یافتہ طبقہ رجعت پسند	فاروقی (ضیاء الحسن)	۶۲	۲	اگست	۱۹۷۰	۶۱-۶۲

۶۴۴	” جل، ادراک مذہب	”	۵۷	۵	مئی	۱۹۶۸	۲۲۳-۲۲۷
۶۴۵	” ، ” ، سیکولر نظام حکومت	جمال الدین	۸۶	۶	جون	۱۹۸۹	۶-۱۳
۶۴۶	” ، ” ، مطالعہ کی ضرورت	”	۸۷	۱۱	نومبر	۱۹۹۰	۴-۶
۶۴۷	” ، ” ، نراد چودھری تجویز	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۰	۱	جنوری	۱۹۸۳	۳-۶
۶۴۸	” ، ” ، تنگ نظر عناصر، ضرورت مقابلہ	”	۸۴	۷	جولائی	۱۹۸۷	۳-۵
۶۴۹	” فلمی دنیا میں (شیو سینا)	جمال الدین	۹۰	۶	جون	۱۹۹۳	۳-۴
۶۵۰	فرقہ پرستی، لسانی پہلو	فاروقی (ضیاء الحسن)	۵۸	۳	ستمبر	۱۹۶۸	۱۱۵-۱۱۸
۶۵۱	” سیاست میں	جمال الدین	۸۷	۱۲	دسمبر	۱۹۹۰	۳-۶
۶۵۲	” مخالف تحریک، کمزوری	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۴	۱۱	نومبر	۱۹۸۷	۳-۵
۶۵۳	فرقہ وارانہ فسادات (احمد آباد)	” ”	۶۰	۴	اکتوبر	۱۹۶۹	۱۷۵-۱۷۷
۶۵۴	” ” ” ، کانگریس پارٹی	” ”	۸۴	۸	اگست	۱۹۸۷	۳-۶
۶۵۵	” ” ، بابری مسجد - رام جنم بھومی	جمال الدین	۸۶	۱۱	نومبر	۱۹۹۸	۴-۶
۶۵۶	” ” ، پنجاب، منفی اثرات	نورالرحمٰن	۱	۴	اپریل	۱۹۲۳	۶۷-۶۸
۶۵۷	” ” ، جل گاؤں (ہاجرہ خاتون)	فاروقی (ضیاء الحسن)	۶۲	۲	اگست	۱۹۷۰	۵۹-۶۱
۶۵۸	” ” ، گاندھی جی	اسلم جیراجپوری	۵	۱۰	اکتوبر	۱۹۲۴	۴۸۶-۴۸۷
۶۵۹	” ” ، میرٹھ	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۴	۸	اگست	۱۹۸۷	۳-۶
۶۶۰	” ” ، مظفر نگر	جمال الدین	۹۱	۱	جنوری	۱۹۹۴	۳
۶۶۱	فضا، صدر الدین، وفات	عبداللطیف اعظمی	۷۴	۵	مئی	۱۹۷۷	۲۳۰
۶۶۲	فضل الرحمٰن (ڈائریکٹر ادارہ تحقیقات اسلامی (پاکستان)	فاروقی (ضیاء الحسن)	۵۸	۵	نومبر	۱۹۶۸	۲۲۹-۲۳۰
۶۶۳	فضل اللہ رحمانی، وفات، تعزیتی نوٹ	عبداللطیف اعظمی	۷۶	۶	جون	۱۹۷۹	۲۷۵-۲۷۸

نمبر	موضوع	مصنف	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
۶۶۴	فلپسیورن، گرڈا، استاد جامعہ اسکول	عابد حسین	۲۰	۱	جنوری	۱۹۳۳	۹۵
۶۶۵	فلسطین، ریاست قیام	جمال الدین	۸۶	۱	جنوری	۱۹۸۹	۱۶-۱۵
۶۶۶	فلسطین، سعودی تجاویز	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۸	۱۱	نومبر	۱۹۸۱	۶-۳
۶۶۷	" ، عرب اسرائیل جنگ	"	۸۶	۵	نومبر	۱۹۷۳	۲۳۰-۲۲۷
۶۶۸	" ، " ، کیمپ ڈیوڈ معاہدہ "		۷۵	۱۰	اکتوبر	۱۹۷۸	۴۴۶-۴۴۳
۶۶۹	" ، " ، " ، " ، پس منظر جمی کارٹر کتاب	"	۷۹	"	"	۱۹۸۲	۵-۳
۶۷۰	فلسطین، فلسطین-اسرائیل معاہدہ	جمال الدین	۹۰	۱۰	اکتوبر	۱۹۹۳	۴-۳
۶۷۱	" ، فلسطین انداز فکر	فاروقی (ضیاء الحسن)	۹۶	۳	مارچ	۱۹۷۴	۱۱۸-۱۱۵
۶۷۲	" ، فلسطینی عرب، اسرائیلی جارحیت، امریکی پشت پناہی	"	۸۲	۱۱	نومبر	۱۹۸۵	۶-۳
۶۷۳	مسجد اقصیٰ، آتشزنی	"	۶۰	۳	ستمبر	۱۹۶۹	۱۱۶-۱۱۵
۶۷۴	" ، یاسر عرفات، جامعہ ملیہ اسلامیہ، سپاسنامہ	"	۷۹	۶	جون	۱۹۸۲	۶-۳
۶۷۵	" ، یہودی آبادی کاری منصوبہ، ترکی	"	۶۷	۳	مارچ	۱۹۷۳	۱۱۸-۱۱۳
۶۷۶	" ، یہودی قوم، عادت غارت گری تصدیق عہد نامہ عتیق	"	۷۹	۸	اگست	۱۹۸۲	۶-۵
۶۷۷	فیاض احمد (حافظ) تحریک آزادی، گرفتاری	عابد حسین	۱۵	۵	نومبر	۱۹۳۰	۴۰۱-۴۰۰
۶۷۸	" ، " ، " ، رہائی	"	۱۶	۳	مارچ	۱۹۳۱	۲۶۳
۶۷۹	فیصل، شاہ، (سعودی عرب)، قتل	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۱	۴	اپریل	۱۹۷۵	۱۷۴-۱۷۱
۶۸۰	فیض (فیض احمد)، وفات	"	۸۲	۱	جنوری	۱۹۸۵	۶-۳
۶۸۱	فیضی (آصف علی اصغر)، وفات	"	۷۸	۱۲	دسمبر	۱۹۸۱	۴-۳
۶۸۲	قادیانی عقیدہ ختم نبوت، مضمون ریویو آف ریلیجنز	اسلم جیراجپوری	۷	۴	اکتوبر	۱۹۲۶	۳۲۰-۳۱۸

۶۸۳	قدوائی (انیس)، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۹	۸	اگست	۱۹۸۲	۳-۴
۶۸۴	قدوائی (شفیق الرحمٰن) تحریک آزادی، گرفتاری	عابد حسین	۱۵	۲	"	۱۹۳۰	۱۵۹
۶۸۵	" ، " ، " ،	"	۱۵	۴	اکتوبر	"	۳۲۰
۶۸۶	" ، " ، رہائی	"	۱۶	۳	مارچ	۱۹۳۱	۲۶۳
۶۸۷	" ، (عبدالسلام)، ناظم، دارالمصنفین، تقرر	عبداللطیف اعظمی	۷۱	۱	جنوری	۱۹۵۷	۴-۶
۶۸۸	قدوائی (عبدالسلام)، ناظم، دارالمصنفین، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۶	۷/۸	جولائی/ اگست	۱۹۷۹	۳۳۳-۳۳۴
۶۸۹	قرآن مجید، ترجمہ مارماڈیوک پکتھال (انگریزی)	عابد حسین	۱۵	۳	ستمبر	۱۹۳۰	۲۴۳-۲۴۴
۶۹۰	" ، عقیدہ اعجاز قرآن، تاریخ	اسلم جیراجپوری	۱۹	۵	نومبر	۱۹۳۲	۴۶۱-۴۶۲
۶۹۱	قرون وسطیٰ، ضرورت تحقیق، (اورینٹل کانفرنس الہ آباد)	"	۷	۵	نومبر	۱۹۲۶	۳۹۶-۳۹۷
۶۹۲	قرۃ العین حیدر، گیان پیٹھ آوارڈ	جمال الدین	۸۷	۸	اگست	۱۹۹۰	۵-۷
۶۹۳	قومی تعلیم، مقصد، وضاحت (بی سی رائے)	نورالرحمٰن	۱	۲	فروری	۱۹۲۳	۱-۵
۶۹۴	قومی زبان، (رادھا کرشنن)	عابد حسین	۹	۴/۵	اکتوبر/ نومبر	۱۹۲۷	۱۴۳-۱۴۴
۶۹۵	قومی یکجہتی، تعلیمی اداروں کا رول	جمال الدین	۸۹	۸	اگست	۱۹۹۲	۳-۴
۶۹۶	" " ، دانش وروں کا رول	"	۸۹	۲	فروری	۱۹۹۲	۳
۶۹۷	" " ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا رول (جے پرکاش نراین)	فاروقی (ضیاء الحسن)	۵۷	۳	مارچ	۱۹۶۸	۱۱۷-۱۱۸
۶۹۸	" " ، مسلم جوڑے کا نکاح گیتا جینتی پر	جمال الدین	۹۱	۱	جنوری	۱۹۹۴	۴
۶۹۹	" " ، مسلم خاندان کی میزبانی غیر مسلموں کے لئے	"	۸۶	۷/۸	جولائی /اگست	۱۹۸۹	۱۰-۱۲

نمبر	عنوان	مصنف	جلد	شمارہ	ماہ	سال	صفحات
۷۰۰	قومیت اور بین الاقوامیت (جادو ناتھ سرکار)	عابد حسین	۱۵	۵	نومبر	۱۹۳۰ء	۲۰۱-۲۰۳
۷۰۱	کالج آف انجینئرنگ (جامعہ ملّیہ اسلامیہ) تقریب تنصیب سنگ بنیاد	جمال الدین	۸۷	۱۰	اکتوبر	۱۹۹۰	۳-۶
۷۰۲	کامروپ انوسندھن کمیتی (آسام) قیام	عابد حسین	۹	۳	ستمبر	۱۹۲۷	۲۳۰
۷۰۳	''کامریڈ'' اور ''ہمدرد''، اشاعت ثانی	نورالرحمٰن	۴	۵	مئی رجون	۱۹۲۴	۳۰۸
۷۰۴	کامن ویلتھ ایجوکیشن کانفرنس	عابد حسین	۸	۶	جون	۱۹۲۷	۴۷۷-۴۷۸
۷۰۵	کانفرنسوں اور انجمنوں کی بے عملی	''	۱۰	۲	فروری	۱۹۲۸	۷۶-۷۷
۷۰۶	کتب خانہ اردو (بھاولپور) قیام	''	۸	۴	اپریل	۱۹۲۷	۳۱۶
۷۰۷	کتب خانہ جامعہ، عطیہ کتب	نورالرحمٰن	۱	۵	مئی	۱۹۲۳	۶۲-۶۳
۷۰۸	کتب خانہ، جدید شاہی کتب خانہ (جرمنی)	اسلم جیراجپوری	۵	۱۰	اکتوبر	۱۹۲۴	۴۹۷
۷۰۹	'' ، گیان لوک دارالمطالعہ (دہرہ دون، پدم کمار جین)	فاروقی (ضیاء الحسن)	۶۶	۶	دسمبر	۱۹۷۲	۲۸۵-۲۸۶
۷۱۰	'' ، دان بیرشم ذخیرہ کتب برائے جینوا	عابد حسین	۶	۵	مئی	۱۹۲۶	۳۵۸-۳۵۹
۷۱۱	کرشن چندر، وفات	عبداللطیف اعظمی	۷۴	۴	اپریل	۱۹۷۷	۱۷۱-۱۷۳
۷۱۲	کرشنا نائر (سی) (سابق رکن جامعہ) پدم بھوشن خطاب	''	''	''	''	''	۱۷۴
۷۱۳	کلیم الدین احمد، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۱	۲	فروری	۱۹۸۴	۳-۵
۷۱۴	کمال عاطف (عزیز، خالدہ ادیب خانم) وفات	عابد حسین	۲۴	۱	جنوری	۱۹۳۵	۸۸
۷۱۵	کمال الدین (خواجہ) محمد علی و مرزا یعقوب بیگ، جامعہ میں	اسلم جیراجپوری	۴	۶	دسمبر	۱۹۲۴	۶۲۶-۶۲۷

نمبر	عنوان	مصنف	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
۷۱۶	کمیونسٹ بلاک، شکست وریخت	جمال الدین	۸۷	۱۲	”	۱۹۹۰	۳
۷۱۷	کنزرو (ہردے ناتھ)، وفات	فاروقی (ضیاءالحسن)	۷۵	۶	جون	۱۹۷۸	۱۲۶
۷۱۸	کول (کیلاش نراین)، پدم بھوشن خطاب	عبدالطیف آعظمی	۷۴	۴	اپریل	۱۹۷۷	۱۷۴
۷۱۹	کینز (جان ے نارڈ) (ماہر معاشیات)	فاروقی (ضیاءالحسن)	۸۰	۶	جون	۱۹۸۳	۳-۶
۷۲۰	کوئٹہ ”زلزلہ“، یتیم، تعلیم وتربیت جامعہ میں	عابد حسین	۲۴	”	”	۱۹۳۵	۴۸۱-۴۸۲
۷۲۱	کویت، عراق قبضہ، اثرات	جمال الدین	۸۷	۹	ستمبر	۱۹۹۰	۳-۵
۷۲۲	” ، ” ، ہندوپاک ردعمل	”	۸۸	۲	فروری	۱۹۹۱	۳-۷
۷۲۳	” ” ، جنگ	”	۸۸	۳	مارچ	۱۹۹۱	۶
۷۲۴	کوئی (ایم ایل)، نیا طریقہ علاج	نورالرحمٰن	۲	۵	نومبر	۱۹۲۳	۳۳۴-۳۳۵
۷۲۵	کیمبرج ماڈرن ہسٹری، اشاعت	عابد حسین	۸	”	مئی	۱۹۲۷	۳۹۷
۷۲۶	کینیا، ہندوستانی النسل باشندے، ناگفتہ بہ حالت	نورالرحمٰن	۲	۲	اگست	۱۹۲۳	۱۲۴-۱۲۶
۷۲۷	” ” ” ، سرتیج بہادر سپرو	”	۲	۴	اکتوبر	”	۲۵۷-۲۵۸
۷۲۸	گاندھی (اندرا) وفات،	فاروقی (ضیاءالحسن)	۸۱	۱۲	دسمبر	۱۹۸۴	۳-۶
۷۲۹	گاندھی (دیوداس) کارکن جامعہ تحریک آزادی، قید، رہائی	عابد حسین	۱۶	۳	مارچ	۱۹۳۱	۲۶۳
۷۳۰	گاندھی (راجیو)، شخصیت و کارنامے	جمال الدین	۸۸	۶	جون	۱۹۹۱	۳-۶
۷۳۱	گاندھی (موہن داس کرم چند)، فسادات مخالف برت	اسلم جیراجپوری	۵	۱۰	اکتوبر	۱۹۲۴	۴۸۶-۴۸۷
۷۳۲	” ” ، تقریر (التوائے تحریک ترک موالات، قومی تعلیم)	”	۴	۶	دسمبر	”	۶۲۱-۶۲۳

۷۳۳	" " ، تعلیمات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۵۸	۵	نومبر	۱۹۶۸	۲۲۷-۲۲۸
۷۳۴	" " ، خودنوشت سوانح	عابد حسین	۶	۵	مئی	۱۹۲۶	۳۵۹-۳۶۰
۷۳۵	" " ، شخصیت	اسلم جیراجپوری	۵	۱۰	اکتوبر	۱۹۲۴	۴۸۶-۴۸۷
۷۳۶	" " ، صدارتی تقریر، ہندی کانفرنس (اندور) اشاعت رسالہ ہٰذا	"	۲۵	۸	اگست	۱۹۳۵	۶۷۵-۶۷۶
۷۳۷	گاندھی، (موہن داس کرم چند)، قید سے رہائی، صدر انجمن صحافتین	نور الرحمٰن	۳	۲	فروری	۱۹۲۴	۱۱۵-۱۱۷
۷۳۸	گریوز، (رابرٹ)، شخصیت وشاعری	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۳	۱	جنوری	۱۹۸۶	۳-۶
۷۳۹	گھوڑا چو کی مزار درگاہ (شملہ)	جمال الدین	۸۹	۶	جون	۱۹۹۲	۲۳-۱۰
۷۴۰	گولڈ سیہر لکچرس، اشاعت ثانی	عابد حسین	۷	۱	جولائی	۱۹۲۶	۵۲۸
۷۴۱	لادینیت کی لہر (یورپ)، اثرات	"	۱۱	"	"	۱۹۲۸	۷۷
۷۴۲	لائل، (جیمس) وفات	نور الرحمٰن	۲	۲	اگست	۱۹۲۳	۱۲۱-۱۲۲
۷۴۳	لبرل پارٹی (ہندوستان) اجلاس لکھنؤ، تجاویز	اسلم جیراجپوری	۵	۱	جنوری	۱۹۲۵	۶۱-۶۲
۷۴۴	لبنان، خانہ جنگی	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۳	۹	ستمبر	۱۹۷۶	۴۵۱-۴۵۳
۷۴۵	لغت نویسی سیمینار (جامعہ ملّیہ اسلامیہ)	"	۷۵	۳/۱	جنوری، ملچ	۱۹۷۸	۶
۷۴۶	لوتھر (مارٹن)، بنیادی عقیدہ	"	۸۰	۱۲	دسمبر	۱۹۸۳	۳-۶
۷۴۷	لیبیا، امریکہ تعلقات، قتل امریکی افسران، ردعمل	"	۷۹	۱	جنوری	۱۹۸۲	۴-۶
۷۴۸	ماریشش، اردو زبان وادب	جمال الدین	۸۹	۱۰	اکتوبر	۱۹۹۲	۳-۵
۷۴۹	ماسی ژوین کاٹیا آنگر، فلسفہ ادب	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۱	۹	ستمبر	۱۹۸۴	۳-۶
۷۵۰	مالدیپ، صدر مامون عبدالقیوم، سند اعزازی جامعہ ملیہ اسلامیہ	جمال الدین	۸۷	۴	اپریل	۱۹۹۰	۳-۴
۷۵۱	مالرو (اندرے)، وفات، تعزیتی نوٹ	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۳	۱۲	دسمبر	۱۹۷۶	۶۱۹-۶۲۱

نمبر	عنوان	مصنف	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
۷۵۲	مامون آعظمی (طالب علم جامعہ)، وفات:	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۴	۲	فروری	۱۹۸۷	۶-۷
۷۵۳	مانٹیسوری طریقۂ تعلیم، (لندن)	عابد حسین	۸	۵	مئی	۱۹۲۷	۳۹۸-۳۹۹
۷۵۴	مجنوں گورکھپوری (احمد صدیق)، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۵	۱	جنوری	۱۹۸۸	۴-۶
۷۵۵	مجلس اسلامیہ ہند، تجویز تشکیل	نورالرحمٰن	۲	۳	ستمبر	۱۹۲۳	۱۸۵-۱۸۸
۷۵۶	مجیب (محمد)، اترپردیش اردو اکیڈمی انعام	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۴	۴	اپریل	۱۹۷۷	۱۷۴
۷۵۷	" " ، تعلیمی وعلمی خدمات، یادگار کتاب، تجویز	"	۷۳	۶	جون	۱۹۷۶	۲۸۳-۲۸۵
۷۵۸	" " ، پدم بھوشن خطاب	"	۵۱	۱	جنوری	۱۹۶۵	۵۳-۵۴
۷۵۹	" " ، خدمات جامعہ کے لئے	اسلم جیراجپوری	۶	۲	فروری	۱۹۲۶	۱۲۷-۱۲۸
۷۶۰	" " ، (شخصیت وافکار)	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۳	۹/۱۰	ستمبر/اکتوبر	۱۹۸۶	۷-۱۶
۷۶۱	" " ، وفات، تعزیتی نوٹ	"	۸۲	۳	مارچ	۱۹۸۵	۳-۶
۷۶۲	مجیب نمبر، جامعہ، ایک نظر میں	ادارہ	۸۳	۴	اپریل	۱۹۸۶	۱-۲
۷۶۳	" ، " ، فہرست متوقع مضامین	"	۸۳	۸	اگست	۱۹۸۶	۱-۳
۷۶۴	" ، " ، متوقع اشاعت	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۳	۹	ستمبر	۱۹۸۶	۱-۲
۷۶۵	محسنی (شمس الرحمٰن)، وفات،	جمال الدین	۹۰	۱	جنوری	۱۹۹۳	۵
۷۶۶	محمد الحسنی ندوی، وفات، تعزیتی نوٹ	عبداللطیف آعظمی	۷۶	۶	جون	۱۹۷۹	۲۷۷-۲۷۸
۷۶۷	محمد اینڈ دی جیوز (برکات احمد)	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۶	۱۰	اکتوبر	۱۹۷۹	۴۳۸-۴۸۶
۷۶۸	محمد علی، سیرت محمد علی،	عابد حسین	۱۹	۱	جلائی	۱۹۳۲	۸۷
۷۶۹	" ، " ، رئیس احمد جعفری، تکمیل مسودہ، اشاعت	"	۱۹	۵	نومبر	"	۴۶۱
۷۷۰	" ، سیاسی ومذہبی خیالات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۶	۴۳	اپریل	۱۹۷۹	۵-۱۰، ۲۰۷
۷۷۱	" ، قید سے رہائی	نورالرحمٰن	۲	۲	اگست	۱۹۲۳	۱۱۹-۱۲۰

۷۹۲	مراکش،تحریک آزادی، شیخ عبدالکریم ریفی	اسلم جیراجپوری	۴	۹	ستمبر	۱۹۲۴	۴۳۰-۴۳۳
۷۹۳	مرتد،تعریف،مشکلات	،،	۴	۷-۸	جولائی/ اگست	۱۹۲۴	۴۳۳-۴۳۴
۷۹۴	مستشرقین،انجمن مستشرقین جرمنی سالانہ جلسہ،روداد	عابد حسین	۷	۶	دسمبر	۱۹۲۶	۴۷۵
۷۹۵	،، ، براؤن،سوانحی خاکہ	،،	۷	۱	جولائی	۱۹۲۶	۵۲۶-۵۲۸
۷۹۶	،، ،گولڈسیہر کے لکچر، اشاعت ثانی	،،	۷	۱	جولائی	۱۹۲۶	۵۲۸
۷۹۷	،، ،لائل،جیمس،وفات،سوانحی خاکہ،تصانیف	نورالرحمٰن	۲	۲	اگست	۱۹۲۳	۱۲۱-۱۲۲
۷۹۸	،، ، ہائنرش لوڈرس، کلکتہ یونیورسٹی میں مدعو	عابد حسین	۹	۶	دسمبر	۱۹۲۷	۸۰
۷۹۹	،، ، ہرگوویے (لیڈن یونیورسٹی) برسی	،،	۸	۳	مارچ	۱۹۲۷	۲۳۹
۸۰۰	مسجد اقصیٰ آتشزنی	فاروقی (ضیاءالحسن)	۶۰	۳	ستمبر	۱۹۶۹	۱۱۵-۱۱۶
۸۰۱	مسعود حسین خان، شیخ الجامعہ جامعہ ملیہ اسلامیہ	عبدالطیف آعظمی	۷۴	۷	جولائی	۱۹۷۷	۳۴۰-۳۴۱
۸۰۲	،، ، ،، ،،	فاروقی (ضیاءالحسن)	۶۸	۴	اکتوبر	۱۹۷۳	۱۷۱-۱۷۴
۸۰۳	مسلم پرسنل لاء (طاہر محمود) اشاعت	عبدالطیف آعظمی	۶۵	۴	اپریل	۱۹۷۲	۱۷۲-۱۷۳
۸۰۴	مسلم صحافت	فاروقی (ضیاءالحسن)	۶۰	۲	اگست	۱۹۶۹	۶۱-۶۲
۸۰۵	،،	عابد حسین	۶	۵	مئی	۱۹۲۶	۳۵۵-۳۵۶
۸۰۶	مسلم کمیٹی برائے فروغ تعلیم، دہلی میونسپل کمیٹی	اسلم جیراجپوری	۵	۱۰	اکتوبر	۱۹۲۵	۳۵۰-۳۵۲
۸۰۷	مسلم لیگ،اجلاس (لکھنؤ) احرار پارٹی شرکت	،،	۵	۱	جنوری	۱۹۲۵	۶۱

نمبر	عنوان	مصنف	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
۸۰۸	مسلم لیگ اجلاس (علی گڑھ)	اسلم جیراجپوری	۵	۱۲	دسمبر	۱۹۲۵	۴۷۵
۸۰۹	" ، احیاء	نورالرحمٰن	۳	۳	مارچ	۱۹۲۴	۱۸۲
۸۱۰	مسلم ممالک چوٹی کانفرنس (رباط)	فاروقی (ضیاء الحسن)	۶۱	۱	جنوری	۱۹۷۰	۳-۴
۸۱۱	" ، اور ہندوستان	"	۶۰	۴	اکتوبر	۱۹۶۹	۱۷۱-۱۷۴
۸۱۲	مسلم ہوسٹل (الہ آباد) میگزین	عابد حسین	۱۶	۳	مارچ	۱۹۳۱	۲۶۳-۲۶۴
۸۱۳	مسلمان، عصر حاضر میں	فاروقی (ضیاء الحسن)	۶۸	۳	ستمبر	۱۹۷۳	۱۱۵-۱۱۷
۸۱۴	مسلمان، تعلیمی حالات	عابد حسین	۱۲	۳	مارچ	۱۹۲۹	۷۷-۸۰
۸۱۵	" ، ضرورت جائزہ	"	۱۷	۲	اگست	۱۹۳۱	۱۴۴
۸۱۶	" ، تعلیمی نظام اصلاح	"	۱۷	"	"	"	۱۴۳-۱۴۴
۸۱۷	" ، " ، خاکہ	"	۱۴	۵	مئی	۱۹۳۰	۳۹۶-۴۰۲
۸۱۸	" ، " ، ماہرین کانفرنس (دہلی)	"	۷	۶	دسمبر	۱۹۲۶	۴۷۷-۴۸۰
۸۱۹	" ، " ، ماہرین کمیٹی، تجاویز	"	۸	۲	فروری	۱۹۲۷	۱۵۶-۱۵۷
۸۲۰	" ، سیاسی انتشار	"	۱۲	۳	مارچ	۱۹۲۹	۷۷-۸۰
۸۲۱	" ، غیر مسلم اکثریتی ملک میں خطبہ کے۔سی۔ڈبلو نارتھ	جمال الدین	۸۷	۴	اپریل	۱۹۹۰	۴-۵
۸۲۲	" ، قیادت، تعلیمی ادارے	عابد حسین	۱۴	۲	فروری	۱۹۳۰	۱۵۷-۱۵۹
۸۲۳	" ، کل ہند مسلم پولیٹیکل کنونشن (دہلی) تجاویز	فاروقی (ضیاء الحسن)	۶۳	۱	جنوری	۱۹۷۱	۳-۶
۸۲۴	" ، گوشہ نشینی رجحان	اسلم جیراجپوری	۵	۱۰	اکتوبر	۱۹۲۴	۴۹۲-۴۹۳
۸۲۵	" ، لائحہ عمل (سماجی زندگی)	عابد حسین	۱۴	۱	جنوری	۱۹۳۰	۷۶-۸۰
۸۲۶	" ، " ، مضامین برائے رسالہ جامعہ	ہاشمی (نورالحسن)	۳۳	۵	مئی	۱۹۴۰	۴۲۳-۴۲۴
۸۲۷	" ، " ، "	"	۳۳	۶	جون	"	۵
۸۲۸	" ، " ، مشورہ لکھنؤ ماہنامہ	فاروقی (ضیاء الحسن)	۶۵	"	"	۱۹۷۳	۳۱۶-۳۱۷
۸۲۹	" ، متبنّی بل	"	۷۴	۷	جولائی	۱۹۷۷	۳۴۲
۸۳۰	" ، مقام ملک میں	ذاکر حسین	۸۳	۵	مئی	۱۹۸۶	۳-۶

۸۳۱	مسلمان کے ملکی سیاست	عابد حسین	۱۶	۴	اپریل	۱۹۴۱	۳۴۲-۳۴۱
۸۳۲	" ، " " ، مضامین برائے رسالہ جامعہ	"	۱۵	۴	اکتوبر	۱۹۴۰	۳۲۴-۳۲۲
۸۳۳	" اورتحریک عدم اعتماد	"	۱۴	۳	مارچ	"	۲۳۹-۲۳۶
۸۳۴	" ، دریافت یورپ، برنارڈ لیوس لکچر	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۱	۶	جون	۱۹۷۵	۲۸۶-۲۸۳
۸۳۵	" اورسماج سیوا	" "	۵۷	۵	مئی	۱۹۶۸	۲۳۰-۲۲۹
۸۳۶	مسلمان اورسماج سیوا	" "	۶۲	۳	ستمبر	۱۹۷۰	۱۱۶-۱۱۵
۸۳۷	مشرقی دنیا، پسماندگی: تقریر، عبدالعزیز ثعالبی	اسلم جیراجپوری	۶	۱۱	نومبر	۱۹۲۴	۵۵۸-۵۵۷
۸۳۸	مشرقیات، لندن یونیورسٹی شعبہ	عابد حسین	۸	۳	مارچ	۱۹۲۷	۲۳۹
۸۳۹	مشیرالحق، وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی، تقرر	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۴	۶	جون	۱۹۸۷	۶
۸۴۰	" ، " ، وفات	جمال الدین	۸۷	۵	مئی	۱۹۹۰	۴-۳
۸۴۱	مصائب وناانصافی مخالف جدوجہد	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۴	۱	جنوری	۱۹۸۷	۸-۳
۸۴۲	مصر، سلطان فواد، سفر یورپ ارادہ	عابد حسین	۷	۱	جولائی	۱۹۲۶	۵۲۵
۸۴۳	" ، صدر-انور سادات، دورۂ اسرائیل	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۴	۱۲	دسمبر	۱۹۷۷	۶۲۲-۶۱۹
۸۴۴	" ، " ، " ، قتل	" "	۷۸	۱۱	نومبر	۱۹۸۱	۶-۳
۸۴۵	" ، فراعنۂ مصر دفینے	نورالرحمٰن	۱	۳	مارچ	۱۹۲۳	۲
۸۴۶	" ، مے نوشی، انسداد مے نوشی	"	۲	۱	جولائی	"	۵۷
۸۴۷	" ، وارلی اسٹیک قتل، ردعمل	اسلم جیراجپوری	۴	۶	دسمبر	۱۹۲۴	۶۲۴-۶۲۳
۸۴۸	مصر ولیبیا تصادم-	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۴	۸	اگست	۱۹۷۷	۳۹۸-۳۹۵
۸۴۹	معارف (اعظم گڑھ)، قابل گرفت مضمون	اسلم جیراجپوری	۱۵	۵	نومبر	۱۹۴۰	۴۰۴-۴۰۳
۸۵۰	مظفر حسین برنی، امیر جامعہ ملیہ اسلامیہ، تقرر	جمال الدین	۸۷	۸	اگست	۱۹۹۰	۵-۳

۸۵۱	مظہر الحق، سیاسی رہنما، وفات	عابد حسین	۱۴	۱	جنوری	۱۹۳۰	۷۵-۷۶
۸۵۲	معظم علی خاں، استاد جامعہ، تقرر	نور الرحمٰن	۴	۴/۵	مئی رجون	۱۹۲۴	۳۰۶-۳۰۷
۸۵۳	مغربی تہذیب، مضمون، (فرانس ینگ ہسبینڈ)	"	۱	۳	مارچ	۱۹۲۳	۵-۶
۸۵۴	" ، ملک گیری وباہمی رقابتیں	"	۱	۶	جون	"	۵۷
۸۵۵	مقاصد اعلیٰ، راہِ حصول	فاروقی (ضیاء الحسن)	۵۸	۳	ستمبر	۱۹۶۸	۱۱۷-۱۱۸
۸۵۶	مقبول احمد، ڈائرکٹر، ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز	صغراء مہدی	۸۶	۹	"	۱۹۸۹	۳-۴
۸۵۷	مکرجی، اسوتوش، شیخ الجامعہ کلکتہ یونیورسٹی، وفات	نور الرحمٰن	۴	۵/۶	مئی رجون	۱۹۲۴	۳۰۶-۳۰۷
۸۵۸	ممتاز علی، (مولوی)، وفات	عابد حسین	۲۵	۳	ستمبر	۱۹۳۵	۷۷۷-۷۷۸
۸۵۹	منظور حسین، (خواجہ) وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۳	۱۱	نومبر	۱۹۸۶	۳-۵
۸۶۰	مؤتمر اسلامی، تجویز انعقاد	عابد حسین	۶	۵	مئی	۱۹۲۶	۳۵۶-۳۵۸
۸۶۱	" " ، جواب تنقید معاصر "سچ"	" "	۶	۶	جون	"	۴۳۶
۸۶۲	" " " ، " "	" "	۷	۲	اگست	"	۱۵۵-۱۵۷
۸۶۳	مودودی (ابوالاعلیٰ)، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۶	۹	ستمبر	۱۹۷۹	۴۲۷-۴۳۰
۸۶۴	موسیقی، تعلیم موسیقی، ہندوستان	عابد حسین	۹	۱	جولائی	۱۹۲۷	۷۸
۸۶۵	موہن جوداڑو (پنجاب وسندھ)، آثار قدیمہ	اسلم جیراجپوری	۴	۶	دسمبر	۱۹۲۴	۶۲۷-۶۲۹
۸۶۶	میک ری اُس (آرچ بشپ سائپرس)، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۴	۹	ستمبر	۱۹۷۷	۴۵۱-۴۵۴
۸۶۷	میو: مدر انڈیا، ردعمل	عابد حسین	۱۰	۶	جون	۱۹۲۸	۷۶-۷۸
۸۶۸	نائیڈو، (سروجنی)، جامعہ میں	"	۷	۳	ستمبر	۱۹۲۶	۲۳۵

نمبر	موضوع	مصنف	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
۸۸۷	وائزل (ایلی)، نوبل انعام تقریر	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۲	۱	جنوری	۱۹۸۷	۳-۸
۸۸۸	وجد (سکندر علی)، وفات	"	۸۰	۷	جولائی	۱۹۸۳	۵-۶
۸۸۹	وحید مرزا، "	"	۷۳	۱۲	دسمبر	۱۹۷۶	۶۲۱-۶۲۲
۸۹۰	''وردِ مسعود''، خود نوشت سوانح، مسعود حسین خاں	صغراء مہدی	۸۶	۱	جنوری	۱۹۸۹	۴-۷
۸۹۱	وسط ایشیائی جمہوریتیں، اسلامی بلاک قیام، امریکی خدشہ	جمال الدین	۸۹	۴	اپریل	۱۹۹۲	۴-۶
۸۹۲	وشو ہندو سمیلن (امریکہ)	"	۹۰	۸	اگست	۱۹۹۳	۴-۵
۸۹۳	ولی شاہجہاں پوری، وفات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۴	۷	جولائی	۱۹۸۷	۵-۶
۸۹۴	ولی الدین، میر، وفات،	عبد اللطیف اعظمی	۷۳	۱	جنوری	۱۹۷۶	۴-۵
۸۹۵	وہاج الدین: نفسیاتِ مذہب،	عابد حسین لکچرار اردو اکیڈمی	۱۸	۱	"	۱۹۳۲	۹۹-۱۰۰
۸۹۶	ویت نام جنگ، جنگ بندی	فاروقی (ضیاء الحسن)	۶۷	۲	فروری	۱۹۷۳	۶۲
۸۹۷	ویت نام، کمبوڈیا، نئے دور کا آغاز	"	۷۱	۵	مئی	۱۹۷۵	۲۲۸-۲۲۹
۸۹۸	ہائنرس لوڈرس (مستشرق)	عابد حسین لکچر کلکتہ یونیورسٹی	۹	۶	دسمبر	۱۹۲۷	۸۰
۸۹۹	الہاشمی (رحم علی)، وفات،	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۵	۱	جنوری	۱۹۸۸	۶
۹۰۰	ہرگوبنے (استوک)، ستر سالہ برسی	عابد حسین	۸	۳	مارچ	۱۹۲۷	۲۳۹
۹۰۱	ہری جن، داخلہ مندر، پریم چند کا کردار	جمال الدین	۸۶	۷/۸	جولائی/ اگست	۱۹۸۹	۱۳-۱۵
۹۰۲	ہندو دھرم، دلت لیڈر راج شیکھر کے خیالات	"	۹۰	۹	ستمبر	۱۹۹۳	۳-۴
۹۰۳	ہندو سبھا، سالانہ اجلاس (بیلگاؤں) تقریر لاجپت رائے	اسلم جیراجپوری	۵	۱	جنوری	۱۹۲۵	۶۱

۹۰۴	ہندوستان، انتخابات (کونسل وصوبائی اسمبلیاں)	عابد حسین	۷	۶	دسمبر	۱۹۳۶	۴۷۷-۴۷۶
۹۰۵	" ، انگریزی حکومت، صحیح مقصد جمہوریت کی ترویج	"	۱۵	۱	جولائی	۱۹۳۰	۷۸-۷۵
۹۰۶	" ، دستوری اصلاحات، کمیشن، تعلیمی ذیلی کمیشن (فلپ ہارٹوک) تقرر	"	۱۱	۱	"	۱۹۲۸	۷۶-۷۵
۹۰۷	" ، " ، سائمن کمیشن رپورٹ	"	۱۴	۶	جون	۱۹۳۰	۴۸۰-۴۷۳
۹۰۸	" ، " ، صوبہ جاتی گورنمنٹ میں دوعملی پالیسی	اسلم جیراجپوری	۴	۸/۷	جولائی/اگست	۱۹۳۴	۳۶۶
۹۰۹	" ، دستوری ڈھانچہ، تبدیلی کی ضرورت، وزیراعظم راجیو گاندھی	جمال الدین	۸۶	۹	ستمبر	۱۹۸۹	۱۸-۶
۹۱۰	" ، دفاعی تقاضے، افغانستان و پاکستان کے تناظر میں	فاروقی (ضیاء الحسن)	۷۸	۴	اپریل	۱۹۸۱	۱۷۴-۱۷۱
۹۱۱	" ، پاکستان سے تعلقات	عبداللطیف اعظمی	۷۰	۱	جولائی	۱۹۷۴	۶-۳
۹۱۲	ہندوستان پاکستان (چوٹی کانفرنس)	فاروقی (ضیاء الحسن)	۶۵	۶	جون	۱۹۷۲	۳۱۶-۳۱۵
۹۱۳	ہندوستانی اکیڈمی، قیام	عابد حسین	۸	۳	مارچ	۱۹۲۷	۲۳۹-۲۳۷
۹۱۴	" " ، اشاعتی منصوبہ	"	۱۳	۴	اکتوبر	۱۹۲۹	۳۲۶-۳۲۵
۹۱۵	ہندوستانی وفد برائے مجلسِ اقوام	"	۷	۳	ستمبر	۱۹۲۶	۲۳۷
۹۱۶	ہندی پرچار کمیٹی (مدراس)، رفتار ترقی	نورالرحمٰن	۱	۱	جنوری	۱۹۲۳	۴-۳
۹۱۷	ہندی زبان، سنسکرت زدگی، وجوہات	فاروقی (ضیاء الحسن)	۸۰	۱۰	اکتوبر	۱۹۸۳	۵-۳
۹۱۸	یاسر عرفات، جامعہ میں	" "	۷۹	۶	جون	۱۹۸۲	۶-۳
۹۱۹	یعقوب بیگ (ڈاکٹر)، قادیانی رہنما، جامعہ میں	اسلم جیراجپوری	۴	۶	دسمبر	۱۹۲۴	۶۲۷-۶۲۶
۹۲۰	یعقوب صروف، ایڈیٹر المقتطف	"	۱۰	۳	مارچ	۱۹۲۸	۷۴-۷۳
۹۲۱	یوروپ، ایشیائی تہذیب سے عدم واقفیت	عابد حسین	۹	۳	ستمبر	۱۹۲۷	۲۴۰-۲۳۹

۹۲۲	یورپ، پان یوروپا، تجویز	نورالرحمٰن	۲	۵	نومبر	۱۹۲۳	۳۳۴-۳۳۲
۹۲۳	" ، تہذیب وتمدن اور سائنس	ع ق	۱۵	۲	اگست	۱۹۳۰	۱۵۵-۱۵۴
۹۲۴	" ، سیاسی منظر نامہ	عابد حسین	۱۴	۲	فروری	۱۹۳۰	۱۵۵-۱۵۴
۹۲۵	" ، مغربی یورپ امریکہ مخالف جذبات	فاروقی (ضیاءالحسن)	۸۱	۱	جنوری	۱۹۸۴	۵-۳
۹۲۶	یوسف حسین خان، اتر پردیش اردو اکیڈمی انعام	فاروقی (ضیاءالحسن)	۷۴	۴	اپریل	۱۹۷۷	۱۷۴
۹۲۷	" " ، پدم بھوشن خطاب	"	"	"	"	"	"
۹۲۸	" " ، سوانحی خاکہ	عبداللطیف اعظمی	۷۶	۳	مارچ	۱۹۷۹	۵-۱
۹۲۹	یوسف علی (عبداللہ)	عابد حسین	۲۰	۴	اپریل	۱۹۳۳	۳۸۳-۳۸۱
۹۳۰	یونان، انقلاب	"	۷	۶	دسمبر	۱۹۲۶	۴۷۴-۴۷۳
۹۳۱	یونی فیکیشن چرچ (ریورینڈ مون)، تعارف	فاروقی (ضیاءالحسن)	۸۰	۲	فروری	۱۹۸۳	۵-۳

شذرات بہ اعتبار مدیر

نمبر اندراج شذرات: موضوعی اشاریہ

مولانا محمد اسلم جیراجپوری

۱۵، ۳۲، ۴۲، ۴۳، ۱۱۰_۱۱۳، ۱۴۲
۱۴۳، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۹۲، ۲۱۷، ۲۳۲
۲۳۸، ۲۴۱، ۲۴۴، ۲۴۶، ۲۵۷، ۲۵۹
۲۷۵، ۲۸۱۲، ۲۸۲، ۲۹۸/۳۱۰، ۳۳۱
۳۶۳، ۳۷۱، ۳۹۲، ۴۰۷، ۴۱۰، ۴۲۵
۴۳۰، ۴۳۴، ۴۳۸، ۴۴۴، ۴۵۷، ۴۶۴
۵۴۷، ۵۶۳، ۵۶۸، ۵۷۶، ۵۸۵، ۵۹۴
۶۰۶، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۹، ۶۲۴_۶۲۹، ۶۵۸
۶۸۲، ۶۹۰، ۶۹۱، ۷۰۸، ۷۱۵، ۷۳۱
۷۳۲، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۴۳، ۷۷۹، ۷۸۲
۷۸۳، ۷۹۲، ۷۹۳، ۸۰۸، ۸۲۴، ۸۳۷
۸۴۷، ۸۶۵، ۹۰۳، ۹۰۸، ۹۱۹، ۹۲۰

ڈاکٹر سید جمال الدین

۳، ۱۸، ۱۲۲، ۱۲۵، ۱۴۱، ۱۴۷
۱۴۹، ۱۶۹، ۱۷۲، ۱۷۹،۱۹۷، ۱۹۸، ۲۱۰
۲۱۳، ۲۱۶، ۲۲۱_۲۲۳، ۲۶۵، ۲۷۲، ۳۱۷
۳۲۷، ۳۶۸، ۳۹۰، ۴۰۰_۴۰۲، ۴۱۳_۴۱۴، ۴۶۱
۴۶۹، ۴۷۳، ۵۰۲، ۵۳۱، ۵۴۴، ۵۵۳

پرفیسر صغرا مہدی

ڈاکٹر سید عابد حسین

ع۔ق (عبدالقادر)

جناب عبداللطیف آعظمی

پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی

۳۲۸ ۳۳۲ ۳۶۷ ۳۸۴ ۳۸۷_۳۸۸،۳۹۸

۴۰۴ ۴۱۱ ۴۱۷_۴۲۰ ۴۲۳ ۴۲۸_۴۲۹ ۴۳۱_۴۳۲

۴۴۳ ۴۴۸ ۴۶۲ ۴۶۵_۴۶۷ ۴۷۵ ۴۷۷_۴۷۸

۴۸۰ ۴۸۴_۴۸۶،۴۸۹_۴۹۰ ۴۹۸_۴۹۹ ۵۰۳_۵۰۶ ۵۰۸

۵۱۰ ۵۱۳ ۵۱۸_۵۲۲ ۵۲۵ ۵۲۷ ۵۳۶

۵۳۷ ۵۴۰ ۵۴۵ ۵۴۹ ۵۵۸ ۵۵۹

۵۶۵ ۵۷۱_۵۷۳،۵۷۷ ۵۷۹_۵۸۳ ۵۸۷_۵۹۱ ۵۹۳

۵۹۵ ۵۹۸ ۶۰۰_۶۰۵ ۶۲۰_۶۲۱ ۶۲۳ ۶۳۰_۶۳۱

۶۳۴ ۶۳۸_۶۴۱ ۶۴۷_۶۴۸ ۶۵۰ ۶۵۲_۶۵۳ ۶۵۷

۶۵۹ ۶۶۲ ۶۶۶_۶۶۹ ۶۷۱_۶۷۶ ۶۷۹_۶۸۱ ۶۸۳

۶۸۸ ۶۹۷ ۷۰۹ ۷۱۳ ۷۱۷ ۷۱۹

۷۲۸ ۷۳۳ ۷۳۸ ۷۴۴_۷۴۷،۷۴۹ ۷۵۱_۷۵۲

۷۵۴ ۷۵۶_۷۵۸،۷۶۰_۷۶۴ ۷۶۷ ۷۷۰ ۷۷۳

۷۸۰ ۷۸۴ ۷۸۷_۷۸۸،۸۰۰ ۸۰۲ ۸۰۴

۸۱۰_۸۱۱ ۸۱۳ ۸۲۳ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۴_۸۳۶

۸۳۹ ۸۴۱ ۸۴۳_۸۴۴ ۸۴۸ ۸۵۵ ۸۶۳

۸۶۶ ۸۶۹ ۸۷۱ ۸۷۳ ۸۸۰_۸۸۱ ۸۸۴

۸۸۶_۸۸۹ ۸۹۳ ۸۹۶_۸۹۷ ۸۹۹ ۹۱۰ ۹۱۲

۹۱۷_۹۱۸ ۹۲۵_۹۲۷ ۹۳۱

جناب نورالرحمن

۱۴_۱۵ ۵۵ ۱۱۶_۱۱۹ ۱۲۶ ۱۳۰ ۱۳۴

۱۳۸ ۱۵۸_۱۶۰ ۱۷۷ ۱۸۶ ۲۱۲ ۲۳۸_۲۳۷

دوسرا حصہ

مقالات

نمبر شمار	مصنف	عنوان	ماہ و سال	صفحات
۱	آرزو (مختارالدین احمد)	آسوان	جولائی ۶۸	۱۳-۷
۲	آزاد (ابوالکلام)	تعلیم نسواں ہماری قوم میں کیوں کر ہو سکتی ہے	مئی ۸۶	۵۴-۵۱
۳	-	حکایات برق خرمن	فروری ۸۸	۳۳-۱۸
۴	-	قومی زبان کیا ہو؟ تقریر دستور ساز اسمبلی میں	نومبر ۸۸	۱۳-۷
۵	-	مسلمانوں کا لائحہ عمل (دسمبر ۱۹۴۷ لکھنؤ کانفرنس)	ستمبر ۸۸	۱۳-۵
۶	-	ملک اگر تقسیم نہ ہوتا (تقریر مرتبہ عتیق صدیقی)	فروری ۷۲	۵۳-۴۶
۷	-	مولانا آزاد کا ایک ابتدائی غیر مطبوعہ خط مرتبہ عتیق صدیقی	ستمبر ۶۱	-۵۸۳ ۵۸۶
۸	-	مولانا آزاد کا ایک اہم خط ایم۔ای۔ذکریا کے نام	اپریل ۶۵	۱۷۱-۱۶۶
۹	-	مولانا آزاد کا خط بنام غلام رسول مہر	فروری ۸۸	۶۹-۶۶
۱۰	-	مولانا آزاد کی آخری تقریر مرتبہ عبداللطیف اعظمی	دسمبر ۸۸	۱۷-۱۵

۱۱	آزاد (ابوالکلام)	مولانا آزاد کے چند خطوط مرتبہ ابوسلمان الہندی	مارچ ۶۳	۵۳-۴۶
۱۲	آزاد (احمد علی)	بنیادی قومی تعلیم میں ربط سے کیا مراد ہے؟	اگست ۳۹	۷۶۲-۷۵۳
۱۳	-	تعلیم کب موثر ہوتی ہے	اگست ۴۱	۱۲۱-۱۱۷
۱۴	-	تعلیم میں سیر کی اہمیت	جنوری ۴۱	۳۴-۳۲
۱۵	-	جامعہ میں ابتدائی تعلیم کے تجربے	اپریل ۷۱	۲۰۵-۱۹۸
۱۶	-	-	مئی ۷۱	۲۶۹-۲۵۹
۱۷	-	-	جون ۷۱	۳۰۹-۲۲۹
۱۸	-	-	جولائی ۷۱	۳۹-۲۹
۱۹	-	-	اگست ۷۱	۹۰-۸۰
۲۰	-	-	ستمبر ۷۱	۲۷۰-۲۵۹
۲۱	-	-	دسمبر ۷۱	۲۳۰-۲۲۱
۲۲	-	-	مارچ ۷۲	۱۶۲-۱۵۳
۲۳	-	-	ستمبر ۷۲	۱۶۰-۱۴۵
۲۴	-	-	اکتوبر ۷۲	۲۰۹-۲۰۵
۲۵	-	-	نومبر ۷۲	۲۷۴-۲۶۸
۲۶	-	-	دسمبر ۷۲	۳۳۶-۳۲۰
۲۷	-	-	جنوری ۷۳	۳۸-۲۹
۲۸	-	-	فروی ۷۳	۸۴-۷۶
۲۹	-	ذاکر صاحب	جولائی ۶۹	۴۷-۴۳

۳۰	آزاد (احمد علی)	طلباء کی تعلیم میں کمزوری کے اسباب	مئی ۴۱	۳۵۴-۳۴۵
۳۱	-	کیا حرفوں کے ذریعہ تمام مضامین پڑھائے جا سکتے ہیں	ستمبر ۳۹	۲۸۵-۲۴۸
	-	-	اکتوبر ۳۹	۴۱۹-۴۱۲
۳۲	-	نئی تعلیم کا نفسیاتی اثر	مارچ ۴۱	۲۳۱-۲۲۸
۳۳	-	نئی تعلیم کے پڑھانے والے کیسے ہوں	اکتوبر ۴۱	۳۰۰-۲۹۳
۳۴	آزاد (الطاف احمد انصاری)	غزل کی حمایت: اعتراضات و جوابات	جنوری ۳۷	۲۸-۱۱
۳۵	آزاد (جگن ناتھ)	اقبال اور جدید فکر مغرب	جنوری ۷۶	۳۴-۲۸
۳۶	-	انجمن کشمیری مسلمانان لاہور: اقبال کی سوانح کا پس منظر	جولائی ۷۶	۳۶۷-۳۶۳
۳۷	-	تڑپ رہا ہے فلاطوں بیانِ غیب حضور ''حیات اقبال کا... باب''	جنوری، مارچ ۷۸	۱۱۱-۸۹
۳۸	-	کچھ یادیں کچھ تاثرات تلخیص عبداللطیف اعظمی (سوانح خود نوشت)	اگست ۶۵	۸۵-۷۶
۳۹	آزاد رسول	مدرسہ ابتدائی ۱۹۴۸ تا ۱۹۷۰	نومبر ۷۰	۱۱۱-۱۰۲
۴۰	آصف نعیم	میرزا باقر خاں نجم ثانی، مع انتخاب غزلیات	جولائی ۹۱	۲۹-۲۴
۴۱	آصف مجیب	پنڈت جواہر لال نہرو	جولائی ۶۴	۳۷۷-۳۷۳

۴۲	آصفہ مجیب	پنڈت جواہر لال نہرو	دسمبر ۸۸	۲۹-۲۵
۴۳	آفتاب احمد خاں	بزرگان دین ومشاہیر ملت کے قطعات وفات	اکتوبر ۱۹۹۱	۵۲-۳۰
۴۴	-	چند بزرگان دین کے قطعات تاریخ وفات	ستمبر ۱۹۹۱	۴۱-۲۱
۴۵	-	مشاہیر شعرائے اردو کے قطعات وفات	نومبر ۱۹۹۱	۴۷-۲۵
۴۶	آفتاب اختر	عہد قاچار میں فارسی شاعری کا احیاء	جنوری ۶۳	۱۷-۱۳
۴۷	-	فردوسی کا شاہنامہ اور داستان بیزن ومنیزہ	ستمبر ۶۲	۱۳۷-۱۳۳
۴۸	آل پارٹیز کانفرنس [کمیٹی]	-[رپوٹ]	ستمبر، نومبر ۲۸	۲۰۸-۷
۴۹	آوارہ فرضی نام	میرے شکار کے تجربے	ستمبر ۹۳	۲۹-۲۵
۵۰	ابراہیم (محمد)	اسلام اور حالات حاضرہ	اگست ۳۳	۱۵۳-۱۲۸
۵۱	-	مصطفی صادق الرفاعی	فروری ۷۶	۸۸-۷۴
۵۲	-	ابن رشد [ترجمہ وتلخیص]	اپریل ۲۶	۲۳۱-۲۲۳
۵۳	ابن طقطقے	رموز مملکت [الفخری کا مقدمہ] ترجمہ زبید احمد	جولائی ۳۴	۲۱۰-۱۹۱
۵۴	ابوالبرکات کربلائی	اسکالر، علی گڑھ: اردو میں پیروڈی پر پہلا اہم نمبر	جولائی ۸۶	۳۱-۱۶

۸۷	اثر (فضل الدین)	افلاطون کی ریاست اور اس کا نظام تعلیم	ستمبر ۴۰	۶۹۴-۶۸۴
۸۸	ـ	ربط کے نصب العین کا ارتقاء	اکتوبر ۴۱	۲۹۲-۲۷۰
۸۹	ـ	ـ	نومبر ۴۱	۳۲۰-۳۱۳
۹۰	ـ	قدیم ہندوستان کا نظام تعلیم	جون ۴۰	۴۶۲-۴۵۰
۹۱	ـ	کھیل اور تعلیم	فروری ۴۰	۱۲۹-۱۱۹
۹۲	اثر صہبائی	خمخانہ جاوید: جلد پنجم پر ایک نظر	مئی ۴۳	۳۴۱-۳۳۶
۹۳	اجتبا ندوی (محمد)	ابوالعلاء المعری	مارچ ۷۲	۱۵۲-۱۴۷
۹۴	ـ	امام شافعی: شاعر اور ادیب	مارچ ۷۱	۱۴۴-۱۳۸
۹۵	ـ	تصوف پر علامہ ابن خلدون کی ایک نادر کتاب: شفاء السائل التہذیب المسائل	دسمبر ۷۰	۴۱۶-۴۰۹
۹۶	ـ	عربی کا دیگر زبانوں پر عمل اور رد عمل	جون ۷۹	۳۰۸-۲۹۸
۹۷	ـ	نظام الملک طوسی اور اس کے مدارس	اکتوبر ۷۱	۱۸۹-۱۸۲
۹۸	اجمل خاں (محمد) حکیم	مسیح الملک مرحوم کا سفر نامہ یورپ مرتبہ: عبدالغفار	اپریل ۳۰	۲۵۱-۲۴۲
۹۹	ـ	حکیم اجمل خاں کے چند خطوط بنام سر مزمل اللہ خاں شریوانی مرتبہ: محمد ندیم	فروری ۷۳	۷۵-۶۸

۱۰۰	اجمل خاں (محمد) حکیم	حکیم اجمل خاں کا خط بنام ذاکر حسین	جنوری ۶۷	۵۶
۱۰۱	-	حکیم اجمل خاں مرحوم کا ایک خط (مرسلہ عزیز الدین حسین)	اگست ۸۲	۴۸-۴۶
۱۰۲	-	خطوط مسیح الملک حکیم اجمل خاں بنام صدر یار جنگ مولانا حبیب الرحمٰن شیروانی	اپریل ۷۳	۲۱۰-۲۰۴
۱۰۳	-	دین، حرفہ، سادگی اور مادری زبان (سپاس نامہ برائے غازی امان اللہ خاں)	دسمبر ۲۸	۵۰۵-۵۰۴
۱۰۴	اجملی (اجمل)	سوویتی تاجیکی ادبیات کے بانی پر ایک نظر	جنوری ۹۲	۲۴-۱۸
۱۰۵	احتشام احمد	ابن قتیبہ کے تنقیدی افکار کا مطالعہ	جولائی ۷۳	۵۳-۴۶
۱۰۶	-	ادب اور سائنس	اگست ۷۲	۱۰۳-۱۰۰
۱۰۷	-	اردو اصطلاح سازی میں عربی کی اہمیت	ستمبر ۷۳	۱۴۱-۱۳۵
۱۰۸	-	افسانہ کا معیار عظمت	اپریل ۷۴	۱۹۶-۱۹۲
۱۰۹	-	الکرنک پر ایک تنقیدی نظر (مصری ناول)	مارچ ۹۱	-۲۴ ۷،۲۸
۱۱۰	احتشام احمد	تدوین احادیث کا تاریخی جائزہ	جولائی ۶۶	۴۶-۴۳
۱۱۱	-	جدید عربی شاعری کے دو مکاتیب فکر	جنوری ۶۵	۲۸-۲۳

۱۱۲	احتشام احمد	دنیا چھوڑنے سے دین جاتا ہے: سرسید تحریک کا ایک حقیقت پسندانہ نظریہ	مئی ۷۲	۸۸-۸۱
۱۱۳	ـ	ڈاکٹر احمد امین	اپریل ۶۶	۲۱۷-۲۰۷
۱۱۴	ـ	ڈاکٹر طٰہٰ حسین: عصر جدید کے ایک بڑے ناقد اور مفکر	دسمبر ۷۱	۳۱۲-۳۰۲
۱۱۵	ـ	علامہ محمد امین کانمی: درویشی میں شاہی کی جلوہ گری	نومبر ۹۱	۷-۳
۱۱۶	ـ	محمود سامی بارودی: جدید عربی شاعری کا معمار	اپریل ۶۴	۲۰۷-۱۹۸
۱۱۷	ـ	معرّی کی دو شخصیتیں	اگست ۷۴	۱۰۱-۸۶
۱۱۸	ـ	ادب اور آزادی	جون ۷۱	۳۱۴-۳۱۱
۱۱۹	ـ	ادب اور نئی نسلیں	مارچ ۷۱	۱۵۴-۱۵۰
۱۲۰	ـ	ادبی تخلیق کیا ہے؟	دسمبر ۷۰	۴۱۹-۴۱۷
۱۲۱	ـ	تحریک اپولو جدید عربی ادب کی ایک عظیم تحریک	دسمبر ۶۷	۳۲۸-۳۲۵
۱۲۲	احتشام حسین	اردو تحقیق وتنقید: ہماری جدید ثقافتی زندگی سے اس کا تعلق	ستمبر ۶۱	۵۷۷-۵۷۰
۱۲۳	ـ	آمدی اور اس کا تنقیدی نظریہ	نومبر ۶۴	۵۹۲-۵۴۸
۱۲۴	احتشام الدین (محمد)	روزنامچہ اورنگ زیب	مارچ ۲۶	۱۶۱-۱۴۸
۱۲۵	احسن	ہندوستانی کاشتکاروں کی مالی ضروریات	جون ۳۸	۵۹۵-۵۹۲

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۱۴۰	اختر حسین	ہماری آبادی	مارچ ۴۲	۲۰۴-۱۹۱
۱۴۱	اختر علی تلہری	چین کا فلسفہ زندگی	اکتوبر ۴۳	۱۸۹-۱۸۴
۱۴۲	ـ	شعر و شاعری اور ذوق سلیم	دسمبر ۴۲	۳۱۳-۳۰۳
۱۴۳	ـ	نگار کا نظیر نمبر اور موجودہ طرزِ تنقید	مارچ ۴۰	۲۴۳-۲۲۹
۱۴۴	اختر الواسع	ایک برصغیر تین ملک: اشتراک اور تعاون کی بنیادیں	نومبر ۸۵	۴۸-۴۱
۱۴۵	اختر مہدی	جدید فارسی شاعری: ایک مطالعہ	مارچ ۷۶	۱۶۵-۱۵۶
۱۴۶	اخلاق اثر	احتشام حسین اور مقدمہ نگاری	جولائی، اگست ۷۵	۴۹-۳۵
۱۴۷	ـ	ریڈیو ڈراما اور اسٹیج ڈراما	جولائی ۷۴	۲۴-۷
۱۴۸	اخلاق حسین	مولانا آزاد کا تفسیری شاہکار: ترجمان القرآن	جولائی ۸۷	۲۲-۱۸
۱۴۹	ـ	مولانا ابوالکلام آزاد کا علمی مقام و مرتبہ	اکتوبر ۸۸	۱۶-۵
۱۵۰	اخلاق الرحمٰن	قومیت کی تعمیر میں سائنس کی اہمیت	اگست ۳۸	۱۶۲-۱۵۲
۱۵۱	ادریس (محمد)	ٹالسٹائی: ایک تعارف	مارچ ۶۱	۲۶۲-۲۵۰
۱۵۲	ادیب (محمد حسین)	کیا اردو شاعری محض نقالی ہے؟	مارچ ۳۱	۲۲۲-۱۹۹
۱۵۳	ـ	ـ	اپریل ۳۱	۲۹۰-۲۶۶
۱۵۴	ـ	ـ	مئی ۳۱	۳۸۸-۳۶۸
۱۵۵	ـ	غزل گوئی اور نظریہ الہام	اگست ۳۰	۱۳۶-۱۱۶

نمبر	مصنف	عنوان	ماہ و سال	صفحات
۱۵۶	ادیب (محمود کامل)	ایک بدنصیب انسان ابن راوندی اور اس کی محبوبہ ترجمہ محمد حسین محوی	مئی ۳۰	۳۸۶-۳۷۷
۱۵۷	ادیب (مسعود حسن رضوی)	لکھنؤ ادب کا سماجی پس منظر	نومبر ۴۲	۲۶۲-۲۵۷
۱۵۸	ادیوار (عبدالحق عدنان)	ترکی میں مشرق و مغرب: ترجمہ ضیاء الحسن فاروقی	مئی ۷۱	۲۴۸-۲۳۷
۱۵۹	ارج	پن چکی (اورنگ آباد کی تاریخی عمارت)	اگست ۷۰	۹۵-۹۰
۱۶۰	-	اردو اکیڈمی	مئی ۲۸	۲۲-۹
۱۶۱	ارسلان (امیر شکیب)	عربی لہجوں کی تاریخی اہمیت ترجمہ حسین حسانؔ	اپریل ۳۴	۱۴۱-۱۱۹
۱۶۲	اِرونگ (واشنگٹن)	امریکہ انگریزی مصنفین کے زاویہ نگاہ سے ترجمہ محمد یحییٰ تنہا	فروری ۲۸	۴۱-۳۱
۱۶۳	اسپنگلر (اوسوالڈ)	تاریخ عالم کی تعبیر ترجمہ عابد حسین	فروری ۲۸	۲۲-۱۹
۱۶۴	-	زوال مغرب ترجمہ عبدالقادر	دسمبر ۲۶	۴۴۹-۴۴۲
۱۶۵	اسٹوڈرڈ (لوتھروپ)	جدید عالم اسلامی ترجمہ یوسف حسین خاں	جولائی ۲۳	۳۷-۲۱
۱۶۶	اسٹوکس (اِرک)	۱۸۵۷ کی جنگ آزادی: سہارنپور اور مظفر نگر کے دیہی علاقوں کی بغاوت ترجمہ ماجد حسین	جولائی ۷۱	۸-۷
۱۶۷	اسٹیونسن	عاشقی ترجمہ اقبال انصاری	نومبر ۴۱	۳۵۷-۳۴۸

نمبر	مصنف	عنوان	ماہ و سال	صفحات
۲۱۹	اسلم جیراجپوری	کتب لغت عربی	اپریل ۳۰	۲۸۴-۲۸۰
۲۲۰	-	مثنوی مخزن الاسرار	مارچ ۳۱	۱۹۸-۱۷۰
۲۲۱	-	مسئلہ خلافت	مارچ ۲۴	۱۲۲-۱۲۱
۲۲۲	-	مصر کی قدیم تہذیب پر اسلام کا اثر	اپریل ۳۲	۳۰۹-۲۹۴
۲۲۳	-	-	مئی ۳۲	۴۱۲-۳۹۴
۲۲۴	-	معاہدۂ نبوی کوہِ طور کے راہبوں کے ساتھ	نومبر ۲۵	۳۶۴-۳۵۵
۲۲۵	-	منکرینِ حدیث	ستمبر ۳۱	۱۶۴-۱۶۲
۲۲۶	-	میری طالب علمی	مارچ، مئی ۸۲	۶۴-۹
۲۲۷	-	نابینائی	مئی ۲۷	۳۴۷-۳۲۱
۲۲۸	-	نادر شاہ اور اتحاد فرقہ ہائے اسلام	نومبر ۲۶	۳۵۳-۳۲۹
۲۲۹	-	وضع حدیث	نومبر ۳۰	۳۴۰-۳۲۶
۲۳۰	-	وقف کی دینی حیثیت	دسمبر ۴۵	۷-۲
۲۳۱	-	یوم اقبال	فروری ۳۸	۲۰۶-۲۰۱
۲۳۲	اسماعیل (شیث محمد)	حوصی زبان میں فارسی اور ہندوستانی الفاظ	فروری ۸۷	۳۲-۱۷
۲۳۳	-	عربی ادب میں ترجموں کا دور	نومبر ۸۵	۲۲-۱۴
۲۳۴	-	جامعہ میں جامعہ کے ایک قدیم طالب علم کی آمد (شیث محمد اسماعیل)	نومبر ۸۴	۴۸-۴۳
۲۳۵	اسماعیل پانی پتی	مولانا حالی کے آباء واجداد	اکتوبر ۳۵	۷۹۹-۷۹۵

۲۳۶	اسماعیل حسن خاں	اردو کا مایہ ناز واسوخت (رضی احمد رضی)	مئی ۶۵	۲۳۳-۲۱۵
۲۳۷	اسماعیل خاں (محمد)	منشی پریم چند	اپریل ۴۱	۳۰۶-۲۸۶
۲۳۸	-	-	مئی ۴۱	۳۶۶-۳۵۵
۲۳۹	اسمیڈلے (اگنس)	جرمنی میں رفاہ عام کے کام ترجمہ حامد علی خاں	اپریل ۲۷	۲۹۰-۲۷۴
۲۴۰	اسیر وادم (ایڈی)	فرقہ وارانہ مسئلہ اور اس کے حل کرنے کے مختلف تاریخی طریقے	مئی ۳۹	۴۴۰-۴۲۶
۲۴۱	-	-	جون ۳۹	۵۸۶-۵۶۲
۲۴۲	اشپرنگر (ایڈورڈ)	عنفوان شباب کی مجموعی نفسی سیرت ترجمہ عابد حسین	اگست ۲۷	۱۳۳-۱۱۸
۲۴۳	اشتراکی فرضی نام	لینن ۱۸۷۰-۱۹۲۴	فروری ۲۴	۹۲-۸۶
۲۴۴	اشتیاق (محمد)	منشی پریم چند کا کسان اور جافالگان	جولائی، اگست ۸۹	۱۳۹-۱۲۹
۲۴۵	اشرف (قطب الدین)	شرح مرغوب القلوب سے معراج العاشقین تک	مئی ۸۶	۴۱-۲۸
۲۴۶	اشرف (محمد)	مشرقی و مغربی تہذیب کا مقابلہ	جون ۳۰	۴۴۴-۴۲۳
۲۴۷	-	یونیسکو اور ہندوستان	جولائی ۴۷	۲۳-۲۱
۲۴۸	اشرف (محمد طٰہ)	الاعتصام بالحدیث والسنہ	دسمبر ۳۱	۴۵۸-۴۴۲
۲۴۹	اشرفی (ضیا علی)	ملا عبد القادر بدایونی	جون ۷۲	۳۴۶-۳۳۷
۲۵۰	اشفاق احمد	مارکسزم اور فلسفۂ اخلاق	جولائی ۴۱	۴۱-۳۵
۲۵۱	اشفاق احمد اعظمی	نذیر احمد کے قصے	جون ۷۳	۳۲۳-۳۱۸

۲۵۲	اشفاق محمد خاں	جدید شاعری	مارچ ۶۷	۱۳۵-۱۲۳
۲۵۳	-	ہے ولی پوشیدہ اور کافر کھلا (غالب)	جنوری ۶۵	۴۳-۲۹
۲۵۴	اصغر علی (مترجم)	آپ ہنستے کیوں ہیں؟	جون ۴۳	۲۹۴-۲۸۷
۲۵۵	-	بچے جھوٹ کیوں بولتے ہیں؟	مئی ۴۳	۲۲۶-۲۱۸
۲۵۶	اطہر پرویز	ادب کیا ہے	فروری ۴۱	۱۹۸-۱۹۰
۲۵۷	-	ایک عالم، ایک انسان (اسلم جیراجپوری)	مارچ، مئی ۸۲	۹۳-۸۷
۲۵۸	اطہر رضا بلگرامی	آبادی اور ترقی	ستمبر ۷۷	۴۶۹-۴۵۵
۲۵۹	-	ایک ماہ ماسکو میں: یادرفتگاں	مارچ ۹۲	۴۶-۳۷
۲۶۰	-	-	اپریل ۹۲	۲۳-۱۶
۲۶۱	-	-	مئی ۹۲	۳۱-۲۴
۲۶۲		بازار: اقتصادی وسماجی تعارف	اپریل ۸۹	۵۴-۴۷
۲۶۳	-	بجٹ ۹۴-۱۹۹۳	اپریل ۹۳	۴۵-۳۸
۲۶۴	-	ترقی پذیر ممالک کی دفاعی سرگرمیاں: ایک اقتصادی جائزہ	اگست ۸۰	۳۶۷-۳۵۹
۲۶۵	-	زرعی سیکٹر میں کاشت کی معقول قطعہ آراضی کے انتخاب کا مسئلہ	دسمبر ۹۱	۳۱-۱۲
۲۶۶	-	قومی تحویل میں آئے بینکوں کے بیس سال: ایک تنقیدی جائزہ	نومبر ۸۹	۳۲-۲۱
۲۶۷	-	ہندوستان کی معاشی ترقی اور پیدا کرنے والا طبقہ	فروری ۶۷	۱۱۱-۱۰۲

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۲۶۸	اعزاز الدین	مولانا محمد علی پر پہلا مضمون	جنوری، فروری ۸۰	۴۷-۴۴
۲۶۹	اعظم (محمد)	اردو افسانہ نگاری اور پریم چند، ترجمہ وہاج الدین علوی	جولائی، اگست ۸۹	۹۸-۹۶
۲۷۰	افضال حسین	مجنوں کے ناولوں پر ایک نظر	جون ۷۷	۳۱۷-۲۹۹
۲۷۱	افضال الرحمٰن	طاہر علی صاحب: ایک تاثر	جنوری ۹۲	۱۷،۴۵-۴۲
۲۷۲	افضل اقبال	فورٹ ولیم اور سینٹ جارج کالج	جنوری ۸۳	۵۴-۴۹
۲۷۳	افلاطون	افلاطون کی وصیت: معلمین اور متعلمین کے لیے ترجمہ: عبداللہ سلفی	جنوری ۳۷	۵۹-۵۱
۲۷۴	افیرس (ماربن)	فرانس اور اسلام ترجمہ: ف۔ا۔کرمانی	نومبر ۴۰	۸۵۲-۸۳۱
۲۷۵	اقبال (محمد)	اضافیت اور خودی ترجمہ نذیر نیازی	جنوری ۲۶	۴۹۵-۴۹۰
۲۷۶	-	اقبال کا ایک سینسر شدہ خط مرتبہ شائستہ خاں	اپریل ۹۰	۴۴-۳۷
۲۷۷	-	فلسفہ خودی ترجمہ ارشاد الحق	دسمبر ۲۷	۱۶۸-۱۶۲
۲۷۸	اقبال حسین (محمد)	اندلس میں عربی مضمون نگاری	اکتوبر ۹۳	۱۶،۲۸-۱۷
۲۷۹	-	-	نومبر ۹۳	۴۳-۲۹
۲۸۰	-	-	دسمبر ۹۳	۱۳،۵۳-۳۹
۲۸۱		خلیل مطران اور جدید عربی شاعری	دسمبر ۹۰	۳۲-۲۴

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۲۸۲	اکبر شاہ خاں	محمد تغلق اور ضیا برنی	دسمبر ۳۳	۵۱۷-۵۱۳
۲۸۳	-	ہندو اور آریہ کی وجہ تسمیہ	جنوری ۳۳	۳۰-۲۵
۲۸۴	اکبر علی خاں	ذاکر صاحب ترجمہ انور صدیقی	جون ۷۵	۳۱۹-۳۱۵
۲۸۵	اکرام (محمد) شیخ	جامعہ ملیہ اسلامیہ: سرسید کے خواب کی تعبیر	اکتوبر ۸۹	۱۷-۸
۲۸۶	اکرام خاں (محمد)	بچوں کے جذباتی مسائل	مئی ۷۷	۲۵۷-۲۵۱
۲۸۷	-	تعلیم اور اس کا دائرہ عمل	جنوری ۸۶	۲۹-۲۳
۲۸۸	-	تعلیم کے لیے سازگار ماحول کی ضرورت	فروری ۹۰	۱۸-۵
۲۸۹	-	تعلیم نو	فروری ۸۹	۵۵-۴۵
۲۹۰	-	رہنمائی اور اس کی ضرورت	جولائی ۸۶	۳۷-۳۳
۲۹۱	-	شیرخوارگی اور بچپن کے مسائل	جون ۷۸	۳۱۷-۳۰۶
۲۹۲	-	نظم وضبط (ڈسپلن)	نومبر ۸۵	۴۰-۳۶
۲۹۳	اکرام قمر	برطانیہ کی سرمایہ دارانہ منصوبہ بندی جنگ سے پہلے	نومبر ۴۳	۲۱۳-۱۹۵
۲۹۴	-	سوویت روس کا اقتصادی نظام	مارچ ۴۳	۱۵۲-۱۳۶
۲۹۵	-	-	اپریل ۴۳	۱۷۶-۱۵۵
۲۹۶	التفات حسین	سیاسی نصب العین اور ان کا اثر عملی سیاست پر	جون ۴۲	۴۴۳-۴۳۶
۲۹۷	امانت اللہ (شمیم الحسن)	ابراہیم عبدالقادر المازنی: شخصیت اور فن	جنوری ۸۸	۴۰-۳۷

۳۱۲	امین احسن اصلاحی	حروف مقطعات کے متعلق مولانا فراہی کی تحقیقات	نومبر ۶۱	۱۵-۱۹
۳۱۳	انتظار حسین	تقابلی لسانیات کا طریقہ کار	اگست ۴۶	۲-۸
۳۱۴	-	قواعد کی ابتدا	اپریل ۴۶	۲-۸
۳۱۵	انجم (غلام یحییٰ)	پروفیسر محمد مبشر جلالی: ایک مختصر تعارف	جون ۹۳	۱۲-۱۶،۴۸
۳۱۶	انڈرہل (ایولن)	کبیر، ترجمہ اسرائیل احمد خاں	جون ۲۸	۲۴-۵۱
۳۱۷	انصاری (اختر)	اردو افسانے پر مغرب کا اثر	جولائی ۷۰	۴۹-۵۴
۳۱۸	-	اردو زبان کی تعلیم کے مقاصد	جنوری ۳۶	۳۵-۴۶
۳۱۹	-	ایک مثنوی ''نیا زمانہ نیا ترانہ'' (شرر فتح پوری)	جنوری ۷۶	۳۵-۴۲
۳۲۰	-	شاد عارفی	اپریل ۷۲	۱۹۱-۲۱۴
۳۲۱	انصاری (اسلوب احمد)	اقبال کا ذہنی ارتقاء	فروری ۴۱	۱۴۴-۱۶۳
۳۲۲	-	-	مارچ ۴۱	۱۸۹-۲۱۴
۳۲۳	-	المیہ کیا ہے؟	اپریل ۹۲	۳۳۹-۳۴۹
۳۲۴	-	''پردۂ ساز'' پر ایک نظر	جنوری ۸۸	۷-۱۳
۳۲۵	انصاری (بشیر احمد)	ایک سبق آموز تعلیمی تجربہ	اپریل ۴۷	۱۴-۱۹
۳۲۶	-	منشی پریم چند	نومبر ۳۶	۹۴۱-۹۴۹
۳۲۷	-	مولوی نذیر احمد	مارچ ۳۸	۲۵۲-۲۷۲
۳۲۸	-	ہندوستانی کاشتکاروں کا افلاس	مئی ۳۸	۴۹۱-۴۹۷
۳۲۹	انصاری (حیات اللہ)	اردو کا مسئلہ	جون ۹۲	۱۱-۲۲

۳۴۷	انصاری (سعید)	جان ڈوئی: دور جدید کا سب سے بڑا معلم	جولائی ۶۴	۳۵۹-۳۴۳
۳۴۸	-	چھوٹے بچوں کی تعلیم کا ایک نیا تجربہ	اکتوبر ۶۷	۱۸۳-۱۷۵
۳۴۹	-	سلطان جلال الدین خلجی	اگست ۲۶	۱۲۱-۱۱۰
۳۵۰	-	فروبل: کنڈرگارٹن کا بانی	مارچ ۶۸	۱۴۲-۱۲۳
۳۵۱	-	-	اپریل ۶۸	۱۹۲-۱۸۵
۳۵۲	-	فلسفہ تعلیم اور قومی زندگی	اپریل ۶۴	۱۸۲-۱۷۱
۳۵۳	-	مولانا ابوالکلام آزاد: تعلیم اور انسان دوستی کی روشنی میں	اکتوبر ۹۶	۱۸۳-۱۷۱
۳۵۴	-	مولانا اسلم جیراج پوری اور جامعہ ملیہ اسلامیہ	مارچ، مئی ۸۲	۱۳۷-۱۳۱
۳۵۵	-	مولانا شبلی اور اصلاح تعلیم	جولائی ۶۵	۲۴-۸
۳۵۶	-	ہندوستان کا قدیم تمدن: جدید تعلیم کی بنا پر	ستمبر ۲۷	۲۱۹-۲۱۱
۳۵۸	-	ہندستان میں جدید تعلیم کی رفتار: تعلیمی دستاویزوں کی روشنی میں	فروری ۷۱	۸۴-۶۳
۳۵۹	انصاری (شہاب الدین)	ڈاکٹر انصاری کی کتاب ''ری جنریشن ان مین''	جون، جولائی ۸۱	۶۸-۶۵
۳۶۰	-	ڈاکٹر انصاری کے چند خطوط	اگست ۸۱	۳۸-۳۱
۳۶۱	-	مجیب صاحب: چند یادیں	مارچ ۸۵	۴۵-۴۱
۳۶۲	انصاری (طیب)	روح تنقید پر ایک نظر	فروری ۶۸	۸۳-۷۷

۳۷۷	اوبریان (جان)	اسٹریلیا میں اسلام کی اشاعت ترجمہ شہاب الدین انصاری	جولائی ۷۷	۳۷۶-۳۶۶
۳۷۸	اوڈیڈ (اے)	مغربی ایشیا: اسرائیلی نقطہ نظر سے ترجمہ: جعفر رضا بلگرامی	ستمبر ۶۷	۱۴۱-۱۳۴
۳۷۹	آسوالڈک	جاپانی شاعری ترجمہ ریاض الاسلام	جون ۴۰	۴۷۰-۴۶۳
۳۸۰	اوصاف احمد	اردو اور ترکی زبانوں میں مشترک دخیل الفاظ	اکتوبر ۹۱	۲۹-۱۳
۳۸۱	-	سماجی تحقیق میں نظری طریقہ تفتیش، علم معاشیات کے نقطہ نظر سے	جنوری ۸۲	۱۸-۷
۳۸۲	-	صنعتی لائسنس پالیسی اور علاقائی ترقی	اکتوبر ۸۱	۲۲-۷
۳۸۳	-	ہندوستان کا معاشی فلسفہ	جون ۸۲	۱۵-۷
۳۸۴	اوصاف احمد	گاہے گاہے باز خواں...	دسمبر ۹۱	۶۶-۶۴
۳۸۵	ایبر کرامی	ادب ایک فن کی حیثیت سے ترجمہ: وقار عظیم	دسمبر ۳۴	-۴۳۶ ۴۴۶
۳۸۶	ایڈون (الفریڈ جے)	الحمرا دہلی میں ترجمہ سعید انصاری	دسمبر ۷۶	۴۹۷-۴۹۰
۳۸۷	ایٹلی (سی) اور ایڈن (اے)	انگلستان کے معاشی حالات ترجمہ عابد حسین	مئی ۴۷	۳۶-۳۴
۳۸۸	ایرکن ترکمان ☆	ہندوستان میں ترکوں کا ورثہ	اپریل ۸۴	۵۲-۴۶

☆ مزید دیکھیں: ترکمن، ایرکان

۳۸۹	ایرانٹرائیش (الفریڈ)	جرمنی کے نئے مدرسے	اپریل ۲۶	۲۲۲-۲۰۹
۳۹۰	ایشیاٹک ریویو	ترکی میں تعلیم	نومبر ۳۷	۹۷۱-۹۲۳
۳۹۱	ایک جامعی فرضی نام	برف اور انسان کا مقابلہ	اگست ۳۷	۶۲۶-۶۱۹
۳۹۲	-	قومیت وملیت	اگست ۳۸	۱۰۶-۹۹
۳۹۳	-	-	ستمبر ۳۸	۲۰۰-۱۹۳
۳۹۴	ایک طالب علم فرضی نام	بین الاقوامی سیاست	اگست ۳۷	۶۴۴-۶۴۱
۳۹۵	-	جوہر فرد، اس کی ساخت اور خواص	مئی ۲۸	۵۰-۳۵
۳۹۶	-	حکومت کے فرائض	جولائی ۳۰	۵۳-۴۲
۳۹۷	ایک قوم پرست مسلمان۔ فرضی نام	مسلمان، کانگریس اور مسلم لیگ	اگست ۳۷	۶۵۸-۶۴۵
۳۹۸	ایک مسلمان۔ فرضی نام	مسلمان اور کانگریس	ستمبر ۳۷	۷۵۳-۷۴۷
۳۹۹	ایک مسلم سوشلسٹ۔ فرضی نام	جناح نہرو خط وکتابت اور مسلمانوں کے لیے آئندہ پروگرام	جولائی ۳۸	۲۶-۱۱
۴۰۰	ایک مشاہد کے قلم سے فرضی نام	دہلی کا بین الاقوامی سیمینار چودھویں صدی کے اختتام کے موقع پر	مئی ۸۱	۲۵۴-۲۳۹

۴۴۶	برکتی (عبدالرحمٰن)	پروفیسر سونیتی کمار چٹرجی: حیات اور کارنامے	اگست ۷۷	۳۹۹-۴۱۸
۴۴۷	-	پروفیسر محمد زبیر صدیقی مرحوم	جولائی ۷۶	۳۵۴-۳۶۲
۴۴۸	برکٹ (ولفریڈ)	مشرق وسطیٰ کی جنگ: ایک مضمون پر تبصرہ ترجمہ محمد خلیق	دسمبر ۷۳	۳۲۶-۳۳۴
۴۴۹	برکس (نیازی)	ضیا گوکلپ اور ترکی قومیت کی تشکیل	جنوری ۶۹	۳-۸
۴۵۰	بریٹن وڈز کا راضی نامہ	زر کا بین الاقوامی ذخیرہ نقد اور از سر نو تعمیر ترقی کے لیے بین الاقوامی بنک	فروری ۴۶	۱۲-۲۱
۴۵۱	-	-	مارچ ۴۶	۳۰-۳۶
۴۵۲	برنسٹائن (تھومس پی)	چینی معیشت کیمون کے دور میں ترجمہ شہاب الدین انصاری	نومبر ۸۳	۴۷-۵۴
۴۵۳	بزمی (ابوسعید)	اسلام اور عورت	جنوری ۳۵	۱-۳۸
۴۵۴	بشیر احمد	آئرلینڈ کی جنگ آزادی	اگست ۳۸	۱۳۹-۱۴۹
۴۵۵	بنرجی (برجندرناتھ)	بادشاہ دہلی اور کمپنی بہادر کی خط و کتابت ترجمہ سعید انصاری	جولائی ۲۶	۴۹۳-۵۰۴
۴۵۶	بنرجی (پی۔این)	اردو ہے جس کا نام	مئی ۶۷	۲۶۳-۲۷۰
۴۵۷	-	میری زبان سیکھنے کی کہانی	دسمبر ۶۴	۷۷۴-۷۷۶
۴۵۸	بنہم (ف)	صنعتی انقلاب اور اس کے بعد کی معاشی ترقی	اپریل ۴۵	۲۶-۳۱

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۴۵۹	بول چند	فاشزم کی حقیقت	اگست ۴۲	۱۱۵-۱۰۱
۴۶۰	بھارت بھوشن	اسلام کا دوسرا رخ: ترجمہ جبین انجم	دسمبر ۹۳	۵۷-۵۴
۴۶۱	بھاوے (ونوبا)	ستیہ اور اہنسا	نومبر ۶۹	۶۳-۶۰
۴۶۲	بھٹاچاریہ (اجیت)	عرب اور اسرائیل جنگ کا پس منظر، ایک نفسیاتی جائزہ ترجمہ جعفر رضا بلگرامی	جولائی ۷۰	۳۶-۱۷
۴۶۳	بھٹاچاریہ (شانتی رنجن)	ہندوستان میں میڈیکل تعلیم کی ابتدا	مئی ۷۱	۲۵۸-۲۴۹
۴۶۴	بھٹی (محمد اسحاق)	پروفیسر محمد سرور جامعی	جون، جولائی ۸۴	۴۲-۳۳
۴۶۵	بہرے (چارلس۔ایچ)	پاکستان اور ہندوستان کے معدنی وسائل دولت	دسمبر ۴۴	۲۲-۲
۴۶۶	بھولاناتھ و عبدالواحد ندوی	اقبال کی ایک نظم پر بحث مرتبہ عابد رضا بیدار	اپریل ۶۲	-۳۵۳ ۳۶۰
۴۶۷	بیدار (عابد رضا)	جامعہ کا اقبال: نمبر چند رائیں	جون ۷۸	۳۲۷-۳۲۶
۴۶۸	-	علوم اسلامیہ ہندوستان میں	اپریل ۶۴	۱۹۷-۱۸۴
۴۶۹	-	کچھ اردو کے قدیم اخبارات و رسائل	مارچ ۶۱	۲۴۹-۲۳۸
۴۷۰	بیری (جے۔بی)	حیرت فکر ترجمہ بلال احمد	مارچ ۴۳	۱۴۵-۱۳۸

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۴۷۱	بکر (کارل)	اسلام، ایک تاریخی عقدہ/ترجمہ عبدالعلیم احراری	جنوری ۳۴	۵۶-۳۳
۴۷۲	بیگ (اشفاق)	انقلاب روس کا تاریخی پس منظر	فروری ۴۱	۱۷۳-۱۶۴
۴۷۳	بیگ (خلیل احمد)	اردو رسم الخط: تدریسی نقطہ نظر سے	جنوری ۸۸	۳۶-۱۴
۴۷۴	-	اردو رسم الخط اور املا	اکتوبر ۸۷	۴۵۶-۴۴۷
۴۷۵	-	اردو کی کوزی آوازیں اور ان کا ارتقا	مارچ ۸۰	۱۵۰-۱۴۳
۴۷۶	-	اسلوب: توضیح وتشکیل	اپریل ۸۴	۴۵-۲۲
۴۷۷		اسلوبیات: ادبی تنقید کی ایک نئی جہت	اکتوبر ۸۳	۲۳-۷
۴۷۸	-	اقبال کی نظری وعملی شعریات: اقبالیات میں ایک گرانقدر اضافہ	جنوری ۸۷	۳۳-۲۵
۴۷۹	-	پروفیسر مغنی تبسم اور ان کی تصنیف ''آواز اور آدمی''	ستمبر ۸۴	۴۶-۴۲
۴۸۰	-	سترھویں صدی کی اردو: چند صوتی خصوصیات	فروری ۸۳	۳۳-۲۳
۴۸۱	-	قدیم اردو: ایک جائزہ	جون ۷۶	۳۱۰-۲۸۷
۴۸۲	-	قدیم اردو کا سرمایہ الفاظ	جون ۷۹	۲۸۸-۲۷۹
۴۸۳	-	مرکبات عطفی کا اسلوبیاتی تجزیہ: پروفیسر رشید احمد صدیقی کی تصانیف کی روشنی میں	مارچ ۷۷، اپریل ۷۷	۱۳۸-۱۱۹، ۱۸۸-۱۸۰

نمبر	مصنف	عنوان	ماہ و سال	صفحات
۴۸۴	-	مولانا محمد علی نمبر: چند خطوط	مئی ۷۹	۲۷۲
۴۸۵	بیگ (فرحت اللہ)	ایک گمنام شاعر	مارچ ۴۳	۱۰۷-۱۱۸
۴۸۶	-	نئی دہلی	اپریل ۲۹	۲۸۶-۲۹۹
۴۸۷	بیگ (محبوب)	جدید تصوریت	فروری ۳۸	۱۳۹-۱۶۳
۴۸۸	-	عہد حاضر کا فلسفہ	اگست ۳۷	۶۲۷-۶۴۰
۴۸۹	-	-	ستمبر ۳۷	۷۳۱-۷۴۶
۴۹۰	بیگ (محمد فیضان)	عربی ناول نگاری: ایک عمومی جائزہ	جولائی ۸۷	۲۳-۳۶،
۴۹۱		-	اگست ۸۷	۷-۲۶
۴۹۲	بیگ (محمود)	سیکولر معاشرے میں تعلیمی نظام	ستمبر ۷۲	۱۴۰-۱۴۴
۴۹۳	بیگن (گل حمید) و جاوید (انعام الحق)	گل حمید بیگن سے ایک ملاقات	اکتوبر ۹۲	۲۴-۲۷
۴۹۴	بنی پرشاد	جہانگیر و نور جہاں: ایک تاریخی غلطی کا ازالہ ترجمہ: سعید انصاری	اگست ۲۳	۷۹-۹۰
۴۹۵	بیورج (ولیم)	عالمگیر امن: مسئلہ زر کا حل ترجمہ مذنب الرحمٰن	جنوری ۴۳	۴۸-۵۳
۴۹۶	بیوری (جے۔بی)	فکری آزادی ترجمہ ہلال احمد	اکتوبر ۴۶	۲-۲۰
۴۹۷	پاٹھک (بہاری لال)	یہودی دنیا میں کب اور کس طرح پھیلے	نومبر ۳۹	۵۱۶-۵۲۷
۴۹۸			مئی ۴۰	۳۳۹-۳۵۱

نمبر	مصنف	عنوان	تاریخ	صفحات
۴۹۹	پاٹھک (رادھے شیام)	خانخاناں کی اخلاقی شاعری	مارچ ۷۱	۱۴۹-۱۴۵
۵۰۰	۔	ہندو مذہب	نومبر ۷۱	۲۵۸-۲۵۱
۵۰۱	۔	ہندی ناول	ستمبر ۶۷	۱۴۵-۱۴۲
۵۰۲	ــــــــ	پاکستان	جنوری ۳۹	۶۴-۵۴
۵۰۳	ــــــــ	۔	مارچ ۳۹	۲۹۸-۲۹۱
۵۰۴	پانیکار (کے۔ ایم)	دولت گپتا	دسمبر ۲۳	۳۵۷-۳۴۸
۵۰۵	۔	دولت موریہ	نومبر ۲۳	۲۹۲-۲۷۹
۵۰۶	پرواز (عبدالرحمٰن)	شبلی اور ان کے ناقدین	ستمبر ۸۳	۲۴-۷
۵۰۷	۔	عبدالرحیم دہری کی خودنوشت سوانح عمری	اپریل ۷۵	۱۹۴-۱۸۶
۵۰۸	۔	مخدوم علی مہائمیؒ کے علمی آثار	جنوری ۷۶	۲۷-۷
۵۰۹	پرویز غلام احمد	وہ مرد درویش (اسلم جیراجپوری)	مارچ/مئی ۸۲	۸۶-۷۸
۵۱۰	پریم چند	پریم چند بنام خواجہ غلام السیدین	جولائی، اگست ۸۹	۱۷-۱۶
۵۱۱	۔	منشی پریم چند کی تمنائیں [ایک خط کا اقتباس]	جولائی، اگست ۸۹	۴۶
۵۱۲	پکتھال (مارمڈیوک)	اسلام اور جدید تعلیم ترجمہ اسرائیل احمد	جولائی ۲۸	۳۸-۳۳

۵۱۳	پلّے (پ۔ب)	بے روزگاری	مئی ۳۴	۱۳۲-۱۲۲
۵۱۴	-	جدید معاشی انقلاب	نومبر ۳۴	۳۵۶-۳۵۰
۵۱۵	-	مشرق و مغرب میں صنعتی مقابلہ	جولائی ۳۶	۶۲۲-۶۱۷
۵۱۶	پیارے لال	نواکھالی میں گاندھی شانتی مشن	نومبر ۶۹	۶۹-۶۴
۵۱۷	پیکن یونیورسٹی چانسلر	چین میں اعلیٰ تعلیم ترجمہ ذاکر حسین	جون ۲۶	۴۳۳-۴۲۶
۵۱۸	تاباں (غلام ربانی)	خط تقدیر	نومبر ۷۳	۲۴۰-۲۳۶
۵۱۹	-	دشت آرزو [سوانحی خاکہ)	ستمبر ۸۹	۴۵-۴۲
۵۲۰	-	کچھ اپنے متعلق	فروری ۹۲	۱۸-۱۵
۵۲۱	-	میری پسندیدہ غزل	جنوری ۷۴	۳۰-۲۷
	-	-	مئی ۷۴	۲۴۵-۲۴۲
۵۲۲	-	نوطرز مرصع	مارچ ۷۴	۱۵۴-۱۵۱
۵۲۳	-	یادِ آیا ہے	مئی ۷۶	۲۶۸-۲۶۲
۵۲۴	تابش (عین)	سلسلہ اصدقیہ کا ایک اہم قلمی نسخہ	فروری ۹۰	۳۰-۲۶
۵۲۵	تاراچند	خطبہ صدارت آل انڈیا اسلامک اسٹڈیز کانفرنس (حیدرآباد) ترجمہ انور صدیقی	جون ۶۵	۲۸۷-۲۷۱
۵۲۶	تحریر انجم	قاضی عبدالودود کا پہلا تحقیقی مقالہ	اگست ۸۴	۴۰-۳۸

☆ مزید دیکھیں: ایرکن ترکمان

۵۳۸	تنویر فاطمہ	افغان مجاہدین کی انقلابی شاعری	نومبر ۸۵	۵۲-۴۹
۵۳۹	تنہا (محمد یحییٰ)	انشاء	جنوری ۳۳	۴۶-۳۳
۵۴۰	-	حالی کے حال میں	دسمبر ۳۳	۵۴۷-۵۳۹
۵۴۱	-	خواجہ میر درد	ستمبر ۳۳	۲۴۵-۲۳۴
۵۴۲	-	سلیم کی یاد میں	اکتوبر ۲۹	۳۱۴-۳۰۵
۵۴۳	-	سودا	دسمبر ۳۲	۵۳۳-۵۱۴
۵۴۴	-	مولوی محمد حسین آزاد	اکتوبر، نومبر ۲۷	۸۸-۶۵
۵۴۵	-	مومن	اگست ۳۶	۷۲۶-۷۰۷
۵۴۶	-	نظیر	جون ۳۳	۵۴۹-۵۳۹
۵۴۷	-	یقین	جولائی ۳۳	۴۲-۳۰
۵۴۸	توحیدی (عبدالقدوس)	اقطاب انگورہ	اگست ۲۳	۱۰۷-۹۹
۵۴۹	-	-	ستمبر ۲۳	۱۷۴-۱۶۴
۵۵۰	-	-	نومبر ۲۳	۳۰۷-۳۰۱
۵۵۱	توقیر احمد خاں	اقبال اور دعوت اسلام	جنوری ۸۵	۴۷-۳۵
۵۵۲	-	امیجری، اردو اور اقبال	دسمبر ۸۵	۲۸-۱۵
۵۵۳	-	مجیب صاحب: ایک ملاقات	مارچ ۸۵	۲۳-۱۹
۵۵۴	توکل حسین	بچوں کے لیے فلمیں	اکتوبر ۴۲	۲۵۶-۲۵۴
۵۵۵	توکل ڈبائی	مسئلہ تعلیم اور والدین	مارچ ۴۱	۲۴۰-۲۳۲
۵۵۶	ٹالسٹائے (لیو)	ٹالسٹائے کے عشقیہ خطوط بنام ویلریا آرسیف ترجمہ محمد اسلم	دسمبر ۲۷	۵۸-۵۶

۵۷۰	ثروت صولت	جامعہ ملیہ میں میرے ۴۴+۳ سال: کچھ یادیں کچھ تاثرات	جولائی ۸۸	۱۵-۴۲
۵۷۱	———	جاپان کی اقتصادی کمزوری اور قوت ترجمہ: ا۔ا۔ف	جنوری ۴۲	۷۱-۷۸
۵۷۲	جامعہ ملیہ اسلامیہ	جامعہ ملیہ میں تعلیم بالغاں کے تجربے	جنوری ۴۷	۱۴-۲۹
۵۷۳	-	جامعہ کا اقبال نمبر: چند رائیں	اپریل ۷۸	۲۱۲-۲۱۶
۵۷۴	-	جامعہ ملیہ اسلامیہ: مقصد اور موقف	فروری ۷۰	۹۸-۱۰۹
۵۷۵	-	جامعہ ملیہ اسلامیہ: تحریک	مئی ۴۵	۴-۷
۵۷۶	جامعہ	جنگی بیڑے	فروری ۳۰	۱۵۰-۱۵۲
۵۷۷	-	غذا کی اصلاح وترقی	جون ۴۵	۲-۱۲
۵۷۸	-	غذا کی کمی سے نجات	جولائی ۴۶	۱۹-۳۳
۵۷۹	-	کیا جنگ کے بعد قیمتیں یکبارگی کم ہوجائیں گی	مارچ ۴۵	۳۸-۴۳
۵۸۰	-	کیا مزدوروں کی معاشیات سرمایہ داروں کی معاشیات سے مختلف ہے	فروری ۳۹	۱۶۴-۱۶۸
۵۸۱	-	مسئلہ تاوان جنگ	اپریل ۳۰	۲۷۵-۲۷۹
۵۸۲	-	معاشی آزادی	اگست ۳۹	۳۹۶-۲۷۹
۵۸۳	-	ہندوستان کی زراعت کا مسئلہ	ستمبر ۳۶	۱-۱۶
۵۸۴	-	-	اکتوبر ۳۶	۱۷-۳۲
۵۸۵	-	-	نومبر ۳۶	۳۳-۴۸

☆ مزید دیکھیے　　رئیس احمد

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۶۳۵	جلالی شاہجہاں پوری	بدھ عہد کی ترقیاں: تہذیب و ثقافت وصنعت وتجارت	دسمبر ۴۷	۲۸۷-۳۰۷
۶۳۶	-	دنیا کی اولین تجارت پیشہ قوم: فینیقی عرب	ستمبر ۴۷	۱۳۶-۱۴۶
۶۳۷	-	طب ہندی کی قدامت اور عباسی دور میں اس کا رسوخ	جولائی ۴۷	۳۳-۴۵
۶۳۸	-	کشمیر کی قدیم صنعت: قالین سازی اور شال بافی	جنوری ۶۷	۷-۱۸
۶۳۹	-	ہند کی قدیم برآمدی تجارت	اگست ۶۶	۷۷-۹۴
۶۴۰	-	ہندی موسیقی کی جامعیت	اپریل ۶۷	۲۱۳-۲۲۴
۶۴۱	جلیل الرحمٰن	بلاغت اور اس کی تاریخ	مئی ۳۳	۴۲۰-۴۲۶
۶۴۲	-	خطابت اور اس کی مختصر تاریخ	فروری ۳۵	۱۰۷-۱۲۵
۶۴۳	-	-	مارچ ۳۵	۲۳۱-۲۴۶
۶۴۴	جمال الدین	ابن خلدون کا نظریہ عصبیت	ستمبر ۶۹	۱۳۶-۱۴۰
۶۴۵	-	ہیثم: تاریخ نویسی کا سنگ میل	اگست ۸۲	۱۸-۲۷
۶۴۶	-	پروفیسر مشیر الحق مرحوم کا نقش اول ابتدائی تصنیفات کی روشنی میں	مئی ۹۰	۲۳-۲۸
۶۴۷	-	پولی۔بی۔اس: جدید ذہن سے قریب ایک قدیم مورخ	جنوری ۷۷	۱۷-۲۹
۶۴۸	-	تھوسیڈ ڈیز: عقلیت پسند مورخ	نومبر ۷۶	۵۸۱-۵۹۲
۶۴۹	-	جامعہ کی فکری تشکیل اور محب صاحب	نومبر ۸۷	۱۵-۲۵

۶۵۰	جمال الدین	خواجہ حسن نظامی کے سفرنامے: فکری تاریخ کی جھلکیاں	جون ۸۸	۱۰-۳
۶۵۱	-	سید شاہ برکت اللہ: صوفی، مفکر اور شاعر	فروری ۹۱	۱۸-۸
۶۵۲	-	کلیسا اور ریاست عہد وسطیٰ میں	جنوری ۶۷	۴۸-۳۹
۶۵۳	-	گاندھی جی، اہنسا اور ہم	نومبر ۶۷	۲۷۳-۲۶۷
۶۵۴	-	لیوپولڈ رانکے	اگست ۷۰	۸۹-۸۰
۶۵۵	-	ہندی مسلم فن تعمیر، مقصد تکنک اور جمالیات کا ایک جائزہ	ستمبر ۸۱	۳۴-۲۴
۶۵۶	-	-	اکتوبر ۸۱	۳۲-۲۳
۶۵۷	-	ہیروڈوٹس: علم تاریخ کا بانی	اکتوبر ۷۶	۵۱۱-۵۲۱
۶۵۸	جمال الدین اور فاروقی (سہیل احمد) مرتبین	[جامعہ میں] قومی یکجہتی مہینہ و یوم تاسیس	دسمبر ۹۰	۴۱-۳۳
۶۵۹	جمال الدین افغانی	اسلام اور سائنس: موسیو رینان کی تقریر کا جواب ترجمہ عظیم الشان صدیقی	جون ۷۱	۲۹۷-۲۸۷
۶۶۰	-	سید جمال الدین کے خطوط بنام مسٹر بلنٹ	اپریل ۲۴	۲۱۷-۲۱۲
۶۶۱	-	مسئلہ قضا و قدر ترجمہ محمد حسین محوی	دسمبر ۲۹	۴۲۵-۴۱۰
۶۶۲	جمیل (محمد)	مسیح الملک مرحوم کے احباب کی خدمت میں: مکتوب جناب حکیم جمیل خانصاحب	اکتوبر ۳۰	۳۱۳-۳۱۱

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۶۶۳	جنیدی (عظیم الحق)	اولین آثار شعر فارسی	فروری ۴۷	۷۳-۷۸
۶۶۴	جواں ہمت فرضی نام	پاکستان: ایک حیات بخش نصب العین کی حیثیت سے	نومبر ۴۴	۲-۱۱
۶۶۵	-	جمعیۃ العلماء اور مسلم لیگ	مئی ۴۵	۳۷-۴۶
۶۶۶	-	لیگی سیاست کے نئے میلانات	اپریل ۴۵	۳۳-۳۹
۶۶۷	جوڈ (ایس۔ایم۔سی)	اشتمالیت ترجمہ برکت علی فراق	اپریل ۴۰	۲۸۶-۲۹۸
۶۶۸	الجوزی (ب)	روس کی ایک اسلامی جمہوریت: جمہوریہ آذربائیجان ترجمہ: حسین حسان	مارچ ۳۰	۱۹۲-۲۰۵
۶۶۹	جوہر (م۔م)	اقبال اور کارل مارکس	جون ۴۱	۴۴۰-۴۴۸
۶۷۰	-	اقبال اور مارکس کے زاویہ نگاہ	جولائی ۴۱	۲۱-۳۲
۶۷۱	-	ٹالسٹائے	ستمبر ۴۲	۱۸۲-۱۹۸
۶۷۲	-	جرمنی اور سوویت کی جنگ: لینن اور ٹراٹسکی کا خیالی مکالمہ	ستمبر ۴۱	۱۸۷-۱۹۶
۶۷۳	-	روس اور جرمنی کا اتحاد	نومبر ۴۰	۸۵۳-۸۶۰
۶۷۴	-	صحیفہ وِنڈل وِلکی: امریکی سیاست داں کی کتاب وحدت عالم پر مبنی	مارچ ۴۵	۱۵-۲۶
۶۷۵	-	سرمایہ داری کارل مارکس کی نظر میں	دسمبر ۳۹	۵۷۸-۵۹۵
۶۷۶	-	علامہ اقبال کا فلسفہ	اگست ۴۱	۹۸-۱۰۷

	جوہر (م-م)	علامہ اقبال کا فلسفہ	دسمبر ۴۱	۴۱۶-۴۰۹
۶۷۷	-	کارل مارکس	جنوری ۴۳	۴۲-۲۲
۶۷۸	-	گورکی اور ٹالسٹائی	اکتوبر ۴۲	۲۳۸-۲۲۳
۶۷۹	-	موجودہ جنگ کا رخ	جون ۴۲	۴۱۶-۴۰۵
۶۸۰	-	گورکی اور لینن	نومبر ۴۲	۲۸۷-۲۶۳
۶۸۱	-	لینن	مئی ۴۳	۲۱۰-۲۰۳
۶۸۲	-	-	جون ۴۳	۲۱۹-۲۰۹
۶۸۳	-	-	جولائی ۴۳	۲۹-۲۳
۶۸۴	جیکب (جارج)	خطبہ جلسہ تقسیم اسناد [جامعہ] ۱۹۷۳	دسمبر ۷۳	۲۹۷-۲۸۷
۶۸۵	چترویدی (بنارسی داس)	مولانا آزاد: چند یادیں [الجمعیۃ اخبار سے نقل)	ستمبر ۸۸	۱۸-۱۴
۶۸۶	چغتائی (سعید الظفر)	اثر لکھنوی	مئی ۷۹	۲۴۵-۲۴۰
۶۸۷	چغتائی (نشت)	مولود خوانی کی روایت مسلمانوں بالخصوص ترکوں میں ترجمہ: نذیر الدین مینائی	اکتوبر ۶۹	۲۱۸-۲۱۱
۶۸۸	چکبست (برج نرائن)	اقبال پر چکبست کی تنقید مرتبہ عابد رضا بیدار	اپریل ۶۱	۳۲۱-۳۱۴
۶۸۹	-	اقبال کی ایک نظم پر بحث مرتبہ عابد رضا بیدار	اپریل ۶۲	-۳۵۳ ۳۶۰
۶۹۰	چندن (گربچن)	مجھے یاد سب ہے ذرا ذرا: پاکستان سے متعلق یادیں	جولائی ۹۱	۴۰-۳۰

۶۹۱	چوہان (وجے)	نوسودن کی اندھیری رات ترجمہ رادھے شیام پاٹھک	نومبر ۶۶	۲۹۷-۲۷۴
۶۹۲	حارث (معین الدین)	استاد محترم مولانا محمد اسلم جیراجپوری	مارچ، مئی ۸۲	115-۱۰۸
۶۹۳	-	جامعہ ملیہ اسلامیہ: ایک معزز قدیم طالب علم کے تاثرات	نومبر ۶۷	۲۶۵-۲۵۷
۶۹۴	-	جامعہ سے متعلق: ایک قدیم طالب علم کے افکار و تاثرات	فروری ۷۰	۸۴-۷۳
۶۹۵	-	خطبہ صدارت جلسہ طلبائے قدیم جامعہ	دسمبر ۷۰	۳۹۹-۳۸۳
۶۹۶	-	عقیدت کے چند آنسو (مولانا محمد علی)	اپریل ۷۹	۶۲-۵۵
۶۹۷	-	مدیر جامعہ کے نام حارث صاحب مرحوم کا آخری خط	ستمبر ۸۳	۴۵
۶۹۸	-	مولانا شہاب مالیر کوٹلوی کا انتقال	اپریل ۷۶	۱۹۹-۱۹۲
۶۹۹	-	ہندوستان کی زراعتی کمزوریاں: ہندوستان کا مقروض کسان	مئی ۲۷	۳۶۴-۳۴۸
۷۰۰	-	ہندوستانی زراعتی کمزوریاں: زمین	اکتوبر ۲۶	۲۶۴-۲۴۹
۷۰۱	حاکمی (اسماعیل)	اخوت اور فتوت اسلامی	ستمبر ۹۰	۱۸-۱۳
۷۰۲	حالی (الطاف حسین)	دنیا کی کل علم سے چلتی ہے یا عمل سے	اکتوبر ۳۵	۸۱۸-۸۱۵
۷۰۳	-	کیا مسلمان ترقی کر سکتے ہیں	اکتوبر ۲۵	۸۱۴-۸۰۶

۷۲۰	حبیب (محمد)	انقلاب پسند مولانا [کتاب مرتبہ ہمایوں کبیر سے اخذ]	اپریل ۸۸	۲۲-۳
۷۲۱	-	ایران جدید	فروری ۳۲	۱۳۵-۱۲۴
۷۲۲	-	-	جون ۳۲	۵۰۳-۴۹۳
۷۲۳	-	مبادی سیاسیات: سلطنتوں کی تقسیم	مئی، جون ۲۴	۲۷۱-۲۵۹
۷۲۴	حبیب الحق ندوی	اردو کی اہمیت: دنیا کی تیسری سب سے بڑی بول چال کی زبان... ترجمہ احتشام الدین اعظمی	مئی ۹۳	۴۰-۲۸
۷۲۵	حبیب الرحمٰن	تقسیم وانتشار آراضی	نومبر ۳۷	۹۵۱-۹۴۲
۷۲۶	-	زرعی قرضداری: قرضہ کی ضرورت	مئی ۳۸	۴۶۷-۴۵۲
۷۲۷	-	فروخت پیداوار	دسمبر ۳۷	۱۰۱۹-۱۰۰۹
۷۲۸	-	ہندوستانی زراعت کے بعض معاشی مسائل: کھاد کا استعمال	مئی ۳۷	۳۵۶-۳۴۷
۷۲۹	-	ہندوستانی مسلمانوں کے ذرائع آمدنی	اگست ۳۸	۱۲۰-۱۰۷
۷۳۰	حبیب الرحمٰن (پنڈت)	فلسفہ انبساط	اگست ۲۹	۱۴۵-۱۳۵
۷۳۱	حبیب ناز	مطالعہ ”حرف برہنہ“	جون ۹۳	۳۲-۱۸
۷۳۲	حرمت الکرام	ظفر کی غزل گوئی اور اس کا پس منظر	مئی ۶۶	۲۷۸--۲۶۹
۷۳۳	-	فیض اور ان کا فن	ستمبر ۶۶	۱۴۳-۱۳۲
۷۳۴	-	مجاز کی شاعرانہ انفرادیت	نومبر ۶۵	۲۵۹-۲۴۸

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۷۳۵	حزیں (صلاح الدین)	ایک قدیم طالب علم کے تاثرات [ذاکر صاحب کے انتقال پر]	جولائی ۶۹	۴۸-۴۹
۷۳۶	حسام الدین کاکوروی	حضور سرور کائنات ﷺ	اگست ۲۶	۹۹-۱۰۹
۷۳۷	-	-	ستمبر ۲۶	۱۷۷-۱۸۴
۷۳۸	حسان (محمد حسین)	ابن مقفع	جون ۲۸	۲-۲۳
۷۳۹	-	ادبیات ایران کی ترقی میں سلطان محمود غزنوی کا حصہ	جولائی ۲۹	۳۳-۴۱
۷۴۰	-	-	ستمبر ۲۹	۱۸۰-۱۹۲
۷۴۱	-	-	نومبر ۲۹	۳۸۳-۳۹۵
۷۴۲	-	-	دسمبر ۲۹	۴۲۶-۴۳۸
۷۴۳	-	بچوں اور بالغوں کی کتابیں	فروری ۶۲	۵۵-۶۱
۷۴۴	حسن (محمد)	مقالوں کے خلاصے: گارساں دتاسی	فروری ۶۴	۱۰۲-۱۰۴
۷۴۵	حسن (میر)	قدیم ترین تراجم	جون ۳۶	۵۲۳-۵۴۱
۷۴۶	حسن احمد	اقبال کے سیاسی افکار: چند خطوط کی روشنی	دسمبر ۷۸	۵۵۴-۵۵۹
۷۴۷	حسن الندوی	ادب الجاحظ ترجمہ رئیس احمد جعفری	مئی ۳۲	۴۱۹-۴۴۵
۷۴۸	-	-	جون ۳۲	۵۱۰-۵۴۴
۷۴۹	حسن برنی	اردو اور فارسی کے یورپین اور انڈو یورپین شعراء	فروری ۴۵	۳۳-۴۵

۷۵۰	حسن برنی	سلطان تغلق کا دہلی کو اجاڑنا اور دولت آباد کو دار السلطنت بنانا	دسمبر ۳۳	۴۹۵-۴۸۵
۷۵۱	-	ضیاء الدین برنی: مصنف تاریخ فیروز شاہی	دسمبر ۲۸	۴۷-۲
۷۵۲	-	محمد تغلق اور ضیا برنی	نومبر ۳۳	۴۰۹-۳۹۷
۷۵۳	حسنو (فاروق)	اردو ہمارے بزرگوں کی زبان	اکتوبر ۹۲	۳۴-۳۲
۷۵۴	حسنی (ابوحمزہ زبیر)	جراثیم ملیریا کی تاریخ	اپریل ۳۳	۳۵۴-۳۴۸
۷۵۵	-	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے شہر کے کھنڈر: اثری تحقیقات سے طوفان نوح کی تائید	ستمبر ۳۳	۲۵۸-۲۴۶
۷۵۶	-	سلطان عبدالحمید خاں مرحوم کے بعض چشم دید حالات	جولائی ۳۳	۴۷-۴۳
۷۵۷	-	شعاع اور حیات	فروری ۳۵	۱۶۸-۱۵۳
۷۵۸	-	مفتی محمد عبدہ	مئی ۲۸	۶۱-۵۱
۷۵۹	-	-	جولائی ۲۸	۴۷-۳۹
۷۶۰	الحسنی (صدرالدین)	تربیت، تہذیب، امن عالم	دسمبر ۴۰	۹۴۶-۹۳۸
	مترجم			
۷۶۱	حسنی (محمد عاصم)	قدر اول کے ستارے	جنوری ۳۲	۴۷-۳۲
۷۶۲	-	مشتری	جولائی ۳۱	۴۵-۴۱
۷۶۳	حسنی (محمد عمر)	ایڈیسن	جولائی ۳۲	۳۳-۲۸
۷۶۴	حسین (م)	اپنی اصلاح: مسلمان اور شعر و شاعری	دسمبر ۴۰	-۹۷۳ ۹۷۵

۷۹۷	خالدہ ادیب خانم	ترکی اور جنگ عظیم ترجمہ ذاکر حسین خاں	اگست ۲۹	۱۰۸-۹۹
۷۹۸	ـ	خالدہ ادیب خانم کے تاثرات ہندوستانی مشاہیر کے متعلق مرتبہ عبداللطیف	اپریل ۶۵	۱۸۸-۱۷۲
۷۹۹	ـ	مجیب صاحب خالدہ ادیب خانم کی نظر میں ترجمہ سید ہاشمی	ستمبر، اکتوبر ۸۶	۱۴۴
۸۰۰	خالدی (ابونصر محمد)	اصلاح کلام: حالی کی مثال	نومبر ۷۱	۲۵۰-۲۳۶
۸۰۱	خالدی (محمد یونس)	جامعہ کا اقبال نمبر: چند رائیں	جون ۷۸	۲۲۶-۲۲۵
۸۰۲	خدابخش (صلاح الدین)	پیغمبر اسلام ترجمہ سعید انصاری	فروری ۲۴	۸۵-۷۳
۸۰۳	ـ	ـ	اپریل ۲۴	۲۱۱-۲۰۴
۸۰۴	خفاش کرمانی	شادی	جون ۲۶	۳۹۷-۳۸۵
۸۰۵	خلیق (محمد)	امریکہ اور مشرق بعید	مئی ۷۳	۲۷۰-۲۶۵
۸۰۶	ـ	ایران اور برصغیر	جون ۷۳	۳۳۰-۳۲۴
۸۰۷	ـ	جاپان: ایک اقتصادی معجزہ	اکتوبر ۷۳	۲۲۱-۲۱۵
۸۰۸	ـ	کچھ مشرق وسطیٰ کی جنگ کے بارے میں	نومبر ۷۳	۲۷۶-۲۷۱
۸۰۹	ـ	ہندوستان اور ایران	ستمبر ۷۳	۱۵۵-۱۵۲
۸۱۰	ـ	ہندوستان کی ایٹمی پالیسی	اکتوبر ۶۷	۱۹۸-۱۹۰
۸۱۱	خلیل احمد	جمالیہ عربک کالج، مدراس	مئی ۳۳	۴۳۰-۴۲۶
۸۱۲	ـ	فلسفہ عرب و یورپ اور اس کا تدریجی ارتقا	نومبر ۳۲	۴۱۶-۳۹۵

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۸۲۹	دھرم سروپ	مختلف مذہبوں کی پارلیامنٹ	اپریل ۶۳	۲۲۷-۲۲۴
۸۳۰	۔	مضمون کی فرمائش کے جواب میں (اپنی زندگی اور سماجی مسائل)	اپریل ۶۲	۳۶۹-۳۶۱
۸۳۱	دیشمکھ (سی ڈی)	اردو ہندوستان کی مقبول ترین زبان ہے	فروری ۶۴	۹۸-۹۷
۸۳۲	ڈار (اشرف)	جاوید نامہ کا انگریزی ترجمہ، ایک تصحیح	دسمبر ۶۲	۳۳۴-۳۳۳
۸۳۳	ڈمر (کیرن)	ہندی اور اردو کا مسئلہ اور دستور ساز اسمبلی/ترجمہ: جعفر رضا بلگرامی	مارچ ۴۷	۱۵۱-۱۳۹
۸۳۴	ڈرکیم (ایمل)	تعلیم، اس کی ماہیت اور اس کا اثر ترجمہ: یوسف حسین خاں	جنوری ۳۰	۳۷-۲۵
۸۳۵	ڈکنسن (جی۔لوز)	میرا سیاسی عقیدہ ترجمہ رحمٰن مذنب	اکتوبر ۴۳	۱۵۵-۱۴۷
۸۳۶	ڈنڈوتے (مدھو)	کہاں ہیں گاندھی: مہاتما گاندھی کے پیغام رواداری کی بازیافت ترجمہ جبین انجم	نومبر ۹۳	۴۸-۴۴
۸۳۷	دوبے (وی۔ایس)	ہندوستان کی بنیادی صنعتوں کا مسئلہ	جنوری ۳۹	۹۶-۸۹
۸۳۸	ڈھلوں (گردیال سنگھ)	خطبہ جلسہ تقسیم اسناد جامعہ، نومبر ۱۹۷۱	دسمبر ۷۱	۳۰۱-۲۹۴
۸۳۹	ڈی میلو (ایف۔ایم)	ہندوستان کا کسان/ترجمہ: محمد عاقل	ستمبر ۳۷	۷۱۴-۷۷
۸۴۰	ڈے (امیلندو)	محمد علی اور بپن پال: ایک تلخ بحث ۱۹۱۹-۱۹۲۵/ترجمہ انور صدیقی	جولائی ۸۰	۳۲۳-۳۱۴

نمبر	مصنف	عنوان	ماہ و سال	صفحات
۸۸۸	ذاکر حسین	طالب علم کی زندگی	مارچ ۷۱	۱۲۹-۱۲۷
۸۸۹	-	قومی تعلیم کا نصب العین	ستمبر ۳۵	۶۹۳-۶۷۹
۸۹۰	-	کساد بازاری	فروری ۳۴	۲۳-۱
۸۹۱	-	گاندھی جی کا راستہ: سچی تعلیم اور قومی زندگی کی تعمیر کا راستہ	نومبر ۶۷	۲۴۰-۲۳۱
۸۹۲	-	مذہب اشتراک کے بانی	مارچ ۳۰	۱۹۱-۱۷۹
۸۹۳	-	مشرق و مغرب (تمدن)	مارچ ۲۷	۱۷۲-۱۶۱
۸۹۴	-	معاشیات	اپریل ۲۶	۲۶۷-۲۵۵
۸۹۵	-	مکتوب جرمنی (شرح مبادلہ، صنعتی تعلیم، مغرب میں مشرقی مبلغ)	جنوری ۲۳	۵۱-۴۷
۸۹۶	-	وردھا ایجوکیشن کمیٹی کی رپورٹ	جنوری ۳۸	۱۳۵-۱۰۵
۸۹۷	-	وردھا کی تعلیمی اسکیم	مارچ ۳۸	۲۴۲-۲۳۵
۸۹۸	-	ہندوستان کی معیشت زرعی پر انگریزی قبضہ کا اثر بنگال میں عطا دیوانی سے قبل	جولائی ۲۶	۴۶۳-۴۴۹
۸۹۹	-	-	اگست ۲۶	۱۳۴-۱۲۲
۹۰۰	-	یادگار حسین	اپریل ۴۲	۲۹۴-۲۴۲
۹۰۱	-	یوم غالب ۱۹۶۰: دہلی یونیورسٹی میں ذاکر حسین کی تقریر	مئی ۸۸	۱۱-۳
۹۰۲	ذاکر حسین اور مجیب (محمد) وغیرہ	جلسہ تقسیم اسناد و جلسہ یوم تاسیس مرتبہ عبداللطیف اعظمی	اکتوبر ۶۴	۵۵۸-۵۵۶
۹۰۳	راجندر پرشاد	سابق صدر کانگریس اور ہندوستان کی مشترکہ زبان	مئی ۳۶	۴۵۱-۴۲۷

۹۰۴	راغب احسن	جامعہ از ہر مصر اور تجدید و اصلاح کی موجودہ اسکیم	ستمبر ۳۰	۱۸۰-۱۶۲
۹۰۵	-	مولانا محمد علی جوہر کی شہادت عظمیٰ نفسیات اجتماعی کی روشنی میں	اگست ۳۱	۹۹-۸۲
۹۰۶	رام برکش بینی پوری	گیہوں بنام گلاب ترجمہ عطاء اللہ	نومبر ۹۲	۴۸-۴۴
۹۰۷	رام چندرن	ہندو فلسفہ پر ایک نظر ترجمہ سعید انصاری	جنوری ۲۷	۵۵-۴۹
۹۰۸	-	ہندو فلسفہ کی خصوصیت ترجمہ سعید انصاری	فروری ۲۷	۸۸-۸۱
۹۰۹	رائے (ایم۔این)	استالین اور انقلاب اسپین ترجمہ آفتاب احمد خاں	ستمبر ۴۰	۷۱۵-۷۱۰
۹۱۰	-	کانسٹی ٹیوئنٹ اسمبلی	اکتوبر ۴۰	۸۰۴-۷۹۹
۹۱۱	رائش (فریڈرک ایرنٹ)	جرمنی کی تعلیمی زندگی ترجمہ عابد حسین	اگست ۲۳	۶۸-۶۱
۹۱۲	-	-	ستمبر ۲۳	۱۳۴-۱۱۷
۹۱۳	-	-	جنوری ۲۴	۷-۱
۹۱۴	-	-	اپریل ۲۴	۱۹۱-۱۸۴
۹۱۵	رحمانی (اکبر)	جامعہ ملیہ اسلامیہ میں غازی رؤف پاشا اور اقبال	اکتوبر ۹۰	۴۴-۳۳
۹۱۶	رحمانی (منت اللہ)	کمپنی کی تجارت ہندوستان میں	نمبر ۳۹	۳۶۷-۳۵۹
۹۱۷	رحمت علی	افراط زر اور معاشی بحران: ایک عالمی مسئلہ	فروری ۷۵	۷۳-۶۳

نمبر	مصنف	عنوان	تاریخ	صفحات
۹۵۴	رشیدالدین	فرائڈ اور اس کا فلسفہ	ستمبر ۴۲	۱۷۳-۱۶۴
۹۵۵	رشیدالدین خاں	مولوی غلام ربانی مرحوم	اکتوبر ۷۷	۵۳۳-۵۲۳
۹۵۶	رشیدالوحیدی	شکر کی حقیقت اور اصلاح معاشرہ	جولائی، اگست ۷۹	۴۰۷-۳۹۹
۹۵۷	-	صبر: اصلاح معاشرہ کا ذریعہ	جون ۷۹	۳۱۹-۳۰۹
۹۵۸	-	مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی	مئی ۹۲	۱۴-۴
۹۵۹	رشیدی (جی)	مغربی ایشیا: عرب نقطہ نظر ترجمہ رحمت علی	ستمبر ۶۷	۱۳۳-۱۲۶
۹۶۰	رضا (کالی داس)	مثنوی مولوی کا ایک مطبوعہ نسخہ	ستمبر ۷۷	۴۹۹-۴۹۴
۹۶۱	-	-	اکتوبر ۷۷	۵۴۴-۵۴۲
۹۶۲	رضا علی	سجاد حیدر یلدرم مرحوم: سجاد حیدر کی قبر پر عقیدت اور محبت کے دو پھول رضا علی کی طرف سے	جولائی ۴۳	۱۲-۳
۹۶۳	رضوان اللہ	رام نرائن حاجی پوری: عہد عالمگیر کا ایک فارسی انشا پرداز	جولائی ۸۸	۵۷-۴۳
۹۶۴	رضوان اللہ (محمد)	بہار کا ایک ہندو فارسی گو شاعر: منشی کیولا پرشاد فقیر	نومبر ۸۶	۵۴-۴۱
۹۶۵	رضوان قیصر	جدید تاریخ نگاری میں مولانا آزاد کی تفہیم: ایک تجزیاتی مطالعہ	نومبر ۹۱	۲۸-۱۶
۹۶۶	رضوی (سفارش حسین)	حالی	فروری ۴۷	۱۰-۲
۹۶۷	-	مدرسہ میں دل نہ کہ دماغ	جولائی ۴۷	۴۲-۳۶

☆ مزید دیکھیے جعفری (رئیس احمد)

۹۹۷	ریاست علی	ابن القطاع الصقلی	اکتوبر ۳۴	۳۳۲-۳۲۵
۹۹۸	ریاض الاسلام	دہلی سلطنت کا تعلیمی نظام	جنوری ۴۷	۱۳-۲
۹۹۹	-	والٹیر	جون ۴۱	۴۷۴-۴۶۰
۱۰۰۰	ریاض الحسن	ہندوستان اور بین الاقوامی تجارت	مئی ۳۹	۴۶۱-۴۵۳
۱۰۰۱	ریاض الدین	۱۹۳۷ کا ریلوے بجٹ	فروری ۳۸	۲۳۲-۲۲۹
۱۰۰۲	ریاض الدین احمد	برطانوی مزدوروں کا طرز عمل جنگ عظیم سے پہلے	اپریل ۳۶	۳۲۱-۳۱۲
۱۰۰۳	-	برطانوی مزدوروں کی بیداری صنعتی انقلاب کے دور میں	اگست ۳۵	۶۲۲-۶۱۶
۱۰۰۴	-	برطانیہ میں نئی روشنی: مزدور سبھا کا اقتدار	دسمبر ۳۵	-۱۰۲۳ ۱۰۳۹
۱۰۰۵	-	ہندوستان اور مزدوری	جولائی ۳۷	۵۶۰-۵۵۳
۱۰۰۶	-	ہندوستان میں مزدور تحریک: ابتدائی قانونی کوششیں	ستمبر ۳۷	۷۳۰-۷۱۵
۱۰۰۷	-	-	دسمبر ۳۷	۱۰۰۸-۹۸۹
۱۰۰۸	ریاض حسن	مسلمان، کانگریس اور مسلم لیگ	اکتوبر ۳۷	۸۳۶-۸۳۱
۱۰۰۹	ریحان غنی	انیسویں صدی کے چند اہم اخبارات ورسائل	دسمبر ۸۴	۳۷-۳۳
۱۰۱۰	-	بہار کا ایک پندرہ روزہ جریدہ ''امارات''	ستمبر ۸۴	۳۴-۳۱
۱۰۱۱	-	بہار میں اردو صحافت کا آغاز وارتقا	جولائی ۸۵	۴۳-۳۷
۱۰۱۲	ریحانہ خاتون	داراشکوہ، مشترکہ تہذیب کا ترجمان	اگست ۹۲	۲۱-۱۰

☆ مزید دیکھئے عبدالحمید

۱۰۲۸	زیدی (ابوالکاظم قیصر)	زبان شاوصف میں حسن کے لال (میر حسن کی مثنوی)	اگست ۶۷	۷۵_۸۱
۱۰۲۹	-	متاع بردہ: دیوان غالب کا دوسرا جرمن ایڈیشن	فروری مارچ ۶۹	۱۷۷_۱۸۰
۱۰۳۰	زیدی (اقبال حسین)	اندلس میں عربی تاریخ نگاری	نومبر ۹۳	۲۹_۴۳
۱۰۳۱	زیدی (بشر حسین)	بہ یاد نہرو	دسمبر ۸۶	۳۷_۴۱
۱۰۳۲	زیدی (علی جواد)	اردو ادب کی تاریخ	جون ۶۶	۲۹۱_۳۲۱
۱۰۳۳	-	بدلتا افغانستان	اکتوبر ۶۶	۱۸۴_۱۹۹
۱۰۳۴	زیدی (قیصر حسین)	بچوں کا ادب	جنوری ۴۵	۲۰_۲۵
۱۰۳۵	زیدی (مجتبیٰ حسین)	تعلیم کی اصلاح	مارچ ۴۷	۱۳_۱۹
۱۰۳۶	-	تعلیم میں مضامین	اپریل ۴۷	۲۰_۲۳
۱۰۳۷	''س'' فرضی نام	ترکی پر ایک نظر	اپریل ۴۰	۳۰۹_۳۱۳
۱۰۳۸	ساحل (محمد شرف الدین)	بیان میرٹھی کی نظم نگاری	جولائی ۷۶	۳۶۸_۳۸۴
۱۰۳۹	-	حافظ محمد ولایت اللہ حافظ	ستمبر ۸۰	۴۳۴_۴۴۶
۱۰۴۰	-	مولانا محمد علی کی سیاسی زندگی	اپریل ۷۹	۸۱_۹۰
۱۰۴۱	ساز بلگرامی	جمہوریت کا مستقبل	مئی ۴۳	۲۲۷_۲۳۵
۱۰۴۲	السباعی (مصطفیٰ)	فن جرح وتاویل: تلخیص وترجمہ احتشام احمد ندوی	اکتوبر ۶۶	۲۲۱_۲۲۴

۱۰۴۳	سبحانی (حسن)	وفاق ہند	ستمبر ۳۸	۲۱۵_۲۳۹
۱۰۴۴	سبزواری (شوکت)	اقبال اور قومیت	اپریل ۴۵	۲-۱۶
۱۰۴۵	سبزواری (محمد احمد)	اشیائے خوردنی	ستمبر ۴۲	۱۷۴_۱۸۱
۱۰۴۶	ـ	انڈین اکنامک کانفرنس	فروری ۳۸	۱۶۵_۱۷۰
۱۰۴۷	ـ	انگلستان بنک	اکتوبر ۳۷	۸۳۷_۸۵۱
۱۰۴۸	ـ	۱۹۴۲ کا معاشی ماحول	جولائی ۴۳	۱۳_۲۳
۱۰۴۹	ـ	۱۹۴۲_۱۹۴۳ کا بجٹ	اپریل ۴۲	۳۰۳_۳۰۹
۱۰۵۰	ـ	برما	مئی ۴۲	۳۶۸_۳۷۹
۱۰۵۱	ـ	جنگ کے معاشی اثرات	جون ۴۳	۲۵۱_۲۵۸
۱۰۵۲	ـ	زرعی قرضداری اور حیدرآباد کے نئے قوانین	جنوری ۳۹	۱۰۲_۱۱۶
۱۰۵۳	ـ	صوبہ متحدہ کی صنعتیں	دسمبر ۴۲	۳۱۴_۳۱۹
۱۰۵۴	ـ	گرانی اور ہندوستان	اکتوبر ۴۱	۲۴۸_۲۵۷
۱۰۵۵	ـ	معاشی نظم	جولائی ۳۹	۶۵۸_۶۸۱
۱۰۵۶	ـ	ہندوستان اور مسئلہ روزگاری	مئی ۳۸	۴۷۷_۴۸۹
۱۰۵۷	ـ	ہندوستان کی آبادی ۱۹۴۱	جنوری ۴۲	۴۰_۵۲
۱۰۵۸	ـ	ہندوستانی بنکار	جنوری ۳۸	۶۱_۷۱
۱۰۵۹	سپاہی۔ فرضی نام	جنگ کا نیا طریقہ	فروری ۴۶	۷۵_۸۶
۱۰۶۰	ستیش چندر	اورنگ زیب: سیاست اور شخصیت	جون ۹۰	۱۲_۲۵
۱۰۶۱	سجاد (زین العابدین)	اسلام میں غیر مسلم محسنوں کی احسان شناسی	جولائی ۶۴	۳۶۶_۳۷۲
۱۰۶۲	ـ	ذکر ذاکر	مارچ ۷۵	۱۵۸_۱۶۱

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۱۰۶۳	سجاد (زین العابدین)	ذکر شہادت حسین	جولائی ۷۱	۴۴_۴۰
۱۰۶۴	-	-	اگست ۷۱	۹۸_۹۱
۱۰۶۵	-	عہد عباسی کی معاشرت کے روشن و تاریک پہلو	اگست ۶۱	۵۲۳_۵۱۳
۱۰۶۶	-	عہد نبوی کے تاریخی جائزے کا سرسری جائزہ	مئی ۷۴	۲۷۲_۲۶۷
۱۰۶۷	-	مسلم حکومتوں میں غیر مسلم وزراء	اکتوبر ۶۳	۱۸۴-۱۷۶
۱۰۶۸	سجاد مرزا	ہندوستان کی عام زبان کیا ہو	نومبر، دسمبر ۴۶	۱۲۷_۱۱۱
۱۰۶۹	سحر (ابو محمد)	ہندی ہندوی پر ایک نظر	اپریل ۸۷	۴۳_۱۹
۱۰۷۰	-	-	مئی ۸۷	۳۶_۷
۱۰۷۱	سرفراز حسین	جدید علم کلام	مئی ۳۰	۳۵۷_۳۴۹
۱۰۷۲	-	-	جون ۳۰	۴۲۲_۴۱۴
۱۰۷۳	سرور (آل احمد)	اردو شاعری میں انسان کا تصور	مارچ ۵۷	۱۴۵_۱۱۹
۱۰۷۴	-	اردو نثر میں مولانا آزاد کا اجتہاد	اپریل ۶۸	۲۰۱_۱۹۸
۱۰۷۵	-	تراجم اور اصطلاح سازی کے مسائل	ستمبر ۷۱	۱۳۵_۱۱۹
۱۰۷۶	-	جدید اردو شاعری کے بعض میلانات	جون ۳۷	۴۲۲_۴۰۷
۱۰۷۷	-	-	جولائی ۳۷	۵۲۶_۵۱۷
۱۰۷۸	-	خطبہ صدارت: ثانوی تعلیمی کانفرنس میرٹھ	اپریل ۴۲	۲۸۳_۲۷۳
۱۰۷۹	-	سرسید کا تہذیبی تصور اور موجودہ دور میں اس کی معنویت	مئی ۷۲	۳۳۹_۳۲۱

۱۰۹۶	سری نواس لاہوٹی	پکاسو: چند تاثرات	جنوری ۸۵	۲۱_۱۷
۱۰۹۷	-	ڈاکٹر رادھا کرشنن: زندگی اور عمل	فروری ۸۴	۵۶_۵۲
۱۰۹۸	-	جدید ترکی پر ایک نظر	جنوری ۴۵	۳۲_۲۶
۱۰۹۹	-	مولانا حالی کے سیاسی افکار	جون ۴۵	۲۵_۱۹
۱۱۰۰	سعید (محمد)	یورپ اور ایشیا (تہذیب تعلیم)	فروری ۲۸	۵۹_۵۲
۱۱۰۱	سعید بریلوی	سید علی حیدر طباطبائی اور مرزا غالب کی دردناک رسوائی	دسمبر ۲۵	۴۳۲_۴۱۹
۱۱۰۲	-	-	فروری ۲۶	۸۹_۸۱
۱۱۰۳	-	-	اپریل ۲۶	۲۵۴_۲۴۵
۱۱۰۴	سعید احمد اکبرآبادی	اردو کا ایک جواں مرگ شاعر: جمیل الرحمٰن جمیل	مئی ۴۰	۳۹۱_۳۸۲
۱۱۰۵		مولانا اکبرآبادی کی ڈائری کے آخری اوراق مرتبہ مختار الدین احمد	دسمبر ۸۶	۳۰_۷
۱۱۰۶	سعید جنگ	آزادی فکر ورائے	فروری ۷۵	۹۲_۸۹
۱۱۰۷	سقراط	کیریٹو ترجمہ عابد حسین	نومبر ۳۹	۴۹۸_۴۷۹
۱۱۰۸	سکینہ (وریندر پرشاد)	پنڈت بشن نرائن در ابر لکھنوی	جولائی ۸۰	۳۴۴_۳۳۷
۱۱۰۹	-	چودھری جگت موہن لال رواں ۱۸۸۹_۱۹۳۴	دسمبر ۸۱	۴۰_۲۸
۱۱۱۰	-	رسالہ ''زمانہ''	دسمبر ۹۲	۳۱۶_۳۱۰
۱۱۱۱	-	رسالہ ''نقیب'' مرحوم	فروری ۶۳	۹۸_۹۲
۱۱۱۲	-	منشی درگا سہائے سرور جہان آبادی	اگست ۸۰	۳۹۹_۳۸۷

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۱۱۱۳	سکینہ (وریندر پرشاد)	منشی مادھورام جوہر	مئی، جون ۸۰	۲۸۳_۲۸۹
۱۱۱۴	ـ	منشی مہاراج بہادر برق دہلوی	اکتوبر ۸۰	۵۰۰_۵۰۹
۱۱۱۵	سلام مچھلی شہری	ایک خط	ستمبر ۶۶	۱۴۴_۱۴۸
۱۱۱۶	ـ	بنگلہ کا ایک آتش نو شاعر: نذر الاسلام	جون ۶۶	۳۲۶_۳۳۱
۱۱۱۷	ـ	پہلا تاثر (پدم شری ملنے پر)	مارچ ۷۳	۱۶۳_۱۶۵
۱۱۱۸	ـ	نغمہ ٹیگور	نومبر ۶۱	۳۶_۴۱
۱۱۱۹	سلامت اللہ	بڑھتی ہوئی آبادی اور ان پڑھوں کا مسئلہ	فروری ۷۳	۶۳_۶۷
۱۱۲۰	ـ	بنیادی قومی تعلیم کا سماجی کردار	جنوری ۶۲	۱۱۵_۱۲۴
۱۱۲۱	ـ	تعلیم اور فلسفہ کا باہمی تعلق	مئی ۶۲	۴۰۰_۴۰۸
۱۱۲۲	ـ	تعلیم اور مسئلہ معاش	مئی ۴۰	۳۷۴_۳۸۱
۱۱۲۳	ـ	تعلیم کا منصب	فروری ۶۱	۱۷۵_۱۸۲
۱۱۲۴	ـ	تعلیمی مواقع کی برابری: واہمہ یا حقیقت	ستمبر، اکتوبر ۸۶	۱۷۱_۱۸۱
۱۱۲۵	ـ	ٹیگور بحیثیت معلم	مئی ۶۱	۳۵۱_۳۵۸
۱۱۲۶	ـ	ثانوی تعلیم اور ہندوستانی مسلمان ترجمہ انور صدیقی	دسمبر ۷۲	۲۹۲_۲۹۹
۱۱۲۷	ـ	ڈاکٹر ذاکر حسین: افکار و نظریات	جولائی ۷۰	۷_۱۶
۱۱۲۸	ـ	سویٹ یونین کا نظام تعلیم	نومبر، دسمبر ۴۶	۸۶_۱۱۰
۱۱۲۹	ـ	شہریت کی تعلیم	مئی ۴۲	۳۵۰_۳۵۹

۱۱۴۵	سمیع اللہ	زبان کی تشکیل: ایک مذہبی نقطہ نظر	ستمبر ۷۵	۹۲_۹۷
۱۱۴۶	ـ	عربی: ام السنہ	مارچ ۷۳	۱۲۵_۱۳۸
۱۱۴۷	ـ	ـ	جولائی ۷۳	۷_۲۷
۱۱۴۸	ـ	فورٹ ولیم کالج اور فورٹ سینٹ کالج: ایک تقابلی مطالعہ	ستمبر ۸۳	۱۲_۲۴
۱۱۴۹	سندرلال (پنڈت)	اردو، ہندی، ہندوستانی، سندرلال جی کا خط مہاتما گاندھی کے نام	اکتوبر ۳۶	۸۷۹_ ۸۸۴
۱۱۵۰	ـ	ہندوستانی قومیت کی تعمیر میں مسلمانوں کی اہمیت	فروری ۳۶	۱۳۰_۱۵۳
۱۱۵۱	ـ	ـ	مارچ ۳۶	۲۵۳_۲۵۷
۱۱۵۲	ـ	ہندوستانی مسلمان تاریخ کے تناظر میں	مئی ۸۹	۱۵_۳۱
۱۱۵۳	سنڈر لینڈ (جے۔ٹی)	شاعر عظیم ترجمہ قاضی احمد میاں اختر	اپریل ۳۳	۳۴۴_۳۴۶
۱۱۵۴	سنگھ (جنگ بہادر)	جامعہ، ابتدا میں انتہا	نومبر ۷۰	۷۹_۸۵
۱۱۵۵	ـ	مغلیہ زمانہ میں ہندو مسلم برتاؤ اور تیوہار ترجمہ شیام سروپ شرما	دسمبر ۶۳	۳۰۷_۳۱۳
۱۱۵۶	ـ	مولانا محمد علی: ایک دلاویز قد آور شخصیت ترجمہ شہاب الدین انصاری	اپریل ۷۹	۶۳_۸۰
۱۱۵۷	سنگھ (مرلی منوہر پرشاد)	پریم چند اور کسان تحریک	جولائی، اگست ۸۹	۱۱۸_۱۲۸
۱۱۵۸	سنہا (ایس۔این)	بہاری ست سئی	مارچ ۴۲	۲۱۶_۲۲۷
۱۱۵۹	سورما (ال۔ال۔ایم)	اسلام اور عقلیت	مئی ۲۸	۲۸_۳۴

۱۱۶۰	سوز (انوار علی خاں)	اعلیٰ شاعری میں ڈرامائی عنصر کی اہمیت	مارچ ۶۴	۱۵۲_۱۵۸
۱۱۶۱	سیاسی۔ فرضی نام	امریکہ کی سیاست خارجہ	اپریل ۲۸	۲۹_۴۲
۱۱۶۲	سیٹھ (ایس۔ پی)	اسلام سے خطرہ محض مبالغہ آرائی	اگست ۹۳	۴۳_۴۵
۱۱۶۳	سید محمد۔ مترجم	''الاخلاق والسیر''، علم الاخلاق میں علامہ ابن حزم کی ایک اہم تصنیف	جولائی، اگست ۲۴	۳۲۵_۳۳۵
۱۱۶۴	سیدہ جعفر	جگر مرادآبادی	اگست ۶۴	۳۹۹_۴۰۹
۱۱۶۵	سیدہ سلامت اللہ	مجتہد اور مجاہد ابوالکلام آزاد	جولائی ۶۱	۴۶۷_۴۷۳
۱۱۶۶	سیف اللہ (خالد)	جہانگیر اور راجپوت	فروری ۷۵	۷۴_۸۲
۱۱۶۷	سیفی پریمی	محتسب: ایک شعری کردار	ستمبر ۷۰	۱۵۱_۱۵۸
۱۱۶۸	سین سرسوتی (گنگا ناتھ)	ہندوستان کا قدیم فن طب و جراحت ترجمہ سعید انصاری	جنوری ۲۶	۴۷۷_۴۸۹
۱۱۶۹	سینٹ (پی۔ جانسٹن)	ہندوستان: فن طب کا اصل مولد ترجمہ سعید انصاری	اکتوبر ۲۹	۲۹۳_۳۰۴
۱۱۷۰	ش۔ا۔ک۔ فرضی نام مترجم	روسی وسائل: ان کی پرانی اور نئی جائے وقوع	جنوری ۴۲	۵۳_۷۱
۱۱۷۱	شارق (محمد مشتاق)	الہام سرمد	اپریل ۸۵	۷_۱۷
۱۱۷۲	-	تذکرہ نویسی میں میرٹھ کا حصہ	جولائی، اگست ۷۹	۲۶۷_۲۷۳
۱۱۷۳	-	عبدالسمیع بیدل: تلمذ غالب	مارچ ۸۴	۲۶_۳۱
۱۱۷۴	-	-	جنوری ۸۵	۷_۱۶

۱۱۹۰	شرف الدین	غالب بحیثیت قومی شاعر	دسمبر ۲۴	۵۸۹_۶۰۱
۱۱۹۱	شرما (اشوک)	مکتی بودھ: ایک تعارف ترجمہ کبیر احمد جائسی	فروری ۷۶	۸۹_۹۷
۱۱۹۲	شروانی (ہارون خاں)	پنڈت موتی لال نہرو	اکتوبر ۸۳	۲۷_۳۳
۱۱۹۳	شعیب اعظمی	اسلم شیدائے طراز سخن	مارچ ۸۳	۱۲۲_۱۳۰
۱۱۹۴	-	امیر علی شیر نوائی	جون ۷۶	۳۱۱_۳۲۶
۱۱۹۵	-	حافظ شیرازی وامیر تیمور گورگانی	نومبر ۷۷	۵۶۷_۵۸۱
۱۱۹۶	-	حضرت نظام الدین اولیا کا علمی و ادبی ذوق	اکتوبر ۷۳	۲۰۳_۲۱۴
۱۱۹۷	-	حق کا خون ناحق (مشیر الحق، بحری آبادی)	مئی ۹۰	۲۱_۲۲
۱۱۹۸	-	رسالہ در نظم تمدن وتعاون	مئی، جون ۸۰	۲۷۱_۲۸۲
۱۱۹۹	-	شبلی، منکر غالب	فروری، مارچ ۶۹	۱۶۷_۱۷۶
۱۲۰۰	-	عبدالرزاق قریشی مرحوم	دسمبر ۷۷	۶۶۰_۶۶۳
۱۲۰۱	-	علمائے چریاکوٹ	جون ۶۷	۳۱۶_۳۲۹
۱۲۰۲	-	فارسی ادب میں تنقید	نومبر ۸۳	۳۱_۴۶
۱۲۰۳	-	فارسی شاعری: ایران کی تمدنی میراث	مئی ۸۳	۳۶_۵۰
۱۲۰۴	شعیب عظیم	سنتا ہار کا پہلا اور آخری رسالہ ''دستک''	اگست ۸۵	۳۷_۴۲
۱۲۰۵	-	سہ ماہی ''دائرہ'' کا ایک تفصیلی جائزہ	جون ۸۶	۵۳_۵۴

۱۲۰۶	شعیب عظیم	ششماہی ''قلم کار'' ڈھاکا: ایک تفصیلی جائزہ	ستمبر ۸۴	۳۵_۴۱
۱۲۰۷	ـ	''عزم نو'' پاربتی پور: ایک جائزہ	جنوری ۸۴	۵۳_۵۶
۱۲۰۸	ـ	''اختر'' بولائی (میمن سنگھ): ایک تفصیلی جائزہ	مئی ۸۴	۳۱_۳۸
۱۲۰۹	ـ	مصور ماہنامہ ''دلربا'' ڈھاکہ کا ایک تفصیلی جائزہ	فروری ۸۵	۴۳_۴۸
۱۲۱۰	شغلی دکنی	پندنامہ شغلی دکنی مرتبہ ابواللیث بدایونی	اگست ۳۵	۵۹۳_ ۵۹۹
۱۲۱۱	شفا (محمد حسین خاں)	جوہر ہند اور جوہری مصر	اپریل ۷۹	۱۳۰_۱۳۵
۱۲۱۲	شفیع (محمد)	دنیا	جون ۳۸	۵۹۹_۶۰۴
۱۲۱۳	ـ	ـ	اگست ۳۸	۱۲۳_۱۲۷
۱۲۱۴	ـ	ـ	ستمبر ۳۸	۲۴۸_۲۵۱
۱۲۱۵	ـ	ـ	اکتوبر ۳۸	۳۴۷-۳۵۲
۱۲۱۶	شفیع الرحمٰن	ہندوستان میں چینی سیاح	دسمبر ۶۱	۷۳_۸۱
۱۲۱۷	ـ	دیہات کی اصلاح وترقی	اگست ۲۸	۲_۱۱
۱۲۱۸	ـ	مالیات ہند	اپریل ۳۰	۲۶۸_۲۷۴
۱۲۱۹	شکا (انتون)	تیل اور جنگ ترجمہ عبدالغفور	اگست ۳۴	۲۳۷_۲۴۷
۱۲۲۰	شکلا (سریش چند)	تعلیم اور احساس ذمہ داری	جون ۶۱	۴۱۲_۴۱۶
۱۲۲۱	شکیب ایاز	قاضی عبدالودود کا پہلا مقالہ اور اس کی بازیافت	اپریل ۸۴	۷_۲۱

۱۲۳۵	شوکت علی (مولانا)	ہماری خانہ ویرانی (محمد علی)	اکتوبر۸۲	۲۷-۳۵
۱۲۳۶	شوکت نہال	مرزا محمد خاں قزوینی: ایک تعارف	اکتوبر۸۰	۴۹۳-۴۹۹
۱۲۳۷	شوقی ضیف	''لزومیات'' کا تنقیدی مطالعہ ترجمہ و تلخیص احتشام ندوی	ستمبر۷۶	۴۸۳-۴۸۹
۱۲۳۸	الشہاب۔ فرضی نام	ہندوستان ترجمہ ابراہیم عمادی	جولائی۳۱	۳۷-۴۹
۱۲۳۹	شہاب (مہر محمد خاں)	''آزادی ہند'' کی غلطیاں	دسمبر۶۷	۳۱۰-۳۲۴
۱۲۴۰	۔	اختلافات کے باوجود مل بیٹھنے کی صورت	اکتوبر۷۱	۲۰۱-۲۰۸
۱۲۴۱	۔	دین الٰہی اور اس کا پس منظر: ایک تبصرہ	جولائی۷۲	۱۸-۳۵
۱۲۴۲	۔	۔	اگست۷۲	۷۴-۹۰
۱۲۴۳	۔	۔	ستمبر۷۲	۱۲۶-۱۳۹
۱۲۴۴	۔	۔	اکتوبر۷۲	۱۸۰-۱۹۸
۱۲۴۵	۔	شاد عظیم آبادی کی مرثیہ گوئی	مئی۷۰	۲۶۵-۲۷۰
۱۲۴۶	۔	''فسانہ مبتلا''	مارچ۷۲	۱۳۷-۱۴۶
۱۲۴۷	۔	مراسلہ: اصغر صاحب	جون۶۷	۳۳۰-۳۳۶
۱۲۴۸	۔	مراسلہ: سیما کی تلاش	اپریل۷۱	۲۱۷-۲۲۴
۱۲۴۹	شہاب الدین دسنوی	اسکول کے ذریعہ یکجہتی	اکتوبر۷۷	۲۱۷-۲۲۴
۱۲۵۰	۔	دیسنہ لائبریری مرحوم	فروری۸۶	۳۷-۴۵
۱۲۵۱	۔	مراسلہ: مسلمانوں کے تعلیمی سروے کا پروگرام	ستمبر۸۱	۵۴-۵۵

۱۲۶۹	شیروانی (ریاض الرحمٰن)	فیض کے ساتھ	ستمبر ۸۵	۷_۳۴
۱۲۷۰	ـ	قومی یکجہتی	ستمبر، اکتوبر ۸۶	۲۴۱_۲۵۰
۱۲۷۱	ـ	مراسلہ بہ سلسلہ مضمون ''مولانا فضل الحق خیرآبادی''	جنوری ۶۴	۵۳_۵۴
۱۲۷۲	ـ	مولانا آزاد کی معنویت دور حاضر میں	مارچ ۸۱	۱۱۹_۱۳۱
۱۲۷۳	شیریں باسط	امجد نجمی کا فنی شعور	دسمبر ۸۵	۵۱_۵۶
۱۲۷۴	ـ	مثنوی قطب مشتری میں کردار نگاری	اگست ۸۴	۷-۲۱
۱۲۷۵	شیمل (اناماری)	حمد و دعا مولانا روم کی نظر میں، ترجمہ کبیر احمد جائسی	جولائی، اگست ۷۸	۳۵۰_۳۶۹
۱۲۷۶	ـ	ـ	ستمبر ۷۸	۴۱۵_۴۲۵
۱۲۷۷	ـ	مولانا جلال الدین رومی: ترجمہ ضیاء الحسن ندوی	مارچ ۷۵	۱۴۶_۱۵۷
۱۲۷۸	ـ	ـ	اپریل ۷۵	۱۷۵_۱۸۵
۱۲۷۹	ـ	ـ	مئی ۷۵	۲۶۳_۲۷۴
۱۲۸۰	ـ	ـ	جون ۷۵	۲۷۸_۲۹۷
۱۲۸۱	ـ	غالب ایک مستشرق کی نظر میں	فروری، مارچ ۶۹	۱۹۱_۱۹۲
۱۲۸۲	صالحہ عابد حسین	ادیب پڑھنے والے سے کیا چاہتا ہے	فروری ۶۱	۲۱۲_۲۱۵
۱۲۸۳	ـ	امام حسین کا پیغام	جون ۶۴	۳۳۳_۳۳۹
۱۲۸۴	ـ	پریم چند کے کچھ نسوانی کردار	نومبر ۶۳	۲۵۶_۲۶۷

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۱۲۸۵	صالحہ عابد حسین	ٹیگور کا ایک ناول	مئی ۶۱	۳۷۷_۳۸۵
۱۲۸۶	-	خواتین جامعہ	دسمبر ۸۶	۵۴_۶۴
۱۲۸۷	-	رزم حق و باطل (ہندوستان چین جنگ)	جنوری ۶۳	۳۰_۳۷
۱۲۸۸	-	عورت اقبال کی شاعری میں	جون ۶۸	۳۰۸_۳۱۳
۱۲۸۹	-	غالب کی نثر	جولائی ۸۳	۷_۱۷
۱۲۹۰	-	غزل کی آپ بیتی	فروری ۶۷	۷۵_۸۵
۱۲۹۱	-	مجیب صاحب اور بھابھی آصفہ: کچھ یادیں کچھ باتیں	ستمبر۔ اکتوبر ۸۶	۴۵_۵۲
۱۲۹۲	-	مسلمان لڑکیوں کی تعلیم	اپریل ۴۷	۲۴_۳۱
۱۲۹۳	-	معین الدین حارث	ستمبر ۸۳	۵۶_۶۰
۱۲۹۴	-	میر انیس	ستمبر ۶۰	۹۲-۹۹
۱۲۹۵	-	میرے مولانا (ابوالکلام آزاد)	مارچ ۶۴	۱۳۶_۱۴۳
۱۲۹۶	-	میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے (غالب)	اگست ۶۵	۶۲_۷۵
۱۲۹۷	صباح الدین	اسلامی جمہوریت و اشتراکیت	جنوری ۳۵	۳۹_۵۳
۱۲۹۸	-	-	فروری ۳۵	۱۲۶_۱۵۲
۱۲۹۹	-	عربوں کا تعلیمی نظریہ	نومبر ۳۴	۳۷۸_۳۸۶
۱۳۰۰	صباح الدین عبدالرحمٰن	ہندوستان کے سلاطین، علما اور مشائخ کے تعلقات پر ایک نظر	مئی ۶۲	۳۹۱_۳۹۹
۱۳۰۱	-	-	جون ۶۲	۴۴۳_۴۵۶

۱۳۰۲	صدائے حق،	انسان کی پیدائش کا مقصد	ستمبر ۳۳	۲۰۳_۲۱۳
	فرضی نام			
۱۳۰۳	ـ	پردہ	جون ۳۳	۵۱۶_۵۳۳
۱۳۰۴	ـ	زکوٰۃ	جولائی ۳۳	۲۶_۲۹
۱۳۰۵	ـ	قربانی	اگست ۳۳	۱۲۰_۱۲۷
۱۳۰۶	صدیقی (آفاق حسین)	ایک ملاقات، ایک یاد (سلام مچھلی شہری)	اگست ۶۶	۹۵_۱۰۰
۱۳۰۷	صدیقی (احسان رشید)	اشتراکیت اور خود مختاریت	جون ۴۲	۴۳۰_۴۳۵
۱۳۰۸	صدیقی (اخلاص احمد)	مسلمان اور اسکاوٹنگ کی تحریک	نومبر ۴۴	۳۲_۳۶
۱۳۰۹	صدیقی (اقتدار حسین)	افغانوں کے عہد میں ہندوی کی ترقی از ۱۴۵۱عیسوی تا ۱۵۵۵عیسوی	اکتوبر ۶۴	۵۴۶_ ۵۵۲
۱۳۱۰	ـ	تاریخ داؤدی	جولائی ۶۵	۳۳_۴۲
۱۳۱۱	ـ	واقعات مشتاقی	اگست ۶۴	۴۲۰_۴۲۸
۱۳۱۲	صدیقی (انور)	آڈن اور نرودا: ایک تاثر	نومبر ۷۳	۲۳۱_۲۳۵
۱۳۱۳	ـ	احتشام حسین کا ادبی شعور	مئی ۷۴	۲۳۱_۲۴۵
۱۳۱۴	ـ	اردو کے نئے شاعر: مخمور سعیدی	ستمبر ۶۹	۱۵۳_۱۵۹
۱۳۱۵	ـ	اردو نثر کی تشکیل کا مسئلہ	ستمبر ۶۵	۱۳۲_۱۴۵
۱۳۱۶	ـ	اشاریت کی تہذیبی بنیادیں	ستمبر ۶۴	۴۵۵_۴۶۲
۱۳۱۷	ـ	اقبال کی عصری معنویت	اگست ۷۳	۶۸_۷۸
۱۳۱۸	ـ	انسان مغربی ادب کے آئینے میں	مارچ ۷۴	۱۴۱_۱۵۰
۱۳۱۹	ـ	پطرس بخاری: ایک تجزیہ	جنوری ۶۷	۱۹_۲۹

۱۳۲۰	صدیقی (انور)	ٹی۔ایس۔ایلیٹ: ایک تعارف	فروری ۶۵	۷۵_۸۷
۱۳۲۱	-	جامعہ کی کچھ ممتاز ادبی شخصیتیں	دسمبر ۶۶	۳۱۰_۳۱۸
۱۳۲۲	-	جدید شاعری کے کچھ مسائل	اپریل ۶۸	۲۰۲_۲۰۸
۱۳۲۳	-	جذبی ''فروزاں'' سے سخن مختصر تک	دسمبر ۶۴	۲۴۱_۲۶۶
۱۳۲۴	-	جین پال سارتر: فکروفن کی ایک نئی فضا	مئی، جون ۸۰	۲۶۲_۲۷۰
۱۳۲۵	-	خواجہ حسن نظامی کا ادبی مقام	فروری ۸۴	۷۹_۸۵
۱۳۲۶	-	ذاکر صاحب، ایک تصور، ایک تصویر	مارچ ۷۷	۱۵۰_۱۵۳
۱۳۲۷		روش، ایک رومانی شاعر	اپریل ۷۱	۱۷۵_۱۸۴
۱۳۲۸	-	شعلے کی سرگزشت (محمد علی)	اپریل ۷۹	۱۵۹_۱۶۸
۱۳۲۹	-	علم و دانش کا چراغ ''برٹرنڈ رسل''	دسمبر ۷۰	۴۱_۴۸
۱۳۳۰	-	غالب: ارضیت اور عینیت کی کشمکش میں	فروری، مارچ ۶۹	۷۱_۹۱
۱۳۳۱	-	فراق گورکھپوری	مارچ ۸۲	۴۲_۴۴
۱۳۳۲	-	کچھ انگریزی ادب کے اثرات کے بارے میں	مارچ ۷۰	۱۲۶_۱۳۰
۱۳۳۳	-	کچھ فانی کے بارے میں	ستمبر ۶۷	۱۱۹_۱۲۵
۱۳۳۴	-	کچھ نثر کے بیان میں	مئی ۷۰	۲۶۰_۲۶۴
۱۳۳۵	-	مجاز، ایک جائزہ	اکتوبر ۶۶	۲۰۰_۲۰۷
۱۳۳۶	-	مجیب صاحب کی یاد میں	مارچ ۸۸	۱۲_۱۴
۱۳۳۷	-	نہرو، ایک ادیب	جنوری ۶۹	۲۷_۳۱
۱۳۳۸	صدیقی (اولاد احمد)	بین الاقوامی کرنسیوں کا اتار چڑھاؤ	مئی ۷۶	۲۴۹_۲۵۹

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۱۳۳۹	صدیقی (اولاد احمد)	عالمی زر کا بحران اور اس کے چند مسائل	اکتوبر ۷۲	۱۹۹_۲۰۴
۱۳۴۰	ـ	مجیب صاحب بحیثیت مسلم دانش ور	ستمبر، اکتوبر ۸۶	۸۶_۱۰۰
۱۳۴۱	ـ	ہندوستانی مسلمان اور پروفیسر محمد مجیب	اکتوبر ۶۷	۱۹۹_۲۱۳
۱۳۴۲	صدیقی (رشید احمد)	احسن مارہروی	اکتوبر ۴۱	۲۳۵_۲۴۷
۱۳۴۳	ـ	جامعہ کی دوسری جوبلی	جنوری ۶۱	۱۲۴_۱۳۱
۱۳۴۴	ـ	خطبہ افتتاحیہ (مشاعرہ جشن جمہوریت)	مارچ ۶۵	۱۴۴_۱۴۸
۱۳۴۵	ـ	خطبہ جلسہ تقسیم اسناد جامعہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۶۸	نومبر ۶۸	۲۳۱_۲۵۰
۱۳۴۶	ـ	ڈاکٹر انصاری مرحوم	مئی ۳۷	۲۶۳_۲۶۹
۱۳۴۷	ـ وغیرہ	ذاکر صاحب اپنے ساتھیوں کی نظر میں	مئی ۷۰	۲۷۶_۲۸۰
۱۳۴۸	ـ	طنزیات: ابتدا اور ارتقا	اپریل ۴۴	۱۹۲_۲۰۳
۱۳۴۹	ـ	ـ	مئی، جون ۴۴	۲۷۲_۲۸۲
۱۳۵۰	ـ	ـ	دسمبر ۴۴	۵۶۹_۵۸۸
۱۳۵۱	ـ	مرحوم اصغر گونڈوی	اگست ۴۰	۵۸۹_۶۰۷
۱۳۵۲	ـ	یادوں کی دنیا پر ایک نظر	اکتوبر ۶۸	۱۷۵_۱۹۸
۱۳۵۳	صدیقی (رضی الدین)	تعلیم و تربیت کا مقصد اور نصب العین	نومبر، دسمبر ۴۶	۶۶_۷۷
۱۳۵۴	ـ	سائنس کی تعلیم	فروری ۳۹	۱۳۳_۱۴۲

۱۳۵۵	صدیقی (رضی الدین)	ہماری تعلیم کے دورخ	اپریل ۴۱	۲۶۷-۲۷۷
۱۳۵۶	صدیقی (روش)	محرومِ وادیِ غزل میں	دسمبر ۶۱	۶۹-۷۱
۱۳۵۷	صدیقی (زبیر)	وائے برون	جون ۲۷	۴۰۱-۴۱۲
۱۳۵۸	-	-	دسمبر ۲۷	۲-۱۴
۱۳۵۹	-	-	جنوری ۲۸	۲-۱۲
۱۳۶۰	صدیقی (زین الساجدین)	نزاع زوجین میں تحکیم کی اہمیت	نومبر ۷۳	۲۵۹-۲۷۰
۱۳۶۱	صدیقی (سلیم الزماں)	رائنر میریا رلکے	اپریل ۲۹	۲۶۳-۲۷۰
۱۳۶۲	صدیقی (شمس الدین)	نوعی خبوشانی	مئی ۸۹	۳۸-۴۱
۱۳۶۳	صدیقی (ضمیر)	ہندوستان کے مزدور	نومبر ۳۷	۹۵۲-۹۶۱
۱۳۶۴	صدیقی (ضیاء الرحمٰن)	تحریک آزادی اور صحافت	جنوری ۹۱	۳۲-۴۰
۱۳۶۵	-	تحریک آزادی اور اودھ پنچ	ستمبر ۹۰	۴۳-۴۷
۱۳۶۶	-	تحریک آزادی اور پریم چند	جولائی، اگست ۸۹	۱۴۰-۱۴۸
۱۳۶۷	صدیقی (ظفر احمد)	مولانا شبلی کی شاعری	اپریل ۸۰	۲۱۵-۲۳۷
۱۳۶۸	صدیقی (ظفر محمد شاہد)	شادیوں کا لازمی رجسٹریشن ترجمہ: صدیق الرحمٰن قدوائی	مارچ ۹۳	۱۸-۲۲

۱۳۶۹	صدیقی (ظفر محمد شاہد)	ہندوستانی زبان: مشترکہ تہذیب کو زندہ کرنے کی تمنا	جون ۹۳	۵۔۱۱
۱۳۷۰	صدیقی (ظہیر احمد)	قرآن شریف کے اردو تراجم	ستمبر ۷۵	۹۸۔۱۰۵
۱۳۷۱	۔	قومی یکجہتی اور اردو شاعری	جون ۶۶	۳۱۳۔۳۲۵
۱۳۷۲	۔	یہ خطہ خطہ یوناں ہے یہ وادی وادی ایمن ہے (علی گڑھ یونیورسٹی)	جولائی ۶۷	۳۰۔۳۸
۱۳۷۳	صدیقی (ظہیر علی)	مولانا محمد علی نمبر: چند خطوط	مئی ۷۹	۲۷۲
۱۳۷۴	صدیقی (عبدالحمید)	اسلامی ہندی تمدن	جنوری ۴۱	۱۔۱۳
۱۳۷۵	صدیقی (عطاءالرحمٰن)	تاریخ ادبیات ہند	دسمبر ۳۴	۴۰۷۔۴۲۵
۱۳۷۶	صدیقی (عظیم الشان)	اردو افسانہ آزادی کے بعد	اکتوبر ۹۱	۳۔۱۲
۱۳۷۷	۔	اردو اور اودھی کا رشتہ	جنوری ۹۱	۷۔۱۱
۱۳۷۸	۔	اردو اور برج بھاشا کا رشتہ	دسمبر ۹۱	۶۔۱۱
۱۳۷۹	۔	اردو کی خواتین ناول نگار	جولائی ۹۱	۱۲۔۲۳
۱۳۸۰	۔	امراؤ جان ادا اور سماجی معنویت	ستمبر ۷۸	۴۰۴۔۴۱۴
۱۳۸۱	۔	۔	اکتوبر ۷۸	۴۵۷۔۴۷۸
۱۳۸۲	۔	پریم چند کے افسانوں کی زبان و بیان	اکتوبر ۹۳	۵۔۱۶
۱۳۸۳	۔	پریم چند کے دیہی افسانے: کسان اور نیا زرعی نظام	جولائی ۹۰	۱۷۔۳۹

۱۳۸۴	صدیقی (عظیم الشان)	تیکھے لب و لہجے کی شاعری: شاہجہاں جعفری حجاب	دسمبر ۹۲	۳۷_۷
۱۳۸۵	-	جامعہ ملیہ اسلامیہ میں اردو تحقیق کی صورت حال	جون ۹۲	۳۲_۲۳
۱۳۸۶	-	جدید افسانوی ادب اور ماضی	جون ۷۷	۳۲۴_۳۱۸
۱۳۸۷	-	حیات اللہ انصاری: شخصیت کے چند پہلو	مئی ۹۲	۲۳_۱۵
۱۳۸۸	-	دکن کی ایک خاتون افسانہ نگار حسنی سرور	فروری ۹۳	۲۴_۶
۱۳۸۹	-	ڈاکٹر مختار احمد انصاری عابد صاحب کی نظر میں	جون، جولائی ۸۱	۶۴_۵۱
۱۳۹۰	-	زبان کا تخلیقی استعمال اور ناول: ایک سوال	مئی ۷۶	۲۶۱_۲۵۷
۱۳۹۱	-	کسان اور فطرت کے رشتے	نومبر ۹۰	۲۴_۱۰
۱۳۹۲	-	''کفن'' ایک تجزیہ	اپریل ۹۱	۱۷_۳
۱۳۹۳	-	کیرالہ کا ایک شاعر: سید محمد سرور	مارچ ۹۱	۳۶_۲۹
۱۳۹۴	-	میسور کا علمی و ادبی منظر نامہ	ستمبر ۹۱	۸_۳
۱۳۹۵	-	ناول کا آغاز	نومبر ۷۷	۵۹۰_۵۸۲
۱۳۹۶	-	''نشتر'': ترجمہ طبع زاد	مارچ ۹۳	۱۷_۵
۱۳۹۷	-	نظیر اکبرآبادی اور پریم چند: مماثلتوں کی تلاش میں	مئی ۹۳	۲۷_۱۲
۱۳۹۸	-	نیا معاشرہ نیا اردو افسانہ	مارچ ۹۲	۳۰_۲۲
۱۳۹۹	-	''وطن میں اجنبی'' (جگن ناتھ آزاد کا مجموعہ کلام)	جولائی ۹۳	۱۵_۹

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۱۴۰۰	صدیقی (فرحانہ)	نازک الملائکہ: حالات زندگی	دسمبر ۹۳	۳۸_۳۰
۱۴۰۱	صدیقی (مبشر علی)	حفیظ جالندھری کی منظوم رامائن کتھا	فروری ۷۵	۸۸_۸۳
۱۴۰۲	ـ	دیوان غالب کے نظامی ایڈیشن	جون ۷۴	۳۲۱_۳۱۶
۱۴۰۳	ـ	شاعر خوش بیاں پروفیسر امیر چند بہار	جون ۷۸	۳۰۵_۲۹۲
۱۴۰۴	ـ	شبلی کے چند اہم مقالات	جنوری ۷۴	۴۰_۳۵
۱۴۰۵	ـ	عبدالحلیم شرر لکھنوی	نومبر ۷۳	۲۵۸_۲۵۲
۱۴۰۶	ـ	غالب اور اردو خطوط نویسی	ستمبر ۷۴	۱۵۳_۱۴۸
۱۴۰۷	ـ	مولوی ذکاء اللہ دہلوی	نومبر ۷۶	۶۰۶_۶۰۱
۱۴۰۸	ـ	نذیر احمد اردو کے پہلے ناول نگار	اگست ۷۳	۸۹_۸۴
۱۴۰۹	صدیقی (محمد ابواللیث)	اردو تراجم، اٹھارویں انیسویں صدی میں	اکتوبر ۴۰	۷۴۵_ ۷۵۷
۱۴۱۰	ـ	امانت کی غزل گوئی پر ایک نظر	جنوری ۴۱	۷۱_۶۰
۱۴۱۱	ـ	ـ	فروری ۴۱	۱۸۱_۱۷۴
۱۴۱۲	ـ	لکھنویت کیا ہے؟	مئی ۴۱	۳۷۶_۳۶۷
۱۴۱۳	ـ	ـ	دسمبر ۴۱	۴۰۸_۴۰۱
۱۴۱۴	صدیقی (محمد عتیق)	مولانا ابوالکلام آزاد کے فکری ارتقا کی ایک اہم کڑی	اگست ۶۱	۵۳۳_۵۲۴
۱۴۱۵	ـ	اقبال صدی اور اقبال شناسی	جنوری، مارچ ۷۸	۱۳۹_۱۳۲
۱۴۱۶	ـ	سرسید، ۱۸۵۷ کی بغاوت: ایک نقطہ نظر	اپریل ۷۶	۲۰۸_۲۰۰

۱۴۱۷	صدیقی (محمد عتیق)	سرسید کا ایک مخالف۔ اخبار: میؤ میموریل گزٹ	دسمبر ۶۰	۷۸_۹۱
۱۴۱۸	-	قلعہ معلّٰی سے غالب کے تعلقات: ''اسد الاخبار'' اور ''سراج الاخبار'' کی روشنی میں	فروری ۶۱	۱۹۹_۲۰۶
۱۴۱۹	-	مولانا محمد علی بنام ڈاکٹر سر محمد اقبال	نومبر ۹۳	۶_۱۵
۱۴۲۰	۔مرتب	مولانا محمد علی کے خاندانی حالات مقتبس ''تذکرہ کاملان رامپور''	اپریل ۷۹	۱۷۹_۱۸۴
۱۴۲۱	-	۱۹ اگست	ستمبر ۷۰	۱۳۳_۱۴۶
۱۴۲۲	صدیقی (محمد قاسم)	سید محمود کی تعلیمی خدمات	نومبر ۸۱	۳۷_۴۲
۱۴۲۳	صدیقی (محمد نعیم)	اکبر الہ آبادی اور سید سلیمان ندوی	ستمبر ۷۷	۴۷۰_۴۸۴
۱۴۲۴	-	جدید مشرقی تنقید کا دبستان شبلی	مئی ۷۹	۲۳۳_۲۳۹
۱۴۲۵	-	-	جون ۷۹	۲۸۹_۲۹۷
۱۴۲۶	-	-	جولائی، اگست	۳۵۳_۳۶۶
۱۴۲۷		سید سلیمان ندوی کی ہمہ گیری اور جامعیت	دسمبر ۷۵	۲۸۷_۳۰۸
۱۴۲۸	-	عہد اسلامی کے ہند میں مشترکہ تہذیب کا ارتقا	اپریل ۷۸	۱۶۷_۱۸۰
۱۴۲۹	-	مولانا محمد علی اور سید سلیمان ندوی	اپریل ۷۹	۱۰۹_۱۲۹
۱۴۳۰	صدیقی (مظہر الدین)	اشتراکیت کی فلسفیانہ بنیادوں پر ایک تنقیدی نگاہ	اپریل ۴۰	۲۹۹_۳۰۸

۱۴۳۱	صدیقی (مظہرالدین)	جمہوریت جدید اور اسلام	اکتوبر ۳۹	۴۶۹_۴۷۳
۱۴۳۲	ـ	نیا نظام عالم	جولائی ۴۰	۵۱۱_۵۲۸
۱۴۳۳	ـ	ہندوستانی مسلمانوں کا تمدن	ستمبر ۴۰	۶۶۷_۶۷۴
۱۴۳۴	صدیقی (نورالاسلام)	امیر خسرو کی شاعری اور قومی یکجہتی	جون ۸۹	۴۶_۵۱
۱۴۳۵	ـ	ڈاکٹر زور کی فارسی خدمات: ایک جائزہ	نومبر ۸۹	۳۴_۴۵
۱۴۳۶	ـ	''نوادرالالفاظ'': ایک بے مثال لغت	نومبر، دسمبر ۸۳	۵۶_۶۳
۱۴۳۷	صغرا مہدی	اردو شاعری میں عورت کا تصور	جون ۸۳	۳۱_۴۴
۱۴۳۸	ـ	اکبر کی شاعری میں عورت کا تصور	جولائی ۸۸	۳_۱۳
۱۴۳۹	ـ	جامعہ: ایک طرز زندگی	دسمبر ۹۱	۵۰_۵۵
۱۴۴۰	ـ	چلتے ہو تو موریشش کو چلیے	مارچ ۹۲	۳۱_۳۶
۱۴۴۱	ـ	ـ	اپریل ۹۲	۷_۱۵
۱۴۴۲	ـ	خدیجہ مستور کا فن	جنوری ۸۶	۳۰_۳۵
۱۴۴۳	ـ	شاہجہاں بیگم: ایک شمع رہ گئی تھی	نومبر ۹۰	۷_۹
۱۴۴۴	ـ	عصمت کی افسانہ نگاری اور اردو کی افسانہ نگار خواتین	جون ۹۳	۳۳_۳۷
۱۴۴۵	ـ	''مسافر کی ڈائری'' ایک جائزہ	اگست ۲۹	۵_۹
۱۴۴۶	ضیا	مسلمان کیا کریں	اپریل ۴۰	۲۵۳_۲۶۹
۱۴۴۷	ضیاءالدین احمد	با مقصد تعلیم کا نظریہ	اپریل ۴۱	۳۰۷_۳۱۳

۱۴۸۲	عابد پشاوری۔ فرضی نام	"سلک گوہر" کا دوسرا اور "رانی کیتکی کی کہانی" کا تیسرا مخطوطہ	دسمبر ۸۰	۵۸۳_۶۰۲
۱۴۸۳	عابد (عابد علی)	غالب کی فارسی شاعری	ستمبر ۳۲	۱۸۵_۲۰۷
۱۴۸۴	ـ	ـ	اکتوبر ۳۲	۱۸۵_۲۰۰
۱۴۸۵	ـ	ـ	نومبر ۳۲	۳۶۱_۳۸۱
۱۴۸۶	ـ	ـ	دسمبر ۳۲	۴۵۰_۴۸۰
۱۴۸۷	عابد حسین	ادب اور نفسیات	فروری ۶۱	۱۷۱_۱۷۴
۱۴۸۸	ـ	اقبال کا مقام	اپریل ۶۱	۲۸۳_۲۸۶
۱۴۸۹	ـ	انگریز اور ان کی تہذیب	اکتوبر ۴۵	۲_۱۷
۱۴۹۰	ـ	انگریزوں کی زندگی کی تاریخی اور تمدنی بنیادیں	جنوری ۳۶	۱۱_۲۷
۱۴۹۱	ـ	ایک سچا افسانہ (حکیم اجمل خاں)	جنوری ۲۸	۵۰_۵۷
۱۴۹۲	ـ	بازیچہ اطفال ہے دنیا میرے آگے	فروری، مارچ ۶۹	۹۲_۹۷
۱۴۹۳	ـ	برنارڈ شا	جنوری ۳۰	۲_۱۰
۱۴۹۴	ـ	ـ	مارچ ۳۰	۱۶۲_۱۷۸
۱۴۹۵	ـ	ترکیبی ادب	اگست ۶۱	۵۰۷_۵۱۱
۱۴۹۶	ـ	تصادم اور تقسیم	فروری ۸۹	۱۸_۲۷
۱۴۹۷	ـ	تمدن اور مذہب	جولائی ۹۸	۱_۸
۱۴۹۸	ـ	جامعہ ملیہ: ماضی، حال، مستقبل (۱۹۳۰ء سے ۱۹۴۶ء تک)	دسمبر ۶۳	۲۹۱_۲۹۸

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۱۵۷۲	عاقل (محمد)	سہارن پور کی قریش برادری	مارچ ۴۳	۴۷_۳۷
۱۵۷۳	۔	سہارن پور کی کنبوہ برادری	جون ۴۶	۵۲_۴۶
۱۵۷۴	۔	سہارن پور میں گاؤں کی برادری	فروری ۴۶	۲۹_۲۲
۱۵۷۵	۔	سیاسی تعلیم	نومبر ۳۸	۴۴۳_۴۳۶
۱۵۷۶	۔	شیوخ کی برادری	اگست ۴۶	۳۲_۲۸
۱۵۷۷	۔	شیخ زادوں اور سیدوں کی برادری	اگست ۴۶	۴۵_۳۳
۱۵۷۸	۔	ضلع سہارن پور کے زمین دار اور کاشت کار	مئی ۴۶	۲۸_۱۶
۱۵۷۹	۔	علی گڑھ کے تالے اور دھات کی صنعت کا جائزہ	اکتوبر ۴۵	۴۹_۳۳
۱۵۸۰	۔	۔	نومبر ۴۵	۵۵_۳۷
۱۵۸۱	۔	غریبی	فروری ۳۹	۲۰۰_۱۹۴
۱۵۸۲	۔	عہد وسطیٰ میں یورپ کی حالت	مارچ ۳۹	۳۱۸_۲۹۹
۱۵۸۳	۔	قوت محرکہ کی کہانی	اگست ۳۹	۷۳۵-۷۱۹
۱۵۸۴	۔	قومی معاشی تنظیم	جولائی ۳۹	۶۵۷_۶۴۷
۱۵۸۵	۔	کاروبار کی تنظیم کی مختلف شکلیں	ستمبر ۳۹	۴۰۷_۳۸۹
۱۵۸۶	۔	کانگریس کی پچاس سالہ جوبلی	دسمبر ۳۵	۱۰۶۲_۱۰۵۵
۱۵۸۷	۔	کیا معاشی اصول سے سود ناجائز ہے؟	نومبر ۳۴	۳۷۷_۳۶۴
۱۵۸۸	۔	مسلم راجپوت برادری	جنوری ۴۶	۴۰_۳۳
۱۵۸۹	۔	مسلمانان ہند کی معاشی حالت کا جائزہ	مئی ۴۵	۱۳_۸
۱۵۹۰	۔	مسلمانان ہند کے لیے آئندہ راہ عمل	مارچ ۳۶	۲۹۵_۲۹۱
۱۵۹۱	۔	۔	اپریل ۳۶	۲۷۸_۲۷۲

۱۶۱۰	عبدالجلیل	عربی سیادت کے خلاف عجمی تحریکیں	اپریل ۳۲	۳۲۰_۳۱۰
۱۶۱۱	_	_	مئی ۳۲	۴۶۰_۴۴۶
۱۶۱۲	_	قلعہ دہلی کے میوزیم پر ایک نظر	جولائی ۲۹	۴۸_۴۲
۱۶۱۳	_	معتزلہ	اپریل ۳۰	۲۶۷_۲۵۲
۶۱۴	عبدالحسیب	زندگی اور موت سائنس کی روشنی میں	ستمبر ۴۱	۲۰۱_۱۹۷
۶۱۵	عبدالحفیظ	قانون کی ابتدا	مارچ ۴۵	۱۴_۲
۱۶۱۶	_	مسلمانوں کی علمی ترقی پر ایک نظر	دسمبر ۳۳	۵۳۷_۵۳۱
۱۶۱۷	عبدالحق	عربی فلسطینی احتجاجی ادب	اکتوبر ۸۵	۲۹_۱۷
۱۶۱۸	_	_	نومبر ۸۵	۳۰_۲۳
۱۶۱۹	عبدالحق خاں	ہائر سکنڈری اسکول	نومبر ۷۰	۱۰۱_۹۷
۱۶۲۰	عبدالحلیم	بیسویں صدی میں عربی ادب کا ارتقا	فروری ۶۷	۹۵_۶۸
۱۶۲۱	_	_	مارچ ۶۷	۱۴۷_۱۳۶
۱۶۲۲	_	عربی ادب میں افسانہ نگاری: رومان پسند مکتب فکر	دسمبر ۶۷	۳۰۹-۲۹۷
۱۶۲۳	_	_	جنوری ۶۸	۴۶_۲۲
۱۶۲۴	_	عربی میں انسائیکلوپیڈیا کی تحریک	فروری ۶۵	۹۸_۸۸
۱۶۲۵	_	''نہایۃ الارب'' کا ایک اجمالی تعارف	مارچ ۶۵	۱۳۸_۱۲۷
۱۶۲۶	عبدالحمید ☆	اسلامی ہندی تمدن	دسمبر ۴۰	۹۱۳-۹۰۱
۱۶۲۷	_	پستالوزی	مئی ۳۵	۳۰۰_۲۸۸
۱۶۲۸	_	_	جنوری ۳۶	۱۰_۱

☆ مزید دیکھیے: زبیری (عبدالحمید)

۱۶۲۹	عبدالحمید	تمدن انسانی کا انتشار	اپریل ۴۲	۲۷۲-۲۵۰
۱۶۳۰	-	جدید اسلامی تحریک قومیت	ستمبر ۳۶	۷۹۸-۷۸۵
۱۶۳۱	-	جدید انقلاب اور مسلمانان ہند کے تعلیمی مسائل	اپریل ۳۹	۳۴۶-۳۲۵
۱۶۳۲	-	-	جولائی ۳۹	۶۳۸-۶۱۷
۱۶۳۳	-	جدید مغربی تمدن کی ماہیت	جون ۳۵	۴۰۷-۳۸۷
۱۶۳۴	-	روسو کا نظریہ تعلیم	جون ۳۷	۴۵۸_۴۵۱
۱۶۳۵	-	مسلمانان ہند کا نصب العین	جولائی ۳۷	۵۱۶_۵۰۹
۱۶۳۶	-	معاشی تاریخ ہند کا ایک ورق	اگست ۲۳	۹۸_۹۱
۱۶۳۷	-	ہندوستان کا تعلیمی نصب العین: فلسفہ تاریخ وتمدن کی روشنی میں	اپریل ۳۵	۳۱۰_۲۹۹
۱۶۳۸	-	ہندوستانی تحریک قومیت	اپریل ۳۶	۳۱۱_۲۹۹
۱۶۳۹	عبدالحمید خاں	نظام اشتراکی	مئی ۲۳	۳۶_۳۰
۱۶۴۰	عبدالرحمٰن	ایران کا سیاسی پس منظر	ستمبر ۴۶	۴۰_۲۰
۱۶۴۱	عبدالرحمٰن بجنوری	ڈاکٹر بجنوری کے چند خطوط مرتبہ: نادم سیتاپوری	جنوری ۶۳	۲۷_۱۸
۱۶۴۲	عبدالرحیم	قرون وسطی کے مسلم سکے اور کتبے	نومبر، دسمبر ۸۲	۵۵_۴۰
۱۶۴۳	عبدالرشید	سونا: ایک قدر بیجا	اپریل ۶۳	۲۳۳_۲۲۸
۱۶۴۴	عبدالرؤف خاں	تصوف: ایک اجمالی تعارف	فروری ۸۴	۳۲_۲۴
۱۶۴۵	عبدالسلام	طلیطلہ سے ٹری ایسٹ تک: تجدید عہد ترجمہ: شہاب الدین انصاری	مارچ ۸۱	۱۵۶_۱۴۵

۱۶۴۶	عبدالعلیم	دانتے اور اسلام	ستمبر ۲۶	۱۸۵_۲۰۰
۱۶۴۷	ـ	سیرت نبوی اور مستشرقین	اپریل ۲۹	۲۴۳_۲۶۲
۱۶۴۸	ـ	عربی زبان عصر جاہلی میں	ستمبر ۲۵	۲۶۲_۲۷۲
۱۶۴۹	ـ	عقیدہ اعجاز القرآن کی تاریخ	جنوری ۳۳	۱_۲۴
۱۶۵۰	ـ	ـ	فروری ۳۳	۹۷_۱۱۵
۱۶۵۱	ـ	سحر اور اس کے اقسام	ستمبر ۲۴	۴۰۵_۴۱۷
۱۶۵۲	ـ مترجم	شیر شاہ اور اس کا نظام حکومت	اکتوبر ۲۳	۱۹۹_۲۱۲
۱۶۵۳	عبدالغفار (قاضی)	اجمل خاں	فروری ۲۸	۲_۸
۱۶۵۴	ـ	اردو زبان کی قومی شاعری: غالب، اقبال، اکبر، شبلی، جوہر، حسرت	جولائی، اگست ۲۴	۳۳۶_۳۴۸
۱۶۵۵	ـ	ـ	ستمبر ۲۴	۳۸۴_۳۹۷
۱۶۵۶	ـ	ارض خفی: وسط ایشیا کی تاریخ حاضرہ پر ایک نظر	جون ۳۰	۴۰۲_۴۱۲
۱۶۵۷	ـ	ڈاکٹر مختار احمد انصاری	جون، جولائی ۸۱	۱۱_۱۹
۱۶۵۸	ـ	جمال الدین افغانی	مارچ ۳۲	۱۹۰_۲۰۳
۱۶۵۹	ـ	حاجی جان محمد چھوٹانی	ستمبر ۹۰	۳۲_۳۷
۱۶۶۰	ـ	سنجیدگی کا دوسرا رخ	مئی ۳۰	۳۴۰_۳۴۸
۱۶۶۱	ـ	مولانا محمد علی بحیثیت صحافی	جنوری، فروری ۸۰	۹۶_۱۰۴
۱۶۶۱	ـ	رومۃ الکبریٰ	مارچ ۲۳	۲۹_۳۶
۱۶۶۳	ـ	ـ	اپریل ۲۳	۲۲_۳۰

۱۶۶۴	عبدالغفار مدھولی	دو خط ''ذاکر حسین صاحب کے انتقال پر''	جون ۶۹	۳۸۲_۳۷۹
۱۶۶۵	-	زبان اردو کس طرح ترقی کر سکتی ہے	دسمبر ۲۵	۴۵۶_۴۴۳
۱۶۶۶	عبدالغفور	ارتباط نصاب	جولائی ۴۱	۳۴_۳۳
۱۶۶۷	-	استاد اور اس کے مسائل	جون ۴۱	۴۳۹_۴۲۳
۱۶۶۸	-	امتحان	مارچ ۴۰	۲۰۷_۱۹۳
۱۶۶۹	-	بچہ اور تعلیم	جون ۳۹	۵۳۸_۵۲۲
۱۶۷۰	-	پرانے اور نئے ادب کی آویزش	جنوری ۴۵	۱۹_۱۲
۱۶۷۱	-	تعلیم اور جبلتیں	اپریل ۳۹	۳۷۵_۳۶۲
۱۶۷۲	-	تعلیم سے کیا مراد ہے	جنوری ۳۹	۸۸_۷۸
۱۶۷۳	-	تعلیم کی نفسیاتی بنیادیں	مارچ ۳۹	۲۹۰_۲۷۶
۱۶۷۴	-	تعلیمی بجٹ	دسمبر ۴۱	۴۰۰_۳۸۳
۱۶۷۵	-	جاپان کا بحری مطالبہ	اگست ۳۴	۲۵۲_۲۴۸
۱۶۷۶	-	جاپانی مقابلہ: جاپان صنعتی دنیا کا ایک زبردست حریف	فروری ۳۴	۷۳_۶۱
۱۶۷۷	-	چین کے جاپان پر احسانات	اپریل ۳۸	۳۹۶،۳۸۷
۱۶۷۸	-	ڈاکٹر انصاری اور فن مصوری	اکتوبر ۳۸	۳۴۵-۳۳۸
۱۶۷۹	-	سزا	مئی ۴۰	۳۵۹_۳۵۳
۱۶۸۰	-	سزا دینے والے	جولائی ۴۰	۵۴۰_۵۲۹
۱۶۸۱	-	سماج اور استاد	اکتوبر ۴۰	۷۷۱_۷۵۸
۱۶۸۲	-	ننھے کے سوالات	جون ۴۵	۱۸_۱۳
۱۶۸۳	- مترجم	ہندوستان عربوں کی نظر میں	اگست ۶۲	۷۵_۶۸

۱۶۸۴	عبدالغفور مترجم	ہندوستان کی تعلیمی تحریکیں (جائزہ)	نومبر، دسمبر ۴۶	۱۲۸_۱۷۱
۱۶۸۵	عبدالقادر	انقلاب فرانس	جولائی ۳۲	۳۴_۴۴
۱۶۸۶	ـ	بحری طاقت کا اثر ہندوستان کی تاریخ پر	نومبر ۲۵	۳۶۵_۳۷۵
۱۶۸۷	ـ	پابندیاں: مجلس اقوام کی طرف سے اطالیہ کے خلاف عائد کردہ پابندیاں	فروری ۳۷	۱۱۹_۱۳۰
۱۶۸۸	ـ	تہذیب حاضر کا خاتمہ: یورپ کے کوڑ مغزوں کے نام	جولائی ۳۷	۵۶۱_۵۶۵
۱۶۸۹	ـ	خلافت پر ایک نظر	ستمبر ۲۶	۱۶۱_۱۷۶
۱۶۹۰	ـ	روحانی کلام اور روحانی عمل	دسمبر ۲۷	۲۹_۳۸
۱۶۹۱	ـ	سلطنت برطانیہ کا جدید تخیل: سلطنت میں نوآبادیوں کا درجہ	جون ۲۷	۴۲۱_۴۴۶
۱۶۹۲	ـ	سیاسیات پر چند عربی تصانیف	مئی ۳۰	۳۲۰_۳۳۹
۱۶۹۳	ـ	فرانس کی حالت انقلاب کے وقت	اکتوبر ۳۳	۳۲۳_۳۳۴
۱۶۹۴	ـ	مجلس اقوام	دسمبر ۲۳	۳۸۶_۳۹۱
۱۶۹۵	ـ	معاشی تاریخ مطالعہ جدید کے نقطہ نظر سے	دسمبر ۳۶	۱۰۱۹_۱۰۳۱
۱۶۹۶	ـ	نظریہ انقلاب کے چند اہم پہلو	دسمبر ۳۹	۵۴۸_۵۵۵
۱۶۹۷	ـ مترجم	ہندوستان کا افلاس	جنوری ۲۴	۳۷_۴۵
۱۶۹۸	ـ	ـ	فروری ۴۲	۹۳_۱۰۱

نمبر	مصنف	عنوان	تاریخ	صفحات
۱۶۹۹	عبدالقدوس	تصور باری کا ارتقاء	مارچ ۳۳	۲۳۹_۲۵۵
۱۷۰۰	-	-	اپریل ۳۳	۲۹۶_۳۱۳
۱۷۰۱	عبدالقوی دسنوی	ابوالفضل محمد عباس رفعت شروانی: مرزا غالب کے ایک فاضل شاگرد	فروری۔ مارچ ۶۹	۱۰۷_۱۱۳
۱۷۰۲	-	اقبالیات	جولائی ۶۶	۱۴_۲۶
۱۷۰۳	-	راجندر سنگھ بیدی ساڑھے چودہ گھنٹے بھوپال میں: رپورتاژ	مئی ۶۷	۲۵۰_۲۶۱
۱۷۰۴	عبدالقوی	ہندوستانی مسلمانوں کی تہذیب و تمدن کیا ہے	اکتوبر ۴۰	۷۹۱_۷۹۸
۱۷۰۵	عبدالقیوم (شاہ)	امریکہ اور مشرق وسطیٰ	دسمبر ۶۱	۸۲_۹۰
۱۷۰۶	-	انقلاب مصر کا تاریخی پس منظر	فروری ۶۳	۸۱_۹۱
۱۷۰۷	-	کامن ویلتھ اور ہندوستان	جون ۶۲	۴۷۱_۴۷۶
۱۷۰۸	-	مسئلہ فلسطین اور اس کا سیاسی حل	نومبر ۴۷	۲۵۷_۲۶۵
۱۷۰۹	-	مغربی ایشیا کی مسلم ریاستوں میں فوجی انقلاب	مارچ ۶۲	۳۰۲_۳۰۸
۱۷۹۱	عبدالقیوم (مامون)	تقریر جلسہ تقسیم اسناد خصوصی	اپریل ۹۰	۱۰_۱۳
۱۷۱۱	عبدالکریم (محمد)	ملت اسلامیہ دکن کی معاشی ترقی کے لیے ایک لائحہ عمل	اکتوبر ۴۴	۹_۲۴
۱۷۱۲	عبداللطیف اعظمی	آل انڈیا اسلامک اسٹڈیز کا آٹھواں اجلاس (۱)	نومبر ۷۸	۵۲۳_۵۳۱
۱۷۱۳	-	-	دسمبر ۷۸	۵۷۸_۵۹۳

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۱۷۱۴	عبداللطیف اعظمی	اردو صحافت نگاروں کا سیمینار: ایک رپورتاژ	اگست ۷۱	۹۹_۱۱۰
۱۷۱۵	ـ	اردو نثر کے مختلف اسالیب	اکتوبر ۶۵	۲۱۱_۲۱۹
۱۷۱۶	ـ	اسلامک اسٹڈیز کانفرنس: چھٹا اجلاس	فروری ۷۰	۱۱۰_۱۱۲
۱۷۱۷	ـ	اسلامک اسٹڈیز کانفرنس: ساتواں اجلاس ۱۹۷۷	اکتوبر ۷۴	۲۰۳_۲۱۳
۱۷۱۸	ـ	اصلاح معاشرہ کی کوشش مولانا نذیر احمد کے ناولوں میں	جون ۶۵	۲۸۸_۲۹۳
۱۷۱۹	ـ	اقبال اور جامعہ ملیہ	جنوری، مارچ ۷۸	۷_۸
۱۷۲۰	ـ	امیر جامعہ عبدالمجید خواجہ مرحوم	جنوری ۶۳	۳_۸
۱۷۲۱	ـ	امیر خسرو ایک نظر میں	دسمبر ۷۷	۲۶۴_۲۶۶
۱۷۲۲	ـ	اندرا گاندھی اور عابد حسین کی اردو خدمات کا اعتراف	اپریل ۷۴	۲۰۹_۲۲۳
۱۷۲۳	ـ	''انڈیا ونس فریڈم'' کیا مولانا آزاد کی تصنیف ہے؟	مارچ ۶۷	۱۴۸_۱۵۷
۱۷۲۴	ـ	انیس آپا، ستمبر ۱۹۰۶ء۔ ۱۶ جولائی ۱۹۸۲	اگست ۸۲	۳۸_۴۴
۱۷۲۵	ـ	۱۹۶۴ کا سیاسی جائزہ: ہندوستان	جنوری ۶۵	۳۵_۴۱
۱۷۲۶	ـ	ایک مراسلہ (سری نواس لاہوٹی) اور اس کا جواب	اپریل ۸۱	۲۲۲_۲۲۳

۱۷۲۷	عبداللطیف اعظمی	ایک مختصر بزم مشاعرہ	دسمبر ۶۳	۳۳۳_۳۳۰
۱۷۲۸د	-	بابائے اردو مولوی عبدالحق	ستمبر ۶۱	۶۰۰_۵۹۶
۱۷۲۹	-	بجھے کیا کیا چراغ خانماں افروز	فروری ۸۱	۱۰۷_۱۰۱
۱۷۳۰	-	-	اپریل ۸۱	۲۱۱_۲۰۷
۱۷۳۱	-	-	مئی ۸۱	۲۵۹_۲۵۶
۱۷۳۲	-	پروفیسر مشیر الحق مرحوم: ایک نظر	مئی ۹۰	۲۰_۱۷
۱۷۳۳	-	پروفیسر محمد سرور کی وفات	نومبر ۸۳	۴۵،۵۶
۱۷۳۴	-	پنڈت نہرو اور جامعہ ملیہ اسلامیہ	دسمبر ۸۹	۵۳_۴۲
۱۷۳۵	-	تراجم	فروری ۶۲	۴۵_۴۴
۱۷۳۶	-	تلوک چند محروم کی یاد: ایک رپورتاژ	اکتوبر ۶۷	۲۲۱_۲۱۴
۱۷۳۷	-	تیسرے امیر جامعہ عبدالمجید خواجہ، ۱۹۶۲_۱۹۳۷	نومبر ۷۰	۱۴۴_۱۳۹
۱۷۳۸	-	ٹیگور: مختصر حالات زندگی	مئی ۶۱	۳۴۵_۳۴۰
۱۷۳۹	-	جامعہ اور اس کے طلباء قدیم	دسمبر ۶۶	۳۲۰_۳۱۸
۱۷۴۰	-	جامعہ کا ایک چراغ اور بجھا: ارشاد الحق صاحب کا انتقال	مئی ۷۲	۲۸۰_۲۷۳
۱۷۴۱	-	جامعہ کا جشن زریں ۱۹۲۰_۱۹۷۰	اکتوبر ۷۰	۱۷۹_۱۷۳
۱۷۴۲	-	-	دسمبر ۷۰	۴۳۲_۴۲۱
۱۷۴۳	-	-	جنوری ۷۱	۵۶_۴۴
۱۷۴۴	-	جامعہ میں صحبت شعر وسخن	ستمبر ۶۲	۱۶۴_۱۶۲
۱۷۴۵	-	جامعہ میں ہندو پاک مشاعرہ	مئی ۶۲	۴۳۶_۴۳۳

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۱۷۴۶	عبداللطیف اعظمی	جامعہ میں یوم ٹیگور	مئی ۶۱	۳۹۲
۱۷۴۷	ـ	جامعہ ملیہ اسلامیہ میں اردو کا مقام	فروری ۸۹	۵۶_۵۹
۱۷۴۸	ـ	جامعہ ملیہ: ماضی، حال اور مستقبل (مختلف واقعات کی تاریخیں)	دسمبر ۶۳	۲۸۳
۱۷۴۹	ـ	جگر وفات کے بعد	اکتوبر ۶۱	۲۶۴_۲۶۵
۱۷۵۰	ـ	حامد صاحب کی وفات	جنوری ۶۴	۳_۴
۱۷۵۱	ـ	حامد علی خاں ۱۹۱۵_۱۹۶۳	نومبر ۷۰	۱۹۴_۱۹۵
۱۷۵۲	ـ	حکیم اجمل خاں	جنوری ۶۷	۴۹_۵۳،۵۶
۱۷۵۳	ـ	حیات اسلم کی اہم تاریخیں	مارچ_مئی ۸۲	۱۷۳_۱۸۴
۱۷۵۴	ـ	خالدہ ادیب خانم	مارچ ۶۵	۱۴۴_۱۵۵
۱۷۵۵	ـ	دارالمصنفین کی طلائی جوبلی	فروری ۶۵	۹۹_۱۰۴
۱۷۵۶	ـ	ڈاکٹر انصاری اور حکیم اجمل خاں	جون، جولائی ۸۱	۴۱_۵۰
۱۷۵۷	ـ	ڈاکٹر انصاری اور میڈیکل مشن	جون، جولائی ۸۱	۶۹_۷۲
۱۷۵۸	ـ	ڈاکٹر ذاکر حسین: اہم تاریخیں	جون ۶۹	۴۱۹_۴۲۳
۱۷۵۹	ـ	ڈاکٹر ذاکر حسین: معمار انسانیت	جون ۹۰	۴_۱۱
۱۷۶۰	ـ	ڈاکٹر محمود حسین خاں مرحوم ۱۹۰۷_۱۹۷۵	مئی ۷۵	۲۷۵_۲۸۰
۱۷۶۱	ـ	ڈاکٹر یوسف حسین صاحب کی وفات	مارچ ۷۹	۲_۵
۱۷۶۲	ـ	ذاکر صاحب کے ابتدائی حالات زندگی	مارچ ۷۱	۱۳۰_۱۳۶

نمبر	مصنف	عنوان	تاریخ	صفحات
۱۷۸۱	عبداللطیف اعظمی	مجیب صاحب: شخصیت اور اسلوب نگارش	ستمبر، اکتوبر ۸۶	۱۹۱_۱۹۸
۱۷۸۲	-	مجیب صاحب کا آخری سفر	مارچ ۸۵	۴۶_۴۸
۱۷۸۳	-	مخدوم محی الدین	ستمبر ۶۹	۱۴۱_۱۵۲
۱۷۸۴	-	مسلم پرسنل لاء پر نظر ثانی	فروی ۶۴	۸۱_۸۵
۱۷۸۵	-	مسلم یونیورسٹی اور سرسید	جولائی ۷۲	۴۴_۵۱
۱۷۸۶	-	مسلم یونیورسٹی کے نئے وائس چانسلر پروفیسر عبدالعلیم	فروری ۶۸	۸۴_۸۸
۱۷۸۷	-	مصور فطرت خواجہ حسن نظامی	فروری ۷۴	۹۸_۱۰۷
۱۷۸۸	-	مولانا آزاد اپنے معاصرین کے خطوط کی روشنی میں	مارچ ۶۳	۶۳-۷۹
۱۷۸۹	-	مولانا آزاد کی انیسویں برسی: ایک رپورتاژ	مارچ ۷۷	۱۵۴_۱۶۱
۱۷۹۰	-	مولانا آزاد کی بیسویں برسی	اپریل ۷۸	۱۹۸_۲۰۳
۱۷۹۱	-	مولانا آزاد کی ۲۳ ویں برسی	مارچ ۸۱	۱۵۷_۱۶۸
۱۷۹۲	-	مولانا آزاد کی پیشین گوئی جو حرف حرف پوری ہوئی	فروری ۷۲	۱۰۷_۱۱۲
۱۷۹۳	-	مولانا آزاد کی دسویں برسی: ایک رپورتاژ	مارچ ۶۸	۱۵۶_۱۶۴
۱۷۹۴	-	مولانا ابوالکلام آزاد	مارچ ۸۳	۳۰_۳۴
۱۷۹۴	-	مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا سید سلیمان ندوی کے باہمی تعلقات ان کے خطوط کی روشنی میں	دسمبر ۶۳	۳۱۴_۳۲۹

نمبر	مصنف	عنوان	ماہ و سال	صفحات
۱۷۹۵	عبداللطیف اعظمی	مولانا اسلم جیراجپوری نمبر ایک نظر میں	فروری ۸۲	۴-۲
۱۷۹۶	-	مولانا اسلم کی اقبال شناسی	مارچ۔مئی ۸۲	۱۵۶_۱۳۸
۱۷۹۷	-	مولانا اسلم کی کتابوں کی توضیحی ببلو گرافی	مارچ۔مئی ۸۲	۱۷۲_۱۶۵
۱۷۹۸	-	مولانا شبلی نعمانی بحیثیت مورخ اور سوانح نگار	مارچ ۴۲	۲۱۵_۲۰۵
۱۷۹۹	-	مولانا محمد علی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ	اپریل ۷۹	۲۰۰_۱۹۷
۱۸۰۰	-	مولانا محمد علی نمبر کے بارے میں مراسلہ کا جواب	ستمبر ۷۹	۴۶۷_۴۶۲
۱۸۰۱	-	مہاراشٹر میں اردو: ایک سفر ایک رپورتاژ	دسمبر ۸۱	۵۳_۴۱
۱۸۰۲	-	ناز انصاری مرحوم: کچھ یادیں کچھ باتیں	نومبر ۹۲	۱۴_۵
۱۸۰۳	-	نگارشات مجیب: ایک تاثر	دسمبر ۷۴	۳۲۹_۳۲۰
۱۸۰۴	-	ہندوستان کے تصنیفی ادارے	مئی ۶۳	۷۴_۶۹
۱۸۰۵	-	یادرفتگاں: ایک مخلص جامعی یوسف صاحب کا انتقال	جنوری ۶۸	۵۶_۵۲
۱۸۰۶	-	یوم شبلی: ایک رپورتاژ	اپریل ۶۸	۲۱۹_۲۱۰
۱۸۰۷	ـــــــ مترجم	دنیا میں ذخیرہ غذا	جون ۳۶	۵۵۳_۵۴۶

۱۸۰۸	ـ مرتب	ہندوستان کی یونیورسٹیاں، ان کا سن تاسیس اور اردو فارسی عربی تعلیم	جولائی ۷۷	۳۸۲ـ۳۷۷
۱۸۰۸	ـ	'جامعہ' کے پچاس سال	نومبر ۷۰	۵۲ـ۹
۱۸۰۹	عبداللہ (ایس ـ ایم)	سوویٹ اسکولوں سے تنظیمی تجربات	مارچ ۴۵	۲۹ـ۲۷
۱۸۱۰	عبداللہ (محمد) مرتب	اشاریہ ''صحیفہ'' لاہور جون ۱۹۵۷ تا اپریل ۱۹۷۸	جنوری ۸۳	۴۲ـ۳۳
۱۸۱۱	ـ	ـ	فروری ۸۳	۴۸ـ۴۳
۱۸۱۲	ـ	ـ	اپریل ۸۳	۵۲ـ۴۶
۱۸۱۳	ـ	ـ	مئی ۸۳	۵۶ـ۵۱
۱۸۱۴	ـ	ـ	جون ۸۳	۵۶ـ۵۴
۱۸۱۵	عبداللہ (محمد) (شیخ)	پنڈت نہرو میرے دوست	دسمبر ۸۹	۲۹ـ۲۵
۱۸۱۶	عبداللہ زمانی	ہندوستانی صنعتوں کو تحفظ کی ضرورت	مئی ۳۹	۴۸۵ـ۴۷۲
۱۸۱۷	عبداللہ الندیم	مصر میں تعلیم: گذشتہ و موجودہ حالات ترجمہ محمد حسین محوی	فروری ۲۳	۵۴ـ۴۷
۱۸۱۸	ـ	ـ	اپریل ۲۳	۵۳ـ۴۶
۱۸۱۹	عبدالماجد دریا آبادی	تاریخ تصوف کا ایک ورق: کشف المحجوب	نومبر ۲۳	۲۶۸ـ۲۶۱
۱۸۲۰	ـ	ـ	دسمبر ۲۳	۳۴۷ـ۳۳۲
۱۸۲۱	ـ	جوہر اور ان کی شاعری	جون ۲۳	۱۷ـ۱
۱۸۲۲	ـ	جوہر کی شاعری	نومبر ۳۵	۸۹۴ـ۸۷۹

۱۸۲۳	عبدالماجد دریا آبادی	دریا آبادی کے خط بحری آبادی کے نام مرتبہ مشیر الحق	اگست ۷۷	۴۱۹_۴۳۷
۱۸۲۴	ـ	روزنامہ ہمدرد	اپریل ۷۹	۱۹۰_۱۹۶
۱۸۲۵	ـ	مولانا عبدالماجد دریا آبادی کا مکتوب گرامی	اگست ۶۱	۵۵۷_۵۶۰
۱۸۲۶	عبدالمجید	ادب و بلاغت کا عربی تصور	جنوری ۸۷	۹_۳۳
۱۸۲۷	عبدالمالک	اہل بہار کی خدمت حدیث	اکتوبر ۳۴	۲۸۹_۳۲۴
۱۸۲۸	ـ	ذاکر صاحب مرحوم کی یاد میں	ستمبر ۸۶	۵_۶
۱۸۲۹	ـ	اسلامی دنیا میں تیل کا خزانہ	دسمبر ۳۷	۱۰۲۰_۱۰۳۲
۱۸۳۰	عبدالمالک (محمد)	پروفیسر محمد مجیب صاحب کے چند مذہبی پہلو	اکتوبر ۸۶	۱۹۹_۲۰۰
۱۸۳۱	ـ	جامعہ ملیہ کو مولانا محمد علی کا آخری پیغام	ستمبر ۸۶	۳_۴
۱۸۳۲	ـ	ذاکر صاحب مرحوم کی یاد	ستمبر ۸۶	۵_۶
۱۸۳۳	ـ	مولانا محمد علی کی آخری تقریر اور آخری تقریب	اپریل ۷۹	۱۷۲_۱۷۸
۱۸۳۴	عبدالملک جامعی	گم شدہ خطوط	ستمبر ۸۳	۲۵_۳۴
۱۸۳۵	عبدالواجد (جمال)	کڑکھا بھگونت سنگھ	اگست ۹۳	۷_۳۵
۱۸۳۶	عبدالواحد سندھی	افغانوں کا سیاسی عروج و زوال	اپریل ۳۲	۳۲۱_۳۴۱
۱۸۳۷	ـ	افغانی اور برطانوی جنگیں	نومبر ۳۲	۴۱۷_۴۳۱
۱۸۳۸	ـ	امیر عبدالرحمٰن خاں مرحوم	جنوری ۳۱	۱۷_۳۵
۱۸۳۹	ـ	ـ	مارچ ۳۱	۲۳۶_۲۵۲

۱۸۴۰	عبدالواحد سندھی	امیر عبدالرحمٰن خاں مرحوم	اپریل ۳۱	۳۰۲-۳۱۶
۱۸۴۱	۔	برطانوی اور افغانی معاہدات	جولائی ۳۳	۵۶-۶۹
۱۸۴۲	۔	بہائیت	فروری ۳۰	۱۱۸-۱۳۸
۱۸۴۳	۔	قرۃ العین	نومبر ۳۰	۳۵۸-۳۷۱
۱۸۰۴	عبید الحق	ذاکر صاحب ایک شاگرد کی نظر میں	جون ۶۹	۳۹۹-۴۰۸
۱۸۴۵	عثمانی (شمس الحق)	اردو ادب اور نشاۃ الثانیہ	ستمبر ۹۲	۲۹-۳۳
۱۸۴۶	۔	ٹیڑھی لکیروں کا اذیت نامہ	فروری ۹۳	۲۳-۳۸
۱۸۴۷	عثمانی (محمد) شاہ	ذاکر صاحب: یادوں کے نقوش	دسمبر ۸۷	۱۲-۱۳
۱۸۴۸	عثمانی (محسن)	عربی صحافت اور جدید عربی ادب	اکتوبر ۸۷	۳۹-۴۱
۱۸۴۹	عثمانی (محمد نصیر احمد)	ہندسہ کی حقیقت	فروری ۲۵	۶۵-۸۰
۱۸۵۰	۔	۔	مارچ ۲۵	۱۴۲-۱۵۲
۱۸۵۱	۔	عراق کی حیثیت مشرق وسطیٰ میں ترجمہ ا۔ا۔ف	جنوری ۴۲	۸۵-۹۱
۱۸۵۲	عرش تیموری	الفاظ	جولائی ۴۰	۵۵۱-۵۵۴
۱۸۵۳	عرشی (امتیاز علی خاں)	اسلامیات کا مطالعہ	اکتوبر ۸۲	۱۲-۲۶
۱۸۵۴	۔	دیوان غالب اردو کے ابتدائی نسخے	ستمبر ۴۲	۱۴۶-۱۶۳
۱۸۵۵	۔	کتب خانہ رام پور	جولائی ۴۷	۲-۲۰
۱۸۵۶	عرشی (محمد حسین)	دین، اسلامی نقطہ نظر سے	دسمبر ۳۲	۴۸۱-۴۸۸
۱۸۵۷	۔	کلام بیدل عظیم آبادی	فروری ۳۳	۱۳۹-۱۵۰
۱۸۵۸	عرشی عظیمی	اشتراکیت کی فلسفیانہ بنیادیں	ستمبر ۴۰	۷۰۷-۷۰۹
۱۸۵۹	عرفان (عبدالرب)	ابوطالب کلیم کے چند قطعات تاریخ	جون ۸۹	۲۴-۴۱

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۱۸۷۴	عرفان خاں ندوی	نثر اردو کی تدریجی ترقی: سرسید اور ان کے رفقاء تک	اپریل ۴۱	۳۲۲_۳۴۰
۱۸۷۵	ـ	ـ	مئی ۴۱	۳۷۷_۳۹۸
۱۸۷۶	ـ	معاشرتی اصلاح اور قومی ترقی	ستمبر ۳۸	۲۵۲_۲۶۸
۱۸۷۷	عروج الحسن	تعلیم اور کھیل	نومبر ۳۸	۴۴۴_۴۴۹
۱۸۷۸	عزل (علی عباس)	گونگے بول (ہڑپا کی مہریں)	جولائی ۸۵	۲۴_۳۳
۱۸۷۹	عزیز (محمد)	حالی اور ابن رشیق: ایک غلط فہمی کا ازالہ	دسمبر ۸۵	۷_۱۴
۱۸۸۰	عزیز احمد	روس میں افسانوں کا ارتقاء	مئی ۳۰	۳۶۶_۳۷۶
۱۸۸۱	عزیز احمد قاسمی	ضمیر اور آزادی ضمیر	مارچ ۷۱	۱۵۵_۱۵۷
۱۸۸۲	عزیز الحق	مطالعہ اسلامیات کا مستقبل ترجمہ: ضمیر جعفری	جنوری ۴۵	۲_۱۱
۱۸۸۳	عزیز الدین حسین (محمد)	آگرہ کے آثار قدیمہ: ایک جائزہ	اپریل ۹۰	۳۴_۳۶
۱۸۸۴	ـ	استاد قمر جلالوی پر ایک نظر	اکتوبر ۸۱	۴۳_۴۷
۱۸۸۵	ـ	بدھ دھرم: ایک تاریخی جائزہ	اکتوبر ۸۰	۴۷۹-۴۹۲
۱۸۸۶	ـ	ـ	نومبر ۸۰	۵۵۷_۵۶۶
۱۸۸۷	ـ	خوشحال خاں خٹک: عہد اورنگ زیب کا احتجاجی شاعر	جنوری ۹۱	۱۲_۲۰
۱۸۸۸	ـ	''رقائم کرائم'': اورنگ زیب کے خطوط کا ایک مجموعہ	جولائی ۸۳	۴۳_۴۶
۱۸۸۹	ـ	دہ مجلس	جون ۸۸	۱۱_۱۵

۱۸۹۰	عزیز الدین حسین (محمد)	"شقہ جات عالمگیری": عہدِ اورنگ زیب کی تاریخ کا ایک ماخذ	جون، جولائی ۸۴	۴۴_۴۷
۱۸۹۱	-	شیخ احمد عبدالحق ردولوی: حیات وتعلیمات	جولائی ۹۳	۱۶_۲۹
۱۸۹۲	-	عبدالرحیم خان خاناں کا مقبرہ	ستمبر ۹۰	۳۸_۴۲، ۵۲
۱۸۹۳	-	عہد اورنگ زیب کلیات جعفر زٹلی کی روشنی میں	نومبر ۹۰	۲۵_۳۸
۱۸۹۴	-	غدر ۱۸۵۷ سے متعلق ایک غیر مطبوعہ سند	فروری ۸۳	۴۹_۵۱
۱۸۹۵	-	فتح پور کی ایک قدیم مسجد	جولائی ۸۵	۲۴_۳۴
۱۸۹۶	-	لکھنؤ کے آثار قدیمہ: ایک جائزہ	مئی ۹۱	۸_۱۳
۱۸۹۷	-	"مرقعات حسن": عہد شاہجہاں و اورنگ زیب کا ایک ماخذ	جون ۸۶	۴۱_۴۵
۱۸۹۸	-	مولانا سید غلام حسین کنتوری اور نظام تعلیم میں اصلاح کی کوششیں	مارچ ۸۹	۲۲_۲۳
۱۸۹۹	عزیز حسن (محمد)	رسم پرستی کے خلاف غالب کی آواز	نومبر ۸۹	۲۵_۳۵
۱۹۰۰	-	علامہ اقبال کا حرف شیریں	اکتوبر ۸۷	۲۵_۳۸
۱۹۰۱	عسکری (محمد حسن)	آنسوؤں سے زیادہ حسین (یورپ میں فکری رجحان)	دسمبر ۸۳	۱۶_۲۳
۱۹۰۲	-	اکبر الہ آبادی	فروری ۸۴	۷_۲۳

۱۹۰۳	عطاء اللہ	پنجاب کے زمیں داروں کا قرضہ اور اس کے متعلقات	اپریل ۳۸	۳۸۴_۳۶۸
۱۹۰۴	عطاء الرحمٰن	اپنی اصلاح: محفل میلاد النبیؐ	نومبر ۴۰	۸۹۸_۸۹۵
۱۹۰۵	ـ	دنیا ہماری دماغی کیفیات کا عکس ہے	مارچ ۲۸	۱۴_۹
۱۹۰۶	عطا خورشید، مرتب	مشاہیر کی چند نادر تحریریں	ستمبر ۸۹	۵۵_۴۷
۱۹۰۷	عظیم (بدرالدین)	جان کیٹس کی زندگی	فروری ۴۲	۱۵۴_۱۳۶
۱۹۰۸	ـ	علم النفس	اگست ۴۳	۹۰_۸۴
۱۹۰۹	ـ	قدیم مصری ادب	اپریل ۴۲	۳۰۲_۲۹۱
۱۹۱۰	ـ مترجم	دولت و فرد	جولائی ۴۲	۵۳_۴۷
۱۹۱۱	عقیل (محمد)	الہ آباد: ایک ادبی اور تہذیبی مرکز	مئی ۷۷	۲۳۹_۲۳۱
۱۹۱۲	ـ	پریم چند ایک سماجی حقیقت نگار	جولائی، اگست ۸۹	۴۵_۲۹
۱۹۱۳	علوی (احمد علی)	اردو ادب اور اس کے سیاسی رجحانات پر ایک نظر	اکتوبر ۳۸	۳۳۷_۳۱۵
۱۹۱۴	ـ	ـ	نومبر ۳۸	۴۶۵-۴۵۰
۱۹۱۵	علوی (تنویر احمد)	انتخاب، دواوین (مرتبہ صہبائی)	جولائی ۸۰	۳۱۲-۳۰۳
۱۹۱۶	ـ	تحقیق تنقید	اکتوبر ۸۰	۴۷۸-۴۷۱
۱۹۱۷	ـ	تصوف اور عہد ملوکیت	ستمبر ۷۳	۱۲۹-۱۱۹
۱۹۱۸	ـ	ـ	اکتوبر ۷۳	۱۸۳-۱۷۵
۱۹۱۹	ـ	حضرت میاں جیونور صاحب	اپریل ۷۴	۱۸۶-۱۷۸
۱۹۲۰	ـ	خواتین کربلا: کلام انیس کے آئینہ	اگست ۷۳	۹۴-۹۰

۱۹۳۵	علوی (وہاج الدین)	"جاوید نامہ"	مارچ ۸۹	۶۸-۶۳
۱۹۳۶	-	"حزن اختر": ایک منظوم خودنوشت	جنوری ۸۹	۴۷-۳۸
۱۹۳۷	-	مسئلہ اشرف المخلوقات اور شیخ کلیم اللہ ولی شاہ جہاں آبادی	مارچ ۹۱	۴۴-۳۹
۱۹۳۸	علی احمد	فارسفورس	فروری ۲۳	۲۸-۲۴
۱۹۳۹	علی اشرف	مجیب صاحب مرحوم: ایک یاد جو آتی رہے گی	ستمبر، اکتوبر ۸۶	۴۴-۴۰
۱۹۴۰	-	مولانا محمد علی کے سیاسی افکار کا ایک اور پہلو	مارچ ۸۰	۱۴۱-۱۳۵
۱۹۴۱	علی امام	تاریخ کا مادی نظریہ	اپریل ۴۱	۲۸۵-۲۷۸
۱۹۴۲	-	سوویت روس کی خارجہ پالیسی	جون ۴۲	۴۲۹-۴۱۷
۱۹۴۳	-	-	جولائی ۴۲	۴۶-۳۷
۱۹۴۴	-	-	اکتوبر ۴۳	۱۸۳-۱۷۶
۱۹۴۵	-	-	دسمبر ۴۳	۲۷۷-۲۷۰
۱۹۴۶	-	مارکسیت	مئی ۴۲	۳۶۷-۳۶۰
۱۹۴۷	عمادی (محمد ابراہیم)	آثار عرب: یعنی مشرقی اور مغربی ممالک میں عربوں کی مشہور تعمیر کردہ شہر اور عمارتیں زمانہ جاہلیت سے عہد اسلام تک	دسمبر ۳۰	۴۵۳-۴۲۷
۱۹۴۸	-	عہد قدیم میں عربوں کی تجارت	جون ۳۱	۴۸۷-۴۸۳
۱۹۴۹	-	عہد عباسی کا ایک نامور شاعر ابو العتاہیہ اور اس کی زندگی کے پرلطف حالات	نومبر ۳۰	۳۵۷-۳۴۲

۱۹۵۰	عمر (محمد)	اکبر اور جذباتی ہم آہنگی	نومبر ۶۲	۲۵۹-۲۴۵
۱۹۵۱	-	غالب کا عہد	اپریل ۶۹	۳۰۱-۲۸۲
۱۹۵۲	-	مسلمانوں میں حقہ نوشی	مئی ۶۸	۲۶۷-۲۵۲
۱۹۵۳	-	ہندی اسلامی سماج: تہذیبی لین دین	فروری ۸۱	۸۲-۶۳
۱۹۵۴	-	-	مارچ ۸۱	۱۴۴-۱۳۲
۱۹۵۵	عمر جوناگڑھی (محمد)	آسمانی بجلی	جولائی ۲۷	۳۲-۲۵
۱۹۵۶	-	برف سازی	اگست ۲۸	۴۶-۴۳
۱۹۵۷	-	دوربین	ستمبر ۲۷	۱۹۹-۱۹۱
۱۹۵۸	-	روشنی کی رفتار	اگست ۲۷	۴۹-۸۲
۱۹۵۹	-	ستاروں کا بعد	ستمبر ۳۱	۱۹۸-۱۸۶
۱۹۶۰	-	قوت برق	جون ۲۷	۴۶۱-۴۵۳
۱۹۶۱	-	نظام شمسی	اگست ۳۰	۱۱۵-۱۰۰
۱۹۶۲	-	ہندوستان کی تجارت خارجہ	جولائی ۳۸	۴۹-۲۷
۱۹۶۳	عمر الٰہی	تاریخ کا مطالعہ	اگست ۶۱	۵۴۴-۵۴۰
۱۹۶۴	-	ڈاکٹر ذاکر حسین سے ایک ملاقات	اگست ۸۷	۳۶-۳۴
۱۹۶۵	عنایت کبریا	مستقبل	اپریل ۴۳	۱۹۵-۱۹۱
۱۹۶۶	عندلیب (حسن یحییٰ)	ایڈیٹر رسالہ جامعہ کے نام کھلی چٹھی اور اس کا جواب (زبان اردو بمقابلہ ہندوستانی)	جولائی ۳۶	۶۴۶-۶۳۴
۱۹۶۷		مولوی محمد یحییٰ تنہا	اگست ۶۷	۹۷-۹۰

۲۱۱۲	فاروقی (ضیاء الحسن)	ژان ژاک روسو ۱۷۱۲ء-۱۷۷۸ء	اپریل ۶۸	۱۸۴-۱۷۵
۲۱۱۳	۔	سرسید احمد خاں مورخ کی حیثیت سے	فروری ۶۶	۸۷-۷۲
۲۱۱۴	۔	شبلی معاندانہ تنقید کی روشنی میں	اکتوبر ۸۸	۴-۳
۲۱۱۵	۔	شیخ محمد عبدہ	جون ۶۲	۴۶۴-۴۵۷
۲۱۱۶	۔	شیخ کی آنکھوں میں نم ہے برہمن افسردہ ہے: شوکت علی فہمی اور مالک رام	مئی ۹۳	۱۱-۷
۲۱۱۷	۔	ضیا پاشا	جنوری ۷۴	۱۵-۷
۲۱۱۸	۔	۔	فروری ۷۴	۷۲-۶۳
۲۱۱۹	۔	۔	مارچ ۷۴	۱۴۰-۱۳۰
۲۱۲۰	۔	ضیا گوکلپ	جون ۶۴	۳۰۵-۲۸۷
۲۱۲۱	۔	عجب روانی عمرے کہ در سفر گزرد	جون ۷۲	۳۳۶-۳۲۷
۲۱۲۲	۔	عجب روانی عمرے کہ در سفر گزرد	جولائی ۷۲	۱۷-۷
۲۱۲۳	۔	۔	اگست ۷۲	۹۹-۹۱
۲۱۲۴	۔	۔	نومبر ۷۲	۲۵۱-۲۴۱
۲۱۲۵	۔	عرب اور اسرائیل	اگست ۶۷	۷۴-۶۳
۲۱۲۶	۔	علامہ شبلی مورخ کی حیثیت سے	مارچ ۶۶	۱۴۱-۱۲۲
۲۱۲۷	۔	۔	اپریل ۶۶	۱۹۱-۱۴۱
۲۱۲۸	۔	غم تیرہ شبی: مسز اندرا گاندھی اب اس دنیا میں نہیں رہیں	دسمبر ۸۴	۶-۳
۲۱۲۹	۔	فرض کفایہ	مارچ ۶۵	۱۲۶-۱۱۷
۲۱۳۰	۔	قرآن وسنت اور تمدن اسلامی: کلام اقبال کے حوالے سے	نومبر ۸۸	۱۶-۸

۲۱۵۹	فاروقی (عبدالعزیز)	فلسفہ نراج: کیا نراج انارکزم اور دہشت انگیزی ہم معنی ہیں	ستمبر ۳۹	۳۶۸-۳۷۵
۲۱۶۰	فاروقی (علاء الحسن آباد)	جرمنی کا سفر	ستمبر ۸۵	۴۵-۵۰
۲۱۶۱	فاروقی (عماد الحسن آزاد)	بھکتی اور بھگت کبیر	جولائی ۷۷	۳۵۱-۳۶۵
۲۱۶۲	-	پروفیسر مشیر الحق مرحوم: شخصیت کے چند پہلو	مئی ۹۰	۲۹-۳۰
۲۱۶۳	-	سید جمال الدین افغانی	جولائی ۶۸	۳۵-۴۹
۲۱۶۴		شعوبیہ، تاریخ اسلام کی ایک اہم تحریک	جنوری ۶۹	۲۲-۴۶
۲۱۶۵	-	علامہ اقبال اور مولانا آزاد: خطابت اور ''ترجمان القرآن'' کی روشنی میں	فروری ۸۸	۷۷-۹۷
۲۱۶۶	-	''مثنوی معنوی'' کا قدیم نسخہ	مئی ۷۷	۲۶۴-۲۶۷
۲۱۶۷	-	ہندی مسلمان اور ہندوستانی مذاہب	دسمبر ۸۱	۲۰-۲۷
۲۱۶۸	فاروقی (محمد ابرار حسین)	دہلی کی دوسری سترہویں یعنی عرس حضرت امیر خسرو	دسمبر ۷۷	۶۴۹-۶۵۹
۲۱۶۹	فاروقی (محی الحق)	سید صباح الدین عبدالرحمٰن مرحوم: ایک روشن چراغ تھا نہ رہا	اگست ۸۸	۱۸-۲۸
۲۱۷۰	فاطمی (علی احمد)	پریم چند کی مقبولیت اور عدم مقبولیت	جولائی، اگست ۸۹	۶۵-۷۲

۲۱۷۱	فانی (سراج الدین علوی)	محسن کاکوروی اور غزل	ستمبر ۴۰	۷۱۶-۷۲۸
۲۱۷۲	فخر الدین علی احمد	خطبہ افتتاحیہ سمینار "فکر اسلامی کی تشکیل جدید کا مسئلہ	جنوری ۷۷	۸-۱۳
۲۱۷۳	ـ	خطبہ جلسہ تقسیم اسناد [جامعہ ملیہ اسلامیہ]	فروری ۷۵	۹۳-۹۷
۲۱۷۴	فراق (برکت علی)	اشتراکیت اجتماعیت کے ربط خاص کے ساتھ	نومبر ۳۹	۵۰۲-۵۰۵
۲۱۷۵	ـ	اقبال کا فلسفہ حیات	مارچ ۳۷	۱۹۱-۲۱۸
۲۱۷۶	ـ	ترکی کی حربی اور سیاسی اہمیت	فروری ۴۰	۱۰۱-۱۱۸
۲۱۷۷	ـ	دنیا کی تجارت میں مشرق کا مقابلہ	اکتوبر ۳۸	۸۵۳-۸۶۵
۲۱۷۸	ـ	ذاکر صاحب: تاثرات	جون ۶۹	۳۹۸-۳۹۹
۲۱۷۹	ـ	زمینداروں کا ماضی اور حال	جنوری ۳۸	۵۱-۶۰
۲۱۸۰	ـ	محمد حسین صاحب	جنوری ۷۵	۴۸-۵۲
۲۱۸۱	ـ	یورپ کے نوجوان	جنوری ۳۷	۲۹-۳۶
۲۱۸۲	فراق گورکھپوری (رگھوپتی سہائے)	کچھ اپنی شاعری کے متعلق	مارچ ۴۱	۲۴۱-۲۵۷
۲۱۸۳	فراگو (ایل)	عربوں کا مستقبل ترجمہ مظہر الدین صدیقی	دسمبر ۴۰	۹۱۴-۹۳۳
۲۱۸۴	فرانس (اناطول)	اناطول فرانس کا فلسفہ زندگی: انسانی زندگی	مئی ۳۲	۴۱۳-۴۱۸

۲۱۸۵	فرحت جہاں	پروفیسر محمد مجیب: ایک طالبہ کے تاثرات	مارچ ۸۵	۱۸-۱۵
۲۱۸۶	فرزانہ فیروز حسیب	مہجری ادب: تاریخ اور پس منظر	جنوری ۷۷	۴۱-۳۰
۲۱۸۷	-	-	فروری ۷۷	۹۷-۸۵
۲۱۸۸	فرقت کاکوروی (غلام احمد)	۶۰-۱۹۶۱ کا مزاحیہ ادب	فروری ۶۲	۴۳-۳۴
۲۱۸۹	فرہاد آبادانی	ایرانی ادبیات کی خدمت میں پارسیان ہند کا حصہ ترجمہ: شعیب اعظمی	اگست ۸۰	۳۸۶-۳۷۲
۲۱۹۰	فریدہ بیگم	اردو زبان کی تمدنی اہمیت	جنوری ۷۰	۴۲-۲۹
۲۱۹۱	فشل (والٹر)	عہد عباسی میں ساہوکار کی ابتدا ترجمہ محمد عاقل	اپریل ۳۴	۱۱۸-۹۵
۲۱۹۲	فضل کبریا	عربی میں ادب کی لفظی تحقیق	اپریل ۸۸	۳۵-۳۱
۲۱۹۳	-	فلسطین جنگ کے زمانہ میں ترجمہ: ا۔ا۔ف	جنوری ۴۲	۸۷-۷۹
۲۱۹۴	فیاض احمد	ہماری جامعہ کی تاریخ	اکتوبر ۹۰	۳۲-۲۰
۲۱۹۵	فہد فلاحی (احسان اللہ)	علامہ مخدوم علی مہائمی اور ان کے علمی آثار -	مارچ ۹۳	۳۰-۲۳
۲۱۹۶	فیاض خاں (محمد)	ذاکر صاحب اپنے استاد کی نظر میں	جون ۸۷	۳۷-۳۴
۲۱۹۷	فیاض علی	فراق گورکھپور سے ایک ملاقات	جولائی ۸۲	۱۸-۷
۲۱۹۸	فیروز احمد	اقبال سے متعلق تین خبریں	مئی ۹۲	۵۳-۴۹
۲۱۹۹	فیروز محمد خاں	افتتاحی خطبہ یوم تاسیس (جامعہ)	ستمبر ۹۰	۴۶-۴۲

۲۲۱۷	قادری (عبداللہ ولی بخش)	دیا جب رنج بتوں نے	جون ۶۲	۴۶۵-۴۷۰
۲۲۱۸	-	دیوانہ گر نہیں ہے تو ہشیار بھی نہیں	مئی ۶۸	۴۷۰-۴۷۶
۲۲۱۹	-	ڈاکٹر ذاکر حسین، ایک ماہر تعلیم	جون ۸۹	۱۴-۲۱
۲۲۲۰	-	ذاکر صاحب کی تعلیمی فکر کے مناظر و	جون ۹۱	۵۶-۶۵

مظاہر

۲۲۲۱	-	زندگی کا زہر: تشویش	ستمبر ۷۶	۴۶۲-۴۶۸
۲۲۲۲	-	عکس رخ	نومبر ۶۲	۲۲۰-۲۲۴
۲۲۲۳	-	غالب کا کلام: نفسیاتی زاویہ	فروری، مارچ ۶۹	۱۳۱-۱۳۶
۲۲۲۴	-	غیر کا سہارا	اکتوبر ۶۳	۱۸۵-۱۹۰
۲۲۲۵	-	قومی ذہن کی تعمیر	دسمبر ۶۵	۳۲۰-۳۲۶
۲۲۲۶	-	کج نگاہی	اپریل ۶۳	۲۰۶-۲۱۰
۲۲۲۷	-	کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے	مارچ ۶۵	۱۹-۱۴۳
۲۲۲۸	-	کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے	ستمبر ۶۲	۱۳۸-۱۴۱
۲۲۲۹	-	کیا بنے بات جہاں بات بنائے نہ بنے	اگست ۶۱	۵۳۵-۵۳۹
۲۲۳۰	-	گاندھی جی: بنیادی تعلیم اور ہم	مارچ ۶۶	۱۴۲-۱۴۷
۲۲۳۱	-	گاندھی جی کا نظریہ تعلیم	نومبر ۶۹	۵۳-۵۹
۲۲۳۲	-	متاع کارواں جاتا رہا (انتقال ذاکر حسین)	جون ۶۹	۴۰۹-۴۱۸
۲۲۳۳	-	مجیب صاحب کی تعلیمی فکر	ستمبر، اکتوبر ۸۶	۱۸۲-۱۹۰
۲۲۳۴	-	محرومی: نفسیاتی مطالعہ	جون ۶۵	۲۹۴-۳۰۱
۲۲۳۵	-	مسرت	جنوری ۹۱	۲۴-۲۶
۲۲۳۶	-	مولانا آزاد کے تعلیمی نظریے	مارچ ۶۳	۳۷-۴۵

نمبر	مصنف	عنوان	تاریخ	صفحات
۲۲۳۷	قادری (عبداللہ ولی بخش)	نامرادی	جولائی ۹۰	۴۵-۴۳
۲۲۳۸	ـ	نزلہ بر عضو ضعیف	ستمبر ۶۴	۴۷۳-۴۶۸
۲۲۳۹	ـ	ہمارا اسیکولر مزاج	جنوری ۹۰	۲۲-۱۸
۲۲۴۰	ـ	ہمارے مجیب صاحب	مارچ ۸۵	۴۰-۳۳
۲۲۴۱	قادری (فضیل احمد)	عظیم روایتوں کے امین حضرت مولانا امان اللہ قادری پھلواروی	اکتوبر ۸۷	۲۴-۷
۲۲۴۲	قادری (معین الدین احمد)	ماضی کے دیار (حیدرآباد)	اکتوبر ۸۱	۴۱-۳۳
۲۲۴۳	قدوائی (ابرار الرحمٰن)	جامعہ کا اقبال نمبر: چند رائیں	جون ۷۸	۳۲۸
۲۲۴۴	قدوائی (اخلاق الرحمٰن)	مولانا عبدالحق کی تنقید نگاری	دسمبر ۴۰	۹۳۷-۹۲۳
۲۲۴۵	ـ	ـ	جنوری ۴۱	۳۱-۱۴
۲۲۴۶	ـ	ـ	فروری ۴۱	۱۲۳-۱۱۸
۲۲۴۷	قدوائی (انیس)	نئے ادب کی کہانی	دسمبر ۸۸	۴۱-۳۵
۲۲۴۸	قدوائی (جلیل احمد)	مومن کا طنزیہ کلام	اپریل ۳۳	۳۲۲-۳۱۴
۲۲۴۹	ـ	حسرت موہانی کی شاعری	مارچ ۲۸	۴۰-۲۶
۲۲۵۰	ـ	منتخبات مشتاق	جون ۳۴	۱۵۹-۱۴۹
۲۲۵۱	قدوائی (شافع)	''کانفرنس گزٹ'' اور ''تہذیب اخلاق''	اگست ۹۱	۶۳-۴۳
۲۲۵۲	قدوائی (شفیق الرحمٰن)	جادو وہ جو سر پر چڑھ کر بولے	مئی ۲۹	۳۶۳-۳۵۹
۲۲۵۳	ـ	روپے کی شرح مبادلہ	مارچ ۲۷	۲۱۹-۲۰۲

۲۲۵۴	قدوائی (شفیق الرحمٰن)	سرکاری قرضہ	جون ۳۰	۴۴۵-۴۵۵
۲۲۵۵	-	مسئلہ تاوان جنگ	جنوری ۲۳	۳۰-۳۸
۲۲۵۶	-	مسئلہ کینیا: ہندوستان کے موجودہ سیاسی مسائل میں مسئلہ کینیا کی اہمیت	نومبر ۲۳	۲۹۳-۳۰۰
۲۲۵۷	-	ہندوستان کا افلاس	مئی ۲۶	۳۲۴-۳۴۲
۲۲۵۸	-	یورپ کی موجودہ حالت	مارچ ۲۴	۱۳۴-۱۵۰
۲۲۵۹	قدوائی (صدیق الرحمٰن)	ڈاکٹر جان بورتھ وک گل کرسٹ	فروری ۶۴	۱۰۴-۱۰۷
۲۲۶۰	قدوائی (عبد السلام)	ارشاد الحق صاحب	جولائی، اگست ۷۵	۱۵-۳۴
۲۲۶۱	-	اسپین کا عہد سعادت	نومبر ۳۲	۳۸۲-۳۹۴
۲۲۶۲	-	جامعہ ۱۹۲۰ سے ۱۹۳۰ تک	دسمبر ۶۳	۲۸۴-۲۹۰
۲۲۶۳	-	رئیس احمد جعفری: تاثرات اور یادیں	دسمبر ۶۸	۲۹۶-۳۰۳
۲۲۶۴	-	شاہ معین الدین احمد ندوی	جنوری ۷۵	۷-۱۴
۲۲۶۵	-	شمس الائمہ سرخسی	نومبر ۶۴	۵۷۷-۵۸۳
۲۲۶۶	-	صاحب قاموس مجد الدین فیروز آبادی	مئی ۷۰	۲۴۹-۲۵۹
۲۲۶۷	-	عربوں کی رواداری: تاریخ اندلس کا ایک ورق	اکتوبر ۳۰	۲۵۴-۲۶۱
۲۲۶۸	-	مولانا آزاد کی ایک آرزو	اپریل ۶۳	۲۰۰-۲۰۵
۲۲۶۹	-	مولانا اسلم میری نظر میں	مارچ، مئی ۸۲	۷۱-۷۷
۲۲۷۰	-	مولانا محمد علی: کچھ یادیں	اپریل ۷۹	۴۰-۴۸

۲۳۲۸	کبیر احمد جائسی	حبیب یوسفی سمرقندی	مارچ ۸۳	۲۰-۷
۲۳۲۹	-	-	اپریل ۸۳	۲۵-۱۵
۲۳۳۰	-	حیات عینی: چند جھلکیاں	ستمبر ۷۹	۴۸۵-۴۵۴
۲۳۳۱	-	دانش اسکول کے تین شعراء: شاہین، حیرت، اسیری	جنوری ۷۶	۵۱-۴۳
۲۳۳۲	-	ڈاکٹر ذبیح اللہ: ایک تعارف	اپریل ۷۸	۱۸۹-۱۸۱
۲۳۳۳	-	سرور صاحب	جنوری ۹۲	۱۷-۴
۲۳۳۴	-	عبدالسلام دیہاتی	جون ۸۳	۳۰-۷
۲۳۳۵	-	عبداللطیف عباسی گجراتی	اکتوبر ۹۰	۱۳-۷
۲۳۳۶	-	غنی کشمیری	ستمبر ۸۲	۴۷-۳۹
۲۳۳۷	-	محمد شاہی عہد کی ایک نادر فارسی مثنوی	اکتوبر ۷۶	۵۳۲-۵۲۲
۲۳۳۸	-	نسیم قریشی صاحب: کچھ یادیں کچھ باتیں	جنوری ۹۴	۱۲-۵
۲۳۳۹	کرامت علی کرامت	ترقی پسند تحریک اور اردو افسانہ	مارچ ۸۴	۴۳-۳۹
۲۳۴۰	کرپلانی (جے۔بی)	عقل کی آواز	فروری ۸۸	۷۹-۷۰
۲۳۴۱	کردعلی	سہل بن ہارون	اپریل ۲۷	۲۵۴-۲۴۱
۲۳۴۲	-	شام میں آثار قدیمہ کے عجائب خانے ترجمہ ابوحمزہ حسنی	اکتوبر ۳۱	۳۰۶-۲۹۴
۲۳۴۳	کرشن چندر	اردو کا مقدمہ	مارچ ۷۰	۱۲۵-۱۲۲
۲۳۴۴	کرمانی (شفقت اللہ)	اندرون مصر	نومبر ۴۱	۳۷۴-۳۶۷

۲۴۱۸	-	غالب کی اردو خطوط نویسی کے آغاز کی تاریخ	فروری ۴۳	۱۰۰-۹۵
۲۴۱۹	-	مولانا ابوالکلام آزاد کی ادبی خدمات	مارچ ۶۸	۱۵۵-۱۵۲
۲۴۲۰	-	مومن جانباز: مصداق لولاک	نومبر ۸۶	۲۰-۷
۲۴۲۱	-	نادر خطوط غالب مرتبہ رسا ہمدانی پر ایک نظر	مارچ ۴۲	۱۹۰-۱۷۳
۲۴۲۲	مانٹیگو (ایڈون)	ہندوستانی روزنامچہ	جنوری ۳۱	۱۵-۲
۲۴۲۳	مان ہائم (کارل)	سماج اور نوجوان ترجمہ حامد علی خاں	مارچ ۴۷	۱۰-۲
۲۴۲۴	مائل (محمد زکریا)	اندلس میں اسلامی فتوحات کا درخشاں عہد	فروری ۳۱	۱۰۴-۹۰
۲۴۲۵	-	-	اپریل ۳۱	۳۵۳-۳۴۵
۲۴۲۶	-	-	جون ۳۱	۵۱۶-۵۰۱
۲۴۲۷	-	-	جولائی ۳۱	۸۰-۶۰
۲۴۲۸	-	-	اگست ۳۱	۱۶۰-۱۴۵
۲۴۲۹	-	-	ستمبر ۳۱	۳۴۸-۲۳۳
۲۴۳۰	-	-	اکتوبر ۳۱	۳۴۴-۳۲۸
۲۴۳۱	-	-	نومبر ۳۱	۴۴۴-۴۲۵
۲۴۳۲	-	-	دسمبر ۳۱	۵۳۶-۵۱۷
۲۴۳۳	مائین کے (فریدرش)	شخصیت اور تاریخ ترجمہ: محمد مجیب	اپریل ۲۹	۲۷۵-۲۷۱

۲۴۵۴	مجیب (محمد)	انگریزی ادب، شاعری، جعفری چوسر: پہلا شاعر	نومبر، دسمبر ۸۲	15-7
۲۴۵۵	-	۱۹۳۸ میں ممالک غیر، ہندوستان کے حالات پر تبصرہ	جنوری ۳۹	15-1
۲۴۵۶	-	۱۹۴۱ کے بین الاقوامی حالات پر تبصرہ	جنوری ۴۲	11-1
۲۴۵۷	-	۱۹۳۹ میں یورپ پر کیا گزری	جنوری ۴۰	11-1
۲۴۵۸	-	ایک تصویر	فروری ۲۹	7-2
۲۴۵۹	-	-	ستمبر، اکتوبر ۸۶	214-209
۲۴۶۰	-	ایک تعلیمی خطبہ (شبلی نیشنل کالج)	اپریل ۶۵	165-159
۲۴۶۱	-	ایک مترجم کی سرگزشت (کلام غالب کا ترجمہ)	فروری، مارچ ۶۹	15-7
۲۴۶۲	-	بابرنامہ	جنوری ۶۲	147-144
۲۴۶۳	-	بین الاقوامی مفاہمت اور نصاب کی کتابیں	جولائی ۶۲	11-3
۲۴۶۴	-	پاکستان کے دانشوروں سے	اپریل ۷۲	217-215
۲۴۶۵	-	پاکستان میری نظر میں	جنوری ۷۲	11-7
۲۴۶۶	-	پرانے صوفی اور نئی تعلیم	اپریل ۴۷	13-2
۲۴۶۷	-	پسندیدہ شخصیت	جنوری ۶۱	123-115
۲۴۶۸	-	پنڈت جواہر لال نہرو کا انتقال	مئی ۶۴	230-227
۲۴۶۹	-	پولینڈ کی خارجی حکمت عملی	مارچ ۳۷	257-251

۲۴۷۰	مجیب (محمد)	تاریخ ہند کا مفہوم ترجمہ محمد عرفان	جنوری ۹۰	۱۷-۶
۲۴۷۱	ـ	ترجمان کا منصب	نومبر ۶۰	۱۳-۳
۲۴۷۲	ـ	ترکی پر ایک نظر	ستمبر ۶۶	۱۲۳-۱۱۵
۲۴۷۳	ـ	تعلیم اور جماعتی کام	نومبر، دسمبر ۴۶	۶۰-۵۴
۲۴۷۴	ـ	تعلیم اور روایتی قدریں ترجمہ عبداللطیف اعظمی	فروری ۶۳	۶۸-۵۹
۲۴۷۵	ـ	تعلیم کا فلسفہ	اکتوبر ۶۳	۱۷۴-۱۷۱
۲۴۷۶	ـ	تقسیم ہند کا پس منظر ترجمہ انور صدیقی	جولائی ۶۷	۱۸-۳
۲۴۷۷	ـ	ـ	جنوری ۸۹	۲۹-۱۷
۲۴۷۸	ـ	تہذیب	ستمبر، اکتوبر ۸۶	۳۲۲-۳۱۸
۲۴۷۹	ـ	جامعہ کالج کی تاریخ اور اس کی اہمیت ترجمہ محمد ذاکر	ستمبر، اکتوبر ۸۶	۳۱۲-۳۰۵
۲۴۸۱	ـ	جرمنی کا ایک اور سفر: مذہبی رہنماؤں کی کانفرنس میں شرکت کی تفصیل	ستمبر ۶۲	۱۳۱-۱۲۳
۲۴۸۲	ـ	جواہر لال نہرو	مئی ۶۴	۲۳۰-۲۲۷
۲۴۸۳	ـ	ـ	جولائی ۶۵	۷-۳
۲۴۸۴	ـ	جنگ کے تین سال	فروری ۴۳	۷۴-۵۹
۲۴۸۵	ـ	جہاد کی حقیقت	جنوری ۷۲	۱۴-۱۳

نمبر	مصنف	عنوان	تاریخ	صفحات
۲۴۸۶	مجیب (محمد)	چوتھے امیر جامعہ ڈاکٹر ذاکر حسین	نومبر ۷۰	۱۶۰-۱۵۴
		۱۹۶۹-۱۹۶۳		
۲۴۸۷	-	حقیقت اور افسانہ	اپریل ۲۸	۲۸-۱۸
۲۴۸۸	-	حکیم اجمل خاں	جنوری ۶۵	۸-۳
۲۴۸۹	-	-	جنوری ۶۷	۶-۳
۲۴۸۰	-	خالدہ ادیب خانم	فروری ۳۵	۱۰۶-۹۷
۲۴۹۱	-	خطبہ استقبالیہ بین الاقوامی کانفرنس	ستمبر ۶۱	۵۶۸-۵۶۳
۲۴۹۲	-	خطبہ افتتاحیہ یونیورسٹیوں کے اردو استادوں کی آل انڈیا کانفرنس	جون ۶۶	۲۹۰-۲۸۳
۲۴۹۳	-	خطبہ یوم تاسیس جامعہ	نومبر ۶۵	۲۳۳-۲۲۷
۲۴۹۴	-	خیالات	مارچ ۹۱	۱۰-۸
۲۴۹۵	-	دانتے	جولائی ۳۷	۵۳۳-۵۲۷
۲۴۹۶	-	دور کے اندیشے	اپریل ۶۳	۱۹۸-۱۹۵
۲۴۹۷	-	دوسرا محاذ	ستمبر ۴۳	۱۳۱-۱۲۴
۲۴۹۸	-	ڈاکٹر ذاکر حسین: ایک خاکہ	جون ۶۷	۲۸۸-۲۸۳
۲۴۹۹	-	ڈاکٹر اقبال	ستمبر، اکتوبر ۸۶	۲۲۰-۲۱۵
۲۵۰۰	-	ڈاکٹر محمد اقبال مرحوم	جون ۳۸	۵۳۳-۵۲۳
۲۵۰۱	-	ذاکر حسین	جون ۶۹	۳۷۸-۳۶۹
۲۵۰۲	-	رمضان علی	مارچ ۷۳	۱۲۴-۱۱۹
۲۵۰۳	-	روس کی موجودہ حالت	جون ۳۷	۴۳۹-۴۲۳
۲۵۰۴	-	روس میں اندرونی کشمکش	دسمبر ۳۷	۱۰۳۹-۱۰۳۵

نمبر	مصنف	عنوان	تاریخ	صفحات
۲۵۲۴	مجیب (محمد)	غالب کے تین شعر	جولائی ۶۱	۴۵۱-۴۵۶
۲۵۲۵	-	فن تعمیر مرتبہ عبداللطیف اعظمی	ستمبر ۲۶	۱۶۱-۱۶۴
۲۵۲۶	-	فنستان میں مسلمانوں کی ایک جماعت	جنوری ۳۶	۲۸-۳۴
۲۵۲۷	-	فنون لطیفہ	اکتوبر ۴۴	۲-۸
۲۵۲۸	-	قومی دفاع اور ہماری ذمہ داریاں ترجمہ عبداللطیف اعظمی	دسمبر ۶۲	۲۸۲-۳۰۰
۲۵۲۹	-	قومی یک جہتی ترجمہ ریاض الرحمٰن خاں شیروانی	مارچ ۶۵	۱۰۷-۱۱۶
۲۵۳۰	-	کوڑھیوں کا خادم سب کا بھائی (فرانس آف اسیسی)	اکتوبر ۸۲	۷-۱۱
۲۵۳۱	-	کیسر کے دیس میں	دسمبر ۸۸	۳۰-۳۴
۲۵۳۲	-	گاندھی جی	مارچ ۶۴	۱۱۵-۱۲۰
۲۵۳۳	-	گاندھی جی کہاں	فروری ۶۶	۵۹-۶۴
۲۵۳۴	-	-	ستمبر، اکتوبر ۸۶	۲۶۷-۲۷۲
۲۵۳۵	-	گرونانک	فروری ۷۰	۶۳-۷۲
۲۵۳۶	-	مجیب صاحب کا ایک تاریخی خط	ستمبر، اکتوبر ۸۶	۱۵۴-۱۶۲
۲۵۳۷	-	مجیب صاحب کا سفر کینڈا	نومبر ۶۱	۵۱-۵۴
۲۵۳۸	-	مجیب صاحب کی خود نوشت سوانح	ستمبر، اکتوبر ۸۶	۱۷-۳۹

۲۵۳۹	مجیب (محمد)	نراج	مارچ ۲۷	۲۰۱-۱۸۵
۲۵۴۰	-	مذہب اور جدید زندگی کے تقاضے	دسمبر ۷۲	۲۹۸-۲۸۷
۲۵۴۱	-	مذہبی ارتقا کے نظریے	نومبر ۳۴	۳۱۲-۳۰۳
۲۵۴۲	-	مسرت آفریں یادیں ترجمہ عبداللہ ولی بخش قادری	اگست ۷۳	۶۷-۶۳
۲۵۴۳	-	مغربی ایشیا اور عالمی مسائل	مئی ۶۴	۲۸۳-۲۷۱
۲۵۴۴	-	مغربی دنیا پر ایک نظر	مارچ ۶۲	۲۸۲-۲۷۵
۲۵۴۵	-	-	ماپریل ۶۲	۳۳۷-۳۲۱
۲۵۴۶	-	مقدمہ برآزادی مل	دسمبر ۲۷	۲۸-۱۵
۲۵۴۷	-	-	جنوری ۲۸	۴۹-۲۹
۲۵۴۸	-	ملکوں کی دولت مندی کا اندازہ کس طرح کیا جاتا ہے	ستمبر ۳۹	۳۸۸-۳۷۱
۲۵۴۹	-	مولانا اسلم مرحوم	مارچ، مئی ۸۲	۷۰-۶۷
۲۵۵۰	-	مولانا محمد علی: آپ اپنی شکست کی آواز ترجمہ انور صدیقی	اپریل ۷۹	۹۵-۹۱
۲۵۵۱	-	مہاتما گاندھی	اپریل ۶۹	۲۶۹-۲۶۳
۲۵۵۲	-	مہاتما گاندھی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ ترجمہ ضیاء الحسن فاروقی	نومبر ۶۹	۱۳-۶
۲۵۵۳	-	میر مرتضیٰ واعظ ملتانی اور گاندھی جی	اپریل ۶۱	۳۰۲-۲۹۶
۲۵۵۴	-	میری زندگی کا ناقابل فراموش واقعہ	نومبر ۶۲	۲۳۷-۲۳۶
۲۵۵۵	-	میں اور میرا ماحول	ستمبر ۷۲	۱۲۵-۱۱۹
۲۵۵۶	-	نئی دنیا پر ایک نظر	اگست ۷۰	۷۸-۶۳

۲۵۵۷	مجیب (محمد)	وردھا کی تعلیمی کانفرنس	دسمبر ۳۷	۹۸۸-۹۷۷
۲۵۵۸	-	ہماری تاریخ ترجمہ نذیر الدین مینائی	مارچ ۶۶	۱۲۷-۱۱۵
۲۵۵۹	-	ہمارے رسول اور ہم	ستمبر، اکتوبر ۸۶	۳۲۶-۳۲۳
۲۵۶۰	-	ہندو فلسفہ	ستمبر ۳۶	۸۰۶-۷۹۹
۲۵۶۱	-	-	ستمبر ۸۹	۹-۴
۲۵۶۲	-	ہندوستان میں اسلامی تہذیب	جنوری ۳۹	۳۶-۲۵
۲۵۶۳	-	-	ستمبر، اکتوبر ۸۶	۲۳۲-۲۲۱
۲۵۶۴	-	ہندوستان میں وفاقی حکومت	فروری ۳۴	۳۸-۲۴
۲۵۶۵	-	ہندوستان کی تاریخ میں اصول جنگ کی اہمیت	ستمبر ۳۵	۷۰۹-۶۹۴
۲۵۶۶	-	ہندوستانی ڈرامہ	مارچ ۳۶	۲۷۹-۲۷۴
۲۵۶۷	-	ہندوستانی مسلمان ترجمہ: انور صدیقی	نومبر ۷۲	۲۴۰-۲۳۱
۲۵۶۸	-	ہندوستانی مسلمانوں کا تہذیب و تمدن کیا ہے	جون ۴۰	۴۴۹-۴۳۸
۲۵۶۹	-	ہندوستانی مسلمانوں کا مستقبل	اپریل ۳۵	۳۴۵-۳۲۵
۲۵۷۰	-	یادگار ذاکر حسین کے سنگ بنیاد کی تقریب، شیخ الجامعہ کی تقریر	نومبر ۷۱	۲۳۳-۲۳۱
۲۵۷۱	-	لینن کی کہانی کسانوں کی زبانی	اگست ۲۶	۱۴۴-۱۳۷

۲۵۸۸	محسنی (شمس الرحمٰن)	جامعہ کے چند معمار	اکتوبر ۸۹	۴۴-۵۵
۲۵۸۹	-	جامعہ ملیہ اسلامیہ علی گڑھ میں	دسمبر ۸۶	۳۱-۳۶
۲۵۹۰	-	جامعہ ملیہ اسلامی کی امتیازی خصوصیات	اپریل ۸۹	۱۲-۲۱
۲۵۹۱	-	قومی تعمیر اور جامعہ	دسمبر ۹۱	۴۷-۴۹، ۵۵
۲۵۹۲	-	مجیب صاحب: شخصیت کے چند دلچسپ پہلو	ستمبر، اکتوبر ۸۶	۷۲-۸۵
۲۵۹۳	محفوظ علی (میر)	قدیم اردو صحافت کا جائزہ مرتبہ عابد رضا بیدار	اگست ۶۲	۷۷-۸۸
۲۵۹۴	-	محمد علی کی یاد میں	اپریل ۷۹	۴۹-۵۴
۲۵۹۵	محمد احمد (اصلاحی)	داغ: شاعر بزم نگاراں	اپریل ۶۵	۱۹۶-۲۰۶
۲۵۹۶	محمد بن یوسف سورتی	حکیم سید سعید احمد اسعد ٹونکی	جنوری ۳۲	۶۰-۶۳
۲۵۹۷	-	دائرۃ المعارف نظامیہ	جنوری ۲۶	۴۹۶-۵۰۸
۲۵۹۸	-	سفر حجاز	جنوری ۲۷	۳۶-۴۸
۲۵۹۹	-	-	فروری ۲۷	۱۳۰-۱۴۲
۲۶۰۰	-	سیرۃ النبیؐ اور مولفین سیرت کے فرائض	جولائی، اگست ۲۴	۳۰۹-۳۲۴
۲۶۰۱	-	-	ستمبر ۲۴	۳۶۸-۳۸۳
۲۶۰۲	-	سیرۃ النبیؐ پر ایک نظر	جنوری ۲۴	۲۲-۲۷
۲۶۰۳	محمد علی	تعلیم اور تعلقات باہمی	جون ۴۱	۴۴۹-۴۵۳

۲۶۰۴	محمد علی (مولانا)	حالات زندگی مرتبہ عبداللطیف اعظمی	اپریل ۷۹	۱۰-۵
۲۶۰۵	۔	خداپرستی، ملت پروری وطن دوستی	دسمبر ۳۸	۵۰۳-۴۹۵
۲۶۰۶	۔	محمد علی کی آپ بیتی ترجمہ محمد سرور	اپریل ۷۹	۳۱-۱۱
۲۶۰۷	۔	مطائبات محمد علی	نومبر، دسمبر ۷۹	۸
۲۶۰۸	۔	محمد علی کا ایک خط غلام بھیک نیرنگ کے نام	ستمبر ۳۲	۲۱۵-۲۰۸
۲۶۰۹	۔	مولانا محمد علی مرحوم کا ایک خط قاضی عبدالغفار کے نام	فروری ۳۲	۱۲۳-۱۲۰
۲۶۱۰	۔	۔	مارچ ۳۲	۲۱۸-۲۰۲
۲۶۱۱	۔	۔	جون ۳۲	۵۰۹-۵۰۲
۲۶۱۲	۔	۔	جولائی ۳۲	۱۷-۸
۲۶۱۳	۔	نامہ جوہر	نومبر ۲۳	۲۷۸-۲۶۹
۲۶۱۴	۔	۔	جنوری ۲۴	۱۲-۸
۲۶۱۵	محمد علی اسلامی ندوشن	مولانا روم اور ٹالسٹائی ترجمہ شعیب اعظمی	نومبر ۷۵	۲۵۷-۲۴۰
۲۶۱۶	محمود (سید)	ڈاکٹر سید محمود کا خط پنڈت نہرو کے نام	اکتوبر ۳۶	۸۹۹-۸۹۱
۲۶۱۷	۔	ڈاکٹر مختار احمد انصاری	جنوری ۸۳	۱۲-۷
۲۶۱۸	محمود (محمد)	ڈاکٹر سید محمود اور قومی سیاست	اگست ۹۰	۳۵،۲۱-۹
۲۶۱۹	محمود الحسن	آزاد اسلامی اور قومی تعلیم	دسمبر ۳۸	۴۹۴-۴۹۳

۲۶۲۰	-	جامعہ لائبریری میں عربی وفارسی مخطوطات	اکتوبر ۸۴	۲۶-۳۶
۲۶۲۱	-	-	اپریل ۸۵	۳۴-۴۷
۲۶۲۲	-	-	جون ۸۵	۲۳-۳۴
۲۶۲۳	-	خلفائے اربعہ کے عہد میں تعلیم	جولائی ۷۶	۳۴۳-۳۵۴
۲۶۲۴	-	-	اگست ۷۶	۴۲۱-۴۳۲
۲۶۲۵	محمود حسین خاں	برطانوی سیاست خارجہ	جولائی ۲۷	۲-۱۲
۲۶۲۶	-	پندرہویں صدی کا ایک بدنام سیاسی مفکر: نکولو میکاولی	مئی ۴۶	۳-۱۵
۲۶۲۷	-	ذاتوں کی تقسیم	جولائی ۲۶	۲۷۷-۴۸۳
۲۶۲۸	-	روس کی جنگی قوت پر اندرونی حالات کا اثر	جولائی ۳۹	۶۳۹-۶۴۴
۲۶۲۹	-	روسی سیاست خارجہ	نومبر ۴۴	۱۲-۱۷
۲۶۳۰	-	ستی	دسمبر ۲۶	۴۱۴-۴۲۸
۲۶۳۱	-	معاہدہ عمرانی	مارچ ۳۳	۲۱۹-۲۳۸
۲۶۳۲	-	-	اپریل ۳۳	۲۸۵-۲۹۷
۲۶۳۳	محمود علی خاں	اپنے آقا کی یاد میں: ڈاکٹر انصاری کی ہمہ جہت شخصیت	جون، جولائی ۸۱	۲۰-۴۰
۲۶۳۴	-	دنیا کی آبادی	فروری ۳۴	۷۴-۷۸
۲۶۳۵	-	جگر کی نظریاتی شاعری	اکتوبر ۶۱	۶۱۹-۶۳۱
۲۶۳۶	-	-	نومبر ۶۱	۲۱-۳۵
۲۶۳۷	-	ہندوستان کی آبادی بہ لحاظ عمر	اگست ۳۴	۲۵۳-۲۵۹

۲۶۵۵	-	ہندوستانی کارخانوں کے مزدور	جولائی ۳۵	۵۳۱-۵۱۸
۲۶۵۶	-	ہوم ورک کی اہمیت اور اس کی تنظیم	اپریل ۴۳	۱۹۸-۱۹۶
۲۶۵۷	مختار سنگھ	جرمنی کا سفرنامہ	اگست ۳۵	۶۴۷-۶۲۴
۲۶۵۸	مدہوش (سنت پرشاد)	سیاسیات عالم کا خاکہ	جون ۳۷	۴۶۹-۴۵۹
۲۶۵۹	مذہب اور امن کانفرنس (لووین)	لووین کانفرنس کا پیغام	نومبر ۴۷	۲۷۸-۲۶۸
۲۶۶۰	——	مراسلہ (ہندوستانی مسلمانوں میں خود اعتمادی کی ضرورت)	جولائی ۳۵	۵۷۸-۵۷۷
۲۶۶۱	مرتضیٰ حسین بلگرامی	سید ظہیر الدین علوی مرحوم	مارچ ۶۴	۱۶۳-۱۵۹
۲۶۶۲	-	مثنوی ''ابر کرم'' امیر مینائی مرحوم	اگست ۶۳	۱۰۵-۹۵
۲۶۶۳	مزمل حسین	مسلمانوں کا تاریک مستقبل	جون ۴۲	۴۰۲-۳۹۱
۲۶۶۴	مسرت (محمد قیس)	راجہ پیارے لال الفتی عظیم آبادی	مئی ۷۸	۲۶۶-۲۵۷
۲۶۶۵	مسعود (وحید اختر)	ایک ہندو صوفی سوامی وویکانند	اگست ۶۳	۷۹-۷۰
۲۶۶۶	-	حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی	جون ۶۴	۳۳۲-۳۲۴
۲۶۶۷	مسعود الرحمٰن	عربی زبان: غیر ملکی زبانوں کے نئے طریقے	ستمبر ۸۱	۴۲-۳۵
۲۶۶۸	-	مختصر مدت کے عربی کورس: مسائل اور ان کا حل	اگست ۸۳	۲۳-۲۱

۲۶۸۶	مسولینی	فاشزم ترجمہ ذاکر حسین	نومبر ۳۵	۹۶۱-۹۵۳
۲۶۸۷	-	مسئلہ فلسطین کا پس منظر	نومبر ۳۶	۹۷۸-۹۶۵
۲۶۸۸	مسینوں، (لوئی)	مولانا آزاد سے میری ملاقاتیں	فروری ۸۸	۱۷-۱۵
۲۶۸۹	-	''لاہور کی ملاقاتیں'' ترجمہ یوسف حسین خاں	اکتوبر، نومبر ۲۷	۶۴-۴۴
۲۶۹۰	مشتاق احمد	بچوں کے لیے مناسب غذا	مارچ ۴۶	۲۹-۲۶
۲۶۹۱	مشتاق علی خاں	نظم اقبال پر ایک سرسری تنقید	ستمبر ۳۸	۲۱۳-۲۰۱
۲۶۹۲	مشفق خواجہ	جلیل قدوائی	مئی ۸۸	۲۹-۱۲
۲۶۹۳	مشیر الحق	اردو ادب کا بہترین سرمایہ	اگست ۴۶	۲۵-۲۱
۲۶۹۴	-	امریکہ کے کالے مسلمان	جولائی ۶۸	۳۴-۱۴
۲۶۹۵	-	-	اگست ۶۸	۱۰۷-۸۶
۲۶۹۶	-	بحری آباد اور علمائے بحری آباد	جنوری ۸۲	۴۰-۱۹
۲۶۹۷	-	برصغیر میں فقہ اسلامی کے ارتقا کا ایک جائزہ	جنوری ۸۱	۱۳-۷
۲۶۹۸	-	رہ نورد شوق: ایک مکتوبی سفرنامہ	مارچ ۸۰	۱۶۷-۱۶۱
۲۶۹۹	-	سیکولر ہندوستان میں شریعت کے نفاذ کا مسئلہ	نومبر، دسمبر ۸۲	۳۲-۱۶
۲۷۰۰	-	علماء اور ہندوستانی مسلم سیاست	اپریل ۸۰	۲۱۴-۱۹۱
۲۷۰۱	-	کالی قومیت: تاریخ اور پس منظر	مئی ۶۸	۲۵۱-۲۳۸
۲۷۰۲	-	مسلمان اور سیکولر ہندوستان	مئی ۹۰	۱۳-۸
۲۷۰۳	-	مشیر صاحب: بقلم خود (ماخوذ)	مئی ۹۰	۷-۵
۲۷۰۴	-	ملایا میں قانون شریعت	جنوری ۷۰	۲۸-۱۱

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۲۷۰۵	مشیر الحق	مولانا آزاد کی مذہبی سیاست	اپریل ۷۳	۲۰۱-۱۸۲
۲۷۰۶	۔	مولانا اسلم: بحیثیت استاد	مارچ، مئی ۸۲	۱۶۲-۱۵۹
۲۷۰۷	۔	مولانا اسلم کی ''تاریخ القرآن'' ایک جائزہ	مارچ، مئی ۸۲	۱۲۱-۱۱۶
۲۷۰۸	۔	مولانا اکبر آبادی ۱۹۰۸ء ۲۴ مئی ۱۹۸۵ء	اگست ۸۵	۳۶-۲۷
۲۷۰۹	۔	ہندوستان کا اسلامی معاشرہ	اگست ۸۱	۱۵-۷
۲۷۱۰	مشیر فاطمہ	ماسٹر عبدالحیٔ	جنوری ۷۵	۴۸-۴۵
۲۷۱۱	۔	نرسری اسکول	نومبر ۷۰	۱۲۳-۱۱۹
۲۷۱۲	مصطفیٰ احمد زادہ	مولانا جلال الدین ترجمہ شعیب اعظمی	فروری ۸۶	۳۶-۲۶
۲۷۱۳	مصطفیٰ علی	اپنی اصلاح: اسلامی تقویم	مارچ ۴۱	۲۶۱-۲۶۰
۲۷۱۴	۔ مترجم	جنگ اور سکہ	ستمبر ۴۰	۲۹۹-۲۹۵
۲۷۱۵	مطلب (محمدی بیگم)	احسن الدین خاں بیان	اکتوبر ۷۷	۵۴۲-۵۳۴
۲۷۱۶	۔	احسن الدین خاں بیان دکن میں	نومبر ۷۸	۵۴۱-۵۳۲
۲۷۱۷	مظفر حسین برنی	راجیو گاندھی: قبیلہ کی آنکھ کا تارا	جون ۹۱	۱۰-۸
۲۷۱۸	معظم جیراجپوری (محمد)	یادوں کے چراغ	مارچ، مئی ۸۲	۱۰۷-۹۴
۲۷۱۹	معلم، فرضی نام	اعلیٰ تعلیم اور جامعہ	اگست ۶۲	۱۰۱-۹۶
۲۷۲۰	۔	بین الاقوامی مفاہمت	فروری ۶۳	۱۰۱-۹۸
۲۷۲۱	۔	تعلیمی مسائل: انسانی حقوق کا شعور	جنوری ۶۳	۴۸-۴۳
۲۷۲۲	۔	تعلیمی مسائل: تربیت جسمانی	دسمبر ۶۲	۳۲۲-۳۱۷

۲۷۲۳	معلم، فرضی نام	تعلیمی مسائل: سیرت پاک کی تعلیم	جنوری ۶۴	۴۵-۴۰
۲۷۲۴	-	ثانوی اساتذہ کی تعلیم کا توسیعی پروگرام	اپریل ۶۴	۲۱۸-۲۱۴
۲۷۲۵	-	قومی یکجہتی اور تعلیم	جنوری ۶۲	۱۵۹-۱۵۶
۲۷۲۶	معین الدین	مسلمانان چین	جنوری ۴۰	۲۸-۱۳
۲۷۲۷	معین شاکر	ہندوستانی سیاست میں محمد علی کا حصہ: ترجمہ محمد خلیق	جنوری، فروری ۸۰	۹۵-۸۸
۲۷۲۸	مغربی (نظام الدین)	اولین مغل۔عثمانی مراسلت	مئی ۷۷	۲۵۰-۲۴۰
۲۷۲۹	-	سلطنت دہلی کا آندھرائی وزیر اعظم	نومبر ۷۶	۶۰۰-۵۹۳
۲۷۳۰	-	سلطنت مغلیہ اور دولت عثمانیہ کے تعلقات	جنوری ۷۵	۲۴-۱۹
۲۷۳۱	——	مفید اعداد، نقشے	فروری ۳۴	۸۲-۷۹
۲۷۳۲	مقبول احمد	ہندوستان اور دنیائے اسلام ترجمہ شاہ عبدالقیوم	جنوری ۷۳	۲۸-۷۹
۲۷۳۳	مقبول احمد (شاہ)	بہار کی گمنامی کا اصل سبب	ستمبر ۴۰	۹۶۲-۹۵۲
۲۷۳۴	مقبول الرحمٰن	تعلیم اور موسیقی	اپریل ۴۲	۲۹۰-۲۸۴
۲۷۳۵	-	ڈومینین اسٹیٹس	ستمبر ۴۰	۶۸۳-۶۷۵
۲۷۳۶	مقبول الرحمٰن	سائنس اور مذہب	فروری ۴۱	۱۱۷-۱۱۱
۲۷۳۷	-	سائنس اور معاشرہ	فروری ۴۲	۱۲۶-۱۱۶
۲۷۳۸	مقبول حسین	کچھ کلام انیس پر	جون ۴۰	۴۸۱-۴۷۱
۲۷۳۹	المقتطف	چاند اور اس کے متعلق جدید ترین تحقیقات ترجمہ، ذاکر حسین	مئی ۲۸	۲۷-۲۳

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۲۷۵۷	منظور احمد خاں	دور جاہلی میں قصے کہانیاں	اکتوبر ۸۸	۴۶-۴۲
۲۷۵۸	-	کلیلہ ودمنہ کا بنیادی ماخذ	ستمبر ۸۷	۳۰-۲۹
۲۷۵۹	منہاج محمد خاں	روس کی معاشی ترقی	اگست ۴۶	۲۰-۱۶
۲۷۶۰	-	ملیریا کی کہانی	جولائی ۴۷	۵۵-۴۳
۲۷۶۱	مودودی (ابوالاعلیٰ)	فلسطین برطانوی سیادت میں	مارچ ۴۴	۱۳۳-۱۲۳
۲۷۶۲	-	-	اپریل ۴۴	۲۳۴-۲۱۸
۲۷۶۳	مودی (جیون جی جمشید)	ہندوستان میں علوم مشرقیہ کا مطالعہ اس کا آغاز و مستقبل ترجمہ سعید انصاری	نومبر ۲۶	۳۷۰-۳۴۵
۲۷۶۴	موروی موتو (ابوبکر)	کوریا میں اسلام کی اشاعت ترجمہ شہاب الدین انصاری	اکتوبر ۷۷	۵۳۳-۵۲۳
۲۷۶۵	موسیٰ جاراللہ	امام عبیداللہ ابن الاسلام سندھی	دسمبر ۴۴	۲۸-۲۳
۲۷۶۶	-	جامعہ اسلامیہ علمیہ کا نظام تعلیم	مئی ۴۷	۲۳-۹
۲۷۶۷	مہاپاترا (ستیا کارنت)	ہمارے عہد کی شاعری: ترجمہ کشور جہاں	مارچ ۸۴	۳۷-۳۲
۲۷۶۸	مہدی حسن	اپنی اصلاح: تعلیم بالغاں اور خطبہ جمعہ	جون ۴۰	۵۰۹-۵۰۶
۲۷۶۹	مہر (غلام رسول)	آزادی ہند کی کہانی اور مولانا آزاد	جون ۶۷	۳۱۵-۳۰۳
۲۷۷۰	-	مولانا آزاد کی شخصیت کی چند جھلکیاں	مارچ ۶۳	۲۶-۲۱
۲۷۷۱	-	مولانا ابوالکلام آزاد: مہر کے خطوط شیروانی کے نام	فروری ۸۸	۶۰-۲۳
۲۷۷۲	مہیش پرشاد	گیتا کے فارسی تراجم	مارچ ۳۲	۲۲۸-۲۱۹
۲۷۷۳	میتھیوز (ایم۔کے)	تغذیہ	اپریل ۳۶	۳۵۸-۳۵۲

۲۷۹۰	ناصر علی (محمد)	استحصال	اکتوبر ۴۱	۲۶۹-۲۵۸
۲۷۹۱	-	رسم ورواج اور ان کی خصوصیات	جولائی ۴۱	۴۶-۴۲
۲۷۹۲	ناظر۔ فرضی نام	چرخہ اور جرمنی	اپریل ۴۴	۲۴۶-۲۴۵
۲۷۹۳	ناظر دہلوی	یورپ کس طرف جا رہا ہے	مارچ ۴۴	۱۵۶-۱۵۱
۲۷۹۴	ناظم (محمد)	جواب تنقید [سیرۃ النبی پر اسلم جیراجپوری کی تنقید]	دسمبر ۳۳	۵۱۲-۴۹۶
۲۷۹۵	ناظم (ظہور الحسن)	تاریخ صلح وترقی کا کام کون کرے	اپریل ۴۵	۲۵-۱۷
۲۷۹۶	ناناوتی (منی لال)	زرعی اصلاح وترقی کا کام کون کرے	اپریل ۴۵	۲۵-۱۷
۲۷۹۷	نائنٹینتھ سنچری	لوزان کانفرنس ترجمہ سعید انصاری	اپریل ۲۳	۴۵-۳۱
۲۷۹۸	نبی احمد	اسٹریلیا میں ابتدائی تعلیم	جون ۴۷	۳۷-۳۵
۲۷۹۹	نثور سنگھ	گاندھی جی اور ٹالسٹائی ترجمہ معراج خیام	اکتوبر ۸۴	۴۵-۳۵
۲۸۰۰	نجم الدین	امثال القرآن	فروری ۳۷	۱۱۸-۹۷
۲۸۰۱	-	-	مارچ ۳۷	۲۵۰-۲۱۹
۲۸۰۲	ندولکر (شانتا)	مالابار میں	دسمبر ۴۴	۳۸-۳۵
۲۸۰۳	نذیر (محمد)	بنیادی قومی تعلیم میں سیر کی اہمیت	نومبر ۳۹	۵۴۲-۵۲۸
۲۸۰۴	نذیر احمد	حافظ اور اقبال ترجمہ کبیر احمد جائسی	اگست ۷۶	۴۰۷-۳۹۹
۲۸۰۵	-	شبلی نعمانی	مئی ۶۸	۲۳۸-۲۳۱
۲۸۰۶	نسرین ممتاز	کفن: فن افسانہ نگاری کا فن عروج	جولائی، اگست ۸۹	۱۱۷-۱۰۹
۲۸۰۷	نسیم (محمد)	کمبھ میلے کی سیر	مارچ ۳۰	۲۱۳-۲۰۶
۲۸۰۸	-	کینیڈا سے سبق	جنوری ۳۰	۵۶-۵۱
۲۸۰۹	نسیم منصور	اسلام میں فلاحی حکومت کا تصور	اکتوبر ۷۶	۵۴۰-۵۳۳

نمبر	مصنف	عنوان	تاریخ	صفحات
۲۸۲۵	نظیر احمد	شاعر مشرق اور فلسفہ حیات ملی	اگست ۳۶	۷۶۳-۷۶۱
۲۸۲۶	نظیر احمد (محمد)	اردو رسم الخط	اگست ۳۶	۷۶۷-۷۶۵
۲۸۲۷	نعمانی (راشد)	جمہوری ہندوستان میں تعلیم کے مقاصد	اگست ۶۵	۹۳-۸۹
۲۸۱۸	-	نصاب تعلیم اور درسی کتابیں	دسمبر ۶۸	۳۳۱-۳۲۵
۲۸۲۹	نعیم الدین، مترجم	اندلس پر قبطی اثر	جولائی ۲۳	۲۰-۱۰
۲۸۳۰	-	برطانیہ میں قومی ملکیت قائم کرنے کے منصوبے اور ان کی عملی دشواریاں	ستمبر ۴۶	۱۹-۱۰
۲۸۳	نفیسی (محمد)	ادبیات ایران در دور جدید	دسمبر ۳۱	۴۷۳-۴۶۹
۲۸۳۲	نقوی (امام مرتضیٰ)	تلخیص اور اس کا فن	جنوری ۶۸	۵۱-۴۷
۲۸۳۳	نقوی (حنیف)	وفات جوہر: اقبال کے قطعے کی دو تضمینیں	مئی، جون ۸۰	۲۶۱-۲۴۷
۲۸۳۴	نقوی (سبط محمد)	اسم مبارک اللہ یا بسم اللہ	اپریل ۷۶	۲۲۱-۲۱۹
۲۸۳۵	-	پنڈت سندر لال	جون ۸۲	۳۱-۱۶
۲۸۳۶	-	چند دن دار المصنفین میں	نومبر ۷۷	۶۰۸-۵۹۱
۲۸۳۷	-	منشی رام سہائے تمنا اور ان کی تضمینیں	دسمبر ۷۶	۴۷۸-۴۶۹
۲۸۳۸	نقوی (مقصود حسین)	مرحوم عبدالرزاق صاحب	جنوری ۹۰	۳۲-۲۸
۲۸۳۹	نکلسن	اسلام اور موجودہ خیالات کے ساتھ تصوف اسلامی کا تعلق ترجمہ محی الدین قادری زور	جولائی ۲۶	۴۷۳-۴۶۵

۲۸۴۰	نکلسن	انسان کامل ترجمہ نذیر نیازی	اگست ۲۶	۹۸-۸۹
۲۸۴۱	نکہت (شاکر حسین)	سرقہ وتوارد	جون ۳۴	۱۲۵-۱۰۳
۲۸۴۲	-	عرب اور ایران کی شاعری	جولائی ۳۴	۲۵۳-۲۴۲
۲۸۴۳	نورالرحمٰن	غالب	مئی ۳۳	۴۱۹-۴۰۸
۲۸۴۴	-	میر حسن	جون ۳۴	۱۴۰-۱۲۶
۲۸۴۵	نورانی (امیر حسن)	غالب کی فارسی نثر	فروری، مارچ ۶۹	۱۳۰-۱۲۰
۲۸۴۶	-	فن خطاطی اور اس کا عہد ارتقا	جولائی ۶۷	۵۵-۴۰
۲۸۴۷	-	مولانا سید امیر علی ملیح آبادی، بلند پایہ عالم باکمال مترجم	ستمبر ۸۱	۱۹-۷
۲۸۴۸	نہرو (جواہر لال)	پنڈت نہرو کا ایک خط، ڈاکٹر راجندر پرشاد کے نام ترجمہ: محمد اسحاق	اپریل ۸۸	۳۰-۲۳
۲۸۴۹	-	پنڈت جواہر نہرو کا خط ڈاکٹر سید محمود کے نام	اکتوبر ۳۶	۹۱۰-۹۰۱
۲۸۵۰	-	ترقی پسند مصنفین	دسمبر ۸۹	۱۳۱-۱۲۷
۲۸۵۱	-	جواہر لال نہرو کا ایک خط ترجمہ عتیق صدیقی	مئی ۶۵	۲۳۹-۲۳۵
۲۸۵۲	-	خط بنام ڈاکٹر سید محمود	دسمبر ۸۹	۱۲۶-۱۱۸
۲۸۵۳	-	ذرائع اور مقاصد ترجمہ انور صدیقی	اکتوبر ۶۴	۵۳۵-۵۲۵
۲۸۵۴	-	فرقہ پرستی اور رجعت پسندی	اگست ۳۶	۶۹۷-۶۷۷
۲۸۵۵	-	-	دسمبر ۸۹	۱۱۷-۹۸

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۲۸۵۶	نہرو (جواہر لال)	قومی منصوبہ اور مکمل آزادی	جولائی ۸۹	۶۵۷-۶۴۵
۲۸۵۷	-	گول میز کانفرنس	جولائی ۳۶	۶۶۰-۶۴۷
۲۸۵۸	-	مذہب کیا ہے	ستمبر ۳۶	۸۳۲-۸۱۷
۲۸۵۹	-	مشترکہ رسم الخط اور قومی زبان پر جواہر لال جی کے خیالات	جولائی ۳۶	۵۹۰-۵۸۷
۲۸۶۰	-	زبان کا مسئلہ	دسمبر ۸۹	۱۳۹-۱۳۲
۲۸۶۱	-	مولانا آزاد پنڈت نہرو کی نظر میں تلخیص و ترجمہ: محمد اسحاق	فروری ۸۸	۱۲۸-۱۱۵
۲۸۶۲	نیاز فتح پوری	خواجہ عبید زاکانی	جون ۲۳	۵۱-۴۹
۲۸۶۳	نیازی (نذیر) مترجم	اسلام کا مستقبل (مصنف رستم بے)	ستمبر ۲۵	۲۶۰-۲۵۰
۲۸۶۴		بغاوت عرب (ماخوذ تذکرہ جمال پاشا)	مارچ ۲۳	۴۸-۳۷
۲۸۶۵	-	جامعہ کا اقبال نمبر: چند رائیں	جون ۷۸	۳۲۴
۲۸۶۶	-	عربی رسم الخط (انسائیکلوپیڈیا آف اسلام سے اخذ)	اکتوبر، نومبر ۲۷	۱۰۵-۸۹
۲۸۶۷		عربی معاشرت پر ایرانی اثرات	جون ۲۹	۴۳۶-۴۳۱
۲۸۶۸	-	مذاہب اسلام کی ابتدا	جولائی ۲۹	۶۸-۴۹
۲۸۶۹	- مرتب	مولانا محمد علی نمبر پر چند خطوط	مئی ۷۹	۲۷۲-۲۷۰
۲۸۷۰	نیر (شفیع الدین)	چکبست کی قومی شاعری	مئی ۶۵	۲۵۶-۲۴۰
۲۸۷۱	نیروا (رشید)	اردو ڈراما اور نیشنل اردو انسٹی ٹیوٹ۔ ترجمہ سہیل فاروقی	اکتوبر ۹۲	۴۰-۳۵

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۲۸۸۹	وقار عظیم	سید وقار عظیم کے خطوط پروفیسر مسعود حسن رضوی ادیب کے نام مرتبہ نیر مسعود	مئی ۷۷	۲۶۳-۲۵۸
۲۸۹۰	-	کاروباری تعلیم کے خطرات	نومبر ۳۹	۵۰۲-۴۹۹
۲۸۹۱	وقار الملک	وقار الملک اور جامعہ اسلامیہ	ستمبر ۳۶	۷۸۴-۷۶۹
۲۸۹۲	-	-	دسمبر ۳۸	۵۱۶-۵۰۶
۲۸۹۳	ولی (ولی احمد)	بیدی کے افسانوں میں عصری آگہی	اکتوبر ۸۸	۴۱-۳۴
۲۸۹۴	ولی الرحمٰن (شاہ)	فلسفہ اخلاق	ستمبر ۲۵	۲۴۹-۲۳۴
۲۸۹۵	-	قانون معیار اخلاق	اکتوبر ۲۵	۳۲۸-۳۱۲
۲۸۹۶	ولی اللہ (شاہ)	تدوین علوم ترجمہ خلیل احمد جامعی	جنوری ۳۲	۵۹-۴۸
۲۸۹۷	ونکلر (ماکس)	تحریک امن کا خاتمہ	مئی ۳۵	۳۶۷-۳۶۰
۲۸۹۸	وہاج الدین	نفسیات مذہب	فروری ۳۲	۱۱۹-۱۰۲
۲۸۹۹	وہبی (بہجت)	تاریخ اسلام کے چند پہلو تلخیص ذاکر حسین	اپریل ۳۴	۱۷۵-۱۶۴
۲۹۰۰	ہادی (محمد)	جامعہ ملیہ علی گڑھ کے ابتدائی ایام	اکتوبر ۴۷	۱۹۲-۱۸۸
۲۹۰۱	-	حیات زنداں	مئی، جون ۴۴	۲۹۲-۲۸۳
۲۹۰۲	-	یوم تاسیس جامعہ کے چشم دید حالات	جون ۴۷	۳۳۲-۳۲۲
۲۹۰۳	ہاشمی (رفیع الدین)	جامعہ کا اقبال نمبر: چند رائیں	جون ۷۸	۲۲۵-۲۲۴
۲۹۰۴	ہاشمی (عبدالقدوس)	معجم المصنفین ترجمہ: محمد زکریا مائل	فروری ۳۸	۲۰۰-۱۹۱
۲۹۰۵	ہاشمی (عبید الرحمٰن)	رشید احمد صدیقی: نیرنگ تماشا	فروری ۷۷	۸۴-۷۱
۲۹۰۶	-	غالب کے ایک شعر کا تجزیاتی مطالعہ	مئی ۸۵	۱۵-۷

۲۹۴۱	ہمدانی (کمال الدین حسین)	سید شاہ خیرات ہمدانی	جون ۸۹	۲۵-۲۲
۲۹۴۲	-	طب یونانی کا طرز تعلیم ہندوستان میں	اکتوبر ۹۰	۱۹-۱۴
۲۹۴۳	-	علامہ کنتوری کا نظریہ تعلیم	اپریل ۹۳	۲۴-۲۰
۲۹۴۴	-	کرنل بشیر حسین زیدی	ستمبر ۹۲	۲۸،۳۵-۱۹
۲۹۴۵	-	مرثیہ نگاری میں استاد قمر جلالوی کا مقام	اگست ۹۱	۲۶-۱۰
۲۹۴۶	-	مسیح الملک حکیم اجمل خاں کا طبی کارنامہ	جولائی، اگست ۷۵	۱۴-۷
۲۹۴۷	-	نواب ثابت خاں کی یادگاریں علی گڑھ میں	مئی ۶۲	۴۲-۳۷
۲۹۴۸	ہندوستان	حکومت ہند کی طرف سے صنعتی پالیسی کا اعلان	مئی ۴۵	۳۵-۲۷
۲۹۴۹	-	ہندوستان کا سیاسی بحران	نومبر ۳۰	۳۸۵-۳۷۷
۲۹۵۰	—	ہندوستان کی مختلف زبانیں اور ایک مشترکہ قومی زبان	مئی ۳۶	۴۱۴-۴۰۳
۲۹۵۱	—	ہندوستان کی موجودہ تعلیمی حالت اور سارجنٹ اسکیم	جولائی ۴۵	۱۷-۱۰
۲۹۵۲	—	ہندوستانی مسلمانوں کا نصب العین	جنوری ۳۹	۷۷-۷۱
۲۹۵۳	—	ہندوستانی ریاستوں کا مسئلہ اور فیڈریشن	مارچ ۳۹	۲۴۹-۲۲۹
۲۹۵۴	—	ہندی ادبی سبھا	مئی ۳۶	۴۲۶-۴۱۵

۲۹۵۵	ہیگل (جارج ولیہم)	اسلام ہیگل کی نظر میں	نومبر ۴۰	۸۴۰-۸۲۳
۲۹۵۶	ہیل (جوزف)	یورپ قبل اسلام ترجمہ، نذیر نیازی	اپریل ۲۷	۲۷۲-۲۵۵
۲۹۵۷	ہیوگو (وکٹر)	انقلابی جماعت اور عوام ترجمہ محمد عاقل	ستمبر ۳۵	۷۴۵-۷۳۰
۲۹۵۸	یاسر عرفات	تقریر، جامعہ ملیہ اسلامیہ ترجمہ محمد عرفان	مئی ۹۰	۳۹-۳۵
۲۹۶۰	یحیٰ (نشیط)	اقبال کی فارسی شاعری کا عروضی نظام	ستمبر ۸۴	۳۰-۲۶
۲۹۶۱	-	سکھ مذہب اردو شاعری میں	مئی ۸۶	۵۰-۴۲
۲۹۶۲	یٰسین (محمد)	داراشکوہ	مارچ ۶۴	۱۵۱-۱۴۹
۲۹۶۳	یعقوب عمر (محمد)	ایران، ہم اور ایرانی طالب علم	نومبر، دسمبر ۸۲	۳۹-۳۳
۲۹۶۴	-	تاریخ گوئی فارسی اور اردو	نومبر ۸۷	۳۴-۲۶
۲۹۶۵	یعقوب عمر	سعدی وعلوم درگاہی وخانقاہی	نومبر ۸۷	۱۶-۹
۲۹۶۶	-	مجیب صاحب کی یاد میں جامعہ کا خصوصی نمبر	اپریل ۸۷	۴۶-۴۴
۲۹۶۷	-	مولانا روم اور علامہ اقبال کا تصور ابلیس: تقابلی مطالعہ	اگست ۸۸	۱۷-۸
۲۹۶۸	یوسف (محمد)	طیارہ	مئی ۳۳	۴۴۶-۴۳۷
۲۹۶۹	یوسف حسین خاں	ازمنہ وسطہ کے بعض ہندو شاعروں پر اسلامی اثر	فروری ۳۰	۱۰۱-۸۲
۲۹۷۰	-	اقبال کا تصور حیات	اپریل ۳۸	۳۵۹-۳۴۰
۲۹۷۱	-	-	مئی ۳۸	۴۵۱-۴۳۹
۲۹۷۲	-	انقلاب	مارچ ۲۴	۱۶۷-۱۵۷
۲۹۷۳	-	تاریخ کی تعریفیں	اکتوبر ۳۲	۲۲۰-۲۰۱
۲۹۷۴	-	دول یورپ اور ٹرکی پہلی جنگ عظیم کے بعد	مئی ۲۳	۲۹-۲۱

۲۹۷۵	یوسف حسین خاں	سیاست بین الاقوامی	جنوری ۲۳	۲۱-۲۹
۲۹۷۶	-	عرب فرانسیسی ادبیات میں	جون ۲۷	۱۳-۲۳
۲۹۷۷	-	-	جولائی ۲۷	۴۱۳-۴۲۰
۲۹۷۸	-	-	اگست ۲۷	۱۶۹-۱۸۲
۲۹۷۹	-	-	ستمبر ۲۷	۹۵-۱۰۷
۲۹۸۰	-	-	دسمبر ۲۷	۳۹-۴۸
۲۹۸۱	-	عہد مغلیہ میں مصوری کی ترقی	مارچ ۳۴	۱-۲۷
۲۹۸۲	-	کشمیر بہشت نظیر	اکتوبر ۲۳	۲۳۳-۲۴۲
۲۹۸۳	-	مسئلہ اشتراکیت تنقیدی نقطہ نظر سے	اپریل ۲۳	۵۴-۶۴
۲۹۸۴	-	مستشرقین کی سترہویں بین الاقوامی کانگریس	ستمبر، نومبر ۲۸	۶۵-۷۰
۲۹۸۵	-	مشرق و مغرب کی تہذیب کے آئندہ	نومبر ۲۵	۳۸۵-۳۹۴

تعلقات

۲۹۸۶	-	نظام الملک کے آباء واجداد	فروری ۳۶	۱۱۲-۱۲۹
۲۹۸۷	-	-	مارچ ۳۶	۲۳۵-۲۵۱
۲۹۸۸	-	ہمارے مدارس میں تاریخ کی تعلیم	اپریل ۳۷	۱۵۹-۱۶۹
۲۹۸۹	-	ہندوستانی قومیت	ستمبر ۲۵	۲۱۳-۲۳۳
۲۹۹۰	یوسف الدین	دور جدید اور اس کی تعلیمی ضروریات	اگست ۴۲	۱۳۳-۱۳۸
۲۹۹۱	-	عرب کی معاشی حالت اور پیغمبر اسلام	جون ۴۱	۴۵۴-۴۵۹
۲۹۹۲	یوسف ناظم	ادب کے موجودہ رجحانات	فروری ۹۲	۲۷-۳۲، ۴۶
۲۹۹۳	-	ہمارا ظریفانہ ادب	جون ۴۵	۲۶-۳۲
۲۹۹۴	یونس (محمد)	اپنی اصلاح: ہمارے یتیم خانے	جولائی ۴۱	۷۴-۷۶
۲۹۹۵	یونس (محمد)	اپنی اصلاح: مسلمان اور انجمن اتحاد باہمی	اگست ۴۰	۶۶۲-۶۶۵

نمبر	مصنف	عنوان	شمارہ	صفحات
۲۹۹۶	یو نے۔ نگوچی	تاثرات [سفر ہندوستان]	نومبر ۳۶	۹۱۳-۹۲۵
۲۹۹۷	جعفری (رئیس احمد)	انکار حدیث	اکتوبر ۳۱	۲۶۵-۲۹۳
۲۹۹۸	-	سیرت محمد علی کے چند اوراق	اگست ۳۲	۸۹-۹۶
۲۹۹۹	حسین (محمد)	افغانوں کے نسب کی تحقیق	اگست ۳۲	۸۹-۹۶
۳۰۰۰	رسل (برٹرینڈ)	چین اور دول مغربی ترجمہ اسرائیل احمد خاں	اگست ۳۲	۱۳۱-۱۵۶
۳۰۰۱	عبدالغفار، قاضی	مسیح الملک کا پہلا سفر یورپ	اکتوبر ۳۱	۲۵۰-۲۶۱
۳۰۰۲	مقصود علی	موجودہ تمدن پر برقیات کا اثر	اگست ۳۲	۹۷-۱۰۲
۳۰۰۳	موسکا (سینور)	علم سیاست اور اجتماعی تباہی ترجمہ: ذاکر حسین	اکتوبر ۳۵	۸۵۹-۸۶۳

موضوعی اشاریہ مقالات

اشاریہ مترجمین و مرتبین مقالات

تیسرا حصــــہ

اشاریہ اردو کلام

رسالہ جامعہ میں مضمون، انشائیہ اور افسانہ کے ساتھ ساتھ اردو اور فارسی زبان میں شعری تخلیقات پہلے شمارہ سے ہی شامل اشاعت رہی ہیں۔ جس رسالہ سے نور الرحمن، مولانا اسلم جیراجپوری، ڈاکٹر سید عابد حسین جیسے اعلیٰ شعری ذوق کے افراد کا تعلق رہا ہو اس میں شعراء کے کلام کا نہ شائع ہونا عجیب بات ہوتی۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اساتذہ اور دوسرے اراکین میں ایسے افراد ہمیشہ رہے ہیں جن کے اپنے ہم عصر شعراء سے ذاتی مراسم رہے ہیں اور جنکی شعر فہمی کے شعرائے کرام بھی معترف ہیں۔ ان میں سے کئی ایک خود بحیثیت شاعر معروف ہیں۔ مولانا اسلم جیراجپوری کو جتنی عقیدت سر محمد اقبال سے تھی اتنی ہی اقبال کو مولانا سے تھی اور اقبال اپنے کلام پر مولانا کی رائے کے منتظر رہا کرتے تھے۔ اسی طرح مکتبہ جامعہ کے پہلے منیجر محمود علیخاں اور جگر مرادآبادی میں گہری دوستی تھی۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پہلے امیر جامعہ حکیم اجمل خاں اردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شعر کہتے تھے۔ ان کے کلام کا ایک انتخاب ڈاکٹر ذاکر حسین نے کاویانی پریس، برلن سے شائع کیا تھا۔ مولانا محمد علی جوھر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پہلے پرنسپل کے کلام کا ایک مجموعہ مولانا عبدالماجد دریابادی کے مقدمہ کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ غلام ربانی تاباںؔ اور عنوانؔ چشتی کے کلام کے مجموعے بھی شائع ہو چکے ہیں۔

جامعہ کے دور اول کی اشاعت میں اردو کے ساتھ ساتھ فارسی کلام بھی شائع ہوتے رہے ہیں۔ امینؔ عظیم آبادی حامد حسن قادری، نصیر الدینؔ نکہت سہوانی اور ہادی مچھلی شہری اس دور کے معروف شعراء ہیں لیکن فارسی کلام کے اشاعت کی یہ روایت گذشتہ صدی کے تیسرے دہے کے آخر برسوں میں ختم ہوگئی اگرچہ فارسی میں چند قطعات تاریخ دور دوم کی اشاعت میں بھی ملتے ہیں۔

اردو زبان کا دور جدید کا شائد ہی کوئی معروف شاعر ہوگا جس کا کلام جامعہ میں شائع نہ ہوا ہو۔ شاؔد عظیم آبادی، ثاقب لکھنوی، صفی لکھنوی، محوی صدیقی، جگر مرادآبادی، فراق گورکھپوری، روش صدیقی، سلام مچھلی شہری کی تخلیقات پابندی سے رسالے میں شائع ہوتی رہی ہیں۔ حسرت، آزاؔد سبحانی، اصغر گونڈوی، جذبی آل احمد سرور، بسمل سعیدی، مجاز وغیرہ بھی اپنا کلام اشاعت کے لئے بھیجتے رہے ہیں۔

رسالہ جامعہ کی ایک اور خصوصیت جو اسے اپنے ہم عصر ادبی وعلمی رسائل سے ممتاز بناتی ہے اس میں ایشائی اور یوروپی مما لک کے شعراء کی شعری تخلیقات کے تراجم کی اشاعت ہے۔ اس کا مقصد بھی جامعہ کے قارئین کو دنیا کی دوسری زبانوں کے ادب سے واقف کرانا تھا۔ رسالے میں چینی اور کوریائی زبانوں کے کلاسیکی ادب کے تراجم کے ساتھ لارڈ بیکن، رائزرلکے، وکٹر ہیوگو، چارلس بودلیر، رابندرناتھ ٹیگور، رابرٹ فراسٹ، محمود درویش، ستیہ کانت مہاپاترا، ھے ووڈ، جان ڈن اور بہت سے دوسرے شعراء کے کلام کے ترجمے شائع ہوتے رہے ہیں اور تقریبا تمام تراجم جامعہ کے اراکین نے کئے ہیں۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اساتذہ اور دوسرے اراکین جنکی شعری تخلیقات شائع ہوتی رہی ہیں ان میں مولانا محمد علی، مولانا اسلم جیراجپوری، ڈاکٹر سید عابد حسین، غلام ربانی تاباں، قیصر زیدی، مسعود حسین اور عنوان چشتی سرفہرست ہیں۔

ترتیب:

حصہ نظم میں بھی اشاریہ شاعر کے نام یا تخلص کی الفبائی ترتیب کے تحت درج کر کے ترتیب دیا گیا ہے غزل اور نظم، کے صرف پہلے شعر کو لیا گیا ہے۔ قطعہ، رباعی اور اردو فارسی کے علاوہ دوسری زبانوں کے کلام سے صرف ایک مصرعہ لیا گیا ہے۔ شعر یا مصرعہ کو شاعر کے تحت ردیف کے حرف کے اعتبار سے الف بائی ترتیب میں درج کیا گیا ہے۔ نظم، قطعہ، یا رباعی کسی عنوان کے ساتھ ہے تو عنوان بھی درج کیا گیا ہے۔

شعری تخلیقات: اردو

آرزو (　　　　)

مری شہرت فلک پر چار سو ہے
مجھے انسانیت کی جستجو ہے　　۲۴، ۱، جنوری ۳۵، ۸۴

آزاد (الطاف احمد)

حال دلِ فگار سنایا نہ جائے گا
زخم درون سینہ دکھایا نہ جائے گا　　۲۸، ۱، جنوری ۳۷، ۶۵

کبھی مہرباں ہو کے دل شاد فرما
کبھی قدر خدمت آزاد فرما　　۲۸، ۱، جنوری ۳۷، ۶۵۔۶۶

سرسبز پھر بہار سے سارا چمن ہوا
معمور جلوۂ گل و سرو سمن ہوا　　۲۸، ۱، جنوری ۳۷، ۶۶۔۶۷

شکر ہے کہ دل دیکے یار دلربا پایا
یعنی جس قدر کھویا اس سے کچھ سوا پایا　　۲۸، ۱، جنوری ۳۷، ۶۶

حق الفت ادا کریں گے آپ؟
آپ! پاس وفا کریں گے آپ　　۲۸، ۱، جنوری ۳۷، ۶۷

اس کو قید مکاں سے کیا الفت
بے نشاں ہے نشاں سے کیا الفت　　۲۸، ۱، جنوری ۳۷، ۶۷۔۶۸

میں وہ بے کس کہ واجب الامداد

تو وہ کافر کہ خوگر بیداد ۲۸،۱،جنوری ۱۹۳۷، ۶۸
اک مرادل کہ مصائب کا شکار
اک مری جان کہ صرف افکار ۲۸،۱،جنوری ۱۹۳۷، ۶۸۔۶۹
تو کہ ہر وقت غرق جلوۂ ناز
میں کہ دن رات سجدہ ہائے نیاز ۲۸،۱،جنوری ۱۹۳۷، ۶۹۔۷۰
وہ شیدائے اصنام ہے اور بس
یہ عہد دروبام ھے اور بس ۲۸،۱،جنوری ۱۹۳۷، ۷۰۔۷۱
شکوہ جوروجفا سے کیا غرض
کیاغرض اک بے وفا سے کیا غرض ۲۸،۱،جنوری ۱۹۳۷، ۷۱

آزادانصاری

اب نہ وہ ارباب الفت کا لحاظ
اب نہ وہ مہرومحبت کا لحاظ ۲۸،۲،فروری ۱۹۳۷، ۱۶۷
کچھ آثار رخ سے عیاں اور بھی ہیں
کچھ اسرار دل میں نہاں اور بھی ہیں ۲۸،۲،فروری ۱۹۳۷، ۱۶۷۔۱۶۸
شکوہ غم بجا نہیں نہ سہی
حکم چون وچرا نہیں نہ سہی ۲۸،۲،فروری ۱۹۳۷، ۱۶۸۔۱۶۹

آزادسبحانی

اس ضعف کا کیا کہنا بخشے جو توانائی
اس یاس کے میں صدقے دی جس نے شکیبائی ۱۲،۶،جون ۱۹۲۹، ۴۶۶۔۴۶۷
تمھاری زلف مشکیں سے بندھی ہے زندگی اپنی
نہ مرنا ھی خوشی اپنی نہ جینا ھی خوشی اپنی ۱۲،۴،اپریل ۱۹۲۹، ۳۰۵

آزادعظیم آبادی (فضل الحق)

غم تھا یہی محرم یہی غماز بھی تھا

کار پر داز بھی تھا خانہ برانداز بھی تھا ۵، ۱۱، نومبر ۱۹۲۵، ۴۰۵۔۴۰۶

اے محو جلوہ ہائے طلسم تصورات
کیا حاصل تصور میلاد ممکنات ۲، ۴، اکتوبر ۱۹۲۳، ۲۵۵

حیف ہے حیف اے ہستی اجسام پرست ۳، ۳، مارچ ۱۹۲۴، ۱۷۷۔۱۷۸

زہے وہ خندہ پنہاں بہار منظر صبح
زہے وہ حسن سراپائے حور پیکر صبح ۵، ۲، فروری ۱۹۲۵، ۱۱۲

اے چھوٹی چھوٹی جیونیٹو اے ہستی ضعیف
تم آگئیں کدھر سے مری کاپیوں کے پاس
بے خوف بے ہراس ۶، ۱۱، نومبر ۱۹۲۴، ۵۴۶

غالب ہوا جب اہل زمین پر سکوت شام
رخصت ہوئی نگاہوں سے پھولی ہوئی شفق
ظلمت ہوائی کافور جو چمکا اسلام ۳، ۱، جنوری ۱۹۲۴، ۴۹۔۵۰

ریف کا سردار:

گھن گرج برق کی وہ ابروہ تار باراں
بجلیوں کا وہ چمکنا وہ گھٹا ٹوپ سماں ۷، ۲، اگست ۱۹۲۶، ۹۸

شب کے اخیر حصہ غفلت میں یک بہ یک
جب ساری کائنات ہے آغوش خواب میں ۲، ۵، نومبر ۱۹۲۳، ۳۲۷

تپش مرحوم:

وہی دل وہی تو ہیں ولولے تپش اب نہیں تو نہیں سہی
تری روح عرش نشیں تو ہے تن زار زیر زمیں سہی ۵، ۱۰، اکتوبر ۱۹۲۵، ۳۴۴۔۳۵۴

سرود خانقاہ:

نہیں اُن کو کام نہیں سہی وہ نیاز مند ہمیں سہی
وہی اصل علم یقیں سہی وہی لامکاں کے مکیں سہی ۵، ۱، جنوری ۱۹۲۵، ۴۶

سیر بہشت:

کل سیر خلد کو جو مجھے لے گیا خیال
وہ نہر وباغ ونعمت الوان وحور عین ۲، ۴، اکتوبر ۱۹۲۳، ۲۵۵

عقدہ دل:

علم دنیا میں تو اہل علم کا یہ حال ہے
کاش ان کو کھیت دے کوئی تو اس پر ہے یقیں ۵، ۱، جنوری ۱۹۲۵، ۴۷

برق درخشاں:

جھلکتی جھلملاتی جھانکتی ہے مسکراتی ہے
تڑپتی تلملاتی کانپتی ہے تھرتھراتی ہے ۴، ۶، دسمبر ۱۹۲۴، ۶۱۱۔۶۱۲

چودھویں صدی کا قران پاک:

گھر کا ہے چراغ شمع ایماں کیا ہے
مطبخ کا دھواں ہے نور عرفاں کیا ہے ۵، ۱۱، اکتوبر ۱۹۲۵، ۴۰۶۔۴۰۷

ہوالموجود:

امین راز ہستی ہے کہیں نابود ہوتا ہے
ہمیشہ درد دل میں کچھ نہ کچھ موجود ہوتا ہے ۲، ۳، ستمبر ۱۹۲۳، ۱۸۱

برق بے جولاں:

نمود برق بے جولاں کی ہستی کیا عدم کیا ہے
سمندر مشربی بازیچہ طفلان کے کم کیا ہے ۲، ۶، دسمبر ۱۹۲۳، ۳۹۷

گاندھی جی کی جے:

وہ خوشی کی دھن وہ خاطر خواہ لے
مژدہ لایا قاصد فرخندہ پے ۲، ۳، ستمبر ۱۹۲۳، ۱۸۱

آغاز (عنایت علی)

خواب کیسا اور کیا تعبیر خواب زندگی

کھول آنکھیں دیکھ غافل تو کتاب زندگی ۹، ۲، اگست ۱۹۲۷، ۱۳۴

آصف علی

رابندر ناتھ ٹھاکر (ٹگور)

تری نوا تھی کہ اک سحر کا کرشمہ تھا
ترا کلام تھا یا ایک طلسم زندہ تھا؟ ۳۵، ۳، ستمبر ۱۹۴۱، ۲۲۹_۲۳۲

اثر ( ) ( )

رباعیات:

اے بے خبر خودی ہے کیوں سر بہ سجود
اے شعلہ برق شمع محفل ہوجا
اک سعی مدام جس کا حاصل ہی ہیں
ہمراہ یہ کارواں لیے جاتا ہے
کیا کیا نہ کیا دہر میں کیا کیا نہ ہوا ۲۰، ۱، جنوری ۱۹۳۳، ۳۱
صرف غم ہم نے نوجوانی کی
واہ کیا خوب زندگانی کی ۱۲، ۱، جنوری ۱۹۲۹، ۴۸
حریم ناز میں میری نماز ہوجائے
جبین شوق سراپا نیاز ہوجائے ۲۰، ۳، مارچ ۱۹۳۳، ۲۷۰
اثر کیجئے کیا کدھر جایئے
مگر آپ ہی سے گذر جایئے ۱۲_۱، جنوری ۱۹۲۹، ۸۴

اثر (جعفر علی خاں)

تشنہ کیوں کر نہ رہے ذوق تماشہ میرا
مجھ پہ کھلتا نہیں جب خود ہی معمہ میرا ۴۷، ۴، اکتوبر ۱۹۶۲، ۱۹۲
لبوں تک آکے رک جائے گی آہنگ فغاں کبتک
کہے گی چشم پرنم بیکسی کی داستان کبتک ۲۷، ۵، نومبر ۱۹۳۶، ۹۶۳

چلا آتا ہے اک مست شباب آہستہ آہستہ
دعائیں ہورہی ہیں مستجاب وآہستہ آہستہ ۴۶، ۸، جون ۱۹۶۲، ۴۹۴۔۴۹۵
غم جتنا ہوا سوا خوشی کی
ہم نے یونہی بسرزندگی کی ۴۵، ۹، جولائی ۱۹۶۱، ۴۵۷
جہلم کے دم صبح وہ دلچسپ نظارے
بلور بہا جاتا ہے کرنوں کے سہارے ۴۶، ۸، جون ۱۹۶۲، ۴۹۵
جام دے ایسا نگاہ مست جانا نہ مجھے
عشرت کونین سے کردے جو بیگانہ مجھے ۴۵، ۶، اپریل ۱۹۶۱، ۳۲۲

اثر (فضل الدین)

اے ہند!
بدلیں گے اور ضرور ہمارے بھی رات دن
اے ہند تیرے ہوش میں آنے کی دیر ہے ۳۶، ۶، جون ۱۹۴۲، ۴۴۴۔۴۴۵

اثر ردولوی

سوز پنہانی سے اشکوں کی فراوانی کہاں
قلزم خاطر میں وہ اگلی سی طغیانی کہاں ۱۷، ۱، جولائی ۱۹۳۱، ۴۰
فصل بہار آئی مسرت کا جوش ہے
ہنگامہ ساز انجمن ناونوش ہے ۱۲، ۵، مئی ۱۹۲۹، ۳۷۶

اثر صہبائی

تجلیات:
پھولوں میں ستاروں میں تبسم ہے تمہارا
اے دوست تمھیں ہو چمن آرا فلک آرا ۳۸، ۱، جنوری ۱۹۴۳، ۵۵
غم حیات غم عشق کو مٹا نہ سکا
یہ آگ تھی ہی کچھ ایسی کوئی بجھا نہ سکا ۳۷، ۱، جولائی ۱۹۴۲، ۶۳

روح اندہ گین ہے تیرے بغیر
ہائے کتنی حزیں ہے تیرے بغیر ۵،۳۷، نومبر ۱۹۴۲، ۲۹۷
نہ پوچھ گردش و نیرنگی جہاں کی خبر
نہیں ہے مجھکو تو اپنے بھی جسم وجاں کی خبر ۳،۳۴، مارچ ۱۹۴۱، ۲۵۸

جذبات:
جب تک کہ فدا اس پر دل وجاں نہ کریں ھم
کس منہ سے دم اس کی محبت کا بھریں ھم ۴،۳۹، اکتوبر ۱۹۴۳، ۱۹۱
دل کے سوا وہ اور کہیں جاگزیں نہیں
مشکل یہ آپڑی ہے کہ دل کو یقیں نہیں ۶،۳۹، دسمبر ۱۹۴۳، ۲۸۳

آپ بیتی:
دنیا کے ہر ایک دام سے آزاد رہا میں
میرا نہ ہوا کوئی کسی کا نہ ہوا میں ۶،۳۶، جون ۱۹۴۳، ۲۹۶

سرگذشت:
مرغزاروں میں چمن زاروں میں کہساروں میں
چرخ کے نور میں ڈوبے ہوئے نظاروں میں ۲،۳۷، اگست ۱۹۴۲، ۱۳۹

شاعر خدا کے حضور میں:
اے کہ تجھ سے رونق روئے فلک روئے زمین
اے کہ تیرے نور سے روشن ہے گیتی کی جبیں
اے کہ پنہائے دو عالم ہے ترے زیر نگیں
اے مرے معبود کوئی بھی ترا ہمسا نہیں
اے الہ العالمین ۱،۳۵، جولائی ۱۹۴۱، ۷۰-۷۲

جام صہبائی: رباعیات
ہومہ کہ ماہ دیکھتے ہیں تجھ کو

اخلاص ووفا مین بھی ہے طاقت پنہان
کرنا ہے مجھ کو کام کرجاؤنگا
زر دار بھی حکمران بھی جھک جائنگے
نمرود نے پھر آگ جلائی یہاں
بڑھ بڑھ کے جگر پر زخم کھاتا ہوں ۴۴،۵،مئی ۱۹۴۱،۴۱۶
اے شوکت قیصری سے ڈرنے والو
اک جلوہ نور ہے محبت اے دوست
اے کاش وہ جان آرزو مل جائے
انوار ہیں سرخوشی میں جانے کیا کیا ۴۴،۳،مارچ ۱۹۴۱،۲۵۹
جام صہبائی:
کچھ لہو ولعب میں ڈھونڈتے ہیں اس کو
روپوش جب آفتاب ہوجاتا ہے
جب عشق کی آگ نور ہوجاتی ہے
میدان خدا میں پیکران تسلیم
رہ تیغ بدست، زندگانی ہے یہی
پہونچا ہے کس عوج پر ستارہ میرا
دنیا میں بلند حق کی آوازکریں
ہونگے کوئی اور آہ بھرنے والے ۴۶،۵،مئی ۱۹۴۲،۳۸۲

جام صہبائی
کوئی میری داستاں سنے یا نہ سنے
ہوں گرم بیاں جہاں سنے یا نہ سنے ۴۴،۲،فروری ۱۹۴۱،۱۸۲

بہار جاوداں:

بہار آنے پہ ہے ہر پھول مسکراتا ہے
ہر اک پرند مسرت سے گنگناتا ہے	۳۶، ۱، جنوری ۱۹۴۲، ۹۲

رباعیات:

جب ظلمت غم سے روشنی ملتی ہے
یہ گردش صبح وشام ہے میرے لئے
دشت دوجہان ہے مرے بڑھنے کیلئے
حق کوش ہوں حق کی راہ پر جاتا ہوں
ہرگام پر سنگ رہ پاتا ہوں اُسے
اغیار سے بے نیاز کردے یارب
ہے تیزی رہ رو کومنزل کی تلاش
فطرت میں یم وجود لہراتا ہے	۳۵، ۴، ۱، اکتوبر ۱۹۴۱، ۳۰۱

تجلیات:

یاد تری شراب ہے ذکر ترا سرور ہے
کیف طرب میں موجزن میرا یم وجود ہے	۳۵، ۶، دسمبر ۱۹۴۱، ۴۳۳

شام تنہائی:

تنہا ہی رواں ہوں دشت غم میں
کوئی مرا ہم سفر نہیں ہے	۳۹، ۲، اگست ۱۹۴۳، ۹۳

احتشام الدین

واقعی کون تھا سچا شاعر:

گذر گئے اردو کے ہر ایک عہد میں صدہا شاعر
شہر وقصبات میں دیہات میں ہر جا شاعر	۱۴، ۲، فروری ۱۹۳۰، ۱۴۶۔۱۴۸

احسنؔ (احسن علی خاں)

نظم موت

موت! کب آؤ گی؟ ۷۸، ۱۱، نومبر ۱۹۸۱، ۴۳۔۴۴

غزل

یہ ہست و بود نقوش طفل ہوا کا ایک مشغلہ ہو جیسے

ہماری ہستی بھی ریگ صحرا پہ نقش دست صبا ہو جیسے ۷۸، ۱۱، نومبر ۱۹۸۱، ۴۵

احسن مارہروی

کروں کیا مجھ سے تیرا سنگ در چھوڑا ہیں جاتا

اُٹھاتا ہوں قدم لیکن دل شیدا نہیں جاتا ۲۸، ۲، فروری ۱۹۳۷، ۱۶۶

احسن مارہروی

نذر حسین، رباعی، سلام قطعہ

آنکھیں غم شبیر میں تر ہیں دونوں

لیتا ہے شقی کا نام کب کوئی کہیں

کیا پوچھتا ہے کوئی محرم میں کیا ہوا

احوال کربلا سبق آموز عام ہے

دنیا پر اس کے فیض کا در ہے کھلا ہوا

جنگ حسین تھی نہ زر مال کے لئے ۲۶، ۶، جون ۱۹۳۶، ۵۸۴۔۵۸۵

لیجئے حسن عمل سے کام احساں کیجئے

کم سے کم کچھ خاطر بیمار ہجراں کیجئے ۲۵، ۱۱، نومبر ۱۹۳۵، ۹۶۳

احسان احمد

نہاں ہے جس کی ہر ایک موج میں پیام سروش

وہ ہم شکستہ دلوں کا ہے نغمہ خاموش ۱۳، ۶، دسمبر ۱۹۲۹، ۴۶۲

ذوق نظر تو دیکھئے ایک گدائے راہ کا

رنگ بدل دیا تمام حسن کی جلوہ گاہ کا ۴۶، ۶، اپریل ۱۹۶۲، ۳۳۸

کس کے فیضان تجلی سے یہ دل سیراب ہے
آج ہر داغ چمکتا ہے گلستاں ہوکر ۱۳، ۵، نومبر ۱۹۲۹، ۳۹۷
محسوس ہورہی ہیں خود اپنی تجلیاں
اب کعبہ چاہئے نہ صنم خانہ چاہئے ۱۳، ۵، نومبر ۱۹۲۹، ۳۹۶
ہم کیا ہیں کچھ نہیں ہیں اعمال کیا ہمارے
دیکھے ہیں پھر بھی ہم نے صد ہا کرم تمھارے ۴۶، ۱، نومبر ۱۹۶۱، ۲۰

اختر (اختر فیروز)

ایک مرکز پر ٹھہر جائے نظر ایسا تو ہو
زندگی میں کوئی حسن معتبر ایسا تو ہو ۷۹، ۱۰، اکتوبر ۱۹۸۲، ۳۷

اختر (جاں نثار)

بگولہ:
جون کا تپتا مہینہ تمتماتا آفتاب
ڈھل چکا ہے دن کے سانچے میں جہنم کا شباب ۳۳، ۷، جولائی ۱۹۴۰، ۵۷۰
قطعات
آنے لگا آسماں کو چکر
اس طرح بدل رہی ہیں کروٹ
بیت جاتی ہیں ایک پل میں کبھی
گردوں سے نظر ملا رہا ہے ۴۴، ۶، جون ۱۹۴۷، ۱۷

اختر انصاری

کوئی باتوں باتوں میں باوفا کہہ گیا
میرا زخم خوردہ دل دھک سے ہو کے رہ گیا ۲۵، ۸، اگست ۱۹۳۵، ۶۵۰
بے خودی کی شراب پیتا ہوں
غفلتوں کے سہارے جیتا ہوں ۲۶، ۲، فروری ۱۹۳۶، ۱۸۱

ہمارا خون

یہ تباہی اور ہلاکت کا جنون
یہ شکست وفتح کا مہلک فسوں ۴۰،۷، اپریل ۱۹۴۵، ۴۰-۴۱

محبت کرنے والوں کے بہار افروز سینوں میں
رہا کرتی ہے شادابی خزاں کے بھی مہینوں میں ۲۶،۲، فروری ۱۹۳۶، ۱۸۱-۱۸۲

دل فسردہ میں کچھ سوز وساز باقی ہے
وہ آگ بجھ گئی لیکن گداز باقی ہے ۲۶،۲، فروری ۱۹۳۶، ۱۸۱

قطعات:

گھٹائیں جھوم رہی ہیں ہوائیں رقصاں ہیں

چاندنی راتیں:

ہمیشہ جاگتے ہی جاگتے سحر کردی

نغمہ اور محبت:

آب دریا میں ہے جس طرح روانی پنہاں

خود فراموشی:

اونچے سروں میں ایک غزل گارہا ہوں میں

کیف برشگال:

رات کا وقت ہو گھٹائیں ہوں ۲۶،۲، فروری ۱۹۳۶، ۱۸۰

نغمہ روح:

میں نے شعر سخن کے سانچے میں
اپنی آہ وفغاں کو ڈھالا ہے ۲۵،۸، اگست ۱۹۳۵، ۶۵۰

اختر تلہری

نازک یہ مرحلہ ہے دل زار دیکھ کر
شکوہ بہی مگر نظر یار دیکھ کر ۳۳،۹، ستمبر ۱۹۴۰، ۲۳۰

اختر جوناگڈھی (احمد میاں) لمعات اختر :

سامنے آنکھوں کے ہردم جلوہ جانانہ ہے
روشن اس برق تجلی سے مراکاشانہ ہے ۱۵، ۴، اکتوبر ۱۹۳۰، ۳۱۰

اختر حمید خاں

بہار کے بادل، روشنی کی رنگینی، چاند کی رعنائی، کہکشاں و سیارے، آسماں کی پہنائی، سب ہمیں ودیعت ہے یہ ہماری ساعت ہے ۴۴، ۵، مئی ۱۹۴۷، ۲۴-۲۵

سرگوشیاں

نسیم نرم روکرتی ہے یوں سرگوشیاں مجھ سے
کہ گوش دل میں غنچوں کی چٹک معلوم ہوتی ہے ۴۴، ۴، اپریل ۱۹۴۷، ۳۲-۳۳

اخگر مرادآبادی۔(امداد حسین)

مری شہرت فلک پر چار سو ہے
مجھے انسانیت کی جستجو ہے ۲۴، ۱، جنوری ۱۹۳۵، ۸۴

ادیب، مالیگاؤں

اس چمن میں کبھی ایسی بھی فضا ملتی ہے
پھول ہنستے ہیں تو ہنسنے کی سزا ملتی ہے ۶۱، ۳، مارچ ۱۹۷۰، ۱۴۸

اسلم جیراجپوری

جزیرۃ العرب

وہ عرب کہ دین برحق ہوا جس سے آشکارا
کہ شاجہاں سے باطل کیا کفر نے کنارا ۲، ۴، اکتوبر ۱۹۲۳، ۲۵۳-۲۵۴

لامرکزیت:

انفرادیت ہے اقوام وامم کے حق میں موت
ان کے سائے سے بھی ہے اقبال کتراتا ہوا ۷۹، ۳-۵، مارچ-مئی ۱۹۸۲، ۷۷

نوید امید

امتحان گاہ عمل ہے یہ جہان گیرودار
ذرہ ذرہ اس کے عنصر کا ہے گرم کارزار　　۲، ۳، ستمبر ۱۹۲۳، ۱۷۹-۱۸۰

استغنائے علم:
علامہ خلیل بن احمد شہیر عام　　۶، ۵، مئی ۱۹۲۶، ۳۰۹
موجد تھے جو عروض کے اور نحو کے امام

امام:
عروج پا نہیں سکتی جہاں میں وہ ملت
کہ جس کا کوئی نہ مرکز ہو نہ کوئی نظام　　۷۹، ۳-۵، مارچ-مئی ۱۹۸۲، ۶۶
خود سراپا ناز کہہ لوں اس ستم آرا کو میں
کس طرح قائل کرونگا لیکن اک دنیا کو میں　　۱۸، ۲، فروری ۱۹۳۲، ۱۴۴
اقبال ہم آہنگ سرود ازلی ہے
دیوان کو تو اس کے ذرا ایک نظر دیکھ　　۲۴، ۱، جنوری ۱۹۳۵، ۹۱
غرور حسن ناز دلبری دیکھ
تماشائے تبان آزری دیکھ　　۳، ۲، فروری ۱۹۲۴، ۱۱۳

محمد علی کی رہائی پر:
دہر میں مسلم ہے حق کی آزمائش کے لیے
تمغہ ایماں نہیں ملتا نمائش کے لئے　　۷۹، ۳-۵، مارچ-مئی ۱۹۸۲، ۹۳

اسلامی صدا:
ہم مسلم ہیں حق کے بندے کیا سچا دین ہمارا ہے
اس پاک نبی کی امت میں جو سب نبیوں میں پیلا ہے　　۵، ۲، فروری ۱۹۲۵، ۱۱۱

روح جامعہ:
زندگی ناز و نیاز و سوز و ساز دل میں ہے　　۲۴، ۲، فروری ۱۹۳۵، ۱۹۳
ہائے وہ زندہ کہ جو مدفون آب و گل میں ہے　　۷۹، ۳-۵، مارچ-مئی ۱۹۸۲، ۶۵

اسیر (سید مظفر علی خاں)

دیوان سے منتخب اشعار

اشعر دہلوی (حبیب)

جب محبت کا ذکر آتا ہے
دل مایوس کانپ جاتا ہے ۳۳، ۱۲، دسمبر ۱۹۴۰، ۹۶۳

اشک (   )

تجھے کس سے اے دل وفائی پڑی ہے
انھیں چاہ کے نام سے دشمنی ہے ۲۴، مئی ۱۹۳۵، ۳۴۱

اصغر گونڈوی (اصغر حسین)

یہ راز ہے میری زندگی کا
پہنے ہوئے ہوں کفن خودی کا ۱۴، ۲، فروری ۱۹۳۰، ۱۴۹

پردۂ فطرت میں میرے ایک نوائے راز ہے
ذرہ ذرہ اس جہاں کا گوش برآواز ہے ۱۷، ۶، دسمبر ۱۹۳۱، ۴۷۴

کوئی محمل نشیں کیوں شاد یا نا شاد ہوتا ہے
غبار قیس خود اٹھتا ہے خود برباد ہوتا ہے ۱۸، ۳، مارچ ۱۹۳۲، ۲۵۸

خطاب بہ مسلم:
کہاں اے مسلم سرگشتہ تو محو تماشا ہے
جب اس آئینہ ہستی میں تیرا ہی سراپا ہے ۱۴، ۱، جنوری ۱۹۳۰، ۵۰

اقبال (محمد)

الہام اقبال:
دیکھ چکا المنی کوشش اصلاح دیں
جس نے نہ چھوڑے کہیں عہد کہن کے نشاں ۲۰، ۵، مئی ۱۹۳۳، ۴۴۷

جرعہ جرعہ:
میرا دل بے قرار آرزو ہے
میرے سینے میں شور ہائے وہو ہے ۷۵، ۱-۳، جنوری۔ مارچ ۱۹۷۸، ۱۱۲

اکبرالہ آبادی

قدیم وضع پر رہتا ہوں میں اگر قائم
تو صاف کہتے ہیں سید یہ رنگ میلا ہے ۶، ۳، اپریل ۱۹۲۶، ۲۸۰
طلوع اسلام: (مترجم صالحہ عرشی)
دلیل صبح روشن ہے ستاروں کی تنک تابی
افق سے آفتاب ابھرا گیا دور گراں خوابی ۱، ۳، مارچ ۱۹۲۳، ۶۴۔۶۸

اقبال احمد خاں

جامعہ اے عصر نو کی درسگاہ علم وفن
تجھ سے روشن دانش حاضر کی شمع انجمن ۵۲، ۱، جولائی ۱۹۶۵، ۴۳۔۴۴

امن (گوپی ناتھ)

انساں سے ہیں بلند شجر بولتے نہیں
دیتے ہیں سایہ اور ثمر بولتے نہیں ۴۹، ۵، نومبر ۱۹۶۳، ۲۳۹
بہاروں کو خزاں اہل چمن سمجھے بہت سمجھے
عنادل کی نواشور زغن سمجھے بہت سمجھے ۴۵، ۴، فروری ۱۹۶۱، ۲۱۶

امیر مینائی

عشق نے زور دکھایا تھا امیر
کوہ کن کوہ کنی کیا کرتا ۶، ۲، فروری ۱۹۲۶، ۱۲۱
ایک جاں اور حسرتیں لاکھوں
ایک دل اور ہزارہا مطلب ۶، ۲، فروری ۱۹۲۶، ۱۲۱
خاک میں بھی ملاچکے ہم کو
نہ ملے اب تو کب ملیں گے آپ ۶، ۱، جنوری ۱۹۲۶، ۵۲۶
آزمائش میں جان لیتے ہیں
خوب آپ امتحان لیتے ہیں ۶، ۱، جنوری ۱۹۲۶، ۵۲۶
شور محشر امیر کو نہ جگا

سوگیا ہے غریب سونے دے ۲،۶، فروری ۱۹۲۶، ۱۲۱

ساقی ترے ہجر میں ہے یہ ضعف

توبہ نہیں ہم سے ٹوٹتی ہے ۲،۶، فروری ۱۹۲۶، ۱۲۱

انصاری (سجاد علی)

سرمستی انتظار کب تک

امید کا اعتبار کب تک ۳،۳، مارچ ۱۹۲۴، ۱۷۶۔۱۷۷

باقی (عبدالقیوم)

پرتو ظلمت سے میرے نور میں یہ آب وتاب

منظر تاریک ہے یا روشنی کا انقلاب ۶،۳۵، دسمبر ۱۹۴۱، ۴۳۱۔۴۳۳

ریسرچ

ایک مضمون پرشکوہ ورعب دار

ناظر مجبور کے سر پر سوار ۳،۳۶، مارچ ۱۹۴۲، ۲۲۹

برڈ (ولیم)

بے وفا گوالن: (مترجم محمد مجیب)

اس وقت جبکہ سورج اپنی گرم شعاؤں سے

وادیوں اور پہاڑوں میں پھلوں کو بھون رہا تھا ۱۲،۸۰، دسمبر ۱۹۸۳، ۲۵۔۲۷

بسمل سعیدی:

سنا ہے اک جہاں اس جہاں سے پہلے تھا

عجبہاں تھا اگر آسماں سے پہلے تھا ۱۲،۳۳، دسمبر ۱۹۴۰، ۹۶۴

انتظار

وعدہ خلاف وعدۂ فردا کب آئے گا

یارب وہ میرا بھولنے والا کب آئے گا ۹،۳۳، ستمبر ۱۹۴۰، ۷۲۹

پاس رہتا ہے دور رہتا ہے

دھیان میں وہ ضرور رہتا ہے ۹،۳۳، ستمبر ۱۹۴۰، ۷۳۱

بصیر (محمد ابوالحسن صدیقی)

دعوت عید الضحیٰ:

آج لائی ہے صبا پیغام ایام بہار
نغمہ زن ہیں بلبل پھولوں پہ آیا ہے نکھار ۲۹، ۱۴، پریل ۱۹۳۸، ۳۸۵۔۳۸۶

بودلیر (چارلس)

گھڑی: (مترجم اخیار احمد)

گھڑی ڈراؤنی، منحوس اور سنگدل عفریت ہے ۶۳، ۱۴اپریل ۱۹۷۱، ۲۱۵۔۲۱۶

بیکن (لارڈ)

زندگانی: (مترجم ولی الرحمٰن)

یہ جہاں عالم فریبی میں مثال خواب ہے
بے ثبات ایسا کہ مانند جناب آب ہے ۵، ۱۰، ۱اکتوبر ۲۴۔ ۴۸۴۔۴۸۵

بیگ (فرحت اللہ)

تازیانہ عبرت:

اتنا تو سوچ مسلم دل میں ذرا خدارا
اس کشمکش میں کیوں کر ہوگا ترا گذارا ۱۵، ۶، دسمبر ۳۰، ۴۵۶

بیگن (گل حمید)

آزاد ماریشش:

خون پسینے سے آزادی ملی ہے
صدیوں کی غلامی سے آزاد ملی ہے ۸۹، ۱۰، ۱اکتوبر ۹۲، ۷۹

بےنظیر وارثی (شاہ)

یہ مانا کوئی حد ہوس کی نہیں
محبت مگر اپنے بس کی نہیں
وہ یوں ہی خفا مجھ سے کل ہوگئے
یہاں سو دماغی خلل ہوگئے

ترے رخ پر جم کر نظر رہ گئی
یہی ہم سے اوفتنہ گر رہ گئی ۹،۴، ستمبر ۲۴، ۴۲۸۔۴۲۹

پرویز شاہدی

جوش تصور سے کیا ہوگا چشم تماشہ ساتھ چلے
وقت کے جلوے گرم سفر ہیں دیکھنے والا ساتھ چلے ۴۹، ۶، دسمبر ۶۳، ۳۳۲

تاباں (غلام ربانی)

فراغ دل کو کہاں غم کے مشغلے کے سوا
سکون کچھ بھی نہیں ایک واہمے کے سوا ۴۸، ۴، اپریل ۶۳، ۱۹۹

قید مکاں بھی بے سروسامانیاں بھی ہیں
دشواریوں کے ساتھ کچھ آسانیاں بھی ہیں ۸۶، ۲، فروری ۸۹، ۳۹

تمام عمر کٹی ایک بے نوا کی طرح
چمن میں خاک اڑاتے پھرے صبا کی طرح ۴۷، ۲، اگست ۶۲، ۷۶

پریشاں ہوگئے ہم صورت گرد سفر آخر
کہاں تک ساتھ دیوانوں کا دیتی رہ گذر آخر ۴۹، ۶، دسمبر ۶۳، ۳۳۰۔۳۳۱

شکست شوق بہت ناگوار بھی تو نہیں
یہ کیا ستم ہے کہ دل بیقرار بھی تو نہیں ۶۱، ۶، جون ۷۰، ۳۱۵

کبھی عیادت دل کو جوآرزو آئی
پھر ایک محوتغافل کی گفتگو آئی ۵۴، ۱، جولائی ۶۶، ۲۷

مری نظر سے نہ دیکھو مجھے خدا کے لئے
بڑی کٹھن ہے یہ منزل مری وفا کیلئے ۴۵، ۹، جولائی ۶۱، ۴۸۲

پنڈت نہرو کی موت پر:
پھول رنجیدہ صبا غمگیں چمن افسردہ ہے
آج تاباںؔ انجمن کی انجمن افسردہ ہے ۵۱، ۶، جون ۶۴، ۲۲۳

تبسم صہبائی (غلام مصطفیٰ)

چاندنی رات:

پردے سے عروس شب ہے باہر
جلوے سے جہاں ہوا منوّر ۶، ۱۱، نومبر ۱۹۲۴، ۵۴۴-۵۴۵

تپش (عبداللطیف)

گل دورو:

ساقی خود فروش کی چشم سیاہ مست
جام مئے طہور کو دینے چلی شکست ۳۶، ۲، فروری ۱۹۴۲، ۱۵۴

تپش خورجوی (عبداللہ خاں)

شور بے صدا:

بزم طرب ونغمہ رنگیں کے فدائی
سن اٹھ کے کبھی رات کو ساز اپنی فغان کا ۵، ۱، جنوری ۱۹۲۵، ۴۹-۵۰

خط سفید:

شب کو میں آشفتہ خاطر خواب سے بے زار تھا
تار بستر زیر پہلو نیش زن جوں مار تھا ۶، ۱۱، نومبر ۱۹۲۴، ۵۴۷

تاکید وفا:

فتنۂ خواب اُٹھ صبح ہے ہوشیار ہو
وقت سرور کیف ہے مست ہومیکسار ہو ۵، ۴-۹، اپریل - ستمبر ۱۹۲۴، ۲۷۷-۲۷۸

میرے سوز دل کی چمک دمک مرے داغ دل کی ضیا ہے تو
سوئے عرش قصد کر کہ عروج فراغ آہ رسا ہے تو ۶، ۱، جنوری ۱۹۲۶، ۵۲۱

نہ سہی تو درخور استوا تو ورائے عرش بریں سہی
یہ یقین ملا ہے کہ جان لا ترے ساتھ ہیں تو کہیں سہی ۵، ۴-۹، اپریل - ستمبر ۱۹۲۴، ۲۷۹

اشکِ خون:

نوید ختم اسیر ہے شور مرغ قفس

رگ گلو میں درآیا غم شکستہ پری — ۴، ۵۔۶، مئی۔جون ۱۹۲۴، ۳۰۱

زورِ قلق:

ایک مشفق قدیم نمک پاش، زخم دل

کہنے لگے کہ آپ کی تحریک مرگئی — ۴، ۷۔۸، جولائی/اگست ۱۹۲۴، ۳۶۱۔۳۶۲

نالہ سحری:

محرومیِ قسمت ہے تپش خواب سحرگاہ

اے خفتہ نصیب اٹھ کے دعا مانگ خدا سے — ۵، ۱۰، اکتوبر ۱۹۲۴، ۴۸۲۔۴۸۳

ابنائے وقت:

آہستہ گام رہرو عبرت سفر میں ہے

دریا کہیں تو کوہ کہیں رہ گزر میں ہے — ۴، ۶، دسمبر ۱۹۲۴، ۶۱۵۔۶۱۶

تسکین قریشی

کوئی خاموش ہے کوئی نالہ بہ لب

اپنا اپنا جنوں اپنی اپنی طلب — ۵۶، ۱، جولائی ۱۹۶۷، ۳۹

نشاط دل کیلئے یہ خیال کم بھی نہیں

کہ تیرے غم کے سوا اور کوئی غم بھی نہیں — ۴۸، ۲، فروری ۱۹۶۳، ۸۰

جب تری رہ گذر سے گذرے ہیں

ھم تو کچھ بے خبر سے گذر ہیں — ۵۰، ۱، جنوری ۱۹۶۴، ۱۴

تمنا عظیم آبادی

معیار فضیلت:

دستور ہے جب، باندھیے دستار فضیلت

لیکن نہیں دراصل یہ معیار فضیلت — ۱، ۶، جون ۱۹۲۳، ۵۲۔۵۳

تمنا عماد پوری

جب کہ ہر مرغ چمن محو رخ صیاد ہو
باغباں پھر تجھ کو کیا گلشن اگر برباد ہو ۲،۶،فروری ۱۹۲۶، ۱۱۷۔۱۱۸

تمنا عمادی (محی الدین)

جو نہ سنے کہنے سے بھی اس سے کہے تو کیا کہے
اس کو سناؤں دردِ دل سن لے جو سب بلا کہے ۱،۱،جنوری ۱۹۲۳، ۵۶

سیلف ہیلپ:

وقت پر جو انتظار ہمت یاراں میں ہے
کام بن جائے پہ بھی ایک خفت پنہاں میں ہے ۴،۶،دسمبر ۱۹۲۴، ۶۱۳۔۶۱۴

تمنائی

ماہ نو:

کاغذ کی کشتیاں (نثری نظمیں) ۲۶،۲،فروری ۱۹۳۶، ۱۷۳۔۱۷۹

تنہا (محمد یحیٰ)

کوہ نینی تال:
کبھی کوئی نہ عمر بھر اگر گیا پہاڑ پر
تو اس نے اس جہان میں کیا ہے کیا پھر آن کر ۹،۲،اگست ۱۹۲۷، ۱۳۵۔۱۳۶

تو۔فو

آتش زدہ مکان:

میرا پیارا مکان جہان میں پیدا ہوا تھا شعلوں کی نذر ہو چکا۔ ۱۴، ۳،مارچ ۱۹۳۰، ۲۲۴۔۲۲۶

ٹیگور (رابندرناتھ)

طوطے: (مترجم جمیل احمد بستوی)

ایک قصہ سنئے، ایک پرندہ تھا جو بالکل جاہل تھا ۲۷،۵،نومبر ۱۹۳۶، ۹۵۵۔۹۶۱

ٹیگور (رابندر ناتھ)

(مترجم روش صدیقی)

خیال ترک تمنا کہاں مرے دل میں
کہ یہ کچھ اور تو ہے گوشہ نجات نہیں ۴۵، ۷، مئی ۱۹۶۱، ۳۳۹

افکار پریشان:

خدا کی سب سے بڑی طاقت سبک رو نسیم ہے، تیز و تند طوفان نہیں

۲۴، ۴، اپریل ۱۹۵۳، ۳۵۰۔۳۵۴

ثاقب (قزلباش)

اب اس کا ذکر ہی کیا جب دل تپاں نہ رہا
میں اور اس کے سوا کیا کہوں کہ ہاں نہ رہا ۳۶، ۴، اپریل ۱۹۴۲، ۳۱۲

میں سمجھتا ہوں مگر تم نہ خفا ہوجانا
موت کے ہاتھ میں ہے میری دوا ہوجانا ۸، ۲، فروری ۱۹۲۷، ۱۴۹۔۱۵۰

ثاقب لکھنوی

دیکھتا حسن کا عالم جو نہ حیراں ہوتا
خیر یوں بھی سہی دل تو نہ پریشان ہوتا ۷، ۶، دسمبر ۱۹۲۶، ۴۷۰

معلوم تھا یہ رسم دنیا نباہتا تھا
کہتا تھا میں کہ کیا ہے جب دل کراہتا تھا ۱۱، ۱، جولائی ۱۹۲۸، ۲۳

کل وحدتِ فرقت کا سماں ہوش ربا تھا
نالہ بھی میرے منہ سے نکلتے ہی ہوا تھا ۱۰، ۲، فروری ۱۹۲۸، ۷۳

۱۰، ۳، مارچ ۱۹۲۸، ۴۸

دل مردہ کبھی جینے کا طلبگار نہ تھا
ہوشیاری کو سمجھتا تھا پہ ہشیار نہ تھا ۸، ۱، جنوری ۱۹۲۷، ۵۶

نالہ وفریاد و آہ کاہش جاں دیکھنا
مجھ فقیر بے نوا کا ساز و ساماں دیکھنا
دل کہاں ہاں ذکر دل سینے کے باھر رہ گیا
خنجر اُن کے پاس میرے دوش پر سر رہ گیا
تیرا سرمہ پھیل کر پھر کیوں سمٹ کر رہ گیا
اے شب وصلت یہ کیسا داغ دل پر رہ گیا

۹، ۳، ستمبر ۱۹۲۷، ۲۳۴

واردات نفس:

نہ مجھے ابر سے مطلب نہ تمنائے بہار
دل کے بہلانے کو تھوڑی سی خوشی ہے درکار

۵،۸، مئی ۱۹۲۷، ۳۸۱

ارشادات ثاقب:

دل تھا غم کا فسانہ خواں نہ رہا
اب کوئی لطف داستاں نہ رہا
اس کے نیرنگ کا تماشا ہوں
جز فریب نگاہ میں کیا ہوں
کس منہ سے زباں کرتی اظہار پریشانی
جب تم نے مری حالت صورت سے نہ پہچانی
ظلم اپنوں پر جفا جو کس لئے
اے فلک شبنم کے آنسو کس لئے
دل کے قصے کہاں نہیں ہوتے
ہاں وہ سب سے بیان نہیں ہوتے
سلیم الزماں نے دوادی ہے ثاقب
جو مخصوص ہے بہرعود جوانی

۲۵،۱۱، نومبر ۱۹۳۵ ـ ۹۶۲

۶۲،۶، جون ۱۹۳۶، ۵۸۶

ذکر عیش نصف عیش:

خدا کی شان کہ وحدت نما ہے ستان سرور
عجب بناؤ یہ ہے حسن لعبتان سرور — ۱، ۴، دسمبر ۱۹۳۴، ۴۶۱

جل گیا خاک ہوا کب کا وہ پروانہ دل
ختم ہوتا نہیں اب تک مگر افسانہ دل — ۱، ۲، جون ۱۹۳۴، ۱۹۴

مراۃ الاسلام

ایک مدت ہو گئی وقف ناکامی ہیں ہم
شہر میں اپنی مٹا کر محو گمنا می ہیں ہم — ۲۷، ۳، ستمبر ۱۹۳۶، ۸۳۳-۸۴۱

ولولہ

کہوں کیونکر میں کچھ بھول آیا ہوں نشیمن میں
مرا صیاد کہتا ہے کہ کیا رکھا ہے گلشن میں — ۱۰، ۲، فروری ۱۹۲۸، ۷۳

کیوں کوئی آئے اس طرف سایہ نہیں ثمر نہیں
میرا نہال آرزو خشک ہے بارور نہیں — ۹، ۶، دسمبر ۱۹۲۷، ۶۰-۶۱

سچ ہے کہ خواب دیکھتا ہوں قید خانہ میں
سناٹا میرے دل کی طرح ہے زمانہ میں — ۱۶، ۵، مئی ۱۹۳۱، ۴۳۳-۴۳۴

دل اچھا چاہئے مقبول عام ہو کہ نہ ہو
اگر درست نگیں ہے تو نام ہو کہ نہ ہو — ۱۰، ۲، فروری ۱۹۲۸، ۷۲

صبح شب ہجر:

بدلی ہوئی ہے حالت دل میں غم نہاں کی
شاید نگاہ پھری نالوں نے آسماں کی — ۲۷، ۴، اکتوبر ۱۹۳۶، ۹۹

یہ آہ پردہ در ایسی ہوئی عدو میری
حباب ہوگئی آخر کو آبرو میری — ۱، ۱، مارچ ۱۹۳۴، ۹۳

رفتہ رفتہ زخم کے پردے میں غم کے گھر بنے
کل جو روزن دل میں تھے وہ آج بڑھکر در بنے

رباعیات :

ہر ایک بات میں جب مشق لن ترانی تھی
کہاں ہے آئینہ جو صورت صفا دیکھوں
جہل میں قلب ذلت کش کی بھی اک شان ہوتی ہے
گلشن میں کہیں بوئے دم ساز نہیں آتی
فکر آسانی برائے امر مشکل چاہئے — ۱۷، ۵، نومبر ۱۹۳۱، ۴۱۹_۴۲۰

ہو کے بے حس اور کیا پایا دل رنجور نے
روشنی اپنی اٹھا رکھی چراغ طور نے — ۱۱، ۲، اگست ۱۹۸، ۴۷

غنچہ وگل ہیں یہ دو مہمان ہنستے بولتے
دیکھتے ہیں ہم خدا کی شان ہنستے بولتے — ۱۹، ۳، ستمبر ۱۹۳۲، ۲۵۰

رہین خود فراموشی گلوں کو یاد کیا کرتے
اب اس سے بڑھ کے پاس خانہ صیاد کیا کرتے — ۲۱، ۴، اکتوبر ۱۹۳۳، ۳۵۶

۲۸، ۱، جولائی ۱۹۳۳۷، ۵۷۴

جھکا یا سامنے آہوں کے سر ہر شمع محفل نے
زمانے بھر میں سناٹا سا پیدا کر دیا دل نے — ۸، ۵، اکتوبر، نومبر ۱۹۲۷، ۱۰۶_۱۰۷

میں رو رہا ہوں جو دل کو تو بے کسی کے لئے
ورنہ موت تو دنیا میں ہے سبھی کیلئے — ۲۸، ۱، جولائی ۱۹۳۷، ۵۶۶

ہوئی صبح کیا شام غم کٹ گئی ہے
خلش درد دل کی بہت گھٹ گئی ہے — ۲۱، دسمبر ۱۹۳۳، ۵۳۰

حسن کی ایک فصل ہے عشق کا ایک باب ہے
دیکھ چکے ہیں ہم اُسے دہر نما کتاب ہے — ۱۱، ۲، اگست ۱۹۲۸، ۴۸

اس کے در سے روک کر مجھ کو کوئی کیا پائے ہے
نامرادوں کو بھی ایک دن مدعا مل جائے ہے — ۲۱، ۶، دسمبر ۱۹۳۳، ۵۲۹

یہ ایک معمورہ غم ہے لہو کا ذکر ہی کیا
میرا دل چیر کر دیکھو تمنا ہی تمنا ہے ۱۷، ۴، ۱، اکتوبر ۱۹۳۱، ۲۶۴

حشر جذبات
وہ ترا حسن کو خود بیں وخود آرا کرنا
وہ میرا بے خودی شوق میں دیکھا کرنا ۶، ۲، فروری ۱۹۳۱، ۱۵۱

نمود سحر
اے نمود صبح اے رنگینیٔ دور حیات
تیری لطف انگیزیوں میں غرق ہے کائنات ۱۳، ۱، جولائی ۱۹۲۹، ۸۰

جاوید وشسٹ

اگر غم ہی شریک غم نہ ہوگا
تو دنیا کا اندھیرا کم نہ ہوگا ۵۶، ۲، اگست ۱۹۶۷، ۹۸

جذبی (معین احسن)

خواب ہستی
وہ زمانے اور تھے جب تیرا غم سہتا تھا میں
جب ترے ہونٹوں کی رنگینی سے کچھ کہتا تھا میں
جب ترے بالوں سے گھنٹوں کھیلتا رہتا تھا میں
بھول جا اے دوست وہ رنگیں زمانے بھول جا ۳۵، ۴، اکتوبر ۱۹۴۱، ۳۰۳

ہر جور ناروا کے مقابل رہے ہیں ہم
وجہ شکست شیوہ قاتل رہے ہیں ہم ۴۷، ۳، ستمبر ۱۹۶۲، ۱۲۳

جذبی فیض آبادی

بمبئی کی ایک سڑک:
یہ عمارات حسیں اور یہ اونچی اونچی کوٹھیاں
صرف مزدوروں کے فاقے کی صدا اور کچھ نہیں ۳۷، ۳، ستمبر ۱۹۴۲، ۲۰۸

جرأت

خراب کیوں نہ ہو شہر دل کی آبادی
ہمیشہ لوٹنے والے ہی اس دیار میں آئے ۵،۱۱،نومبر ۱۹۲۵،۴۰۹

جرار لکھنوی

مئے کہنہ:

زہے وہ دل عیاں ہو جس سے جلوہ تری قدرت کا
خوشا وہ آنکھ جو دیکھے تماشا تری صورت کا ۳۷،۵،نومبر ۱۹۴۲،۲۹۵۔۲۹۶

جعفری (ضمیر)

مجبور

جو دل محسوس کرتا ہے لبوں پر آنہیں سکتا ۴۰،۴،جنوری ۱۹۴۵،۳۹۔۴۰

جگر مرادآبادی

ستم کامیاب نے مارا
کرم لاجواب نے مارا ۱۳،۲،اگست ۱۹۲۹،۱۶۱۔۱۶۲

عشق مٹتا اور مرتا ہی رہا
حسن بنتا اور سنورتا ہی رہا

اسی چمن میں ہمارا بھی ایک زمانہ تھا
یہیں کہیں کوئی سادہ سا آشیانہ تھا ۳۰،۴،اکتوبر ۱۹۳۸،۳۱۴

فتنہ روزگار میں امن ہے کیا قرار کیا
حاصل زیست غم سہی غم کا بھی اعتبار کیا ۳۲،۵،نومبر ۱۹۳۹،۵۴۳

کس نظر سے آج وہ دیکھا کیا
دل مرا ڈوبا کیا اچھلا کیا ۱۸،۱،جنوری ۱۹۳۲،۸۰

پھرتے ہیں دور دور بہت شادماں سے کیا
واقف نہیں ابھی وہ غم ناگہاں سے کیا ۲۹،۶،جون ۱۹۳۸،۵۶۴۔۵۶۵

کام آخر جذبہ بے اختیار آہی گیا
دل کچھ اس صورت سے تڑپا ان کو پیار آہی گیا	۱۸،۱، جنوری ۱۹۳۲، ۸۰

دہر کی نیرنگیوں کا خوب عرفاں ہوگیا
لاشراب کہنہ ساقی دل پریشاں ہوگیا	۶،۲، فروری ۱۹۲۶، ۱۱۹

ہاں نگاہ شوق وہ اٹھی نقاب
آفتاب آمد دلیل آفتاب	۱۳،۲، اگست ۱۹۲۹، ۱۶۱

عہد رنگیں کی یاد گار ہوں میں
یعنی اپنا ہی سوگوار ہوں میں	۲۸،۵، مئی ۱۹۷۳، ۳۲۰

شاعر فطرت ہوں میں جب فکر فرماتا ہوں میں
روح بن کر ذرے ذرے میں سماجاتا ہوں میں	۲۸،۲، فروری ۱۹۳۷، ۱۶۵

آئینہ روبرو ہے کچھ گنگنارہے ہیں
زلفیں سنور چکی ہیں قشقہ لگارہے ہیں	۲۹،۵، مئی ۱۹۳۸، ۴۶۸

عمر بھر روح کی اور جسم کی یکجائی ہو
کیا قیامت ہے کہ پھر بھی نہ شناسائی ہو	۳۲،۶، دسمبر ۱۹۳۹، ۶۱

کچھ نہ زماں ومکاں کچھ نہ سفید وسیاہ
اشہد ان لاالہٰ اشہد ان لاال	۲۹،۳، مارچ ۱۹۳۸، ۲۵۲

تھی جو بنیاد شادی وغم کی
دل نے وہ انجمن ہی برہم کی	۲۹،۳، مارچ ۱۹۳۸، ۲۹۲

میری جانب نگراں ہے کوئی
اب زماں ہے نہ مکاں ہے کوئی	۳۰،۱، جولائی ۱۹۳۸، ۵۰

مئے منصور پلادے ساقی
نور ہی نور پلادے ساقی	۲۹،۲، فروری ۱۹۸۳ـ ۱۹۰

ادا جو آئے وہ بے عیب و بے قصور آئے

خدا وہ دن نہ کرے آپ کو غرور آئے — ۱، ۴، ستمبر ۱۹۳۴، ۲۶۹

ملا کے آنکھ نہ محروم راز رہنے دے
تجھے قسم جو مجھے پاکباز رہنے دے — ۱۵، ۶، دسمبر ۱۹۳۰، ۴۶۰

مجھے ہلاک فریب مجاز رہنے دے
نہ چھیڑ او نگہ امتیاز رہنے دے — ۱۶، ۱، جنوری ۱۹۳۱، ۶۱

جب سے تو مہربان ہے پیارے
اور دل بدگمان ہے پیارے — ۱، ۴، ستمبر ۱۹۳۴، ۲۷۰-۲۷۱

وہی اس نظر میں ہیں کھپ جانے والے
جو سینوں میں ہیں برچھیاں کھانے والے — ۳۲، ۵، نومبر ۱۹۳۹، ۵۴۴

شعر الہام تو کیا عرش بھی نازل ہوجائے
دل جو اک شے ہے حقیقت میں اگر دل ہوجائے — ۲۹، ۶، جون ۱۹۳۸، ۵۹۱

تقدیر سے شکایت کوئی نہ آسماں سے
شکوہ ہے صرف اپنے ایک خاص مہرباں سے — ۲۹، ۵، مئی ۱۹۳۸، ۴۶۸

وہ مست ہوں کہ الٹ دی جب آستیں میں نے
دکھادیئے حرم ودیر سب یہیں میں نے — ۲۹، ۱، جنوری ۱۹۳۸، ۷۳

عشق ہے نصف الحقیقت کیوں پریشاں کیجئے
یعنی ہم پر رحم کرکے خود پر احساں کیجئے — ۲۵، ۸، اگست ۱۹۳۵، ۶۴۸

آنکھوں میں بس کے دل میں سما کر چلے گئے
خوابیدہ زندگی تھی جگا کر چلے گئے — ۳۵، ۴، اکتوبر ۱۹۴۱، ۳۰۴

یوں پرسش ملال وہ فرما کے رہ گئے
شکوے میری زباں تک آ آ کے رہ گئے — ۳۵، ۵، نومبر ۱۹۴۱، ۳۷۶

اک شے بے نام جو اس دل کے پیمانے میں ہے
وہ ترے شیشہ میں ہے ساقی نہ پیمانے میں تھے — ۱۳، ۶، دسمبر ۱۹۲۹، ۴۸۱

یاد جاناں بھی عجب روح فزا آتی ہے
سانس لیتا ہوں تو جنت کی ہوا آتی ہے ۲۱،۱،جولائی ۱۹۳۳،۷۰

جو بجائے خود آہ ہوتی ہے
ہائے وہ کیا نگاہ ہوتی ہے ۱۹،۴،اکتوبر ۱۹۳۲،۲۶۰

جلیل قدوائی

پوچھو نہ مجھ کو درد محبت نے کیا دیا
دنیائے عیش دی کہ دل باصفا دیا ۲۴،۱،جنوری ۱۹۳۵،۸۷

سرمست شراب شوق ہے دل
باخود ہمہ تن ہے جام ے دل ۲۱،۴،اکتوبر ۱۹۳۳،۳۵۵

ہیں کچھ ایسے بے سروسامان ھم
ایک بھی رکھتے نہیں ارمان ھم ۱۵،۵،نومبر ۱۹۳۰،۳۸۶

منائی تھیں دل نے جہاں رنگ رلیاں
محبت کی سونی پڑی ہیں وگلیاں ۳۰،۳،ستمبر ۱۹۳۸،۲۱۴

خوبی حسن یار کی باتیں
سر بہ سر ہیں بہار کی باتیں ۱۳،۵،نومبر ۱۹۹،۴۰۵

سخت حیرت ہے یہ کس بزم میں آیا ہوں میں
اہل محفل کو بڑے غور سے تکتا ہوں میں ۲۰،۴،اپریل ۱۹۳۳،۳۵۵

کسی نے ابھی مجھ کو مانا نہیں
موافق مرے یہ زمانہ نہیں ۵،۹،ستمبر ۱۹۳۵،۷۶۱

مراجنونِ محبت تو کوئی راز نہیں
ترے ہی پاس مگر چشم امتیاز نہیں ۳۰،۳،ستمبر ۱۹۳۸،۳۶۹

فکر راحت نہیں اندیشہ آلام نہیں
دل کو کچھ تیری محبت کے سوا کام نہیں ۱۹،۱،جولائی ۱۹۳۲،۵۹

اس بت کی کشیدگی نہ پوچھو
آنکھوں کی رمیدگی نہ پوچھو ۳۰، ۳، ستمبر ۱۹۳۸، ۲۱۴

ہر نفس اُف اُف ہے ہر دم آہ آہ
ہم تو اس جینے کے ہاتھوں ہیں تباہ ۱۰، ۱، جنوری ۱۹۳۳، ۳۲

آپ کو میری وفا یاد آئی
خیر ہے آج یہ کیا یاد آئی ۱۷، ۱، اگست ۱۹۳۱، ۱۱۸

ہجر میں اب یہ حال ہے پیارے
زندگی اک وبال ہے پیارے ۲۱، ۶، دسمبر ۱۹۳۳، ۵۵۵

اداشناس محبت گلہ نہیں کرتے
ہزار دل میں ہوں شکوے کہا نہیں کرتے ۲۹، ۵، مئی ۱۹۳۸، ۴۹۸

صدائے کربلا:

آدمی کو امر حق پر سر جھکانا چاہئے
سر جھکانا نہیں گردن کٹانا چاہئے ۲۶، ۲، مارچ ۱۹۳۶، ۲۹۶

قطعہ استقبالیہ برائے خالدہ ادیب خانم ادیب۔

ادیب نکتہ شناس وخطیب خوش تقریر
زبان میں اس کی حلاوت بیان میں لذت ہے ۲۴، ۳، مارچ ۱۹۳۵، ۲۸۴

جو وہ برسر مہربانی نہیں
تو کچھ لذت زندگانی نہیں ۲۸، ۶، دسمبر ۱۹۳۷، ۱۰۳۴

متاع حسن عیش جاوداں معلوم ہوتی ہے
تری رونق بہمار بے خزاں معلوم ہوتی ہے ۱۳، ۳، ستمبر ۱۹۲۹، ۲۴۱

جمیل مظہری

کرشمے راہ میں ہیں اپنی منزل تک نہیں آئے
مری آنکھوں تک آئے ہیں مرے دل تک نہیں آئے ۴۹، ۶، دسمبر ۱۹۶۳، ۳۳۱

جوش ملیح آبادی (شبیر حسن خاں)

رئیس الاحرار

اے متاع بردہ ہندوستان ایشیا
اے کہ تھا ناخن پہ تیرے عقدہ حق کا مدار ۷۶، ۱۱۔ ۱۲، نومبر۔ دسمبر ۱۹۷۹، ۵

جوشش عظیم آبادی (روشن علی)

اگر منظور ہو اے عشق دل کو پاک کر دینا
تو اسباب تعلق کو جلا کر خاک کر دینا ۲۴، ۴، اپریل ۱۹۳۵، ۳۴۷

تعلقات جہاں سے خبر نہیں رکھتا
ہزار شکر کہ میں درد سر نہیں رکھتا ۴، ۴، اپریل ۱۹۳۵، ۳۴۷

یاد کر تیرے لب مے گوں کا اے جاناں نمک
ڈال دیتے ہیں مئے گلرنگ میں مستاں نمک ۴، ۴، اپریل ۱۹۳۵، ۳۴۷

روشن ہوا یہ خانہ دل اس کے نور سے
موسیٰ ہمیں غرض نہیں کچھ کوہ طور سے ۴، ۴، اپریل ۱۹۳۵، ۳۴۸۔۳۴۹

شیخ کو کعبے سے جو مقصود ہے
وہ کنشت دل ہی میں موجود ہے ۴، ۴، اپریل ۱۹۳۵، ۳۴۸

اے غافلوں یہ زندگی ناپائیدار ہے
باور نہ ہو تو پوچھ لو اہل قبور سے ۴، ۴، اپریل ۱۹۳۵، ۳۴۹

دل میں بھری ہے آگ اور آنکھوں میں آب ہے
مانند شمع حال ہمارا خراب ہے ۲۴، ۴، اپریل ۳۵، ۳۴۸

جوہر (محمد علی)

رہیں گے اُٹھ کے یہ اک دن نقاب دیکھو تو
ہمارے اب ہو ہمیں سے حجاب دیکھو تو ۷۶، ۴، اپریل ۷۹، ۱۶۸

نوحہ:
نوحہ غم سے ہم گھٹاتے ہیں شان حسین
حق یہ ہے کہ شہادت ہی تھی شایان حسین ۲، ۳، ستمبر ۲۳، ۱۸۲۔۱۸۳
کبھی چکھے ہی نہیں آبلہ پائی کے مزے
خضر کیا جانے بھلا آبلہ پائی کے مزے ۲، ۴، اکتوبر ۲۳، ۲۵۲
گلہ اے دل ابھی سے کرتا ہے
عشق کا دم اسی پہ بھرتا ہے؟ ۲، ۵، نومبر ۲۳، ۳۲۸

چاند (چاند نراین رینہ)

رہے گی یہ زمین باقی نہ تاروں کا جہاں باقی
جو کچھ باقی رہے گا تو رہے گا لامکاں باقی ۵۷، ۴، اپریل ۱۹۶۸، ۲۰۹

چغتائی (سعید الظفر)

روشنی اور اندھیرا:
ہر گھڑی کیا روشنی ہی روشنی؟
گاہے گاہے ڈھونڈتا ہوں تیرگی ۷۳، ۱۰، اکتوبر ۱۹۷۶، ۵۴۱۔۵۴۳

چھٹو (عزیز)

خاک میں کیا صورتیں ہوں گی ۸۹، ۱۰، اکتوبر ۱۹۹۲، ۶۵

چینی جمہوریت پسندوں کا گیت

ہم نشینوں ہم نشینو! آؤ ہمت باندھ کر آؤ ۱۶، ۲، فروری ۱۹۳۱، ۱۴۴

حافظ (حافظ ولایت اللہ)

پدرم سلطان بود:
اے مسلماں بھی غور سے دیکھ اپنا وجود
روز ہے اک نئی آفت ترے سر پر موجود ۷۷، ۹، ستمبر ۱۹۸۰، ۴۴۴
مسلم خواتین اور پردہ:
ایک دن وہ تھا کہ ہر جانب یہ ہوتی تھی پکار
بیبیاں پردے میں ہو جائیں کہ مرد آتے ہیں یاں ۷۷، ۹، ستمبر ۱۹۸۰، ۴۴۵۔۴۴۶

فلسفہ رنج و غم:

دل میں رہ رہ کر مرے آتا تھا اکثر یہ خیال
کیا سبب ہے کوئی خوش ہے اور کوئی افسردہ حال ۷۷، ۹، ستمبر ۱۹۸۰، ۴۴۲-۴۴۳

اشاعت اسلام بذریعہ ریڈیو:

صبح کا وقت یوم جمعہ کا تھا
میں جب اپنے مکان سے نکلا ۷۷، ۹، ستمبر ۱۹۸۰، ۴۴۳-۴۴۴

تلقین رواداری:

قدر ہوگی صرف انجمن کے ہیں اعمال نیک
روبرو خالق کے ہندو مسلماں سب ہیں ایک ۷۷، ۹، ستمبر ۱۹۸۰، ۴۴۴-۴۴۵

مسلمان طلبہ اور تعلیمی جدوجہد:

ہمارے لڑکوں کو کتنا بھی کوئی سمجھائے
ہزار زور لگائے کہ راہ پر لائے ۷۷، ۹، ستمبر ۱۹۸۰، ۴۴۵

حبیب دہلوی

سواری اور سوار:

اشک مسلسل ہوں اور سوز نہاں پر سوار
خاک کا پتلا ہوں اور مرکب جاں پر سوار ۲۱، ۶، دسمبر ۱۹۳۳، ۵۳۸

حرمت الکرام

وہ دل جو تھا کسی کے غم کا محرم ہوگیا رسوا
جہان بیش و کم میں خواب آدم ہوگیا رسوا ۶۱، ۴، اپریل ۱۹۷۰، ۲۱۱

آخر لیا نہ دوری منزل نے انتقام
اہل سفر سے روٹھ گئی لذت خرام ۵۸، ۳، ستمبر ۱۹۶۸، ۱۴۶

جلوہ اول کی ساعت کب پلٹ کر آئے ہے
ورنہ جو لمحہ ہے اپنے آپ کو دہرائے ہے ۵، ۳، ستمبر ۱۹۶۵، ۱۵۵

زخم آگہی:

سناتا ہوں ہر روز تجھ کو فسانے
رموز وفا کے رموز جہاں کے ۶۳، ۴، اپریل ۱۹۷۱، ۲۱۴

حزیں (صلاح الدین)

غم گسار درمنداں، بیکساں ذاکر حسین
دست گیر ورہبر افتاد گاں ذاکر حسین ۶۰، ۱، جولائی ۱۹۶۹، ۵۰

حسرت موہانی

عشق ہرچند رام حسن رہا
پر نہ چھوٹی برابری کی ہوس ۶، ۲، فروری ۱۹۲۶، ۱۲۱

نظر اس رخ پر ہے ادب کے خلاف
دل ہے اس فیصلہ میں سب کے خلاف ۲، ۵، نومبر ۱۹۲۳، ۳۲۹

رنج راحت سکوں غم ہجراں کی قسم
یاد جاناں کی قسم جلوہ جاناں کی قسم ۳، ۱، جنوری ۱۹۲۴، ۵۰

نامرادوں کو شاد کام کرو
کرم اپنا کہیں تو عام کرو ۶، ۲، فروری ۱۹۲۶، ۱۲۱

محمل نشین درد جو صہبائے عشق ہے
سوز وگداز مذہب دنیائے عشق ہے ۱، ۶، جون ۱۹۲۳، ۵۱۔۵۲

دل آرزوے شوق کا اظہار نہ کردے
ڈرتا ہے جگر یہ کہ وہ انکار نہ کردے ۶، ۲، فروری ۱۹۲۶، ۱۲۱

حضرت (فرضی نام)

اسمبلیات:

ہوتے رہے معرکے اسمبلی بل کے
پھوڑے سب نے جلے پھپھولے دل کے ۸، ۳، مارچ ۱۹۲۷، ۲۱۹

ہے کرنسی کی تہ میں کیا کیا بھید	۸، ۳، مارچ ۱۹۲۷، ۲۱۹
دیکھنا تقریر کی الجھن کہ جو اس نے کہا	۸، ۳، مارچ ۱۹۲۷، ۲۱۹

حسن نعیم

پیکر ناز پر جب موج ہوا چلتی تھی	
قریہ جاں میں محبت کی ہوا چلتی تھی	۴۹، ۶، دسمبر ۱۹۶۳، ۳۳۳

حمید

ہم یہ کہہ سکتے ہیں آسودۂ محفل آئے	
جب گئے ہوش میں تھے آئے تو غافل آئے	۲۴، ۱، جنوری ۱۹۳۵، ۸۵۔۸۶

حمید صدیقی

نالہ دل اثر انداز نہیں ہے تو نہ ہو	
لب ہلا لیتا ہوں آواز نہیں ہے تو نہ ہو	۲۱، ۳، ستمبر ۱۹۳۳، ۲۵۹

حمید لکھنوی

تمام خلق سے دل بے نیاز ہوجائے	
اگر تری نگہ دلنواز ہوجائے	۲۱، ۶، دسمبر ۱۹۳۳، ۵۵۶

حنفی (مظفر)

رباعیاں

(۱) ایسے بھی کوئی اپنے کو اپناتا ہے	۸۶، ۵، مئی ۱۹۸۹، ۵۶
(۲) تمکیں کے پر جوڑے ہوئے بیٹھا ہوں	،، ،، ،،
(۳) دیمک کی طرح چاٹ رہا مجھ کو	،، ،، ،،
(۴) ثانی نہ تھے دارا و سکندر میرے	،، ،، ،،
(۵) گھنگھور گھٹاٹوپ اندھیرا اور موت	،، ،، ،،

غزل:

تارے مقابلے میں ندامت اٹھائیں گے
ذرّے بکھر گئے تو قیامت اٹھائیں گے ۸۶، ۱، جنوری ۱۹۸۹، ۵۱

حیرت (عبدالحمید)

اس طرح جس کی سزا دی جائے
وہ خطا بھی تو بتادی جائے ۲۰، ۲، فروری ۱۹۳۳، ۱۳۸

آئینہ حیرت:

نوید آمد فصل بہار ہوتا ہے
وہ برگ گل جو سرشاخسار ہوتا ہے ۴۶، ۵، مارچ ۱۹۶، ۲۹۹

حیرت لدھیانوی

پڑ گئی ہوں گی تری پرچھائیاں
ورنہ گل میں یہ کہاں رعنائیاں ۳۶، ۴، اپریل ۱۹۴۲، ۳۱۳

خلیق (محمد)

نذر غالب

بہت دنوں سے ہے یہ آرزو کہ ایک غزل
برنگ شوخی شاہ سخنوراں کہیے ۵۹، ۲۔ ۳، فروری۔ مارچ ۱۹۶۹، ۱۰۱

اب کیا ہوگا:

سروخاموش، فضا تنگ ہر ایک پھول اداس
عالم ایک دیدہ حیراں ھے کہ اب کیا ھوگا ۵۰، ۶، جون ۱۹۶۴، ۳۴۰

خلیل الرحمٰن اعظمی

امتحان کے بعد

زندگی میں کوئی ہلچل نہیں باقی اے دوست
جیسے رک جائے سمندر کوئی طوفان کے بعد ۴۱، ۷، اپریل ۱۹۴۶، ۴۸

خورشید احمد کشمیری

تصویر حال

گلشن نہ ہم صفیر نہ وہ آشیاں رہا
میں یوں مٹا کہ کچھ بھی نہ باقی نشاں رہا		۶،۶، جون ۱۹۲۶، ۴۳۲

خورشید الاسلام

دعا

سمندر کو لعل وگہر دینے والے
گداؤں کو تاج وکمر دینے والے		۳۶،۲، فروری ۱۹۴۲، ۱۵۶

درد کاکوروی

کب سے ہے دیدہ مضطر میں تمنا بیتاب
اور ہے تیری تمنا میں کلیجہ بیتاب		۱۲،۵، مئی ۱۹۲۹، ۳۸۸

رواں ہیں اشک اور ہر دم کلیجہ منہ کو آتا ہے
الٰہی خیر ہو دل کی یہ آخر ماجرا کیا ہے		۱۲،۶، جون ۱۹۲۹، ۴۶۸

دوشیزہ سحر

دوشیزہ سحر تو محبوبہ فلک ہے
تیری جبیں روشن فطرت کی ایک جھلک ہے		۱۲،۲، فروری ۱۹۲۹، ۴۸

آہ کروں تو کس طرح ضبط فغاں سے کام ہے
عشق کی اصطلاح میں صبر اسی کا نام ہے		۱۳،۳، ستمبر ۱۹۲۹، ۲۴۰

دل شاہجہانپوری

حسن ازل ہے جلوہ گر آئینہ مجاز میں
عشق نے روح پھونک دی جزبہ امتیاز میں		۱۷،۳، ستمبر ۱۹۳۱، ۲۲۵

جویائے حقیقت ہوں عالم سے جداگانہ
دل مائل کعبہ ہے رخ جانب بتخانہ		۱۳،۴، اکتوبر ۱۹۲۹، ۲۷۲

دے لابارکا (پیدروکالادیروں)

پھول

یہ پھول جب صبح کو خواب سے جاگے ۴۱، ۳، دسمبر ۱۹۴۵، ۳۶

ڈکن سن (ایمیلی) (مترجم محمد مجیب)

چند نظمیں:

انسان کے لئے وقت نکل گیا تھا

مجھے اپنے ٹوٹے ہوئے دل ناز ہوگا

عشق زندگی سے قبل ہے

یہاں میرے ایک تیر لگا ہے

اے دل ھم اُسے بھلا دینگے

دل لاٹھی سے نہیں توڑا جاتا

میں اس کے خواب کامل حسن پر ۱۱، ۴، اپریل ۱۹۷۰، ۱۷۵۔۱۸۱

ڈن (جان) (مترجم محمد مجیب)

موت تو مرجائے گی

موت مغرور نہ بن چاہے ایسے لوگ ہوں جنھوں نے تجھے کہا ہے

بہت زبردست اور ہیبت ناک مگر تو ایسی نہیں ہے ۸۱، ۱، جنوری ۱۹۸۴، ۴۵۔۴۶

ذاکر (محمد)

کھولن

ایک کے ساتھ تھا دوسرا

اور پھر سب کے سب یاں آتے رہے ۸۹، ۱۲، دسمبر ۱۹۹۲، ۴۴۔۴۵

روئداد نا تمام:

کل شام اس شہر کے......ایک موقر جریدے کے اعلیٰ ایڈیٹر نے۔ ۸۹، ۸، اگست ۱۹۹۲، ۲۲۔۲۹

غم گسار کی موت:

تو نے رات اس طرح چاہا ہے مجھے　　۸۹، ۹، ستمبر ۱۹۹۲، ۲۶_۲۸

تاج محل:

اک حسن سادہ، اداس تنہا　　۹۰، ۶، جون ۱۹۹۳، ۱۷

مقبرہ ہمایوں:

اک حسن شاداب کا نمونہ　　۹۰، ۶، جون ۱۹۹۳، ۱۷

درود:

یہ کیوں سمجھتے ہو نغمہ ناساز ہم ہیں گویا　　۸۷، ۷، جولائی ۱۹۹۰، ۴۰_۴۲

قمقموں کی روشنی میں ہوگئی ہر ایک شے بوجھل　　۸۸، ۱، جنوری ۱۹۹۱، ۲۱_۲۳

راسخ عظیم آبادی

ضبط گریہ تھا فرض عین ولے

ہم کو اس پر نہ اختیار ہوا　　۱۰، ۱، جنوری ۱۹۲۸، ۷۴

ہوا دیوانہ ہر فرزانہ تیرا　　۸، ۱، جنوری ۱۹۲۷، ۶۷

بہت فرزانہ ہے دیوانہ تیرا

ہم مصیبت کشوں کے دن نہ پھرے

گو زمانے کو انقلاب رہا

تم ہو پردے میں بوئے گل کی طرح

ہم ہیں یاں دربدر صبا کی طرح

آپ سے ہوگئے ہیں بیگانے

جن سے ٹک آشنا ہوئے ہو تم

کدھر کعبہ کہاں کا عرش اعظم

دل بشکستہ ہے کاشانہ ترا

اک تری نگاہ آشنانے

سب سے بیگانہ کردیا ہے

بڑھی ٹوٹنے سے مرے دل کی قیمت
یہ شیشہ وگرنہ بہت کم بہا تھا ۱۰، ۲، فروری ۱۹۲۸، ۹
مستقل دل کو اضطراب رہا
جان پر تجھ بن ایک عذاب رہا ۸، ۱، جنوری ۱۹۲۷، ۶۷۔۶۸
دے ہنسے میں جو اشکبار ہوا
گریہ کیا آب روئے کار ہوا ۱۰، ۱، جنوری ۱۹۲۸، ۷۳۔۷۴
تم بن اب دل پہ ہے عذاب بہت
صبر کم اور اضطراب بہت ۸، ۱، جنوری ۱۹۲۷، ۶۸
سر سے پا تک وفا ہوئے ہو تم
کسو پر مبتلا ہوئے ہو تم ۸، ۱ جنوری ۱۹۲۷، ۶۸
نگراں کبھو نہ یہ جانب رخ دلفریب پری رہی
مری چشم تا نگہ پسیں تری محو جلوہ گری رہی ۱۰، ۱، جنوری ۱۹۲۸، ۷۳
صبح سے بیتابی ہے دل کو آہ کچھ نہیں بھاتا ہے
دیکھئے کیا ہو شام تلک جی آج بہت گھبراتا ہے ۸، ۱، جنوری ۱۹۲۷، ۶۹

رشید احمد

حسن اعتماد

ہے پردہ دار اعتنا، بے اعتنائی عشق میں
ہوتی ہے بنیاد وفا ہر بے وفائی عشق میں ۶، ۵۲، دسمبر ۱۹۶۵، ۳۲۷۔۳۲۸

رضا (کالی داس گپتا)

پاؤں کہہ اُٹھے تھک گئے ہیں ہم
شوق نے کہا اور اک قدم ۵، ۶۳، مئی ۱۹۷۱، ۲۷۵

رضا (سعید رضا) دیکھیے سعید رضا

رضوی (عذرا)

خواب شکستہ:

ہم نکل کر آئے تھے۔اپنی درسگاہوں سے ۸۹،۸، اگست ۱۹۹۲، ۳۰

رفعت سروش

تم میرے ساتھ ہو:

محفل شعر میں جب مجھے، مسند امتیاز پر بٹھایا گیا، تم میرے ساتھ تھیں۔۸۶، ۱۱، نومبر ۱۹۸۹، ۳۳

رلکے (رائنر ماریا) (مترجم سلیم الزماں)

اجنبی: تجھے ڈر نہیں لگتا اس کے ذکر سے

اندھی: نہیں

امیر اور خوش نصیب کیوں نہ چپ رہیں

اندھے کا گیت:

میں اندھا ہوں اے باہر والو ایک عذاب ہے یہ

شرابی کا گیت:

میرے اندر نہ تھا جاتا تھا آتا تھا ۲۰، ۲، فروری ۱۹۳۳، ۱۵۱-۱۵۷

خودکشی کرنے والے کا گیت:

اور سہی ایک لمحہ ۱۳، ۲، اگست ۱۹۲۹، ۱۲۱-۱۲۵

تصویروں کی کتاب

آغاز، خطاب، طوفانی رات، رنج کی گھڑی، جھت پٹا، انجام ۱، ۱، مارچ ۱۹۳۴، ۸۰-۹۲

بیوہ کا گیت:

شروع شروع زندگی میں ایک مزہ تھا ۱۴، ۴، اپریل ۱۹۳۰، ۳۰۰-۳۱۶

تصویر حشر

ایک ایک کر کے سب جیسے حماموں سے نہائے دھوئے۔ ۱۹، ۴، اکتوبر ۱۹۳۲، ۲۵۰-۲۵۹

رنج و طبیب (حکیم فصیح الدین میرٹھی)

متفرق منتخب اشعار

روش صدیقی (شاہد عزیز)

امام الہند کی یاد میں

کون یہ آخر شب بزم سحر سے اٹھا
نالہ درد دل اہل خبر سے اٹھا — ۸۵، ۲، فروری ۱۹۸۸، ۶۱

درد دل اگر نہ کھلتا تو سکوں کہیں نہ ملتا
کوئی ہم زباں نہ ہوتا کوئی ہم نشیں نہ ملتا

ہنس بول لیا کوئی تو ہیں بندہ بے دام
آزاد ہیں ہم لوگ گرفتار ہیں ہم لوگ — ۵۰، ۱، جنوری ۱۹۶۴، ۱۳

غیب وشہود:

کہنے کولب فسانہ غیب وشہود تھا
در پردہ استعارۂ شوق نمود تھا — ۴۵، ۱۲، اکتوبر ۱۹۶۱، ۶۴۲

نوید فردا:

اب غم دل ہی علاج غم دوراں ہوگا
درد کونین ہی اب مژدہ درماں ہوگا — ۳۵، ۳، ستمبر ۱۹۴۱، ۲۲۷-۲۲۸

ساقی محفل صاحب نظراں (ابوالکلام آزاد کی یاد میں):

خامشی تمکنت کوہ گراں کی صورت
گفتگو زمزمۂ جوئے رواں کی صورت — ۴۶، ۵، مارچ ۱۹۶۲، ۲۸۳

قافلہ حسن خیال:

ہجر کی آنچ سے نکھرا ہے رخ شام وصال
حل ہوا تیرے تغافل سے تمنا کا سوال — ۵۸، ۴، اکتوبر ۱۹۶۸، ۱۹۹

سبک خرام ہے یہ محمل وجود عدم
رواں دواں ہیں نقوش جہانِ لوح وقلم — ۵۹، ۲-۳، فروری-مارچ ۱۹۶۹، ۹۸-۱۰۰

کون کہتا ہے مجھے شائستہ تہذیب جنوں
میں تری زلف پریشاں کو اگر چھیڑ نہ دوں ۶۲، ۲، اگست ۱۹۷۰، ۷۹
۶۳، ۴، اپریل ۱۹۷۱، ۱۸۵

خلوتی خیال کو ہوش میں کوئی لائے کیوں
مشغلہ طور ہی سہی ہم سے نظر ملائے کیوں ۵۲، ۲، فروری ۱۹۶۸، ۷۶
نکہت گل کو ہم رشتہ جاں کہتا ہوں
ہوش آتا ہے تو خواب گذراں کہتا ہوں ۵۴، ۲، اگست ۱۹۶۶، ۶۴
شعلہ ایماں؛
شکر معبود کہ یہ نصف صدی بیت گئی
علم وتہذیب کے تخلیق طلب میداں میں ۶۲، ۵، نومبر ۱۹۷۰، ۱۹۹۔ ۲۰۰
گاندھی جی کی یاد میں:
دیر وحرم کی بات کوئی کیا سنتا میخانوں میں
اپنے لہو سے رنگ بھرا ہے تونے ان پیمانوں میں ۵۰، ۱۳، مارچ ۱۹۶۴، ۱۲۱
مجھے نہ روک ہم نشیں، میں کل ضرور آؤنگی ۶۴، ۳، ستمبر ۱۹۷۱، ۱۳۶۔ ۱۳۸؛
خرد کو گمشدۂ کوبہ کو سمجھتے ہیں
ہم اہل عشق تجھے روبرو سمجھتے ہیں ۵۷، ۶، جون ۱۹۶۸، ۳۰۷
نقاب شب میں چھپ کر کس کی یاد آئی سمجھتے ہیں
اشارے ھم ترے اے شمع تنہائی سمجھتے ہیں ۵۷، ۶، جون ۱۹۶۸، ۳۰۵
بادہ گل کو سب اندوہ ربا کہتے ہیں
اشک گلرنگ میں ڈھل جائے تو کیا کہتے ہیں ۶۳، ۶، جون ۱۹۷۱، ۲۹۸
کیا ستم کرگئی اے دوست تری چشم کرم
جیسے تیرے نہیں دنیا کے گنہ گار ہیں ہم ۴۹، ۱، جولائی ۱۹۶۳، ۸

تہذیب مغاں:

وہ نکہت گیسو پھر اے ہم نفساں آئی اب دم میں دم آیا ہے اب جان میں جاں آئی	۶،۵۷، جون ۱۹۶۸، ۳۰۶
تغافل، بے رخی نا آشنائی مبارک ہو یہ کافر ماجرائی	۵،۵۶،نومبر ۱۹۶۷، ۲۶۶
سب کی باتوں میں آگئے ہم بھی آپ بیتی سناگئے ھم بھی	۲،۵۵،فروری ۱۹۶۷، ۷۴
زندگی جب سے شناسائے محالات ہوئی سچ تو یہ ہے کہ خود اپنے سے ملاقات ہوئی	۴۹، ۴،اکتوبر ۱۹۶۳، ۱۷۵
وہ اہل جستجو ہیں ہم کہ منزل تک نہیں آتے الجھ جاتے ہیں طوفانوں سے ساحل تک نہیں آتے	۵،۵۵، مئی ۱۹۶۷، ۲۶۲
عشق کی شرح مختصر کے لئے سل گئے ہونٹ عمر بھر کے لئے	۶۴، ۱، جولائی ۱۹۷۱، ۱۹

رباعیات:

ا۔سب نقش قدم چھپادیئے ہیں میں نے ۲۔خواب شب ہجر بھول جانے دے مجھے ۳۔کونین سے دور جاکے دیکھا ہے مجھے ۴۔کیا مرگ ہے کیا حیات میں کیا جانوں	۵،۵۴،نومبر ۱۹۶۶، ۲۵۳

رباعیات:

ا۔سب نقش قدم چھپادیے ہیں میں نے ۲۔خواب شب ہجر بھول جانے دے مجھے ۳۔شر خیر کے اسلوب میں ڈھل جاتا ہے ۴۔دنیا باتیں گھڑے تو چپ ہی رہنا	۶۴، ۴، اکتوبر ۱۹۷۱، ۱۸۱

آپ اپنا نقاب اُٹھائے ہوئے
خلوت دل کو جگمگائے ہوئے ۴۹، ۶، دسمبر ۱۹۶۳، ۳۳۱۔۳۳۲

نذرِ محبت:

زہر چشم ساقی میں کچھ عجیب مستی ہے
غرق کفر وایماں ہیں دورِ مئے پرستی ہے ۴۵، ۲، دسمبر ۶۰، ۱۰۰
لگی ہے بھیڑ بڑا میکدے کا نام بھی ہے
کچھ اس میں خوبیِ رندان تشنہ کام بھی ہے ۶۳، ۵، مئی ۷۱، ۱۳۷

زبیر فاروقی

نذرِ شبیر:

پھر وہی مقتل وہی نیزہ وہی سر دیکھنا
کربلا کی شام کا خونبار منظر دیکھنا ۸۷، ۵، مئی ۹۰، ۱۶

زیب عثمانیہ

کیوں ہم سے کہا جاتا ہے تقدیر کا غم کیا
یہ چال زمانہ کی سمجھتے نہیں ہم کیا؟ ۳۳، ۱۲، دسمبر ۱۹۴۰، ۹۶۴

زیدی (ابوالکاظم قیصر)

زندگی اس طرح سے گذرتی رہی
جس طرح کارواں کوئی چلتا رہا گرد کی گود میں ۶۷، ۵، مئی ۱۹۷۳، ۲۶۲

آفتاب کا دل:

یہ بلند مینارے، اور سب کے سب گنبد
راکھ کے بگولے ہیں، نیست کے ہیولے ہیں ۸۲، ۴، اپریل ۱۹۸۵، ۱۸

احساس:

جامعہ کا ایک قدیم خادم، جامعہ کے کتابی چہرے پر،
جس نے اپنا شباب نذر کیا...... ۸۱، ۶۔۷، جون۔جولائی ۱۹۸۴، ۴۳

انتظار:

ایک افسردہ مسافر ہے سرراہ گذار
جسکے واماندہ نگاہی نے قدم تھام لئے — ۴۴، ۲، فروری ۱۹۴۷، ۳۲_۳۳

اقوام عالم:

ہر طرف ایک تپک! ایک اُمس! ایک گھٹن!! — ۸۵، ۱۰، اکتوبر ۱۹۸۸، ۳۳

مشعل:

اندھیاں اٹھتی ہیں طوفان بڑھ آتے ہیں
اس لرزتی ہوئی لو کوتہہ داماں کرلو — ۴۴، ۳، مارچ ۱۹۴۷، ۱۱_۱۲

علاؤالدین عباسی کی موت پر:

ایک عجیب سناٹا! ایک عجیب غم ناکی
کرگیا ہے ہر شئے کو کیف وحسن سے عاری — ۷۶، ۵، مئی ۱۹۷۹، ۲۶_۲۶۳

زیدی (ساجدہ)

بازگشت:

رات خاموش ہے تاروں کے دیئے بھی خاموش
آج بیتابی دل سوز دروں ساکت ہے — ۴۶، ۳، جنوری ۱۹۶۲، ۱۴۸

زیدی (علی جواد)

ہر چند اہل بزم پر زلفوں کے سائے ہیں
احساس قرب دوست سے رُخ تمتمائے ہیں — ۴۵، ۱۰، اگست ۱۹۶۱، ۵۱۲

ہجوم شوق میں ھم کوئے یاز سے گذرے
نسیم جیسے دیار بہار سے گذرے — ۴۶، ۷، مئی ۱۹۶۲، ۴۰۹

بہ سحر یہ دست غربت یہ غبار ہلکے ہلکے
کہیں دور جیسے آنچل کسی ماہ وش کا جھلکے — ۴۹، ۲، اگست ۱۹۶۳، ۸۰

سڈنی (فلپ) (مترجم محمد مجیب)

فیضان محبت کی تلاش:

میری محبت سچی ہے اور مجھے آرزو ہے کہ اپنی محبت ظاہر کروں ۸۱، ۱، جنوری ۱۹۸۴، ۴۵

سحر رام پوری

کچھ بھی ہو کشتی مراد روک نہیں، روانہ کر
حاجت ناخدا نہ رکھ منت ناخدا نہ کر ۳۶، ۴، اپریل ۱۹۴۲، ۳۱۲

قطعات:

ہر طرف سے اٹھ رہی ہے موج نغمہ آفریں
چھڑتا ہے جب کوئی سازخموشی ناگہاں
مٹتا جاتا ہے سکون زندگانی کا سوال
ہوگیا ہنگامۂ عالم سکوت دل نشیں
وسعتوں پر دل کی چھایا ہے اداسی کا فسوں ۳۶، ۶، جون ۱۹۴۲، ۴۴۸

سرور (آل احمد)

یاران نجد سے خطاب:

اب تک جسے منزل کا مقصود سمجھتے ہو
آغاز میں میرے بھی یہ رہگذر آیا تھا ۲۹، ۳، مارچ ۱۹۳۸، ۳۰۲

اقبال کی یاد:

ابھی مسعود کے ماتم سے سنبھلی بھی نہ ملت
خبر آئی کہ ہم سے ہوگیا اقبال بھی رخصت ۳۰، ۱، جولائی ۱۹۳۸، ۷۵

بے دلی کے دور میں کوئی خلش بھی کم نہیں
زیست کے آداب کی یہ سرزنش بھی کم نہیں ۶۴، ۴، اکتوبر ۱۹۷۱، ۱۹۰

شب سیاہ کی پنہائیاں معاذ اللہ
اسی سبوسے چھلکتی تو ہے سحر پھر بھی ۳۶، ۱، جنوری ۱۹۴۲، ۹۳

نہ یہ والا جناب اُٹھے نہ وہ عالی مقام آئے
جب آئی آنچ صحرا پر تو دیوانے ہی کام آئے — ۴۵، ۳، جنوری ۱۹۶۱، ۱۳۶

یہ آرزو تھی:

یہ آرزو تھی کہ شعروادب کی دنیا میں
میرے حسین خیالوں کے باغ بھی ہوتے — ۴۱، ۴، جنوری ۱۹۴۶، ۴۱

دل وہ کافر کہ حقیقت نہ فسانہ مانگے
ہر زمانے میں کوئی اور زمانہ مانگے — ۴۵، ۱، ستمبر ۱۹۶۱، ۵۶۹

سروش (عسکری طباطبائی)

سولہویں سالگرہ:

ہر نقش پا ہے غیرت سدلالہ زار آج
قدموں پر اس کے لوٹ رہی ہے بہار آج — ۳۷، ۲، اگست ۱۹۴۲، ۱۴۰

یہ کون ادائے خاص سے پہلونشیں ہے آج
دنیائے حسن، عشق کے زیرِ نگیں ہے آج — ۴۲، ۲، اگست ۱۹۴۶، ۲۶

تیرے بغیر:

جلد آ کہ روح عشق ہے بسمل تیرے بغیر
حد سے سوا ہے تشنگی دل ترے بغیر — ۳۹، ۴، اکتوبر ۱۹۴۳، ۱۹۲

پیام زندگی:

اُٹھ کہ پھر تاریکی شب سے سحر پیدا کریں
موت کے سینے سے ہستی کے سحر پیدا کریں — ۳۵، ۴، اکتوبر ۱۹۴۱، ۳۰۲

کاش:

کاش تم پھر مرے رازوں کے نگہباں ہوتے
درد بیچارگی زیست کا درماں ہوتے — ۳۵، ۵، مئی ۱۹۴۳، ۲۴۲۔۲۴۶

دہر آشوب
ابتری عام وزمیں گیر نظر آتی ہے
خواب ابلیس کی تعبیر نظر آتی ہے ۳۵، ۲، اگست ۱۹۴۱، ۱۴۸۔۱۴۹

سعید (سعید میاں جان)

مُڑ یا پہار:
بہت دنوں کی پرانی ہے بات
بزرگوں سے ہم نے سنی ہے یہ بات ۸۹، ۱۰، اکتوبر ۱۹۲۱، ۷۴۔۷۷
تقدیر سوگئی ہے ستاروں کے درمیاں
جیسے خزاں چھپی ہو بہاروں کے درمیاں ۸۹، ۱۰، اکتوبر ۱۹۹۲، ۸۰
ایک ٹوٹی ہوئی قبر:
مرا گذر کسی جنگل میں ایک روز ہوا
خموش رہ پہ تھے میں اور میری تنہائی ۸۹، ۱۰، اکتوبر ۱۹۹۲، ۷۱۔۷۳
خوش آمدید:
یہ گذشتہ صدیوں کا سنو قصہ ہے
ان غریب الوطنوں کا سنو قصہ ہے ۸۹، ۱۰، اکتوبر ۱۹۹۲، ۶۶

سعید ٹونکی

وہ سردوسبک چاندنی راتوں کی فضائیں
خوشبوئے محبت سے مہکتی ہوئی باتیں ۳۳، ۱۱، نومبر ۱۹۴۰، ۸۹۴

سعید رضا

کوئی جنس گراں بہا ہے زیست
یا کوئی نقد ناروا ہے زیست ۵، ۱۲، دسمبر ۱۹۲۵، ۴۵۷۔۴۵۸
ماتم عیشِ ناتمام ہے موت
بادۂ زندگی کا جام ہے موت ۵، ۱۱، نومبر ۱۹۲۵، ۴۰۴۔۴۰۵

کس کے سجدے میں یہ فلک یہ زمین
ہیں ملائے پڑے جبیں سے جبین ۵،۱۰، مئی ۱۹۲۸،۷
جان من اتنا نہ کر شکوہ آلام ابھی
تو نے دیکھی ہے کہاں گردش ایام ابھی ۵، ۱۲، دسمبر ۱۹۲۵، ۳۵۸ـ۳۵۹

سعد الرحمن

نہ کہو مجھ سے کہ ہے روح بس اک خواب کا نام
کیونکہ جو محو تغافل ہیں وہ مردہ ہیں تمام ۵، ۳ـ۹، ستمبر ۱۹۲۵، ۲۷۵ـ۲۷۶
باعث احیاء ملت منبع ایماں ہے تو
جہل کی ظلمت میں سرچشمہ حیواں ہے تو ۵، ۱۱، نومبر ۱۹۲۵، ۳۸۲ـ۳۸۳

سلام مچھلی شہری

غسل صحت پروفیسر محمد مجیب:
چاند بیمار تھا بادل نے کہا موقع ہے
آؤ مہتاب کو ہم اور بھی پنہاں کردیں ۵،۶۷، مئی ۱۹۷۳، ۲۶۴
ہم نے منزل کی بہاروں کا نشان جیت لیا
حسن مہتاب ودل کا بکشاں جیت لیا ۶،۶۳، جون ۱۹۷۱، ۳۱۰
اللہ اللہ اس قدر توبہ شکن ساون کی رات
بن گیا ہے میکدہ چرخ کہن ساون کی رات ۱،۴۸، جنوری ۱۹۶۳، ۸ـ۲۹
سیاح سے:
یہ عمارات یہ ایوان یہ پتھر کے نقوش
عہد ماضی کے ہیں شہ کار نہ دیکھ اے سیاح ۶،۳۶، جون ۱۹۴۲، ۴۴۴
بکھری ہوئی پتیاں:
اے دوست! پھر بھی میری پریشانیاں یہ کیوں ۵،۳۴، مئی ۱۹۴۱، ۴۱۷
منظوم مبارکباد محمد مجیب:
دیکھا ہے کس نے نور خدا کو قریب سے
ملتی ہے پھر بھی روشنی سب کو نصیب سے ۶،۵۱، جون ۱۹۶۵، ۳۱۸ـ۳۱۹

ارادوں کی واپسی:

میں اس عمرِ فن اور عمرِ گریزاں میں یہ سوچتا ہوں
کہ اب اپنے ذاتی مسائل سے نکلوں ۶۸، ۵، نومبر ۱۹۷۳، ۲۴۱۔۲۴۲

ان غزالانِ طرحدار کو کیسے چھوڑوں
جلوۂ وادیٔ تاتار کو کیسے چھوڑوں ۶۵، ۴، اپریل ۱۹۷۲، ۲۲۱

جہاں میں ہوں:

تغیر ہی مرا حسنِ طبیعت ہے جہاں میں ہوں
مرے ہاتھوں میں خود آئینِ قدرت ہے جہاں میں ہوں ۳۳، ۲، فروری ۱۹۴۰، ۱۵۶

ڈرائنگ روم:

یہ سینری ہے یہ تاج محل یہ کرشن ہیں اور یہ رادھا ہیں ۳۵، ۱، جولائی ۱۹۴۱، ۷۳

اُسے بھی اپنے مسائل میں مبتلا نہ کرو
اداس ہو تو کسی دوست سے ملا نہ کرو ۵۷، ۱، جنوری ۱۹۶۸، ۲۱

نذرِ عقیدت:

قریبِ تربتِ آزاد ہے سلام کرو
یہ جیسے زندہ و آباد ہے سلام کرو ۶۷، ۴، اپریل ۱۹۷۳، ۲۰۲۔۲۰۳

مرزا غالب:

قطب کی محفلِ تخیل کی اک ماہ پارہ تھی
جو موجِ رنگ و نکہت، نورِ نغمہ تھی، شرارہ تھی ۳۶، ۱، اپریل ۱۹۶۲، ۳۵۰۔۳۵۲

وہ چشمِ مست مری سمت یوں اٹھی ہے کہ ہائے
کہ ایسی چوٹ دلِ زار پر لگی ہے کہ ہائے ۲۸، ۶، دسمبر ۱۹۷۳، ۳۰۷۔۳۰۸

ایک خط کا جواب:

یہ خط حضور نے باغِ جناں سے بھیجا ہے
سری نگر کے حسیں گلستاں سے بھیجا ہے ۳۶، ۴، اپریل ۱۹۴۲، ۳۱۵

شگفتہ بچہ:

شگفتہ بچے کی آنکھوں میں نیند چھائی ہے
کوئی بتائے یہ آخر کہاں سے آئی ہے — ۴۶، ۵، مارچ ۱۹۶۲، ۲۹۷_۲۹۸

سلیمان اریب

رجز:

رن کو شمشان بنادوں میں بہ فیض شمشیر
زد میں آئے تو نہ چھوٹے کبھی میرا نخچیر — ۴۰، ۱۰، جولائی ۱۹۴۵، ۴۸_۵۲

خوناب:

حسن اور عشق کے پر کیف خیالوں میں مگن
جھومتا گاتا ہوا میں بھی تھا سرگرم سفر — ۴۱، ۵، فروری ۱۹۴۶، ۴۱

برسات:

بادل کے آنچل لہراتی
بجلی کے کنگن چمکاتی
آئی لو برسات پھر آئی — ۴۴، ۱، جولائی ۱۹۴۷، ۳۴_۳۵

سودا (محمد رفیع)

یہ کون حال ہے احوال دل پہ اے آنکھوں
نہ پھوٹ پھوٹ کے اتنا بہو ہوا سو ہوا — ۵، ۱۱، نومبر ۱۹۲۵، ۴۰۹

سوز (انوار علی خاں)

بر وفات نبی احمد:

گلستان جامعہ ہے سوگوار
اٹھ گیا ہے آج اک جان بہار — ۵۳، ۳، مارچ ۱۹۶۶، ۱۶۱

سہیل (اقبال احمد)

شب کہ تھا دل کثرت آلام دنیا سے فگار
خستگی سے بار بستر ہو رہا تھا جسم زار — ۱، ۱، جنوری ۱۹۲۳، ۵۲_۵۴

نیرنگی چرخ ترے صدقے
زندان ہوا نشیمن جواھر ۳، ۳، مارچ ۱۹۲۴، ۱۷۵۔۱۷۶

کوہ مصوری:

مرحبا کوہ مصوری یہ تری شان جمال
تیری چوکھٹ چومتے ہیں سرفروشان جمال ۱۱، ۶، دسمبر ۱۹۲۸، ۷۰۔۷۲

سیدہ فرحت

تضمین شعر مولانا حالی:

بزم احباب سوگوار ہے آج
خونفشاں چشم اشکبار ہے آج ۵۹، ۶، جون ۱۹۶۹، ۳۸۶

چمن اداس ہے وہ زینت چمن ہے کہاں
اس چمن میں اب وصدر انجمن ہے کہاں ۵۹، ۶، جون ۱۹۶۹، ۳۸۵

نہ قصیدہ نہ غزل اور نہ رباعی لکھئے
حال موجودہ میں کچھ دل کی تباہی لکھئے ۸۵، ۱۲، دسمبر ۱۹۸۸، ۴۲

سیفی پریمی (خلیل الرحمٰن)

مری نظر نے مجھے جوھر کمال دیا
عزیز شہر کو ناگفتنی ملال رہا ۷۹، ۱۱۔۱۲، نومبر۔دسمبر ۱۹۸۲، ۶۵

سینڈ برگ (کارل) مترجم انیس الرحمان

ارض رحمت:

یہ قبر ہے ایک صاحب ثروت کی
بے شمار وبے حساب صاحب دولت کی

خوشی:

ان پروفیسروں سے جوزندگی کے معنی بتاتے ہیں
میں نے پوچھا خوشی کیا ہے ۸۶، ۴، اپریل ۱۹۸۹، ۴۳۔۴۶

شاپور کرمانی

خمسہ بر غزل سنائی:
رہی دن رات ظرافت میں ہرزہ سرائی
نہ ہوئی ذہن کو جس سے رہ عقبیٰ میں رسائی
۱۲، ۵، مئی ۱۹۲۹، ۳۸۵ـ۳۸۷

شاد عظیم آبادی

اے ازلی الوجود اے ابدی البقاء
دیکھ نہ کورانہ چل حلقہ طاعت میں آ
۶، ۱، جنوری ۱۹۲۶، ۵۲۲ـ۵۲۴

کسی طرح سے تو آئے انھیں خیال اپنا
ضرور چاہئے اُن سے بیان حال اپنا
۵، ۱۰، اکتوبر ۱۹۲۵، ۳۴۲

تجھ میں پوشیدہ دل نالہ غماز بھی تھا
کیا سمجھتے تھے کہ ایک خانہ برانداز بھی تھا
۵، ۱۰، اکتوبر ۱۹۲۵، ۳۴۲

یہاں نہ نشوونما کا حاصل نہ کوئی ثمرہ ہے رنگ بو کا
ہنسو گے خود اس چمن پر غنچو زمانہ آئے ذرا نمو کا
۴، ۵ـ۶، مئی جون ۱۹۲۴، ۳۰۱ـ۳۰۴

میرا دیوان تو یثرب ہے جہان پاکبازی کا
پڑھے کلمہ زبان فارس اس بانگ حجازی کا
۴، ۶، دسمبر ۱۹۲۴، ۶۱۰ـ۶۱۱

رباعیات:
کیا مفت کا زاہدوں نے الزام لیا
خوابیدۂ خلوت عدم نکلیں گے
چالاک ہیں سب کے سب بڑھے جاتے ہیں
آنکھوں میں پھڑک پھڑک کے دل پہونچا تھا
ناموں پر نثار ہونے والا ہوں میں
مذکور زباں پر صبح وشام اس کا ہے
۵، ۴ـ۹، اپریل۔ستمبر ۱۹۲۵، ۲۷۳

نالہ فرقت میں بے ہراس کیا
کچھ فلک کا نہ میں نے پاس کیا
۵، ۱۰، اکتوبر ۱۹۲۴، ۴۸۱

تم ہوئے آسماں تو کیا ھم جو ہوے زمین تو کیا
تم ہوا گر تو کیا ہو تم، ہم جو نہیں ہوئے تو کیا ۵، ۱۰، ۱اکتوبر ۱۹۲۴، ۴۸۱

تکبیر صبح:
کٹ گئی شب لو مبارک تم کو ہو تنویر صبح
اے موذن، اے شفق، اے آہ پر تاثیر صبح ۵، ۱۲، دسمبر ۱۹۲۵، ۴۶۰_۴۶۱

حسن اگر ہو تو خود نمائی کر
چھوڑ دے بندگی خدائی کر ۵، ۱۰، ۱اکتوبر ۱۹۲۴، ۴۸۲

نگاہ غیر سے تا چند بار ہم دیکھیں
اُٹھا نقاب کہ خود بار بار ہم دیکھیں ۵، ۱۰، ۱اکتوبر ۱۹۲۴، ۳۴۲_۳۴۳

ترے میہماں ہیں جہاں بٹھا سر عرش و روئے زمیں سہی
ہمیں بیٹھ رہنے سے کام ہے کوئی جا نہیں تو نہیں سہی ۴، ۶، دسمبر ۱۹۲۴، ۶۰۹_۶۱۰

فلک کا ذکر تو کیا ہے زمیں کے بھی نہ رہے
ہم اپنی چال سے آخر کہیں کے بھی نہ رہے ۱، ۵، مئی ۱۹۲۳، ۵۹

شب جدائی کے سونے والو یہ خواب نوشیں نہیں ہے سم ہے
ادا سی کہتی ہے آسماں کی قریب ہے صبح رات کم ہے ۳، ۲، فروری ۱۹۲۴، ۱۱۳_۱۱۴

بردوست پر ہوں جھکائے سر مرے دل کو شغل نیاز ہے
نہ قعود ہے نہ قیام ہے یہ عجب طرح کی نماز ہے ۱، ۲، فروری ۱۹۲۳، ۶۸

چودھویں صدی کا قرآن پاک:
گھر کا ہے، چراغ شمع ایماں کیا ہے
مطبخ کا ہے دھواں نور عرفاں کیا ہے ۵، ۱۱، نومبر ۱۹۲۵، ۴۰۶_۴۰۸

رباعی
وہ سبق سیکھ کہ دل جس پر نظر دوختہ ہے ۱، ۵، مئی ۱۹۲۳، ۵۹
کس سے تاراج گلزار کی فریادی ہے؟

مفت اے باد صبا وقت کی بربادی ہے ۱، ۳، مارچ ۱۹۲۳، ۳۶

شاعر (حمایت علی)

وہ ایک لفظ جو شرمندہ بیاں نہ ہوا
اس ایک لفظ کا چرچا کہاں کہاں نہ ہوا ۴۸، ۴، اپریل ۱۹۶۳، ۲۴۶
آج اے دل لب ورخسار کی باتیں ہی سہی
وقت کٹ جائے گا کچھ پیار کی باتیں ہی سہی

شاہ نواز خاں

خوشا اب ہم سفر کوئی نہیں ہے
بچھڑ جانے کا ڈر کوئی نہیں ہے ۸۹، ۱۰، اکتوبر ۱۹۹۲، ۷۸
میں شام غم کا مسافر وہ اک ستارہ ہے
جو تیرگی کے سفر میں مرا سہارا ہے ۸۹، ۱۰، اکتوبر ۱۹۹۲، ۷۷

شرقی (محمد یوسف)

وہ جو تھے رونق جہاں نہ رہے
نہ رہے صدر ہندوستاں نہ رہے ۶۰، ۲، اگست ۱۹۶۹، ۱۰۴-۱۰۵

شعرائے قوم، فرضی نام

ہائے وہ دن کہ محبت کا ہوا تھا آغاز
حسن تھا محو کرم عشق تھا مصروف نیاز ۶، ۴، اپریل ۱۹۲۴، ۲۷۹-۲۸۰

شمیم (مظفر حسین)

عشق جنوں پرست ہے حسن جنوں نواز ہے
پردہ ساز زندگی ایک حریم ناز ہے ۲۳، ۹، ستمبر ۱۹۴۰، ۲۳۱

شمیم (وہاج الدین)

چشمہ:
عجب پر کیف ہے بہتے ہوئے پانی کا زیر و بم

اور اس پر چاند کی کرنوں کا گر کر ناچنا رم جھم ۱، ۴، ستمبر ۱۹۳۴، ۲۷۲۔ ۲۷۴

شمیم نوید

دو کنارے:

دور کچھ دور اس ندی کے پار
پھوس کی جھونپڑی میں ایک سادھو... ۴۶، ۸، جون ۱۹۶۲، ۴۷۷

شورش کاشمیری

ابوالکلام آزاد:

عجب قیامت کا حادثہ کہ اشک ہیں آستیں نہیں ہے
زمین کی رونق چلی گئی ہے افق پہ ماہ جبیں نہیں ہے ۸۵، ۲، فروری ۱۹۸۸، ۹۸۔ ۹۹

شوق دہلوی

قران حکیم سے موجودہ مسلمانوں کا برتاؤ:

کچھ اسے زینت منزل سمجھے
اور کچھ گرمیٔ محفل سمجھے ۱۸، ۲، فروری ۳۲، ۳۔ ۱۶۴

شہاب جعفری

درد بن بن کے رہیں ہم بھی تمھارے دل میں
ہائے کیا ہیں اب ارمان ہمارے دل میں ۴۹، ۶، دسمبر ۶۳، ۳۳۳

شیامارجن (شیام سروپ شرما)

اونچے چوبارے سے یا رات دن آتے جاتے
آنگن سے دوارے سے جھاڑوں سے بھرے ہوئے ۵۵، ۵، مئی ۶۴، ۲۶۹۔ ۲۷۳

شیث (محمد اسماعیل)

ان دنوں پرشش احوال ہے نشتر کی طرح
لفظ چبھتے ہیں ہمیں تیشۂ آذر کی طرح ۸۱، ۱۱، نومبر ۱۹۸۴، ۴۲

اے خدا اب جو مجھے قوت گویائی دے

میری باتوں میں میرے زخم کی گہرائی دے ۸۱، ۱۱، نومبر ۱۹۸۴، ۴۱

شیدا (محمد اجمل خاں) حکیم

ہمارے چارہ گر ناحق ہمیں الزام دیتے ہیں
جو فرصت درد سے ملتی تو کچھ فکر دوا کرتے ۱۰، ۶، جون ۱۹۲۸، ۷۹

لو مبارک پھر لٹا نقد دل لوٹا ہوا
پھر پھنسا دام بلا میں مرغ جاں چھوٹا ہوا ۵۵، ۱، جنوری ۱۹۶۷، ۵۴۔۵۵

مرنا بھلا ہے ضبط کی طاقت اگر نہ ہو
کتنا ہی درد دل ہو مگر چشم تر نہ ہو ۵۵، ۱، جنوری ۱۹۶۷، ۵۵

شیلی (مترجم ولی الرحمٰن)

رات سے خطاب:
کیوں ہے تو عزلت نشیں حجرہ تاریک شرق
کیوں خیالاتِ امید وبیم میں رہتی ہے غرق ۵، ۳، مارچ ۱۹۲۵، ۱۶۸۔۱۶۹

صدائے خاموش (فرضی نام)

نوید امید:
پھر بہار آئے گی پھر جوش میں سودا ہوگا
زخم دیرینہ سے پھر خون ٹپکتا ہوگا ۳، ۱، جنوری ۱۹۲۴، ۴۹

خدا بھی ہے:
تری قسمت میں ہے سرِ خدا کا راز داں ہونا
مشتِ خاک ہے لیکن ہے تجھ کو اک جہاں ہونا ۲، ۳، ستمبر ۱۹۲۳، ۱۸۰

پیام ہستی:
تبسم کی ہوس ہو زخم دامن پیدا کر
جو گریہ آرزو ہو چشم دریا بار پیدا کر ۴، ۴، اپریل ۱۹۲۴، ۲۴۷

عورت:

فلسفی تجھ کو سمجھتے ہیں نمود بے بود
علماء کہتے ہیں سرمایہ عشرت تجھکو ۸،۴،اپریل ۱۹۲۷، ۲۷۳

حیات:

خموشی آشنا گو ہے زبان نکتہ داں اسکی
پہونچتی ہے دلوں تک داستان خونچکاں اسکی ۶،۲، دسمبر ۲۳، ۳۹۸

صدیقی (آفاق)

آج سید مکین جنت ہے
اس کا غم جامعہ کی قسمت ہے ۸۶،۲، فروری ۸۹، ۹۵

صدیقی (انور)

مجیب صاحب کے بعد:

کبھی جو ملتے تھے تجھ سے تو ایسا لگتا تھا
ہے ہم پہ سایہ کنا گل بدست شاخ دعا ۸۳،۹/۱۰، ستمبر/اکتوبر ۸۶، ۲۶

صدیقی (حبیب احمد)

غم کیا جو اپنے جیب میں ایک تار بھی نہیں
یہ غیریت جنوں کی سزاوار بھی نہیں ۵۶،۴، اکتوبر ۶۷، ۱۸۹
اب کوئی غم گسار بھی تو نہیں
دیدہ اشک بار بھی تو نہیں ۵۱،۵، مئی ۶۵، ۲۳۴

صدیقی (خلیل)

غریبی

یہ فضا یہ رنگ بو۔رعنایاں باغ جہاں
شام کے خنداں مناظر صبح کے ساحر سماں ۳۹،۴، اکتوبر ۱۹۴۳، ۱۹۰۔۱۹۱

صدیقی (رشید)

چشم پُر اشک ہے چہ آب بقا مجھے
ہر قطرہ لہو سے ہے اک آسرا مجھے ۸، ۲، فروری ۱۹۲۷، ۱۵۱

صدیقی (ظہیر احمد)

نذر جوہر:

اے مجاہد اے امیر کاروان حریت
سرزمین ہند پر اے آسمان حریت ۷۶، ۴، اپریل ۱۹۷۹، ۰۵۔۲۰۶

نہ رنگ بونہ تراوت نہ دلکش نہ پھبن
خزاں بدوش ہے اے ہم نفس بہار چمن ۵۰، ۴، اپریل ۱۹۶۴، ۱۸۳

صفی لکھنو (علی نقی)

جامعہ کی چھٹی سالگرہ:

یوم تاسیس جامعہ ہے آج
نطق مہمان جامعہ ہے آج ۷، ۵، نومبر ۱۹۲۶، ۳۹۲

شیشوں کی طرح ٹوٹی توبہ سر میخانہ
ساقی پھر اسی کُن سے ایک لغزش مستانہ ۹، ۴۔۵، اکتوبر۔نومبر ۱۹۲۷، ۱۲۷۔۱۲۸

کچھ نہ تھا اور واعظ کے سلسلہ دراز میں
نہر شراب موجزن جنت خانہ ساز میں ۱۲، ۴، اپریل ۱۹۲۹، ۳۰۷

کس قوم سے ہمت یا حوصلے میں کم تھے
جب جوش حمیت تھا دنیا میں ہمیں ہم تھے ۷، ۲، اگست ۱۹۲۶، ۱۳۵

چلئے مگر آہستہ یہ عشق کی منزل ہے
ہر جادہ رگ جاں ہے ہر ذرہ میں اک دل ہے ۷، ۵، نومبر ۱۹۲۶، ۳۹۳۔۳۹۴

صہبا لکھنوی (شرافت علی)

ساز ہستی چھیڑ کر یہ کون پنہاں ہوگیا
آج تک دنیائے دل فردوس زار نغمہ ہے ۲۹، ۵، مئی ۱۹۳۸، ۴۹۰

طاہر دومن

یہ زنجیریں یہ بیڑیاں۔ یہ سلاسل یہ شکنجے　　۸۹، ۱۰، اکتوبر ۱۹۹۲، ۶۹۔۷۰

ظفر علی خاں

زعیم ہند مولانا محمد علی مرحوم:
جس وقت ہو رہی تھی خلافت میں کانٹ چھانٹ
اور دشمنوں کی زد میں در دانیال تھا　　۷۶، ۱۱، نومبر ۱۹۷۹، ۴

دوستی:　　عابد
مجھ سے گر پوچھو تو دنیا عرصہ ظلمات ہے
زندگی انساں کی کیا ہے ایک اندھیری رات ہے　　۷، ۴، اکتوبر ۱۹۲۶، ۲۹۲

عابد (عابد علی)

شرع سے دشمنی خدا سے گریز
ہائے عابد کی طبع کفر انگیز　　۱۹، ۲، اگست ۱۹۳۲، ۱۲۰

دست نازک میں مرے یہ غنچہ پژمردہ ہے
یا کسی ناشاد عاشق کا دل افسردہ ہے　　۷، ۴، اکتوبر ۱۹۲۶، ۲۹۲

عابد حسین

نالہ وحشت:
دوش پر سیلاب کے یا گود میں گرداب میں
ہے غرض محروم ساحل موج دریا آشنا　　۲۰، ۲، فروری ۱۹۳۳، ۱۵۸

ممبر کونسل:
یہ نہیں معلوم اس نے لیس کہا یا نو کہا
میں تو کہہ گذرا کہ صاحب سچ ہے تو نے جو کہا　　۶، ۵، مئی ۱۹۲۶، ۳۱۴

قطعہ تاریخ: وفات علامہ اقبال:
لطف مجلس کیا رہا جب میر مجلس اٹھ گیا۔

وائے ناکامی کہ بزم اہل دل برہم ہے آج — ۶،۲۹، جون ۱۹۳۸، ۶۰۵

کون وفساد:

فلسفی دو بحث کل کرتے تھے تھانہ کے قریب

کیوں تغیر آشنا ہے عالم کون و فساد — ۵،۶، مئی ۱۹۲۶، ۳۱۴

عید قرباں:

حسن عشق آموز جاناں تیری شوخی کے نثار

مجھ کو مجھ سے کھو دیا اور خود رہا بیگانہ وار — ۶،۶، جون ۱۹۲۶، ۴۳۳۔۴۳۴

مخمس برغزل غالب:

گرٹھہرتا ہے نفس ضعف سے ور ہونے تک

دب کے رہ جاتا ہے سرگرم سفر ہونے تک — ۵،۱، مئی ۱۹۲۳، ۵۸

شرح درد اشتیاق:

میں رخ امکاں کا رنگ زرد ہوں

آفرینش کا دل پر درد ہوں — ۵،۲، نومبر ۱۹۲۳، ۳۲۵۔۳۲۶

بہ طرز اکبر:

سیکھ کر شیوہ سہ زوری وسرہنگی

لالہ جی چاہتے ہیں یہ کہ مسلماں بنیں

جو پہیلی نہ کوئی بوجھ سکا۔ لارڈ ارون نے اب وہ بوجھی ہے

کونسل میں جاکے نقل محفل بننا

کالج کے پروفیسر کی ہے یہ ہابی — ۷،۱، جولائی ۱۹۲۶، ۴۶۴

شب ماہ کشمیر میں:

مژدہ ہو آرزو کے بسمل کو

مژدہ ہو درد آشنا دل کو — ۹،۳، ستمبر ۱۹۲۷، ۲۲۴

حسن بے پروا:

تجھے اے حسین لڑکی ہے بہشت زندگانی
ہے مسرتوں کی دنیا ترا عالم جوانی　　　۵، ۳، مارچ ۱۹۲۵، ۱۶۶۔۱۶۷

بستر تنہائی:

ابھی بارہ بجا چکی ہے گھڑی
رات برسات کی ہے اندھیاری　　　۶، ۳، مارچ ۱۹۲۶، ۲۰۴۔۲۰۶

تلافی مافات:

ے جلوہ گاہ صبح ازل عالم خیال
حیرت کے ساتھ ذوق تماشہ لئے ہوئے　　　۲، ۱، جولائی ۱۹۲۳، ۵۳۔۵۵

برکھارت:

گھنگور گھٹا اُمڈ کے چھائی
لو رُت بدلی بہار آئی　　　۹، ۲، اگست ۱۹۳۲، ۱۱۹۔۱۲۰

عاقل (محمد علی بیگ)

بے خودی میں جسے ہم سمجھتے تجھے اس کا دامن
ہوش آیا تو وہ اپنا ہی گریباں نکلا　　　۳۷، ۳، ستمبر ۱۹۴۲، ۲۰۹۔۲۱۰

عباسی (فرید احمد)

ہے زمین پاک دہلی مہبط نور خدا
جس کے فیض علم سے ہندوستان روشن ہوا　　　۵، ۱۱، نومبر ۱۹۲۵، ۳۸۳۔۳۸۵

عبدالعلیم احراری

کہاں کہاں سے چلے آرہے ہیں دیوانے
مرے نگار میں کتنی کشش ہے کیا جانے　　　۶۰، ۳، ستمبر ۱۹۶۹، ۱۶۵

عرشی امرتسری

ایک گوشہ زنداں ہے کونین کی پنہائی

دیکھو تو خرد مندوں اندیشہ سودائی ۱۹، ۶، دسمبر ۱۹۳۲، ۵۳۴

عرفی (افضل مرتضیٰ)

جو چاہیں وہ دے ڈالیں وہ صاحب زر ٹھہرے
ہم کو جو ملے لے لیں ہم دستنگر ٹھہرے ۷۸، ۱، جنوری ۱۹۸۱، ۳۴

عزیز

رباعیات:
دل ہی نہیں وہ بات کہاں سے لاؤں
سب محو تحیر ہیں کوئی کیا بولے
پیمانہ جہاں کا حسن سے مملو ہے
ہر پھول میں ترے گل عارض کی مہک ۱۴، ۴، اپریل ۱۹۳۰، ۲۲۹

عطیہ اویس

لاکھ ہو خوں جگر دیکھنا
ان پہ ظاہر نہ ہو چشم تر دیکھنا ۷۸، ۹، ستمبر ۸۱، ۴۳

عظیم حیدرآبادی

بے مثال حسن ان کا بے بدل شباب ان کا
اب کہاں نظیر ان کی اب کہاں جواب ان کا
جھلک دکھلا کے پردہ میں نہاں کافر جوانی ہے
مری گستاخ نظروں کی یہ ادنیٰ مہربانی ہے ۳۳، ۹، ستمبر ۴۰، ۴۳
فصل گل میرے لئے عہد خزاں میرے لئے
ہر قدم پر ہے نیا رنگ جہاں میرے لئے ۳۴، ۲، فروری ۴۱، ۱۸۳

عقیل الرحمٰن

قطعہ تاریخ وفات مولانا شرف الدین:
بزرگ وعالم ودیندار سید ذی جاہ
کہ جن کے فضل کے ہیں معترف ثقات وکرام ۳۲، ۴، اپریل ۱۹۳۹، ۳۱۱

سید ذی وقار شرف الدین۔ اشرف خانداں بلند مقام ۳۲، ۴، اپریل ۱۹۳۹، ۴۱۰-۴۱۱

عمر انصاری

روح کا خطاب:

مدتوں بعد سہی آج تو دل شاد کیا
دوستو کم نہیں یہ بھی کہ مجھے یاد کیا ۷۶، ۴، اپریل ۱۹۷۹، ۲۰۳-۲۰۴

عنبر (مرزا)

ہے ان سے مگر اب وہ ملاقات نہیں ہے
ہر بات میں پہلی سی کوئی بات نہیں ہے ۳۶، ۴، اپریل ۱۹۴۲، ۳۱۳

عنوان چشتی (افتخار الحسن).

قدروں کا المیہ:

ایک صدی ایک تہذیب نے آخری سانس لی ۶،۵۹، جون ۱۹۶۹، ۳۸۷-۳۸۹
وہ ایک شخص کہ جو اُٹھ گیا ہے محفل سے
بڑی رفعتوں کا مالک تھا ۵۳، ۳، مارچ ۱۹۶۶، ۱۶۰
اُس کی گلی میں میلہ ہے
چاہنے والا اکیلا ہے ۹۱، ۱، جنوری ۱۹۹۴، ۳۷
فغاں کے لہجے میں کیوں دیر سے وہ بولتا ہے
جو خوشبوؤں میں محبت کے رنگ گھولتا ہے ۹۱، ۱، جنوری ۱۹۹۴، ۳۷

غالب (اسد اللہ خاں)

عشق میں ھم نے ہی ابرام سے پرہیز کیا
ورنہ جو چاہئے اسباب تمنا سب تھا ۵، ۱۱، نومبر ۱۹۲۵، ۴۰۹
جبکہ نقش مدعا ہوئے نہ جز موج سراب
وادی حسرت میں پھر آشفتہ جولانی عبث ۶، ۱، جنوری ۱۹۲۶، ۵۲۶
قطع سفر ہستی وآرام فنا ہیچ

رفتار نہیں بیشتر از لذت پا ہیچ ۶،۱، جنوری ۱۹۲۶، ۵۲۶
دعویٰ عشق بتاں بہ گلستاں گل وصبح

ہیں رقیبا نہ بہم دست وگریباں گل وصبح ۶،۲، فروری، ۱۹۲۶، ۱۲۰
بقدر حوصلہ عشق جلوہ ریزی ہے

وگرنہ خانہ آئینہ کی فضا معلوم ۵،۱۰، اکتوبر ۱۹۲۵، ۳۴۶
ہوں گرمی نشاط تصور سے نغمہ سنج

میں عندلیب گلشن نا آفریدہ ہوں ۵،۱۰، اکتوبر ۱۹۲۵، ۳۴۷
بہ یاد قامت اگر ہو بلند آتش غم

ہر ایک داغ جگر آفتاب محشر ہو ۵،۱۱، نومبر ۱۹۲۵، ۴۰۸
کرتے ہو شکوہ کس کا تم اور بے وفائی

سر پیٹتے ہیں اپنا ہم اور نیکنامی ۵،۱۱، نومبر ۱۹۲۵، ۴۰۹
دل ناامید کیونکر بہ تسلی آشنا ہو

جو امیدوار ہے نہ برگ ناگہانی ۶ ، ۲ ، فروری ۱۹۲۶، ۱۲۰
گئے وہ دن کہ نادانستہ غیروں کی وفاداری

کیا کرتے تھے تم تقریر ہم خاموش رہتے تھے ۵،۱۲، دسمبر ۱۹۲۵، ۴۶۹
گدائے طاقت تقریر ہے زباں تجھ سے

کہ خامشی کو ہے پیرایہ بیاں تجھ سے ۵۹، ۲-۳، فروری مارچ ۱۹۶۹، ۵-۶
وہ آکے خواب میں تسکین اضطراب تو دے

ولے مجھ تپش دل مجال خواب تو دے ۷۷، ۹، ستمبر ۱۹۸۰، ۴۴۹
ہے عشق وفا جانتے ہیں لغزش پاتک

اے شمع تجھے دعویٰ ثابت قدمی ہے ۵،۱۲، دسمبر ۱۹۲۵، ۴۶۹

فانی (شوکت علی)

کیوں نہ سب پہ ہو جاتا حال دل عیاں اپنا

ہر سکوت بیجا کی تہہ میں تھا بیاں اپنا ۱۰،۳۳ اکتوبر ۱۹۴۰، ۸۰۵

دل مایوس کو اے عہد کرم شاد نہ کر
ناز پروردہ غم ہے اُسے برباد نہ کر ۱،۷ جولائی ۱۹۲۶، ۵۱۶

دل ہمیں ہوا حاصل درد میں فنا ہوکر
عشق کا ہوا آغاز غم کی انتہا ہوکر ۶،۲ دسمبر ۱۹۲۳، ۴۰۱

امید التفات کو رسوا نہ کیجئے
لازم نہیں کہ خون تمنا نہ کیجئے ۱،۶ جنوری ۱۹۳۶، ۵۲۰

اب انھیں اپنی اداؤں سے حجاب آتا ہے
چشم بدور دلہن بن کے شباب آتا ہے ۴،۱ اپریل ۱۹۲۳، ۲۱

فراست (رابرٹ) (مترجم انیس الرحمٰن)

یہ جنگل
کس کا جنگل ہے میں شاید جانتا ہوں
یہیں اک پاس کے گاؤں میں شاید اس کا گھر ہے
کچھ لوگ یہ کہتے ہیں:
دنیا آگ میں جل جائے گی ۲،۸۶ فروری ۱۹۸۹، ۴۰۔۴۳

فراق گورکھپوری (رگھوپت سہائے)

فسردہ پاکے محبت کو مسکرائے جا
اب آگیا ہے تو اک آگ سی لگائے جا ۱۱،۳۳ اکتوبر ۱۹۴۰، ۸۰۶

کچھ اپنا آشنا کیوں اے دل ناداں نہیں ہوتا
کہ آئے دن یہ رنگ گردش دوراں نہیں ہوتا ۲،۳۵ اگست ۱۹۴۱، ۱۵۲

غزل کے ساز اٹھاؤ بڑی اداس ہے رات
نوائے میر سناؤ بڑی اداس ہے رات ۴،۴۸ اپریل ۱۹۶۳، ۲۴۵۔۲۴۶

مبارک ہو دکھتے دلوں کو مٹانا

تمھاری جوانی تمھارا زمانہ	۳۳، ۴ اپریل ۱۹۴۰، ۳۱۴_۳۱۵
دنیا کو انقلاب کی یاد آرہی ہے آج	
تاریخ اپنے آپ کو دہرا رہی ہے آج	۳۴، ۴ اپریل ۱۹۴۱، ۳۴۱
ترا جمال بھی ہے آج ایک جہان فراق	
نگاہ لطف کرم خود ہے ترجمان فراق	۲۸، ۵ مئی ۱۹۳۷، ۳۸۰
برق جہندہ حسن خراماں	
فتنہ دوراں زلزلہ ساماں	۳۳، ۵ مئی ۱۹۴۰، ۳۹۵_۳۹۶
اف تری پرسش کرم اف تری مہربانیاں	
بڑھتی ہی جارہی ہیں اب عشق کی بدگمانیاں	۳۳، ۶ جون ۱۹۴۰، ۴۹۱
چشمک ساغر میں یہ شوخی کہاں	
آنکھیں تری پگھلی ہوئی بجلیاں	۳۳، ۸ اگست ۱۹۴۰، ۶۵۵_۶۵۶
سکوت ناز ہے تصویر خوش بیانی حسن	
رہے گی یاد محبت کو بے زبانی حسن	۳۳، ۱۲ دسمبر ۱۹۴۰، ۹۶۳
سانس ہے گرم وتیز سینے میں	
ہوئی جاتی ہے دیر جینے میں	۳۷، ۱ جولائی ۱۹۴۲، ۶۲
اشارے کھل کے کریں کی نگاہ شرگیں کہیں	
فراق ہو نہ ہو مگر یہ بجلیاں گریں کہیں	۳۳، ۹ ستمبر ۱۹۴۰، ۴۳۰
تلاش مرگ میں کب تک فراق جان کھپائیں	
جو ہو سکے تو اسی زندگی کو موت بنائیں	۳۴، ۱ جنوری ۱۹۴۱، ۷۵_۷۶
یہ تو نہیں کہ عشق پر جور بتاں گراں نہیں	
ہاں مگر اب علاج غم آہ نہیں فغاں نہیں	۳۴، ۱ جنوری ۱۹۴۱، ۷۶
بڑا کرم ہے یہ ہم پر ابھی یہاں سے نہ جاؤ	
بہت اداس ہے یہ گھر ابھی یہاں سے نہ جاؤ	۴۸، ۴ اپریل ۱۹۶۳، ۲۴۵_۲۴۶

میری آواز کی رسائی دیکھ
موت نے وہ صدا دکھائی دیکھ ۴،۳۳ اپریل ۳۱۲،۱۹۴۲

کچھ اور سادہ محبت کی زندگی ہوتی
تو اورنگ سے شرح غم وخوشی ہوتی ۱۱،۳۳ نومبر ۸۹۳،۱۹۴۰

رکی رکی سی شب مرگ ختم پر آئی
وہ پوٹھی وہ نئی زندگی نظر آئی ۲،۳۶ فروری ۱۵۳،۱۹۴۲

بےخبری:

سنا رہی ہے دلوں کو پیام بے خبری
عجیب کیفیتوں سے یہ رات تاروں بھری ۲،۲۷ اگست ۶۷۵،۱۹۳۶

دل دکھائے ہوئے سے ہیں پیارے
اشک آئے ہوئے سے ہیں پیارے ۲،۳۴ فروری ۱۸۳،۱۹۴۱

رباعیات:

۱۔خلقت کو سنوار دے عبادت کیا ہے
۲۔ہوں عشق سیاہ کار مجھ میں ہیں نہاں
۳۔سوتے رہے میٹھی نیند سونے والے
۴۔ہستی کو کس طرح سے یہ راز ملے
۵۔ممکن ہو تو فرض عشق پورا کرلیں
۶۔رہتی ہے جان لے کے پیاری دنیا
۷۔کچھ حال مرا میری زبانی سن لو
۸۔پینا جونہیں تو خیر پینے کا ہے نام ۱،۱۷ جولائی ۶۰۔۵۹،۱۹۳۱

دنیا کے پاکے چھوڑتی ہے
نامرد بنا کے چھوڑتی ہے ۶،۳۶ جون ۴۴۹،۱۹۴۲

فضلی (فضل احمد کریم)

نیرنگ زمانہ کا اثر دیکھ رہا ہوں
بدلی ہوئی یاروں کی نظر دیکھ رہا ہوں ۳،۷۳ ستمبر ۱۹۴۲، ۲۰۵

یہ کیا بات ہے جاننا چاہتا ہوں
کسی کو میں کیوں پوجنا چاہتا ہوں ۵،۲۸ نومبر ۱۹۳۷، ۹۵۱

تجھے جلدی ہے کیا، عمر گریزاں
وہ اب آیا،اب آیا چاہتے ہیں ۶،۳۸ جون ۱۹۴۳، ۲۹۵

کچھ لطف زندگی ہے تو شوق سفر میں ہے
اللہ میری دوری منزل کا شکریہ ۶،۳۸ جون ۱۹۴۳، ۲۹۵

گو نگاہوں سے نہاں ہے فضلی
تو جہاں بھی ہے وہاں ہے فضلی ۱،۳۸ جنوری ۱۹۴۳، ۵۴

پریشانی سے کچھ حاصل نہیں یہ جانتا ہوں میں
مگر پھر بھی نہ جانے کیوں پریشانی نہیں جاتی ۶،۳۶ جون ۱۹۴۳، ۲۹۵

کارزار زندگی مثل نبرد عشق ہے
زخم کھاتے جائنگے اور مسکراتے جائنگے ۶،۳۶ جون ۱۹۴۳، ۲۹۵

فکری سلطانپوری

خواجہ میر درد کے مدفن پر:

نہ چین دے سکی جب شورش نہاں مجھ
ترے حضور میں لائی کشاں کشاں مجھکو ۲،۲۱ اگست ۱۹۳۳، ۱۸۶

فواد (کوئپ رولوزادہ محمد) (مترجم ریاض الحسن)

سپاہی کا گیت:

دریائے ڈینوب کے کنارے سرو کی قطاروں میں سے ۳،۴۱، دسمبر ۱۹۴۵، ۳۳۔۳۵

فہمی

عرض امانت:
ابھی کہ قدرت کی نگھوں سے تمام دنیا مہک رہی تھی
ابھی کہ فطرت کے ساغروں سے شراب عرفاں چھلک رہی تھی ۱۶، ۴، اپریل ۱۹۳۱، ۳۳۴-۳۳۵

ق۔ع۔ع (یعنی قاضی عبدالغفار)

ایک نگاہ لطف تیرے بے کماں میرے لئے
ایک ادائے ناز زخم بے نشاں میرے لئے ۱۷، ۳ ستمبر ۱۹۳۱، ۲۲۳-۲۲۴

قمر سنبھلی

وفات ذاکر حسین۔ قطعات تاریخ:
آہ گل ہوگیا چراغ وفا
۲۔غیب سے آئی صدا یہ "وہ غریق رحمت"
۳۔"خلد میں آفتاب علم گیا" ۱۹۶۹ ۶، ۵۹ جون ۱۹۶۹، ۳۹۰

کانگ۔فو۔ے۔

تقدیر آدم:
خزاں کی خنکی کے بعد موسم گرما کی حدت آتی ہے
امر آدمی! اسے بس ایک مرتبہ زندگی عطا ہوتی ہے ۱۴، ۳، مارچ ۱۹۳۰، ۲۲۲-۲۲۳

کریم الرضا خاں

اقبال کی تربت پر:
بلبل گلزار مشرق افتخار ایشیا
تھا حیات افروز ملت نغمہ دلکش ترا ۲۹، ۶، جون ۱۹۳۸، ۵۳۴-۵۳۵

کشور ناہید

وہ اجنبی تھا غیر تھا کس نے کہا نہ تھا
دل کو مگر یقین کسی پر ہوا نہ تھا ۸۲، ۵ مئی ۱۹۸۵، ۳۴

ہنستے رہے ھم اداس ہوکر
آنسو بھی گرے تو دل کے اندر ۸۲،۵ مئی ۱۹۸۵،۳۶

میں نظر آوں ہر ایک سمت جدھر سے چاہوں
یہ گواہی میں ہر اک آئینہ گر سے چاہوں ۸۲،۵ مئی ۱۹۸۵،۳۵

کوریائی نظمیں (مترجم محمد مجیب)

وہ موم بتی جو گھر کے اندر جل رہی ہے
کس سے جدا ہوئی ہے؟
:پیت کو پہاڑ کی چوٹی پر سے ننگی تلوار اٹھائے
:میں دھویں اور کہرے میں اپنا گھر بناتا ہوں

چاند اور ہوا میرے دوست ہیں
:جی چاہتا ہے کہ اس بہت ہی لمبی رات کو پکڑوں
اس کی پتلی کمر سے اس کے دو برابر ٹکڑے کردوں ۶۵،(۲) فروری ۷۲،۷۵
:پہاڑ تو قدیم زمانے سے اپنی جگہ کھڑے ہیں
لیکن چشموں کے پانی کو پرانا نہیں کہہ سکتے
:سفید بگلا پانی پر سطح سے لگا ہوا اڑ رہا تھا
کسی نے اتفاق سے تھوک دیا

:سو سال کی عمر پاؤ تو بھی مدت ذرا سی ہے
پھر اس رواں دواں زندگی میں کیا کر دکھانا چاہتے ہو؟ ۶۵،(۲) فروری ۷۲،۷۶
:کون کہتا ہے کہ میں بڈھا ہوں؟ کیا کہا، بڈھا؟
:بلیاں جتنی لمبی ہونی چاہئیں نہیں ہیں، کونوں کے کھمبے
چیخ گئے ہیں
مگر میری چھوٹی سی گھاس پھوس والی جھونپڑی پر ہنسو نہیں
:جب تمھارے یہاں شراب رنگ پر آئے مجھے بلالینا

ہاتھ میں پیالہ لئے
:میں اکیلا بیٹھا دور پہاڑ کو دیکھتا رہتا ہوں
اگر میری محبوبہ میرے پاس آئے تو کیا مجھے اتنا ہی
لطف آئے گا؟
:میں رو رہا ہوں تمھاری آستین پکڑتا ہوں
میرا ہاتھ جھٹک کر اپنی آستین نہ چھڑاؤ ۶۵،(۲) فروری ۷۲،۷۷
:اس مین کیا ہنسی کی بات ہے کہ بوندیں پٹر پٹر دریا میں گر رہی ہیں
دریا کے کناروں پر گھاس اور پھول ہنستے اور گاتے ہیں
زندگی ایک پانی پر بہتا ہوا خواب ہے، شہرت کیا ہے؟
عقلمند، احمق، شریف، رذیل مر کر سب ایک ہو جاتے ہیں
نہ پڑھنا راس آیا نہ سپہ گری
پچاس برس گذر گئے، میں جہاں تھا وہیں ہوں۔
ناشپاتی کے شگوفوں کی پنکھڑیاں جنھیں ہوا کا جھونکا اڑالاتا ہے۔
پھر شاخ پر واپس نہیں پہونچ پاتیں ۶۵(۲) فروری ۷۲،۷۸
:بارش کے بعد جھیل اور دریا
سمندر اور دریا ہم رنگ
:اگر آنسو موتی ہوتے
مین ان کے بہاؤ کو روکتا، ذخیرہ جمع کرتا
:جس ہوا نے رات کو میر دروازہ کھولا بڑی چالاک تھی
اور مجھے دھوکے میں ڈال گئی
غلطی میری تھی، میں سمجھا تم ہوگی جب کاغذ اڑنے لگا
:جب اُسے دیکھتا ہوں تو جی چاہتا ہے اس سے نفرت کر سکوں
جب میں اُسے نہیں دیکھتا تو جی چاہتا ہے اُسے بھول جاؤں ۶۵(۲) فروری ۷۲،۷۹

:بیوقوف، تو بالکل ہی بیوقوف کیوں نہیں؟
دیوانہ، تو بالکل ہی دیوانہ کیوں نہیں ۶۵(۲) فروری ۷۲، ۸۰

:بے مہر، ناشائستہ چہرہ
مکروہ، کٹر، کامیابی زدہ چہرہ

:کامیابی کی مسرت کو وہی سب سے زیادہ پر سرور مانتے ہیں
جو کبھی کامیاب نہیں ہوتے

:اس شاہانہ ہجوم میں سے
جس نے آج فتحمندی کا جھنڈا لہرایا، کوئی بھی
فتح مندی کی شرح نہیں کر سکتا، ایسی صاف اور صریح ۶۵(۶) جون ۷۲، ۳۱۹

:اپنے حصہ کی رات گذارنا
اپنے حصہ کی صبح

:دل کا پہلا مطالبہ ہوتا ہے خوشی
پھر یہ کہ اُسے تکلیف سے معاف رکھا جائے ۶۵(۶) جون ۷۲، ۳۲۰

دیوانگی کی بہت سی قسمیں ۶۵(۶) جون ۷۲، ۳۲۱
فرزانگی کی سب سے اعلیٰ شکلیں ہوتی ہیں
بصیرت کی نظر میں

:ہائے کیسی خوشی! ہائے کیسی خوشی!
میں ناکام ہوئی تو کیسی بے مائگی! ۶۵(۶) جون ۷۲، ۳۲۳

:اگر میں ایک دل کو ٹوٹنے سے بچا لوں
میری زندگی رائگاں نہ ہوگی

:شور مچا کر لڑنے میں بڑی بہادری ہے
مگر میں جانتی ہوں ان کی بہادری میں آب وتاب زیادہ ہے
جو سینہ کے اندر حملہ آور ہوتے ہیں

غم کے صف بستہ سواروں پر ۶۵(۶) جون ۳۲۳ـ۳۲۴

:دین وایمان بڑی اچھی ایجادیں ہیں

ان حضرات کے لئے جو دیکھ سکتے ہیں ۶۵(۶) جون ۷۲، ۳۲۴

:ایک گرانقدر، خستہ لطف آتا ہے

قدیم تصنیف سے ملاقات میں ۶۵(۶) جون ۷۲، ۳۲۴ـ۳۲۶

کوکب شاہجہانپوری

نہ اعتبار قفس کا نہ آشیانے کا

یہاں مقام نہیں کوئی دل لگانے کا ۹،۵ ستمبر ۱۹۳۵، ۷۶۲

نیرنگ حیات:

مضطرب ہے ذرہ ذرہ عالم تعمیر کا

خواب ہی میں منتظر ہے خواب کی تعبیر کا ۸،۲۵ اگست ۱۹۳۵، ۶۴۹

نوائے سروش:

زیر قدم زمین تھی پابوس آسماں تھا

اے خاکسار ہندی تو بھی کبھی جواں تھا ۱،۱ مارچ ۱۹۳۴، ۹۶

ارتحال اقبال:

شاعر مشرق، حکیم دہر مرد حق پرست

اٹھ گیادنیا سے دنیا درہم و برہم ہے آج ۲،۳۰ اگست ۱۹۳۸، ۱۸۰

کیفیات :

وہ تو کب ملتے ہیں لیکن آپ کھو جاتا ہوں میں

بس اسی منزل میں کچھ تسکین سی پاتا ہوں میں ۳،۳۰ ستمبر ۱۹۳۸، ۲۴۰ـ۲۴۱

عشق اور آسودگی شوق! میں قائل نہیں

جیتے جی آسان ہوجائے یہ وہ مشکل نہیں ۹،۳۳ ستمبر ۱۹۴۰، ۷۳۱

وجدانیات
کوئی منزل حُسن سے خالی نہیں پاتا ہوں میں
وہ میرے ہمراہ رہتے ہیں جہاں جاتا ہوں میں ۲،۳۰ اگست ۱۹۳۸، ۱۲۱۔۱۲۲
نگاہ محبت فزا چاہتا ہوں
مسافر ہوں اک رہنما چاہتا ہوں ۵،۲۰ مئی ۱۹۳۳، ۴۴۹
سمند عمر فنا سیر پر سوار ہوں میں
غبار جادہ ہستیٔ مستعار ہوں میں ۲،۲۴ فروری ۱۹۳۵، ۱۷۸
قطعہ استقبالیہ سجاد حیدر:
ادیب نکتہ شناس وخطیب خوش تقریر
زباں میں ان کی حلاوت بیاں میں لذت ہے ۳،۲۴ مارچ ۱۹۳۵، ۲۸۴
کیفیات:
وفو دبیخودی میں بڑھ گیا ہوں سرحد دل سے
خیال دوست بھی آتا ہے اس منزل میں مشکل سے ۴،۲۰ اپریل ۱۹۳۳، ۳۴۳
جو نظر ہے مدعا پرداز ہے
پھر بھی اپنا راز اپنا راز ہے ۳،۲۴ مارچ ۱۹۳۵، ۲۸۷
آزادی:
جہان ہر دل میں ہو جوش محبت ذوق غمخواری
جہاں ہر سر میں سودائے ایثار ورواداری ۵ ،۰ مئی ۱۹۳۳، ۴۴۸

کیف (متین الحق صدیقی)

بھول جاؤں نہ کہیں آپ کے میخانہ کو
اتنا لبریز نہ کیجئے مرے پیانہ کو ۴،۸ اپریل ۱۹۲۷، ۳۱۳

کیف اسرائیلی (فضل حسین)

رقص ونغمہ سے جواں ہے مرا رنگین شباب
ٹوٹ کر بنتے ہیں تخیل کے قلزم میں حباب ۲،۳۶ فروری ۱۹۴۲، ۱۵۵

دعا

وہ ضو کہ امانت ہے مری خاک میں یارب

اس ضو کو عطا کر تو ہم آغوشِ جبریل — ۶،۳۶ جون ۱۹۴۲، ۴۴۶

رباعیات:

شعر میں قیمتی اوقات کو کھولیتا ہوں

۲۔ غنچہ ہوں تند ہواؤں سے چٹک جاتا ہوں

۳۔ چاک در چاک گریبان کو سینے نہ دیا

۴۔ شورشِ عشق نے موجوں سے ابھارا مجھ کو

۵۔ کیا کہوں تلخیٔ احساس نے جینے نہ دیا

۶۔ فکرِ فردا میں دل و جان کو کھولوں اے دوست

۷۔ تیری درگاہ میں آتا ہوں میں گانے کے لئے — ۶،۳۶،۵، مئی ۱۹۴۲، ۳۸۴

نوائے سحر۔ رباعیات:

تری فرقت سے جو غمگین کبھی ہو جاتا ہوں

بانگ فطرت کا ترنم ہے جنوں ساز بھی

ظلمت دہر سے بے تاب نوا ہوتا ہوں

فکر محبوس ابھی طالب پرواز نہیں

شیشۂ عمر مئے تند سے لبریز نہ کر

یہ جہاں تنگ ہے کتنا دل پرشور کہ آہ — ۵،۳۵،۲،۱، اگست ۱۹۴۱، ۱۵۰

زندگی میں کوئی محشر بہ کنار آ جائے

دل کی قندیل سے روشن نہیں قوموں کا نظام

دل سے روٹھے ہوئے اک دیس میں رہتا ہوں میں

ساقی دہر ہے تو مجھ کو تنگ جام نہ کر

تیرا پیغام سناتے ہیں ستارے مجھ کو
ضرب غم سے ابھی دستور نفس چاک نہیں ۶،۳۵، دسمبر ۱۹۴۱، ۴۲۵
آخری نصیحت:
حیات ہو نفس مہر و ماہ ترے لئے
جہاں تمام ہو ایک درسگاہ ترے لئے ۵،۳۴ مئی ۱۹۴۱، ۴۱۸

کیفی (برجموہن دتاتریہ)

مرثیہ:
حشر تک اجمل مرحوم کا ماتم ہوگا:
آج دلی میں قیامت کی سنائی آئی
جس سے ماتم کی گھٹا شہر کے سر پر چھائی ۳،۱۰ مارچ ۱۹۲۸، ۴۹۔۵۳
حسن کی دنیا:
دیروحرم میں کس لئے بھٹکا کرے کوئی
خالق کو خلق میں ہی نہ دیکھا کرے کوئی ۶،۱۵ دسمبر ۱۹۳۰، ۴۵۴۔۴۵۵

کیفی (حنیف)

لہو رگوں میں کرن سا چمک رہا ہے ابھی
کسی کے لمس کا احساس جاگتا ہے ابھی ۹،۸۶ ستمبر ۱۹۸۹، ۴۶

کیفی چریاکوٹی (محمد مبین)

یہی گم ہو کے ہم کونین کا حاصل سمجھتے ہیں
کہ اس کوچہ کے ہر زرہ کو اپنا سمجھتے ہیں ۴،۱۵ اکتوبر ۱۹۳۰، ۳۰۹

گریملڈ (نکولس) (مترجم محمد مجیب)

سچی محبت:
پانی کی پھوار پیاسے پودوں میں کیسی جان ڈال دیتی ہے
ہم دیکھتے ہیں ۱۲،۸۰ دسمبر ۱۹۸۳، ۲۴۔۲۵

گمنام جامعی (فرضی نام یعنی محمد خلیق)

دیارِ شوق میرا شہر آرزو میرا ۵۰، ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۴، ۵۲۴

گوڈر (صابر)

پرکھوں کی داستان:

آؤ آؤ سنو اے وطن کے نوجواں

خون دل سے لکھی پرکھوں کی داستان ۸۹، ۱۰ اکتوبر ۱۹۹۲، ۶۷_۶۸

گیس کوین (جورج) (مترجم محمد مجیب)

عاشق کی لوری:

لوری گاؤ جیسے عورتیں گاتی ہیں

جس سے وہ بچوں کو سلاتی ہیں ۸۰، ۱۲ دسمبر ۱۹۸۳، ۳۰_۳۳

لی۔ای۔ہان۔

مایوسی:

مصیبت، آنسو، التجائیں اور دعائیں

ہمیشہ وہی مصیبت، ہمیشہ وہی آنسو ہمیشہ وہی التجائیں ۱۴، ۳ مارچ ۱۹۳۰، ۲۲۶_۲۲۷

لی۔تائی۔لو۔

پردیس میں:

میں پردیس میں تھا، میرے خیمے کے سامنے چاند نے چمکتی ہوئی سفید چاندنی بچھادی تھی ۱۴، ۳ مارچ ۱۹۳۰، ۲۲۴

دیوتاؤں کا رقص: دل میں درد کا ایک طوفان اٹھا ۱۴، ۳ مارچ ۱۹۳۰، ۲۳_۲۲۴

مجاز (اسرار الحق)

نذر خالدہ:

دل مسرت کی فراوانی سے دیوانہ ہے آج

نور عشرت سے منور یہ سیہ خانہ ہے آج ۲۴، ۳ مارچ ۱۹۳۵، ۲۸۵_۲۸۶

مزار رہنما: ڈاکٹر انصاری کی قبر پر:

سنیں ارباب دل اہل نظر بھی

نہاں ہے سنگ پاروں میں گہر بھی ۳۰، ۴ اکتوبر ۱۹۳۸، ۳۴۶

مجذوب (عزیز الحسن)

سنبھل کر ذرا تیز گام محبت

مقام ادب ہے مقام محبت ۲۱، ۳ ستمبر ۱۹۳۳، ۴۶۰

مجیب (محمد) مترجم

نیا بیت المقدس:

بیت المقدس میرا خوشیوں بھرا گھر ۸ ۱۲، دسمبر ۸۳، ۳۳-۳۵، ۴۰

میں تیرے پاس کب آسکوں گا!

دل کا راگ:

اپنا راگ اپنے دل سے ملا لو

اپنی خوشی کا شکر گا کر ادا کرو،

اور اسی طرح اپنا غم ۸، ۱۲، دسمبر ۸۳، ۳۲-۳۳

محمود اسرائیلی

علوم جدید کا مال:

ہم نے تو یہ سنا تھا علوم جدید سے

مٹ جاتے ہیں نقوش جہالت دماغ سے ۳۳ ،۳، مارچ ۴۰-۲۴۵

محمود ایاز

حیرت جلوہ مقدر ہے تو جلوہ کیا ہے

خود سے وابستہ ہے دل ورنہ تماشا کیا ہے ۶۰، ۲، اگست ۶۹، ۷۱

کرشمہ ساز ازل کیا طلسم باندھا ہے

پریدہ رنگ ہے ہر نقش پھر بھی پیارا ہے ۶۰ ۶ دسمبر ۶۹، ۳۳۹

محمود درویش (مترجم سری نواس لاہوٹی)

شناختی کارڈ:

لکھ لو بے شک میں ایک عرب ہوں۔ کارڈ نمبر پچاس ہزار　　۵،۸۱ مئی ۱۹۸۴،۲۸۔۳۱

محمود علی خاں۔

مزدور:

دل ضبط سے معذور زباں نطق سے مجبور
اس کشمکش ضیق میں ہے بندۂ مزدور　　۱،۲۹　جنوری　۱۹۳۸،۵۰

رہے گا لعنت سرمایہ داری میں جہاں کبتک
میسر ہوگی مظلوموں کو ظالم سے اماں کبتک　　۲،۲۹　فروری　۱۹۳۸،۲۰۶

تہذیب جدید کا انجام:

سناؤں تمھیں داستان الم
وہ تہذیب حاضر کا ظلم وستم　　۵،۲۸، نومبر ۱۹۳۷، ۹۶۲۔۹۶۳

رزم بزم:

عیش وطرب کی بزم میں عباسی عظیم
بیٹھا تھا اور جمع تھے درباری وندیم　　۴،۲۹، اپریل ۱۹۳۸، ۴۰۲۔۴۰۳

محوی صدیقی (محمد حسین)

نگاہ اہل معنی کو بھی حیراں کر کے چھوڑونگا
چراغ زندگی ہر داغ حرماں کر کے چھوڑونگا　　۴،۳۶　اپریل　۱۹۴۲،۳۱۴

اف مرے چارہ گروں کا یہ ہراسان ہونا
آج دشوار ہے صبح شب ہجراں ہونا　　۴،۱۲　اپریل　۱۹۲۹،۳۰۶

غم حبیب یہ کیا میرے دل کا حال ہوا
کہ ایک رات بھی جینا مجھے محال ہوا　　۴،۱۹　اکتوبر　۱۹۳۲،۲۶۲

جو دیکھے تفرقے ہم نے چمن کے پاسبانوں میں
لگا دی آگ خود ہی اپنے اپنے آشیانوں میں ۳۷، ۳، ستمبر ۱۹۴۲، ۲۰۶۔۲۰۷

خیر مقدم:
شکر صد شکر آ گئے یورپ سے واپس سے قطب دیں
جن سے وابستہ امیدیں سینکڑوں ملت کی تھیں ۱۹، ۲ ستمبر ۱۹۳۲، ۲۵۱۔۲۵۲

نوائے بہار:
حسن جمال یار دیکھ آئینہ بہار میں
روی حسین کہ لالہ ہے دامن کوہسار میں ۲، ۱ جولائی ۱۹۲۳، ۵۵

فریاد
وہی کہ جس کیلئے نہیں ہے سکون ذرا بھی دل حزیں میں
وہی کہ جس نے لہو کیا ہے مری تمنا کا اک نہیں میں ۲۴، ۱، جنوری ۱۹۳۵، ۸۱۔۸۳

مزدور اور سرمایہ دار:
دنیا کی راحت کچھ بھی نہیں دنیا کی مسرت کچھ بھی نہیں
سرمایہ دارو سنتے ہو یہ دھن یہ دولت کچھ بھی نہیں ۱۴، ۵، مئی ۱۹۳۰، ۳۸۷۔۳۸۹

بارگاہ رسالت میں:
زمین تمہارے ہی قدم سے رشک خلد بن گئی
تمھیں نے پیکر جہاں میں آ کے روح پھونک دی ۱۷، ۱ جولائی ۱۹۳۱، ۵۶۔۵۹

ایک ذرا بجلی سی چمکی تھی نقاب یار سے
جگمگا اٹھی ہے دنیا تابش انوار سے ۱۲، ۲ فروری ۱۹۲۹، ۴۷

معرکہ سکوں عمل:
جہاد زندگی میں کیوں تلاش ہے سکوں کی
ارے تغافل آشنا یہاں عمل کا کام ہے ۱۶، ۳ مارچ ۱۹۳۱، ۲۵۹۔۲۶۰

نوید بہار:

وہ جانفزا بہار ہے، ہوا وہ کیف بار ہے ۱،۲۱ جولائی ۵۵_۵۳،۱۹۳۳

مخدوم (محی الدین)

آسمانی لوریاں:

روز روشن جاچکا ہین شام کی تیاریاں

اڑ رہی ہیں آسماں پر زاعفرانی ساریاں ۵،۲۴ مئی ۳۴۰،۱۹۳۵

مدہوش بلگرامی

ان کو اپنے قریب دیکھا تھا

ہائے کتنا حسین سپنا تھا ۱،۶۲ جولائی ۵۵،۱۹۷۰

مسلم عظیم آبادی (محمد)

رقص بسل:

کل صبح صحن گلشن میں ایک گلاب دیکھا

رنگ اس کا باغ عالم میں لاجواب دیکھا ۶،۲ دسمبر ۴۰۰_۳۹۹،۱۹۲۴

مسعود حسین خاں

یاد دوست:

اندھیری رات میں یوں گل ہوا چراغ دوست ۹،۵۰ ستمبر ۴۶۷،۱۹۶۴

معروف دہلوی (الٰہی بخش)

جواب خط نہیں دیتا نہ دے جواب تو دے

کہ قاصد آکے جو کچھ دے خبر شتاب تو دے ۹،۷۷،ستمبر ۴۴۹_۴۴۸،۱۹۸۰

جی سے گذریں گے ترے در پر گذر ہونے تک

مرہی جاوینگے ترے کوچے میں گھر ہونے تک ۹،۷۷ ستمبر ۴۵۱_۴۵۰،۱۹۸۰

شرح سوز دل افگار کہوں یا نہ کہوں

ہے مجھے رخصت گفتار کہوں یا نہ کہوں ۹،۷۷ ستمبر ۴۵۰_۴۴۹،۱۹۸۰

مقبول (مقبول احمد)

خمیدہ زلف سیہ، روے دوستاں ہوں میں
صدائے نوحہ بلبل ہوں گلستاں ہوں میں　　۸۸،۷　　جولائی　　۱۹۹۱،۱۱

منشا (منشاء الرحمٰن خاں)

شہر ستم کے دھیرے دھیرے راز یہ سارے کھولے گا
پورے زور سے چیخو گے تو سناٹا بھی بولے گا　　۸۴،۸،　　اگست　　۱۹۸۷،۳۳

بیادگار محمد علی جوہر:
جذبہ عمل کی جوش کی دریا دلی کی بات
دیوانہ ہوکے کرتا تھا وہ آگہی کی بات　　۷۶،۴، اپریل ۱۹۷۹،۲۰۱۔۲۰۲

سوز کے نغمات:
حاجت ساز نہیں سوز کے نغمات کے بعد
اور کیا چاہئے اب درد کی سوغات کے بعد　　۸۴،۸، اگست ۱۹۸۷،۳۲۔۳۳

میں کب یہ کہتا ہوں یارب خوشی ہی دے مجھکو
بقدر ظرف غم دائمی ہی دے مجھکو　　۷۹،۱۱۔۱۲ نومبر۔دسمبر ۱۹۸۲،۶۴

رگوں میں برف کی صورت اگر جمے گا لہو
ثبوت گرمی ہستی کا خاک دے گا لہو　　۸۵،۵،　　مئی　　۱۹۸۸،۳۰

بنام زیست رہین صلیب ہوں میں بھی
قسم خدا کی بڑا خوش نصیب ہوں میں بھی　　۷۹،۷،　　جولائی　　۱۹۸۲،۴۵

سامان:
تعیش پر نہ مال وزر پر رکھی ہے
اساس زیست ہم نے صبر کی چادر پر رکھی ہے　　۸۵،۱　　جنوری　　۱۹۸۸،۴۱

منیر (محمد اکبر)

چشمۂ خورشید:
جھپکی نہیں ہے آنکھ ستاروں کی رات بھر
عالم رہا ہے بزم فلک میں سرور کا　　۱،۶ جنوری ۱۹۲۶، ۵۱۹۔۵۲۰
دیدہ و دل کی ضیاء حسن رخ غم آنسو
شب تاریک کی تنہائی کا ہمدم آنسو　　۱۰،۵ اکتوبر ۱۹۲۵، ۳۴۳۔۳۴۴

منیر (منیر الحسن)

اس جامعہ کا ہند میں اک خاص ہے مقام
تعلیم میں کیا ہے نمونہ کا اس نے کام　　۹،۴۵ جولائی ۱۹۶۱، ۵۰۳
نبی احمد کو ڈھونڈھیں گے یہاں لیکن نہ پائیں گے
گئے وہ عالم فانی سے اب جنت نشان ہوکر　　۳،۵۳، مارچ ۱۹۶۶، ۱۶۰

مومن ٹونکی (اشرف الدین)

ٹل گیا جور پہ تو میں نے بھی سر ٹیک دیا
چھوڑنا اب نہ خدا کیلئے تسمہ بھی لگا　　۱،۹، جولائی ۱۹۲۷، ۴۲
رشک صد باغ ہے ہر داغ تمنائے بہار
خود سراپا ہے بہار اب دل شیدائے بہار　　۱۲،۵، دسمبر ۱۹۲۵، ۴۵۷
وہ ایک بار نہیں ہو ہزار بار نہیں
جو آس توڑے وہ تیرا امیدوار نہیں　　۳،۸، مارچ ۱۹۲۷، ۲۲۰
ہائے کس انجمن ناز سے تو آئی ہے؟
اے صبا تجھ سے مجھے رشک کی بو آئی ہے　　۱،۶، جنوری ۱۹۲۶، ۵۲۳۔۵۲۴
نمود گل کی ہے کیا لالہ کس شمار میں ہے
یہ رنگ و بو سب اسی کی عیاں بہار میں ہے　　۱،۹، جولائی ۱۹۲۷، ۲۳

موہن سنگھ: (مترجم سلام مچھلی شہری)

آوازیں:
ان سیڑھیوں سے اترتے چلو

چاہے یہ تنگ کیوں نہ ہوں ۵،۵۵ مئی ۱۹۶۷،۲۷۱۔۲۷۴

مہاپاترا (ستیہ کانت) (مترجم کرامت علی کرامت)

پرندہ:

ہے آکاش پر، ایک نقطہ، تیرتا نیلگوں فاصلوں میں ۸۱،۱، جنوری ۱۹۸۴،۴۰۔۴۳

مہجور (رنجیت موہن چیت سنگھ)

ہے زبان جبتک دہن میں بات نکلے گی ضرور
حکم خاموشی سے کیا ہم بے زباں ہوجائنگے ۵،۲۶، نومبر ۱۹۷۲،۳۶۶۔۳۶۷

میر (میر مشتاق احمد)

ذاکر حسین:

ذکر ذاکر حسین ہے لب پر
ذکر خیر اُن کا فرض ہے سب پر ۱۰،۷۸ اکتوبر ۱۹۸۱،۴۲

میر (میر تقی)

کہا میں نے کتنا ہے گل کا ثبات
کلی نے یہ سُن کر تبسم کیا ۱۲،۵ دسمبر ۱۹۲۵،۴۶۲

ہر قدم پر تھی اس کی منزل لیک
سر سے سودائے جستجو نہ گیا ۱۲،۵ دسمبر ۱۹۲۵،۴۶۱

بے خودی لیگئی کہاں ھم کو
دیر سے انتظار ہے اپنا ۱۲،۵ دسمبر ۱۹۲۵،۴۶۱

یہ جو چشم پُر آب ہیں دونوں
ایک خانہ خراب ہیں دونوں ۱۰،۵ اکتوبر ۱۹۲۵،۳۴۷

موئے سہتے سہتے جفا کاریاں
کوئی ھم سے سیکھے وفاداریاں ۱۰،۵ اکتوبر ۱۹۲۵،۳۴۷

کتنی باتیں بنا کے لاؤں لیک

یاد رہتی ترے حضور نہیں
گو شگفتہ چمن چمن تھے گل
غنچہ دل تو واہوا نہ کبھو
پھرتے پھرے عاقبت آنکھیں ھماری مند گئیں
سوگئے بیہوش تھے ھم راہ کے ہارے ہوئے　　۱،۶　　جنوری　　۱۹۲۶، ۵۲۵
دم آخر ھی کیا نہ آنا تھا
اور بھی وقت تھے بہانے کے　　۱۰،۵،　　اکتوبر　　۱۹۲۵، ۳۴۷

میرن دہلوی (حکیم میرن)

ملک الموت:
ملک الموت ایک روز گھر آیا
مجھ کو ڈھونڈا مگر نہیں پایا　　۱،۷۹　　جنوری　　۱۹۸۲، ۴۳
تاریخ وفات محمد خلیق مرحوم:
آج ہم سے جو بچھڑے ہیں خلیق باصفا واحسرتا
چل بسا دنیا سے اک، مرد خلیق اب، السلام　　۵،۷۸　　مئی　　۱۹۸۱، ۲۵۵
تاریخ وفات حضرت بہزاد لکھنوی:
پائی خبر جو رحلت بہزاد لکھنوی
سنکر خبر یہ دل پہ مرے چوٹ اک لگی
''مجلس فروز حضرت بہزاد لکھنوی''　　۷۰،۶، دسمبر ۱۹۷۴، ۳۲۰

میک لیسن (آرچبلڈ)

جوان مرگ سپاہی:
یہ جواں مرگ سپاہی باتیں نہیں کرتے
لیکن ہر خاموش غم کدہ میں انکی آواز سنائی دیتی ہے　　۳،۴۴　　مارچ　　۱۹۴۷، ۲۲-۰

ندیم قاسمی (احمد)

میں تجھ کو دیکھنے کی تمنا میں چور تھا
تو میرے آس پاس خراماں ضرور تھا ۳۸، ۱، جنوری ۱۹۴۳، ۵۶

اس قلب بے قرار میں جانے چھپا ہے کیا
میں جانتا نہیں ہوں میرا مدعا ہے کیا ۳۷، ۱، جولائی ۱۹۴۲، ۶۴

دل کا مرثیہ:

وہ دل وہ بحر غم کا شناور کدھر گیا
وہ کاروان شوق کا رہبر کدھر گیا ۳۶، ۵، مئی ۱۹۴۲، ۳۸۳

تاثرات:

سر پر اپنے پہاڑ دھر لونگا
۲۔ اونچے محلوں کے سرد سائے میں
۳۔ گو ضرورت نہیں مجھے اس کی
۴۔ تو نے جب التفات سے دیکھا ۳۶، ۳، مارچ ۱۹۴۲، ۲۲۸

ایک فلسفی سے:

کھلتا ہے تیرا ادراک ان اسرار سے کیوں
جن کا اسرار ہی رہنا ہے تقاضائے حیات ۳۹، ۲، اگست ۴۳، ۹۱۔۹۲

گدائے راہ کہاں قصر بادشاہ کہاں
اُڑا کے لئے گئی یہ آہ صبح گاہ کہاں ۳۷، ۱، جولائی ۱۹۴۲، ۶۴

راز گریز:

دیار ہوش کی بے کیفیوں سے کوسوں دور
ایک ایسا دیس ہے خوابوں کے نشہ زاروں میں ۳۹، ۳، ستمبر ۱۹۴۳، ۱۴۱

گھبرا کے شب ہجر کی بے کیف سحر میں
تارے اتر آئے ہیں مُرے دیدہ تر میں ۳۸، ۱، جنوری ۱۹۴۳، ۵۶

آڑے ترچھے کھیل:

مجھ سے تو یہ آڑا ترچھا کھیل نہ کھیلا جائے — ۳۷، ۶، دسمبر ۱۹۴۲، ۳۴۴

آخر کیوں:

شہر کے روشن بازاروں میں کھوئے کھوئے چلنے والے — ۳۵، ۵، نومبر ۱۹۴۱، ۳۷۵
گرمائی دوپہر میں جیسے دھندلے سائے ڈھلنے والے

اس دور میں:

ہر شعر مرا اصل میں تاریخ امم ہے
مجھ کو مری آفاق نوردی کی قسم ہے — ۳۵، ۶، دسمبر ۱۹۴۱، ۳۴۴

نشتر سندیلوی

جلوہ بہار ان سے موسم بہار انکا
جان منتظر ان کی دل امیدوار اُن کا — ۲۸، ۳، ستمبر ۱۹۳۷، ۷۵۴

فریب حسن، فریب بہار کیا کہنا
طلسم بندی نقش ونگار کیا کہنا — ۲۸، ۴، اکتوبر ۱۹۳۷، ۸۶۶

پیام روح:

اے کہ ترے آستانے پر جبیں
اے کہ ترے دم سے روشن کوہ وکاخ وبام ودر — ۳۳، ۲، فروری ۱۹۴۰، ۱۵۵

بیخودی:

آنکھوں کا نور ہو کر دل کا سرور ہوکر
کیا کیا دیئے بھلاوے نزدیک دور ہوکر — ۷، ۴، اکتوبر ۱۹۳۶، ۹۱۲

نگاہ شوق اٹھنا نیک وبد سے بے خبر ہوکر
وہ میرا دیکھ لینا اُن کو مجبور نظر ہوکر — ۱، ۴، ستمبر ۱۹۳۴، ۲۶۸

رنگ وبوئے گلستاں کو جاوداں سمجھا ہے تو
حیف! اس حد نظر کو آسماں سمجھا ہے تو — ۳۳، ۷، جولائی ۱۹۴۰، ۵۶۹

نشور واحدی

سلسلہ حسن تغافل کا، وفا ہے یہ بھی
میں نے اک جان تمنا سے سنا ہے یہ بھی ۴۶، ۲، دسمبر ۱۹۶۱، ۷۲
وقت کا قافلہ آتا ہے گذر جاتا ہے
آدمی اپنی ہی منزل میں ٹھہر جاتا ہے ۴۹، ۶، دسمبر ۱۹۶۳، ۳۳۲۔۳۳۳

نکہت سہسوانی

طالب دید کیا ہوا اور کوئی حضور سے
شعلے پھر اٹھ رہے ہیں کیوں آج کوہ طور سے ۱، ۱، مارچ ۱۹۳۴، ۹۴

نواب علی

جامعہ ملیہ:
جامعہ چرچے ترے جابہ جا ہونے لگے
آئینہ جوہر ترے نام خدا ہونے لگے ۲، ۲، اگست ۱۹۲۳، ۱۱۸

نہال سیوہاروی

کون آگیا یہ زلف کو برہم کئے ہوئے
سامان انتشار دوعالم کئے ہوئے ۳۷، ۶، دسمبر ۱۹۴۲، ۳۴۳

نیر (صلاح الدین)

گلاب ایک تروتازہ زندگی کا گلاب
مہک رہا تھا جو دلی کے سبزہ زاروں میں ۶، ۳، ستمبر ۱۹۷۰، ۱۴۷۔۱۴۸

نیروا (رشید)

ایک پرانا پیڑ:
ایک پرانا پیڑ ہو
جس کے سائے میں...... ۸۹، ۱۰، اکتوبر ۱۹۹۲، ۶۳۔۶۴

واحد پریمی

ذاکر حسین مرحوم کی یاد میں:

آہ وہ ماہ درخشاں سوگیا　　۶،۵۹ جون ۱۹۶۹، ۳۸۴

وجد (سکندر علی)

خود کلامی ' نگار بدن ہے اور میں ہوں
بہار غم شکن ہے اور میں ہوں　　۸،۷۹، اگست ۱۹۸۲، ۱۶ـ۱۷

خوشی یاد آئی نہ غم یاد آئے
محبت کے نازونعم یاد آئے　　۶،۴۹، دسمبر ۱۹۶۳، ۳۳۲

محمد علی:

مجبور بہت ظلم سے مخلوق خدا تھی
ہر سمت زبان بندی ارباب وفا تھی　　۳۸، ۴، اپریل ۱۹۴۳، ۱۹۹ـ۲۰۰

وحشت (رضا علی)

نوائے غم:

ستم برپا کیا پھر اے دل ناشادماں تونے
کہ چھیڑی عہد ماضی کی غم افزا داستاں تونے　　۱،۱، جنوری ۱۹۲۳، ۵۵

ہجوم اشتیاق دید سے دیدار مشکل ہے
نگاہ منتظر کو شکوہ بیتابی دل ہے　　۱۱،۶، نومبر ۱۹۲۴، ۵۴۳

وحید اختر

ہنس کر نباہنا ہو کہ روکر چمن کے ساتھ
پیمان تو عمر بھر کا ہے سروسمن کے ساتھ　　۸،۴۵، جون ۱۹۶۱، ۴۲۶

وحید الہ آبادی

قطعہ

شب فراق میں میں نے کہی یہ نیند سے بات

کہ تو بھی اب نہیں آتی ہے جو غریب کے پاس	۱۱،۶	نومبر ۱۹۲۴، ۵۴۶

رخصت کی سناتے ہو دہلتا ہے میرا دل
تم ہاتھ سے دیکھو تو اچھلتا ہے میرا دل	۱۱،۶	نومبر ۱۹۲۴، ۵۴۵

وحیدہ نسیم

تلاش صبح میں نکلے تھے شب کے دیوانے
بھٹک کے رہ گئے لیکن کہاں خدا جانے	۴۵، ۱۰، اگست ۱۹۶۱، ۵۳۴

انارکلی:

یاد میں تیری ہی راوی دیدۂ پر آب ہے
سینہ لاہور میں تو ہی دل بیتاب ہے	۴۶، ۵ مارچ ۱۹۶، ۳۰۰-۳۰۱

ورما (رام لال)

پنڈت نہرو

آفتاب چھپ گیا، روشنی چلی گئی
زیست نے پہن لیا، آج موت کا نقاب	۸،۵۰ اگست ۱۹۶۴، ۳۶-۴۳۷

وقار خلیل

تندرو وقت گریزاں ہے کہ رکتا بھی نہیں
ہم قدم ہم بھی ہیں ہم کوئی شکوہ بھی نہیں	۱۱،۴۵	ستمبر ۱۹۶۱، ۶۰۱

حادثہ:

روشنی بجھ گئی، پھول مرجھا گئے، اک تجلی شخصیت دفعتاً اٹھ گئی	۸،۵۰ اگست ۱۹۶۴، ۴۳۸

جامعہ اسلامیہ کے نام:

ایک ایسی جامعہ کی گولڈن جوبلی مناتے ہیں
جہاں انسانیت اپنے شرف پر ناز کرتی ہے	۶،۶	دسمبر ۱۹۷۰، ۴۲۰

ولی الرحمٰن (محمد)

کل کی تنہائی میں مغموم تھا ہنگام شام
دل میں ذوق سیر گلشن موجزن ہونے لگا ۱۱،۵ نومبر ۱۹۲۵، ۴۰۱۔۴۰۳

نالہ غم:
فصل بہار شاید عالم میں آگئی ہے
شاداب ہر چمن ہے سر سبز ہر شجر ہے ۶،۴ دسمبر ۱۹۲۴، ۶۱۳

وہاج الدین

شاعر کے روپ:
جیسے پانی پھیل سمٹ کر ہر سانچہ میں ڈھلتا ہے
ویسے ہی من بھی کوی کانت روپ نئے بدلتا ہے ۶،۹، دسمبر ۱۹۳۲، ۵۳۵۔۵۳۶

ہادی (منوہر لال)

سانیٹ
ستارے ڈر رہے ہیں جب سحر ہوگی تو کیا ہوگا
انھیں جانا پڑے گا نیستی تک بھی عدم تک بھی ۸۱، ۳، مارچ ۱۹۸۴، ۳۸
سوچتا ہوں لوگ جس تصویر کو کہتے ہیں خواب
وہ سحاب آرزو کا سایہ رنگیں نہ ہو ۸۳، ۴، اپریل ۱۹۸۶، ۶
ازل نے تو پہنائی تھیں، ہمیں بے نام زنجیریں
مگر کچھ نام ان سایوں پہ ہم نے تحریر کر دیے ۷۸، ۱، جنوری ۱۹۸۱، ۳۵
اے مسافر شوق کے دیپک کی لو مدھم نہ کر
ورنہ تیرے کو بکی جیون میں گھن لگ جائیگا ۷۹، ۸، اگست ۱۹۸۲، ۴۵
نہ جانے کن سیہ راتوں کے خفیہ غار سے لاکر
زمیں کے پاک سینے پر ہوس نے تیرگی رکھ دی ۷۹، ۱، جنوری ۱۹۸۲، ۴۲
بھٹک رہا ہوں یگوں سے سراب زاروں میں

ملی نسیم نہ باد صبا نہ باد مراد ۸۳، ۲، فروری ۱۹۸۶، ۵۵۔۵۶

چراغ ارتفاع نفس دریا کے قریں رکھدو
کہ بے مایہ جیالوں کو چراغ نور مل جائے ۸۰، ۱، جنوری ۱۹۸۳، ۳۲

ذرا سی چوک ہوئی تھی کہ حادثے برسے
لہو لہان ہوا دل لہولہان جگر ۷۹، ۲، فروری ۱۹۸۲، ۵

شجر خاموش تھے سوتے تھے طائر آشیانوں میں
شب تاریک مین رہ رہ کے جگنو جگمگاتے تھے ۸۰، ۱۱، نومبر ۱۹۸۳، ۵۵

وہ بدن کا ساز ہے یا آتما کا ساز ہے
جو ترپن سال سے رس گھولتا ہے کان ۸۲، ۱، جنوری ۱۹۸۵، ۴۸

ہادی مچھلی شہری

فغان مسلم:

نہ وہ ذوق کلیمانہ نہ وہ انداز رندانہ
تیری ہستی اب اے مسلم ہے اک بے کیف پیمانہ ۳۰، ۲، اگست ۱۹۳۸، ۱۳۸

درس عمل:

منت کش نسیم سحر یہ چمن نہیں
پژمردہ دل میں ایک بھی داغ کہن نہیں ۶، ۲، فروری ۱۹۲۶، ۱۱۴۔۱۱۵

ہاشمی (صفدر)

آزادی:

کل ہی شام کو شرما جی نے ٹوپی نئی خریدی

کتابیں:

کتابیں کہتی ہیں باتیں، بیتے زمانوں کی ۸۶، ۲، فروری ۱۹۸۹، ۴۴

ہندو (شایق)

شیخ سے خطاب:

آخر تری جبیں پہ شکن در شکن ہے کیوں
اے شیخ کچھ بتا تو خلاف وطن ہے کیوں ۱۱،۳۳ نومبر ۱۹۴۰، ۸۹۴

آئینہ امروز:

معنی حسن سے محروم ہیں اقوام ابھی
ہے نظر محو تماشائے لب بام ابھی ۶،۳۳ جون ۱۹۴۰، ۴۹

ہے ووڈ (جون) (مترجم محمد مجیب)

ایک عورت کی تعریف:

جگہ چھوڑ و عورتو اور رفو چکر ہو جاؤ۔
زیادہ بڑھ کر باتیں بنانے کی ضرورت نہیں۔ ۱۲،۸۰ دسمبر ۱۹۸۳، ۲۷۔۳۰

ہیوگو (وکٹر) مترجم اخیار احمد

غروب آفتاب:

آج شام سورج بادلوں کے پیچھے روپوش ہو گیا ہے۔ ۳،۶۲ ستمبر ۱۹۷۰، ۱۴۹۔۱۵۰

یاس (شرف الدین ٹونکی)

بے غم الفت تو دم بھر زندگی اچھی نہیں
ہو ترا بیمار اچھا وہ گھڑی اچھی نہیں ۲،۷، اگست ۱۹۲۲، ۱۳۶

نہ عشرت کی تمنا ہے نہ محفل کی تمنا ہے
فقط ایک خلوط غم آشنا دل کی تمنا ہے ۱۱،۳۔۵، ستمبر۔نومبر ۱۹۲۸، ۳۳

ہائے کیسا جان سے بیزار ہے
جو تمھارے ہجر کا بیمار ہے ۳،۷، ستمبر ۱۹۲۶، ۲۲۶

یحییٰ (محمد)

خطاب بہ شاعر حکیم ہند:
اے حکیم نکتہ دان، اے عارف روشن رواں
اے ادیب خوش نوا، اے شاعر جادو بیاں　　　۱، ۴، دسمبر ۱۹۳۴، ۴۶۲-۴۶۹

یحییٰ اعظمی (محمد)

ماتم اقبال:
ہیں کس کے غم میں سیہ پوش مشرق ومغرب
بچھی ہے کس کے لئے دہر میں صف ماتم　　　۶،۲۹، جون ۱۹۳۸، ۵۹۸

ساحل گنگا کے تاثرات:
روانی پر تری اے رود گنگا جان ودل قرباں
تری موجوں میں ہے عہد کہن کی داستاں پنہاں　　　۱، ۴، دسمبر ۱۹۳۴، ۴۶۲-۴۶۹

ذاکر حسین:
کرے گا زندہ جاوید تیرا علم وفن تجھ کو
بھلائے گی بھلا کیا قوم اے صدر وطن تجھ کو　　　۶۰،۱، جولائی ۱۹۶۹، ۵۱

یعقوب (محمد)

عیش انجام غم پیہم نہ ہو
پھر مزاج زندگی برہم نہ ہو　　　۴۲،۲، اگست ۱۹۴۶، ۲۷

یوسف (محمد)

شوق فزوں ہے کس قدر طوف حریم ناز کا
ذرہ ہر اک ہے مضطرب رہ گذر نیاز کا　　　۱۱، ۳-۵، ستمبر-نومبر ۱۹۲۸، ۳۲

یوسف حسین خاں

لطف شعور زیست نے
رقص خودی کو دیکھ کر　　　۱۶،۶، جون ۱۹۳۱، ۴۹۲-۴۹۳

تری نگاہ میں مستور شاہد معنی
تری شراب سے مخمور شاہد معنی　　　۱۹، ۴، اکتوبر ۱۹۳۲، ۲۶۱-۲۶۲

اشاریہ فارسی کلام

آزاد بلگرامی (میر غلام علی)

برون آمد چراغ خلوت خم از نقاب ام شب
گذشت از شیشہ نہ آسماں نور شراب ام شب
دل غمگین مرا خوش بہ زیارت کر دی
خانہ را سوختی و باز عمارت کردی ۸، ۲، جون ۱۹۲۷ ۴۹۶

اسعد ٹونکی (سعید الہاشمی)

تاریخ ہائے ہجری رحلت ...... حکیم محمد اجمل خاں مرحوم
آہ عیسٰی دے مسیح الملک
کہ تواں بخش ملک وملت بود ۱،۱۰ جنوری ۲۸،۱۹۲۸
آہ محمد اجمل خاں آں خضر ہدیٰ و مسیح دے
فیض رساں وفخر زماں وکہف اماں مسیح الملک
عیسوی سال و مہ وتاریخش گیر از ظاہر و باطن
آخری روز عیسوی سالے شد بجناں مسیح الملک ۱۰، ۱، جنوری ۱۹۲۸ ۶۵

اصغر

غزل:
زفیض ذوق رنگیں صد بہارے کردہ ام پیدا
زخون دل کہ می جوشد نگارے کردہ ام پیدا ۶،۱۳ دسمبر ۳۸۲،۱۹۲۹

اظہر علی

دختر نابینا

سحرگاہے کہ خرم بود و خنداں
نسیمش جاں دہ تنہائے بیجاں ۲،۶ فروری ۱۹۲۶، ۱۱۵۔۱۱۶

اعزاز الدین

روزے بمن دل شدہ ناکام بیا شام
دز وقت سحر تا بسرشام بیا شام ۶،۲ دسمبر ۱۹۲۳، ۴۰۲

اقبال (محمد)

کلام اقبال جامعہ کے لئے:

عرب از سرشک خونم ہمہ لالہ زار بادہ
عجم رمیدہ بورا نفسم بہار بادا ۲،۲، اگست ۱۹۲۳، ۱۱۷

امین عظیم آبادی (امین الدین)

عاشق بدیدہ ناوک جاناں نگاہ داشت
یعنی بہ چشم خاطر مہماں نگاہ داشت
نیست غمے زمرگ خویش تلخی غم چشیدہ را
دل بہ سفر قوی بود رنج سفر کشیدہ را
روئے شگفتہ تو گلستان آتش ست
زلف تو نخل سرکش بستان آتش ست
چشم خوباں ہمیشہ بیمار است
خوے بدرا بہانہ بسیار است ۶،۷ دسمبر ۱۹۲۶، ۴۷۱

رباعی

گردرد وفراق تو ہمیں خواہد بود
اے مونس درمند یاد تو بخیر ۱۲،۵ دسمبر ۱۹۲۵، ۴۵۹

نیست بجز خیال تو درد دل داغ دار من
چشم من و چراغ من باغ من و بہار من		۵، ۱۱ نومبر ۱۹۲۵، ۴۰۵
چہ شداز ایں کہ زمحفل مرابروں کردی
زدل برآر توانی اگر تمنارا		۶،۷ دسمبر ۱۹۲۶، ۴۷۲

بابا کوہی شیرازی قدس سرہ

کوتہ نمی شود سخن مابہ گفتگو
ہر شب دوزلف یار شاریم مُو بہ مُو		۵،۱۱ نومبر ۱۹۲۵، ۴۰۰

بہار (م)

باز خنگ فکر تم جولاں گرفت
باز فیلم یاد ہندستاں گرفت		۴،۴۴ فروری ۱۹۴۷، ۲۲۔۲۶

بیدل عظیم آبادی

بیدل آں گوھر نایاب سراغ
بمحیطے است کہ پرسیدن نیست
ہرطرف نظر کردیم ہم بخود نظر کردیم
اے محیط حیرانی ایں چہ بیکرانیہاست		۵،۱۱ نومبر ۱۹۲۵، ۴۰۸

تپش خورجوی

حاصل کشت تمنا ماتمت وشیونست
جاذب برق بلا ہر خوشہ ایں خرمنست		۵، ۳ مارچ ۱۹۲۵، ۱۶۹۔۱۷۲
محبین ضالین:
آراستند عشوہ فروشان گل زمیں
ازیاسمین صبح گریبان وآستیں		۵، ۲ فروری ۱۹۲۵، ۱۱۳۔۱۱۴

تمنا عظیم آبادی

کسے را نہ حاصل شداے ہوشمند
بہ عمامہ علم و بدستار فضل　　۶،۱　جون　۵۳،۱۹۲۳

تمنا عماد پوری

اے قافلہ دل راناگاہ زدی دررہ
دیگر نکنم عشقت لو انّ لنا کرّۃ　　۲،۶　فروری　۱۱۸،۱۹۲۶

چیست آخر؟ کہ درو جلوہ پنہان تونیست
غیر تو درنظرم جان من و جان تو نیست　　۱۱،۴ نومبر ۵۴۲،۱۹۲۴ـ۵۴۳

جگر مرادآبادی

غافل زدلم منشیں جاناں زسرمسی
صدنغمہ برانگیزد سازے کہ تو بشکستی　　۲،۱۳　اگست　۱۶۲،۱۹۲۹

درد کاکوری

باز بکوے من گذر کرد کہ کردیار کرد
باز بہ سوئے من نظر کرد کہ کردیار کرد　　۶،۱۲　جون۱۹۲۹،　۴۶۸

رضوی (خورشید علی)

بوالفضو لیلاف کیف وکم زند
عارف اندر کن فکاں سرخم زند　　۵،۱۵　نومبر　۳۴۱،۱۹۳۰

شاد عظیم آبادی (علی محمد)

خوں نابۂ ایران:

ہاں ای نسیم باغ جاں ای قاصد ماہندیاں
رفتی چودر ا ایرانیاں اول بہ بوس آں آستاں　　۱،۵　جنوری۱۹۲۵،۴۰ـ۴۵

شیدا (محمد اجمل خاں)

آں بیخودم کہ برلب من آہ و نالہ نیست
مستم ز عشق یار و بدتم پیالہ نیست — ۵۵، ۱، جنوری ۱۹۶۷، ۵۵-۵۶

بلبل زسر بہ صحن چمن نغمہ خواں رسید
درگوشم از بہار نوید فغاں رسید — ۱۰، ۶، جون ۱۹۲۸، ۷۵

ابر تند آمد بسر بر میکساراں را چہ شد
بادہ برافروخت ساغر بادہ خواراں راچہ شد — ۴، ۶، دسمبر ۱۹۲۴، ۶۰۹

اگر درد عشق تو درد دل نشیند
چہ حاجت کہ لیلیٰ بہ محمل نشیند — ۵۵، ۱ جنوری، ۱۹۶۷، ۵۵-۵۶

یاد آیا ے کہ فریاد و فغانے داشتم
بہر درد سینہ سوزاں زبانے داشتم — ۱، ۶، جون ۱۹۲۳، ۵۱
۷، ۳، ستمبر ۱۹۲۶، ۲۲۷

یارکہ ہست رو برو پاک رخ است و نیکخو
بادہ بخور بروے او، کام دل ازلبش بجو — ۶، ۱۱، نومبر ۱۹۲۴، ۵۴۲

شیوا (غلام عباس)

بر در دوست جبہ ساگشتم
خاک پاگشتہ بے بہا گشتم — ۲۰، ۲، جون، ۱۹۳۳، ۵۳۴

صفی لکھنوی (علی نقی)

گردغم بردل نشست آواز پائے برنخاست
کارواں عمر ما رفت و صدائے برنخاست — ۹، ۶ جون ۱۹۲۷ ۵۹

عارف، قزوینی

برغم چشم تو بے پا من از شراب شدم
خدا خراب کند خانہ ات خراب شدم

باد فرح بخش بہادری و زید
پیرہن عصمت گل بر درید ۷، ۴ اکتوبر ۱۹۲۶ ، ۲۹۱

غالب (اسداللہ خاں)

بزم داغ طرب و باغ کشاد پر رنگ
شمع و گل تا کے و پروانہ و بلبل تاچند ۵ ، ۱۲ دسمبر ۱۹۲۵، ۴۶۹
وہم خاکے ریخت در چشم بیاباں دیدمش
قطرۂ بگداخت بحر بے کراں نامیدمش ۶، ۱ جنوری، ۱۹۲۶، ۵۲۵

قادری (حامد حسن)

تواریخ صلح لوزاں کانفرنس:
مالک ملک دوعالم کرد مسلم را عطا
صلح کامل دار و درد دل و آرام دل ۲، ۵ نومبر، ۱۹۲۳، ۳۳۰
صلح کردہ کمال کامل
عادل محمود عصر و ہمدرد
اے کمال اکمل عصری لاریب
عادل و شیر دل و دریا دل
تاریخ رہائی مولانا محمد علی:
آں محمد علی رہبر ہند۔ عزت قوم راعلم بردار ۲، ۵ نومبر، ۱۹۲۳، ۳۳۱

قاری (محمد علی)

رخ سوئے کعبہ آمدہ زاہد پاکباز را
درخم ابرو کسے قبلہ ما نماز را
اے خوش آں شبہا کہ سر بر استانے داشتم
کار بافریاد و باآہ و فغانے داشتم ۹، ۶ دسمبر، ۱۹۲۷، ۶۲۔۶۳

کیفی

قطعہ تاریخ وفات مولانا محمد علی مرحوم:

محمد باعلی باہم شہید ملک وملت بود
بہ دنیا در ہزار و ہشت صد ہفتاد وشش آمد　　۲۰، ۴، اپریل ۱۹۳۳، ۳۴۷

منیر (محمد اکبر)

از سنگ کوہساراں سرم زند بہاراں
از لالۂ بہاراں پر گشت کوہساراں　　۱۱،۵ نومبر ۱۹۲۵ ۳۹۸-۳۹۹

چہ چوش روزگارے بود بانگاری
لب جویباری بزیر چناری　　۹، ۵/۴، اکتوبر/نومبر ۱۹۲۷، ۱۲۰-۱۲۲

دجلۂ بغداد

اے دجلہ طوفانی یکسر بکجا رانی
باجوشن داؤدی یافوج سلیمانی　　۶، ۵، مئی ۱۹۲۶، ۲۹۹-۳۰۲

برفاب پری:

مہر چو شمشیر خود برسر کہسار زد
از شکم بر فہاسرزدہ چوں تو پری　　۱۰، ۴ اپریل۔ ۱۹۲۸، ۷۲

میر (مشتاق احمد)

خداوندہ گنہگارم بدانم
پریشان غم ہستی ہر آنم
چو حاضر شدم پیش در بار اطہر
دل من شدہ نور یاب ومنور
الٰہی سو گورام بے قرارم
مگر از فضل تو امید وارم　　۷۹، ۱، جنوری، ۱۹۸۲، ۴۱

نصیر (نصیر الدین حسین)

تیر نگہ ناز چوناسور فروشد
با زخم جگر لعل لبت شور فرو شد ۸، ۴، اپریل، ۱۹۲۷، ۲۷۲

چو ساقی طرح الفت را برنگ تازی می ریزد
بجام دل شراب عشق ہر خمیازہ می ریزد ۸، ۲، فروری، ۱۹۲۷، ۱۵۱

رباعی:
(۱) تو جان من و جاناں ہستی
(۲) دل را بہ فراق یار جانی خستم
(۳) تیرت چو بہ من رسید دلدوز آمد
(۴) از روز ازل تراست دلبر بودن ۹، ۴۔۵، اکتوبر/نومبر ۱۹۲۷، ۱۲۹

نکہت سہوانی (شاکر حسین)

ہر نفس در خون دل می پرورم فریاد را
تا دہد رنگ دگر افسانہ بیداد را ۱، ۱، مارچ ۱۹۳۴، ۹۵

نرگس آسایم کہ جز دیدن بگفتن کار نیست
چشم بینا دارم و پیدا لب و گفتار نیست ۱، ۴، ستمبر ۱۹۳۴ ۲۶۷

بتوصیف جامعہ ملیہ اسلامیہ:
اے نیستاں زادۂ عریاں تن و لاغر بدن
با ہلال چرخ ماںستی زبس کا ہیدہ تن ۲۷، ۶، دسمبر، ۱۹۳۶، ۱۰۵۵۔ ۱۰۶۰

ادب و فنون:
از خود چناں بیک نگہ مست رفتے
ماندے دلم بدستش و از دشت رفتے ۱، ۲، جون ۱۹۳۴، ۱۹۵

ہادی مچھلی شہری

درس عمل:

عجب کہ نیست ترا از و جودخویش خبر
کشائے چشم تماشا و سوئے خود بنگر — ۶، ۳ مارچ ۱۹۲۶، ۲۰۳

علامہ اقبال مرحوم:

ہنر مند اقبال شیریں مقال
در خشندہ مہرے زچرخ کمال — ۳۰، ۲، اگست، ۱۹۳۸، ۱۸۱۔۱۸۲

از برائے دست و بازو خس جانپرو ربدہ
کر ہمی خواہی متاع زندگی را سر بدہ — ۷، ۱، جولائی، ۱۹۲۶، ۴۸۳

تعلیمی دنیا۔ تعلیمی مسائل

طلبائے امریکہ، خود کفیلی رجحان ۲۸(۴)، اکتوبر ۳۷، ۸۸۸_۸۸۹

طلبائے کشمیر، قرض اسکیم ۳۰(۱)، جولائی ۳۸، ۸۶

طلبائے نجف اشرف (ایران) الازہر یونیورسٹی دعوت نامہ ۲۸(۴)، اکتوبر ۳۷، ۸۸۴

عبدالرحیم (جسٹس سر) آکسفورڈ یونیورسٹی اعزازی سند ۲۸(۳)، ستمبر ۳۷، ۸۰۶

فاسزم، مرتب اصطلاح، اطالوی مصنف ڈانزیو ۳۱(۱)، جنوری ۳۹، ۱۲۹_۱۳۰

فنون لطیفہ، ہندوستانی فنون لطیفہ، تقریر اسٹیلا کرامرش ۱(۵)، مئی ۲۳، ۵۳

قومی تعلیم، آل انڈیا قومی تعلیم کانفرنس (بنارس) روئداد ۱(۲)، فروری ۲۳، ۶۵_۶۶

قومی تعلیم، قومی مجلس تعلیم بنگال، سرگرمیاں ۱(۵)، مئی ۲۳، ۵۶_۵۷

قومی وحدت مجلس قومی وحدت، یونیورسٹی اساتذہ وطلباء کیمپ ۵۸(۱)، جولائی ۶۸، ۵۰_۵۱

کاروے (دھوندوکیشپ)، سوانحی خاکہ ۳۰(۱)، جولائی ۳۸، ۹۰_۹۲

کتب خانہ ہندی کتب، الہ آباد یونیورسٹی منصوبہ ۱(۳)، مارچ ۲۳، ۶۰_۶۱

کونکن ایجوکیشن سوسائٹی، پچاس سالہ جوبلی، تجویز ۵۶، نومبر ۶۷، ۲۸۰

گاندھی، ایم۔ کے۔ تعلیمی خیالات ۴(۵/۶)، مئی، جون ۲۴، ۲۹۳_۲۹۴

" ، " ۲۸(۳)، ستمبر ۳۷، ۸۰۰

گی آنا (برٹش) ہندوستانی کانفرنس، تجاویز برائے تعلیم ۲۸(۳)، ستمبر ۳۷، ۸۰۲

معارف اسلامیہ، ادارہ، سالانہ اجلاس (دہلی) ۳۱(۱)، جنوری ۳۹، ۱۳۱_۱۳۲

منشیات، ترک منشیات تحریک (امریکہ) ۲(۵)، نومبر ۲۳، ۳۱۹_۳۲۰

مونٹسوری کانفرنس (ڈنمارک) ۲۸(۲)، اگست ۳۷، ۶۹۰_۶۹۱

مزدوروں کے لیے تعلیم (اسپین) ۲۸(۶)، دسمبر ۳۷، ۱۰۴۲

مراٹھی انسائیکلوپیڈیا، اشاعت ۲(۵)، نومبر ۲۳، ۳۱۸_۳۱۹

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس، تجاویز، زیر غور یوپی حکومت ۲۸(۲)، اگست ۳۷، ۶۹۵

" ، سالانہ جلسہ، تجویز ۲(۵)، نومبر ۲۳، ۳۱۶

مخطوطات، سنسکرت مخطوطات، تحفظی اقدام، شانتی نکیتن ۱(۵)، مئی ۲۳، ۵۵

ناخواندگی، لکچر جان برنٹ ۲(۱)، جولائی ۲۳، ۴۴

نرسری تعلیم (انگلستان) مالبرو ڈیمانسٹریشن اسکول ۱(۵)، مئی ۲۳، ۵۴-۵۵

نیشنل سروس اسکیم (ہندوستان) صورت حال ۵۹(۱)، جنوری ۶۹، ۴۷-۵۰

نیشنل یوتھ سروس، اہمیت، تقریر جسٹس گجندر گدکر ۵۷(۵)، مئی ۶۸، ۲۷۷-۲۷۸

نوبل انعام برائے ادب (پرل بک) ۳۱(۱)، جولائی ۳۹، ۱۳۰-۱۳۱

نوبل انعام یافتہ پولس اوسی ٹزکی کارل کہان، انتقال ۳۰(۱)، جولائی ۳۸، ۸۷-۵۸

نوجوان، تعلیمی یافتہ نوجوان اور بیکاری، تقریر سرتیج بہادر سپرو ۲۸(۲)، اگست ۳۷، ۶۹۳

نوجوان، قومی زندگی اور نوجوان تقریر کلوولیس مقصود ۵۷(۳)، مارچ ۶۸، ۱۶۵-۱۶۶

نوجوانان دنیا کانفرنس (نیویارک) ۳۰(۱)، جولائی ۳۸، ۸۹

"، ہندوستانی مندوبین ۳۰(۴)، اکتوبر ۳۸، ۳۷۳-۳۷۴

نیو ایجوکیشن فیلوشپ وفد، دورہ ہند ۲۸(۱)، جولائی ۳۷، ۵۹۹-۶۰۰

ورزش، اسکیم، انگلستان مطالعاتی وفد برائے جرمنی ۲۶(۶)، دسمبر ۳۷، ۱۰۴۵

"، تعلیمی اہمیت، مضمون ۱(۲)، فروری ۲۳، ۶۷

ودیا بھون (اودے پور) کھلی ہوا کا مدرسہ تجربہ ۲۸(۱)، جولائی ۳۷، ۶۰۱-۶۰۲

ودیا مندر (صوبہ ممالک متوسط) قضیہ، مسلم وفد۔
چیف منسٹر میٹنگ ۳۰(۴)، اکتوبر ۳۸، ۳۷۵-۳۷۶

ورلڈ اسٹوڈنٹ فیڈریشن جنرل سکریٹری دورۂ ہندوستان ۳۰(۱)، جولائی ۳۸، ۹۵

ورلڈ فیڈریشن آف ایجوکیشنل اسوسی ایشنز، کانفرنس (جاپان) ۲۸(۱)، جولائی ۳۷، ۵۹۶

"، روئداد ۲۸(۳)، ستمبر ۳۷، ۸۰۵

"، " ۲۸(۶)، دسمبر ۱۹۳۷، ۱۰۴۲-۱۰۴۳

ہندوستانی زبان، اہمیت، تقریر گوکل چند نارنگ ۳۰(۴)، اکتوبر ۳۸، ۳۷۷-۳۸۰

"، تدریس (مدراس) ۳۰(۱)، جولائی ۳۸، ۸۶-۸۷

"، تدریسی پالیسی (مدراس) ۲۸(۴)، اکتوبر ۳۷، ۸۹۱

اشاریہ احوال وکوائف

انتظامیہ: افراد و ادارے

امیر جامعہ

تعلیمی تقررات

پوئٹس اِن ریزیڈنس

خان عبدالغفار خاں چیر پروفیسر شپ

ڈاکٹر ذاکر حسین چیر و پروفیسر شپ

ڈین اسٹوڈینٹس ویلفیر

ریڈر شعبۂ اردو

لکچرر شعبہ اردو

وزیٹنگ پروفیسر شپ

انتظامی و تعلیمی کوائف اساتذہ و کارکنان

طلبائے جامعہ

عنوان	جلد	شمارہ، ماہ و سال	صفحات
انجمن طلباء اسٹیرنگ کمیٹی، الوداعی جلسہ، تقریر (محمد مجیب)	۴۵	۶، اپریل ۱۹۶۱	۳۳۶
انجمن طلبائے قدیم، انتخابات	۸۹	۴، اپریل ۱۹۹۲	۶۲۔۶۳
" دعوت افطار، محفل مشاعرہ		۵، مئی ۱۹۹۲	۶۵۔۶۶
" شام غزل پروگرام	۸۸	۱۲، دسمبر ۱۹۹۱	۶۷
بزم جامعہ، افتتاحی تقریر، قدیم طالب علم عبدالعلیم احراری	۷۳	۲، فروری ۱۹۷۶	۱۰۹۔۱۱۱
رضا مہدی، جواہر لال نہرو انعام	۵۰	۷، جولائی ۱۹۶۴	۳۹۰۔۳۹۲
	۵۰	۱۱، نومبر ۱۹۶۴	۶۲۰۔۶۲۳
صابر علی، مغربی بنگال گورنرس خطاطی ایوارڈ	۸۸	۶، جون ۱۹۹۱	۸۴
طلبائے جامعہ، ہندی اکیڈمی دہلی انعامات	۸۷	۱۰، اکتوبر ۱۹۹۰	۵۶
" یوتھ فیسٹول انعامات، تقریب تقسیم، تقریر ڈاکٹر عابد حسین	۴۶	۳، جنوری ۱۹۶۲	۱۶۶۔۱۶۷
طلباء کونسل، استادوں کا مدرسہ	۷۳	۱۰، اکتوبر ۱۹۷۶	۵۵۶
لدمیلا سیلیوا (روسی طالبہ شعبہ اردو) الوداعی جلسہ	۵۸	۴، اکتوبر ۱۹۶۸	۲۲۰۔۲۲۴
نئے داخلے، اعداد وشمار	۶۴	۶، دسمبر ۱۹۷۱	۳۳۶

تعلیمی وثقافتی سرگرمیاں

عنوان	جلد	شمارہ، ماہ و سال	صفحات
اردو شعبہ، نئے طلبا، خیر مقدم	۷۷	۹، ستمبر ۱۹۸۰	۴۶۱۔۴۶۲
اردو خط کتابت کورس، مشاورتی کمیٹی قیام	۶۴	۴، اکتوبر ۱۹۷۱	۲۱۱۔۲۱۳
" پیش رفت، رپورٹ	۶۵	۳، مارچ ۱۹۷۲	۱۶۷۔۱۶۸
" " "	۶۷	۵، مئی ۱۹۷۳	۲۷۹۔۲۸۰
اردو مراکز	۴۵	۹، جولائی ۱۹۶۱	۵۰۲۔۵۰۴
" رپورٹ منظور عبدالرحمن	۴۸	۲، فروری ۱۹۶۳	۱۰۶۔۱۱۲
استادوں کا مدرسہ، وسکانسن یونیورسٹی اساتذہ گروپ	۷۵	۷/۸، جولائی/اگست ۱۹۷۸	۳۸۰۔۳۸۱

استادوں کا مدرسہ، ٹیگور ڈے تقریب، نمائش ۴۸ ۴، اپریل ۱۹۶۳ ۲۴۳_۲۴۴

"، جشن زریں تقریبات ۸۵ ۱۲، دسمبر ۱۹۸۸ ۴۵_۴۶

"، سالنامہ بہ یاد ذاکر حسین، اشاعت ۶۷ ۶، جون ۱۹۷۳ ۳۳۲

"، سائنس میلہ ۴۸ ۴، اپریل ۶۳ ۳۳۲

"، لٹریری سوسائٹی جلسہ (تقریر گوپی چند نارنگ) ۴۶ ۶، جون ۶۲ ۳۱۲_۳۸۴

"، (تقریر ظہیر احمد صدیقی و رشید حسن خاں) ۴۶ ۵، اپریل ۶۲ ۳۲۳_۳۲۶

"، یوم آزاد (تقریر محمد مجیب) ۵۰ ۱، جنوری ۶۴ ۵۲_۵۵

"، یوم اجمل (تقریر محمد مجیب، رادھارمن) ۵۵ ۱، جنوری ۶۷ ۴۹_۵۶

"، یوم انسانی حقوق (تقریر: جی راماچندرن) ۴۶ ۳، جنوری ۱۹۶۲ ۱۶۵_۱۶۶

"، یوم جامعہ (تقریر قدیم طالب علم رانا جنگ بہادر) ۴۶ ۱، نومبر ۱۹۶۱ ۵۵_۵۶

اسکول آف سوشل ورکس، خاکہ ۶۵ ۵، نومبر ۱۹۷۰ ۱۲۵_۱۲۶

اسلامک و عرب ایرانین اسٹڈیز شعبہ، افتتاح

(تقریر سعودی سفیر) ۷۳ ۱۱، نومبر ۱۹۷۶ ۶۱۰_۶۱۲

"، فارسی ریسرچ اسکالرز سیمینار ۷۸ ۴، اپریل ۱۹۸۱ ۲۱۹_۲۲۱

"، مجلس مذاکرہ، قیام ۷۴ ۵، مئی ۱۹۷۷ ۲۷۳_۲۷۴

اکیڈمک اسٹاف کالج، سرگرمیاں، جائزہ ۸۵ ۱۲، دسمبر ۱۹۸۸ ۴۷_۴۸

"، ریفریشر کورس (اسلامک اسٹڈیز) ۸۹ ۳، مارچ ۱۹۹۱ ۶۲_۶۳

"، "، (سوشل ورک) ۸۹ ۸، اگست ۱۹۹۲ ۵۸_۵۹

"، "، (عربی زبان) ۸۸ ۱۱، نومبر ۱۹۹۱ ۵۸

"، "، (فارسی زبان و ادب) ۸۸ ۱، جنوری ۱۹۹۱ ۶۰_۶۱

انجینئرنگ شعبہ، خاکہ ۶۲ ۵، نومبر ۱۹۷۰ ۱۳۴

"، فیکلٹی انجینئرنگ و ٹکنالوجی، تجارتی بیداری کیمپ ۸۶ ۴، اپریل ۱۹۸۹ ۷۰_۷۱

انجینئرنگ شعبہ، ڈپلوما کورسز ۹، ستمبر ۱۹۸۹ ۸۰_۸۱

بالک ماتا سنٹر، خاکہ	۶۲	۵، نومبر	۱۹۷۰	۱۱۸
فیکلٹی تعلیم، دیکھئے استادوں کا مدرسہ				
ادارہ تعلیم و ترقی، خاکہ	۳۰	۶، دسمبر	۱۹۳۸	۴۹۲
ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز، قیام	۶۴	۴، اکتوبر	۱۹۷۱	۲۰۹_۲۱۰
"، تنصیب سنگِ بنیاد عمارت		۵، نومبر	۱۹۷۱	۲۷۲_۲۷۴
"، حلقہ مطالعہ	۸۶	۱، جنوری	۱۹۸۹	۷۰_۷۱
"، "	۸۶	۲، فروری	۱۹۸۹	۷۹
"، شام افسانہ (بہ اشتراک اردو اکادمی دہلی)	۸۹	۳، مارچ	۱۹۹۲	۶۰_۶۱
ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری، نمائش (امیر خسرو)	۷۳	۲، فروری	۱۹۷۶	۱۰۶_۱۰۷
"، "، (جامعہ منزل بہ منزل)	۹۰	۱۲، دسمبر	۱۹۹۳	۶۲
"، "، (تصانیف جامعہ مصنفین)	۷۲	۶، دسمبر	۱۹۷۵	۳۳۲_۳۳۶
"، "، (پروفیسر محمد مجیب)	۸۲	۶، دسمبر	۱۹۸۵	۴۹_۵۰
"، "، (ڈاکٹر مختار احمد انصاری)	۸۵	۴، اپریل	۱۹۸۸	۳۶
"، "، (اسلامی علوم)	۷۴	۱، جنوری	۱۹۷۷	۴۹
رورل انسٹی ٹیوٹ، خطبہ جلسہ اسناد (اے۔این۔کھوسلہ)	۴۶	۵، مارچ	۱۹۶۲	۳۲۷_۳۲۸
سول ڈفنس کورس	۴۸	۱، جنوری	۱۹۶۳	۵۲
فارسی شعبہ، بزم طلبہ الوداعی تقریب	۸۸	۶، جون	۱۹۹۱	۸۰_۸۲
فیملی اینڈ چائلڈ ویلفیر ٹریننگ سنٹر، تقسیم اسناد	۷۰	۲، اگست	۱۹۷۴	۱۱۲
قانون فیکلٹی، قیام	۸۶	۹، ستمبر	۱۹۸۹	۸۰_۸۱
قدوائی ہوسٹل، جلسہ سیرت النبی	۸۵	۱۲، دسمبر	۱۹۸۸	۴۴_۴۵
کمپیوٹر سنٹر (شعبہ فزکس) قیام	۸۸	۱، جنوری	۱۹۹۱	۵۹
مدرسہ ابتدائی ایک دن کا مدرسہ	۴۶	۷، مئی	۱۹۶۲	۴۳۹

"، بچوں کی حکومت، مسند نشینی ۵۴ ۶، دسمبر ۱۹۶۶ ۳۲۷_۳۲۸

"، "، " ۶۴ ۵، نومبر ۱۹۷۱ ۲۷۴_۲۷۶

"، تعارفی جلسہ (تقریر محمد مجیب) ۵۶ ۳، ستمبر ۶۷ ۱۶۷_۱۶۸

مدرسہ ثانوی، ایک دن کا مدرسہ

(ایرانی کلچرل اتاشی مدعو) ۴۶ ۷، مئی ۶۲ ۴۳۹

مردولا سارا بھائی ہوسٹل تعمیر (تقریر شیلا کول) ۷۹ ۶، جون ۱۹۸۲ ۵۷_۶۲

ھندی شعبہ، ایم ایل چترویدی صدی تقاریب ۸۶ ۴، اپریل ۱۹۸۹ ۷۴_۷۵

ثقافتی سرگرمیاں (جامعہ ملیہ)

انجمن ترقی پسند مصنفین، شاخ جامعہ

(تقریر مالک رام) ۶۰ ۳، ستمبر ۶۹ ۱۶۴_۱۶۸

انجمن اساتذہ جامعہ، جلسہ

(تقریر مالک رام) ۵۴ ۳، ستمبر ۶۶ ۱۶۴_۱۶۶

انجمن ترقی اردو (شاخ جامعہ نگر)

(تقریر محمد مجیب) ۵۰ ۱۰، اکتوبر ۶۴ ۵۶۴_۵۶۶

ترکی رقص درویش ۸۸ ۱۲، دسمبر ۹۱ ۷۰_۷۱

جگر مرادآبادی ٹرافی، عطیہ کنور مہندر سنگھ بیدی سحر ۶۱ ۴، اپریل ۱۹۷۰ ۲۱۵

جامعہ ملیہ اسلامیہ۔ ماسکو اسٹیٹ یونیورسٹی، ثقافتی معاہدہ ۸۸ ۱، جنوری ۱۹۹۱ ۶۲_۶۳

جلسہ سیرت النبی (یونین طلبائے کالج)

صدر: بشیر حسین زیدی ۷۸ ۱، جنوری ۱۹۸۱ ۴۱_۴۲

"، (مجلس دینیات) (تقریر محمد طیب) ۶۷ ۵، مئی ۱۹۷۳ ۲۷۸_۲۷۹

"، تقریر پنڈت سندر لال ۴۹ ۶، دسمبر ۱۹۶۳ ۳۳۶

"، تقریر سراج الحسن (کیلاش ہاوس ہوسٹل) ۸۵ ۱۲، دسمبر ۱۹۸۸ ۴۴_۴۵

"، (شعبہ تاریخ و تمدن) ۸۵ ۱۲، دسمبر ۱۹۸۸ ۴۲_۴۵

تعلیمی وثقافتی سرگرمیاں بیرون جامعہ

صالحہ عابد حسین، بہادر شاہ ظفر انعام، ۸۵ ۳، مارچ ۱۹۸۸ ۱۴

"، غالب انعام، غالب انسٹی ٹیوٹ ۸۴ ۱، جنوری ۱۹۸۷ ۳۹ ۴۰

طنز و مزاح مذاکرہ بیاد احمد جمال پاشا و فکر تونسوی، لکھنو ۸۵ ۵، مئی ۱۹۸۸ ۴۴

عالمی اردو کنونشن (پاکستان)، منصوبہ ۸۵ ۴، اپریل ۱۹۸۸ ۳۶

غالب بین الاقوامی سیمینار و مشاعرہ،

غالب انسٹی ٹیوٹ ۸۱ ۳، مارچ ۱۹۸۴ ۵۴_۵۶_۵۳

غالب انعامات، غالب انسٹی ٹیوٹ ۸۵ ۳، مارچ ۱۹۸۸ ۱۳

کتب خانہ اسکندریہ (مصر) تعمیر نو ۸۵ ۸، اگست ۱۹۸۸ ۳۹

کھجوراہو مندر، یونیسکو عالمی ورثہ، اعلان ۵، مئی ۱۹۸۸ ۴۴

گھڑی برائے وزیر اعظم راجیو گاندھی

(یو این پی ایف) ۸۴ ۱۱، نومبر ۱۹۸۷ ۴۷_۴۸

مشیر الحق مرحوم، سند ڈی لٹ (وشو بھارتی یونیورسٹی) ۸۸ ۴، اپریل ۱۹۹۱ ۴۸

مقبول احمد، بیگم مقبول احمد اعتراف خدمات ۸۸ ۱۱، نومبر ۱۹۹۱ ۶۰_۵۶

مقبول فدا حسین، آل انڈیا کالی داس سمان ۸۴ ۱۱، نومبر ۱۹۸۷ ۴۷

کانفرنس، سیمینار، ورک شاپ (جامعہ ملیہ اسلامیہ)

آزاد اور فارسی ادب سیمینار ۸۶ ۳، مارچ ۱۹۸۹ ۸۵_۸۶

آزاد کے تیس صفحات مذاکرہ ۸۶ ۱، جنوری ۱۹۸۹ ۶۷_۷۰

ابر احسنی اور اصلاح سخن مذاکرہ ۸۸ ۴، اپریل ۱۹۹۱ ۴۷_۴۸

اردو نصاب برائے یونیورسٹی ۸۶ ۴، اپریل ۱۹۸۹ ۶۹

ارو کے افسانوی ادب ۸۶ ۲، فروری ۱۹۸۹ ۹۱

اردو زبان، تدریس کے مسائل ۶۳ ۱، جنوری ۱۹۷۱ ۴۴_۴۶

اردو نصابی کتب ورکشاپ ۸۸ ۱۲، دسمبر ۱۹۹۱ ۷۱_۷۳

اردو ادب میں زبان کے تخلیقی استعمال کے مسائل ۷۳ ۴، اپریل ۱۹۷۶ ۲۲۲_۲۲۳

فرقہ وارانہ ہم آہنگی، مذاکرہ ۸۷ ۱۲،دسمبر ۱۹۹۰ ۳۵

فرقہ واریت ہندوستان میں، مذاکرہ ۸۷ ۲،فروری ۱۹۹۰ ۳۱_۳۲

فکر اسلامی کی تشکیل جدید، مذاکرہ ۷۴ ۱،جنوری ۱۹۷۷ ۴۲_۵۰

فلسطین، آزاد مملکت قیام، مذاکرہ ۸۶ ۱،جنوری ۱۹۸۹ ۷۲_۷۳

فہرست سازی اردو کتب، ورک شاپ ۷۳ ۴،اپریل ۱۹۷۶ ۲۲۲_۲۲۴

قومی اتحاد اور پسماندہ اقلیتی نوجوانوں کے کردار ۸۶ ۱،جنوری ۱۹۸۹ ۷۳_۷۴

قومی تحریک، تعبیر وتشریح ۷۷ ۹،ستمبر ۱۹۸۰ ۴۶۰_۴۶۱

قومی تعمیر اور جامعہ، سمپوزیم ۸۸ ۱۲،دسمبر ۱۹۹۱ ۴۰_۴۲

کارٹوگرافی، انٹرنیشنل کانفرنس ۸۹ ۱۲،دسمبر ۱۹۹۲ ۵۸_۶۰

محمد علی اور ہندوستانی سیاست، سیمینار ۷۶ ۱۰م،اکتوبر ۵۳۵_۵۳۶

مذہبی رواداری، مذاکرہ ۸۸ ۳،مارچ ۱۹۹۱ ۵۲_۵۴

مسلم خواتین ورکشاپ ۸۴ ۱،جنوری ۱۹۸۷ ۳۹

مسلمانوں کے ملی تشخص کا مسئلہ، مذاکرہ ۸۲ ۱۲،دسمبر ۱۹۸۵ ۴۱_۴۸

مسلمانوں کے سوشل ویلفیر کے مسائل ۶۳ ۱،جنوری ۱۹۷۱ ۴۴_۵۶

مطالعہ تعلیم، سیمینار ۷۴ ۴،اپریل ۱۹۷۷ ۲۲۴

مولانا محمد علی بین الاقوامی، سیمینار ۷۶ ۳،مارچ ۱۹۷۹ ۷۰۶

نئی تعلیمی پالیسی اور جامعہ، مباحثہ ۸۲ ۱۲،دسمبر ۱۹۸۵ ۴۸_۴۹

ہندوستان کے مختلف ادب، مباحثہ ۴۶ ۵،مارچ ۱۹۶۲ ۲۳_۳۲۶

ہندوستان نوآبادیاتی اقتصادیات، مباحثہ ۸۶ ۴،اپریل ۱۹۸۹ ۷۶

ہندی اردو ادب سیمینار ۸۹ ۵،مئی ۱۹۹۲ ۵۹_۶۳

ہندوستان میں تہذیب اسلامی کا ارتقاء، سیمینار ۷۸ ۱،جنوری ۱۹۸۱ ۳۶_۴۱

خطبات جلسہ تقسیم اسناد جامعہ ملیہ اسلامیہ

جیکب (جارج) مدعو برائے خطبہ ۶۸ ۵،نومبر ۱۹۷۳ ۲۷۷_۲۷۸

ڈھلوں (گردیال سنگھ) خطبہ جلسہ تقسیم اسناد، رپورٹ ۶۴ ۶، دسمبر ۱۹۷۱ ۲۹۴-۳۰۱

دیسائی (مرارجی)، " ۷۵ ۵، مئی ۱۹۷۸ ۲۶۷-۲۶۹

شاہ (مادھوری)، " ۷۸ ۴، اپریل ۱۹۸۱ ۲۱۲

شیوشنکر ، " ۸۶ ۱۲، دسمبر ۱۹۸۹ ۱۴۴

عبداللہ (شیخ محمد)، " ۷۳ ۱، جنوری ۱۹۷۶ ۵۲-۵۶

فخرالدین علی احمد ، " ۷۱ ۲، فروری ۱۹۷۵ ۱۱۰-۱۱۱

گاندھی (اندرا) مدعو برائے خطبہ ۷۳ ۱۱ نومبر ۱۹۷۶ ۶۱۵

"، خطبہ جلسہ تقسیم اسناد ۷۳، ۱۲، دسمبر، ۱۹۷۶، ۶۵۳-۶۰۹-۶۶۸

ملگاؤکر (ایس)، " ۵۴ ۵، نومبر ۱۹۶۶ ۲۸۰

خطبات خصوصی جلسہ تقسیم اسناد جامعہ ملیہ اسلامیہ

مامون عبدالقیوم، صدر مالدیپ، سند ڈاکٹریٹ اعزازی ۸۷ ۴، اپریل ۱۹۹۰ ۷-۹

یاسر عرفات، صدر فلسطین "، ۸۷ ۴، مئی ۱۹۹۰ ۳۳-۳۴

یادگاری و دیگر خطبات و مقالات

ابوالحسن علی ندوی، تقریر جلسہ سیرت النبی ۶۷ ۵، مئی ۱۹۷۳ ۲۷۸-۲۷۹

اجمل خاں میموریل تقاریر

سیدہ سیدین: الہلال و نئی روشنی ۸۹ ۱۲، دسمبر ۱۹۹۲ ۴۸

محمد حسن: تبدیلیوں کے درمیان نئی منزلیں ۹۰ ۱۲، دسمبر ۱۹۲۳ ۶۲-۶۳

اقتدار عالم خان: علی گڈھ تحریک --- ۸۸ ۱۲، دسمبر ۱۹۹۱ ۴۲-۴۳

اگوانی (ایم-ایس) خلیجی جنگ ۸۸ ۳، مارچ ۱۹۹۱ ۵۴-۵۵

امتیاز احمد: ہندوستان میں عبادت گاہوں کے سیاسی و معاشی پہلو

۸۹ ۱۲، دسمبر ۱۹۹۲ ۵۷-۵۸

انجینیر (اصغر علی): اسلام میں جدید رجحانات ۸۵ ۱۲، دسمبر ۱۹۸۸ ۴۶-۴۷

محمد مجیب میموریل لکچر

مختار احمد انصاری میموریل لکچر

نور الحسن انصاری میموریل لکچر

مطبوعات: جامعہ ملیہ اسلامیہ

رسائل

پیام تعلیم، ذاکر حسین نمبر ۶۰ ۳، ستمبر ۱۹۶۹ ۱۶۷_۱۶۸

"، تجدید اشاعت ۵۰ ۶۰، جولائی ۱۹۶۴ ۳۹۲

تعلیم وترقی، خاص نمبر ۴۹ ۱، جولائی ۱۹۶۳ ۵۴

جامعہ، اور جامعہ کی جوبلی ۴۰ ۸، مئی ۱۹۴۵ ۳۰۲

"، اسلم جیراجپوری نمبر، اعلان اشاعت ۷۹ ۲، فروری ۱۹۸۲ ۱

"، مجیب نمبر، ایک نظر میں ۸۳ ۴، اپریل ۱۹۸۶ ۱_۲

"، اطلاع اشاعت ۸۳ ۳، مارچ ۱۹۸۶ ۱

"، "، ۹، ستمبر ۱۹۸۶ ۱_۲

"، محمد علی نمبر، زیر ترتیب ۷۵ ۱۲، دسمبر ۱۹۷۸ ۶۰۷_۶۰۸

"، تاخیر اشاعت ۷۶ 11_12 نومبر دسمبر ۱۹۷۹ ۱_۳

مطبوعات: مصنفین جامعہ

امیر علی (ہاشم): اسٹوڈنٹس قرآن، دن اینڈ ناؤ ۴۵ ۶، اپریل ۱۹۶۱ ۳۳۵

اوصاف احمد: بے چہرہ لوگ ۷۸ ۱، جنوری 1981 ۴۴_۴۵

پاٹھک (رادھے شیام): نائب صدر ذاکر حسین (ہندی) ۵۱ ۶، جون ۱۹۶۵ ۳۲۱_۳۲۲

کیفی (حنیف) اردو شاعری میں سانیٹ ۷۳ ۵، مئی ۱۹۷۶ ۲۷۹

رام پرکاش وعارف علی:

ماحولیاتی آلودگی اور حفظان صحت (انگریزی) 88 ۱، جنوری 1991 58

صدی تقریبات

مہمانان جامعہ

سندرلال (پنڈت)، تقریر جلسہ سیرت ۴۹ ۶، دسمبر ۱۹۶۳ ۳۳۴_۳۳۶

شام، وفد زیر قیادت وزیر اوقاف عبدالستار سید ۷۶ ۱_۲ جنوری۔فروری ۱۹۷۹ ۴

شاہین (ولی عالم) (کناڈا اردو اخبار نویس) ۸۸ ۴، اپریل ۱۹۹۱ ۴۶_۴۷

شجاع خاور ۸۷ ۱۲، دسمبر ۱۹۹۰ ۵۶

شرکت بولو (انقرہ یونیورسٹی) ۷۳ ۲، فروری ۱۹۷۶ ۱۰۷_۱۰۸

شہاب الدین دسنوی ۵۹ ۵، مئی ۱۹۶۹ ۳۵۸

شیخ (منیر احمد) (پاکستان) ۷۸ ۱۲، دسمبر ۱۹۸۱ ۵۵

صباح الدین عبدالرحمٰن (دارالمصنفین) ۵۰ ۸، اگست ۱۹۶۴ ۴۴۷

صدیقی (ابواللیث) (پاکستان) ۷۶ ۱_۲ جنوری فروری ۱۹۷۹ ۷

صلاح الدین پرویز ۷۶ ۹، ستمبر ۱۹۷۹ ۴۷۹_۴۸۰، ۴۵۳

طفیل ہوشیار پوری (پاکستان) ۷۸ ۹، ستمبر ۱۹۸۱ ۵۳

عادل منصوری (احمد آباد) ۷۳ ۱۱، نومبر ۱۹۷۶ ۶۱۰

عبداللہ (شیخ محمد) ۵۰ ۵، مئی ۱۹۶۴ ۲۸۰_۲۸۱

عبدالماجد دریا آبادی ۴۹ ۳، ستمبر ۱۹۶۳ ۱۶۱

عطیہ خلیل عرب (پاکستان) ۷۸ ۴، اپریل ۱۹۸۱ ۲۱۷_۲۱۸

علوی (محمد) (احمد آباد) ۷۳ ۱۲، دسمبر ۱۹۷۶ ۶۷۲

فرمان فتحپوری (پاکستان) ۷۷ ۳، مارچ ۱۹۸۰ ۱۸۳

کاظمی (منظر) (پاکستان) ۹۰ ۹، ستمبر ۱۹۹۳ ۴۶_۴۸

کویت ولی عہد و وزیر اعظم (الشیخ الصباح السالم الصباح ۵۰ ۱۱، نومبر ۱۹۶۴ ۶۲

گاندھی (راج موہن) تقریر، یوم تاسیس ۸۷ ۱۲، دسمبر ۱۹۹۰ ۲۸_۳۱

لطف الرحمٰن (پاکستان) ۹۰ ۹، ستمبر ۱۹۹۳ ۴۶_۴۷

لوپیز (سلواڈور پی) (شیخ الجامعہ فلی پائن یونیورسٹی) ۶۵ ۱، جنوری ۱۹۷۲ ۵۱

عزالدین ابراہیم، مشیر ثقافت، متحدہ عرب امارات ۷۶ ۶، دسمبر ۱۹۷۵ ۳۲۸

یوم تاسیس جامعہ تقریبات

یوم تاسیس جشن سیمیں

جشن چہل سالہ

جشن زریں

یوم شہداں

(بیاد گاندھی جی اور دیگر مجاہدین)

"، تقریر گوپی چند نارنگ ۷۷ ۳، مارچ ۱۹۸۰ ۱۷۸_۱۷۹

"، ۶۷ ۲، فروری ۱۹۷۳ ۱۱۱_۱۱۲

"، (اسٹوڈنٹس یونین، استادوں کا مدرسہ) ۵۳ ۳، مارچ ۱۹۶۶ ۱۶۲

تعزیتی جلسے (جامعی اصحاب)

آزاد (احمد علی) (استاد جامعہ، حیاتی رکن جامعہ) ۷۴ ۳، مارچ ۱۹۷۷ ۱۶۶_۱۶۷

ابوالحسن (حافظ) (کارکن جامعہ) ۸۸ ۶، جون ۱۹۹۱ ۷۹

انصاری (سعید) (استاد جامعہ وحیاتی رکن جامعہ) ۸۱ ۳، مارچ ۱۹۸۴ ۱۶_۱۸

(حسین) حسان (ایڈیٹر پیام تعلیم) ۷۰ ۲، اگست ۱۹۷۴ ۱۰۲_۱۰۷

حسین (محمد) عرف ابوا (سابق استاد جامعہ) ۷۱ ۱، جنوری ۱۹۷۵ ۵۳_۵۶، ۵۲

رضوی (سفارش حسین) (سابق استاد جامعہ) ۴۳ ۲، فروری ۱۹۴۶ ۱۱۱_۱۱۲

سجاد میرٹھی (زین العابدین)، " ۸۸ ۶، جون ۱۹۹۱ ۷۸_۷۹

سمیع الدین (طالب علم جامعہ) ۱۰ ۵، مئی ۱۹۲۸ ۸۰

سید (اے۔آر) (استاد جامعہ) ۸۶ ۲، فروری ۱۹۸۹ ۹۳_۹۵

شعیب خاں، (کارکن جامعہ) ۷۸ ۹، ستمبر ۱۹۸۱ ۵۲_۵۳

عابد حسین، (سابق استاد جامعہ، حیاتی رکن جامعہ) ۷۶ ۱_۲، جنوری فروری ۱۹۷۹، ۳_۲۵_۸

عبدالحیٔ (ماسٹر) (سابق استاد جامعہ) ۷۱ ۱، جنوری ۱۹۷۵ ۵۲_۵۵

فیاض حسین (حافظ) (سابق خازن وحیاتی رکن جامعہ) ۵۰ ۳، مارچ ۱۹۶۴ ۱۶۴_۱۶۷

قدوائی (عبدالسلام) (سابق استاد جامعہ) ۷۶ ۷_۸ جولائی اگست ۱۹۷۹ ۳۲۱_۳۴۴، ۳۰۷

مجیب (محمد) (سابق شیخ الجامعہ وحیاتی رکن جامعہ)

تعزیتی پیغام پرائم منسٹر راجیو گاندھی ۸۲، ۳، مارچ ۱۹۸۵ ۱۱

"، تعزیتی جلسے وقرار دادیں ۸۲ ۳ مارچ ۱۹۸۵ ۷_۱۱

'' ، خراج عقیدت اخبار و رسائل وغیرہ
مرتبہ مسیح الحسن ۸۲ ۳،مارچ ۱۹۸۵ ۲۴_۳۲

تعزیتی جلسے (بیرون جامعہ اصحاب)

اختر (جاں نثار) (شاعر)	۷۳ ۹،ستمبر ۱۹۷۶ ۳۹۸_۳۹۹
انس (یوسف یٰسین) (سعودی سفیر متعینہ ہند)	۷۰ ۲،اگست ۱۹۷۳ ۱۱۰_۱۱۳
بخاری عطاء اللہ شاہ، (سیاسی و مذہبی رہنما)	۳۵ ۱۱،ستمبر ۱۹۶۱ ۶۱۶
بیگ (مرزا محمود) (سابق پرنسپل دلی کالج)	۷۳ ۱،جنوری ۱۹۷۶ ۵۱،۵۶
شوکت سلطان (سابق پرنسپل شبلی نیشنل کالج)	۸۳ ۲،فروری ۱۹۸۶ ۵۱_۵۳
جوش ملسیانی (لبھو رام) (اردو شاعر)	۷۳ ۲،فروری ۱۹۷۶ ۱۱۳
جے پرکاش نراین (سیاسی رہنما)	۷۶ ۹،ستمبر ۱۹۷۹ ۳۷۷_۳۷۸
حفظ الرحمٰن سیوہاروی (ناظم جمعیۃ العلماء ہند)	۳۷ ۳،ستمبر ۱۹۶۲ ۱۶۵_۱۶۶
در (پریم ناتھ) (شاعر)	۷۳ ۱۱،نومبر ۱۹۷۶ ۶۱۲_۶۱۳
راجندر پرشاد (سابق صدر جمہوریہ ہند)	۳۸ ۴،اپریل ۱۹۶۳ ۲۳۱_۲۳۲
راہی (معصوم رضا) (ہندی ادیب)	۸۹ ۴،اپریل ۱۹۹۲ ۵۹_۶۰
صالحہ عابد حسین ادیبہ و اہلیہ ڈاکٹر عابد حسین)	۸۵ ۳،مارچ ۱۹۸۸ ۱۳
صدیقی (رشید احمد) (ادیب)	۷۴ ۲،فروری ۱۹۷۷ ۱۰۳_۱۱۲
عبدالباقی جامعی (قدیم طالب علم و صحافی)	۸۸ ۴،اپریل ۱۹۹۱ ۴۸_۵۱
عبدالحق (بابائے اردو)	۳۵ ۱۱،ستمبر ۱۹۶۱ ۶۱۵_۶۱۶
عبدالحلیم محمود (شیخ الازہر، مصر)	۷۵ ۱۱،نومبر ۱۹۷۸ ۵۴۹_۵۵۱
عبدالعلیم جامعی	
(سابق شیخ الجامعہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)	۷۳ ۳،مارچ ۱۹۷۶ ۱۶۶_۱۶۸
عبدالماجد دریاآبادی (صحافی)	۷۴ ۲،فروری ۱۹۷۷ ۹۸_۱۰۳
عبدالمجید ندوی (استاد جامعۃ الرشاد)	۸۸ ۶،جون ۱۹۹۱ ۷۸

اشاریہ

افسانے، انشائیے، ڈرامے، کہانیاں

نمبر شمار	تخلیق کار کا نام	عنوان	جلد نمبر	شمارہ نمبر	مہینہ	سال	صفحات
۱	آسکر وائیلڈ	شاہزادہ دلشاد ترجمہ اشفاق حسین	۱۹	۶	دسمبر	۱۹۳۲	۵۰۰-۴۸۹
۲	آصفہ مجیب	آخری رشتہ	۴۲	۱	جنوری	۱۹۴۷	۴۴-۲۶
			۴۴	۲	فروری	۱۹۴۷	۳۱-۲۷
۳	,,	اتواری	۵۲	۵	نومبر	۱۹۶۵	۲۷۸-۲۶۵
۴	,,	تاؤ	۵۹	۵	مئی	۱۹۶۹	۳۷۰-۳۵۶
۵	,,	دو پیسے	۴۵	۸	جون	۱۹۶۱	۴۳۳-۴۲۷
۶	,,	میم صاحب	۵۰	۱۲	دسمبر	۱۹۶۴	۶۷۵-۶۶۷
۷	,,	نقش ناتمام	۴۹	۳	ستمبر	۱۹۶۳	۱۵۸-۱۴۶
۸	حضرت آوارہ (فرضی نام) یعنی آل عبا	تانگہ شریف	۸۲	۱۰	اکتوبر	۱۹۸۵	۴۶-۴۳
۹	,,	خاں صاحب	۹۰	۷	جولائی	۱۹۹۳	۴۸-۴۶
۱۰	,,	دیکھی سنی	۸۷	۸	اگست	۱۹۹۰	۳۹-۳۶
۱۱	,,	کوا چلا ہنس کی چال	۸۶	۳	مارچ	۱۹۸۹	۵۳-۳۸
۱۲	احسان الحق	بند کمرے	۵۳	۴	اپریل	۱۹۶۶	۲۲۴-۲۱۸

۱۳	احمد عباس (خواجہ)	ابابیل	۲۶	۶	جون	۱۹۳۶	۵۴۵-۵۴۲
۱۴	اختر (شیر محمد)	حیات نو: انقلاب روس کا ایک پس منظر	۲۹	۳	مارچ	۱۹۳۸	۲۹۱-۲۷۳
۱۵	اسیراؤ (مٹیلیڈ)،	ایثار کی فتح ترجمہ: اسرائیل احمد	۱۲	۶	جون	۱۹۲۹	۴۶۵-۴۳۷
۱۶	اسٹرنبرگ (آگسٹ)	عاشقی اور نان نفقہ	۷	۶	دسمبر	۱۹۲۶	۴۶۶-۴۵۰
۱۷	اقبال (بیگم)	ڈوبتا سورج بڑھتے سائے	۵۱	۵	مئی	۱۹۶۵	۲۶۳-۲۵۷
۱۸	امید (علی عباس)	خوشبوؤں کے رشتے	۶۱	۱	جنوری	۱۹۷۰	۵۰-۴۳
۱۹	"	لمحوں کی شام	۶۳	۶	جون	۱۹۷۱	۳۲۲-۳۱۵
۲۰	انصاری (اختر)	آہ! میرے بچوں کی قسمت	۲۴	۵	مئی	۱۹۳۵	۳۳۹-۳۳۲
۲۱	"	اسکول	۲۶	۳	مارچ	۱۹۳۶	۲۷۳-۲۷۱
۲۲	"	ایک شخص	۶۳	۵	مئی	۱۹۷۱	۲۷۴-۲۷۰
۲۳	"	بڑھیا	۲۶	۲	فروری	۱۹۳۶	۱۵۶-۱۵۴
۲۴	"	بہروپیا: ایک ریڈیائی تمثیل	۶۲	۲	اگست	۱۹۷۰	۱۰۹-۹۶
۲۵	"	خونی	۲۷	۲	"	۱۹۳۶	۷۵۴-۷۵۱
۲۶	"	غیر مرئی مہمان	۶۱	۶	جون	۱۹۷۰	۳۲۰-۳۱۶
۲۷	"	کسی کی کہانی چاند کی زبانی	۳۳	۲	فروری	۱۹۴۰	۱۴۲-۱۳۰
۲۸	"	نازو	۲۵	۱۲	دسمبر	۱۹۳۵	۱۰۲۲-۱۰۱۸
۲۹	"	ننھا بھکاری	۲۷	۵	نومبر	۱۹۳۶	۹۵۳-۹۵۱
۳۰	"	یک نہ شد دو شد	۶۱	۳	مارچ	۱۹۷۰	۱۷۶-۱۴۹
۳۱	انصاری (حیات اللہ)	ادا یا قضا	۲۵	۱۱	نومبر	۱۹۳۵	۹۳۶-۹۲۱
۳۲	"	انوکھی مصیبت	۲۷	۱	جولائی	۱۹۳۶	۶۳۳-۶۲۳
۳۳	"	بڈھا سود خوار	۱۵	۴	اکتوبر	۱۹۳۰	۳۰۸-۳۰۱
۳۴	د و	بے خودی	۱	۴	دسمبر	۱۹۳۴	۴۷۹-۴۷۰
۳۵	"	بیوقوف	۱۷	۱	جولائی	۱۹۳۱	۵۰-۴۶
۳۶	"	پاٹ: ریڈیو ڈرامہ	۲۵	۲	فروری	۱۹۳۷	۱۶۳-۱۳۱

نمبر	مصنف	عنوان	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
۵۶	ٹالسٹائے (لیو)	محنت، موت اور علالت	۱۲	۱	جنوری	۱۹۲۹	۶۴-۶۷
		ترجمہ: محمد اسلم خاں					
۵۷	ٹوپا (ایشور ناتھ) مترجم	اوتالی: ایک جاپانی قصہ	۱۶	۶	جون	۱۹۳۱	۴۲۴-۴۲۷
۵۸	ٹیگور (رابندر ناتھ)	افکار پریشاں، ترجمہ: تمنائی	۲۴	۴	اپریل	۱۹۳۵	۳۵۰-۳۵۴
۵۹	،،	اور پھر کیا	۱۱	۲	اگست	۱۹۲۸	۳۵-۴۳
۶۰	،،	ماہ نو ترجمہ: تمنائی	۱	۴	دسمبر	۱۹۳۴	۴۴۷-۴۵۳
۶۱	،،	واپسی، ترجمہ: محمد ادریس	۴۵	۹	جولائی	۱۹۶۱	۴۸۳-۴۹۰
۶۲	جیلانی	ایک دن	۴۲	۱	جولائی	۱۹۴۶	۳۴-۴۶
۶۳	،،	درون سینہ و بیرون وے	۴۱	۷	اپریل	،،	۲۰-۲۶
۶۴	،،	غلطی کا احساس	۴۴	۱	جنوری	۱۹۴۷	۳۵
۶۵	،،	موت کب آئے گی	۴۲	۴	اکتوبر	۱۹۴۶	۲۱-۳۹
۶۶	بے خوف (آ-پے)	اندھیری رات	۱۷	۶	دسمبر	۱۹۳۱	۴۹۷-۵۰۳
		ترجمہ: وہاج الدین					
۶۷	،،	انوکھا سبق، ترجمہ: عبدالغفور	۴۰	۳	دسمبر	۱۹۴۴	۲۹-۳۴
۶۸	،،	پتا: اپنا دکھڑا کسے سناؤں؟	۱۸	۵	مئی	۱۹۳۲	۴۶۱-۴۶۸
		ترجمہ: منظور حسین					
۶۹	،،	خفقان، ترجمہ: وہاج الدین	۱۶	۲	فروری	۱۹۳۱	۱۳۵-۱۵۱
۷۰	،،	شادی کا پیغام، ترجمہ: محمد مجیب	۹	۲	اگست	۱۹۲۷	۱۳۷-۱۴۷
۷۱	،،	آئیون میطوی اچ	۹	۶	دسمبر	،،	۴۹-۵۵
		ترجمہ: محمد اسلم خاں					
۷۲	،،	انتقام، ترجمہ: نصیر احمد	۲۱	۱	جولائی	۱۹۳۳	۴۸-۵۲
۷۳	،،	بدمعاش	۶	۵	مئی	۱۹۲۶	۳۳۶-۳۴۲
۷۴	،،	بلی کے بچے	۱۰	۳	مارچ	۱۹۲۸	۴۱-۴۸
		ترجمہ: جلیل قدوائی					
۷۵	،،	پاشا، ترجمہ: منظور حسین	۷	۵	نومبر	۱۹۲۶	۳۸۵-۳۹۱
۷۶	،،	دکھڑا، ترجمہ: اشفاق حسین	۱	۴	دسمبر	۱۹۳۴	۴۸۰-۴۸۸

نمبر	مصنف	عنوان	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
۷۷	چے خوف (آ-پے)	دھونس ترجمہ: محمد مجیب	۱۵	۵	نومبر	۱۹۳۰	۳۸۷-۳۹۲
۷۸	"	سرراہ، ترجمہ: منظور حسین	۶	۶	جون	۱۹۳۶	۳۹۸-۴۲۵
۷۹	"	غربت، " "	۱۸	۴	اپریل	۱۹۳۲	۳۵۳-۳۶۴
۸۰	"	ماموں جان ترجمہ: جلیل قدوائی	۱۱	۱	جولائی	۱۹۲۸	۴۹-۶۵
۸۱	"	" "	۱۱	۲	اگست	"	۴۹-۶۷
۸۲	"	" "	۱۱	۳-۵	ستمبر-نومبر	"	۷۳-۹۰
۸۳	"	" "	۱۲	۱	جنوری	۱۹۲۹	۴۹-۶۳
۸۴	"	مقرر، ترجمہ: وہاج الدین	۱۶	۳	مارچ	۱۹۳۱	۲۵۳-۲۵۹
۸۵	حامد حسین	استانی	۴۴	۵	مئی	۱۹۴۱	۲۹۹-۳۱۵
۸۶	حسنی (ابوحمزہ)	بدوی انصاف	۱۹	۲	اگست	۱۹۳۲	۱۲۰-۱۴۰
۸۷	حسینی (علی عباس)	جذباتی	۳۹	۲	"	۱۹۴۳	۶۶-۷۴
۸۸	"	دل بہلاوا	"	۳	ستمبر	"	۱۳۲-۱۴۰
۸۹	"	نقل	۴۴	۱	جنوری	۱۹۴۱	۷۲-۷۴
۹۰	حیات اللہ (محمد)	کمزور پودا	۲۵	۱۲	دسمبر	۱۹۳۵	۱۰۴۰-۱۰۵۴
۹۱	خلیل احمد	رقابت	۲۰	۵	مئی	۱۹۲۳	۴۵۰-۴۵۴
۹۲	دستا فسکی	احتساب اور سچائی ترجمہ: محمد مجیب	۱۱	۱	جولائی	۱۹۲۸	۹-۲۳
۹۳	"	جشن نوروز اور ایک محفل عروسی " "	۲	۶	دسمبر	۱۹۲۳	۳۷۵-۳۸۵
۹۴	ڈی نیوزیو (گبرئیل)	کنیڈیا کا انجام ترجمہ: اسرائیل احمد	۸	۲	فروری	۱۹۲۷	۱۴۳-۱۴۸
۹۵	" "	" "	۸	۳	مارچ	"	۲۲۱-۲۳۱
۹۶	ذاکر (محمد)	ہم وہاں ہیں جہاں	۸۱	۱۰	اکتوبر	۱۹۸۴	۲۲-۲۵
۹۷	ذاکر حسین،	موزہ	۲۶	۳	مارچ	۱۹۳۶	۲۸۰-۲۸۳

۹۸	رپورٹر (فرضی نام)	مسودۂ قانون اردو	۱۰	۳	”	۱۹۲۸	۶۲-۵۹
		شاعری، ۱۹۲۸					
۹۹	رضیہ سجاد ظہیر	قطب مینار	۵۵	۱	جنوری	۱۹۶۷	۳۲-۳۰
۱۰۰	رولاں (روماں)	روح مسحور	۲۵	۱۰	اکتوبر	۱۹۳۵	۸۵۱-۸۳۰
		ترجمہ: غلام السیدین					
۱۰۱	رہبر (ہنس راج)	مہاوت	۴۷	۲	اگست	۱۹۶۲	۹۵-۸۹
۱۰۲	روزلیا (ایفم)	بنیادی اصلاح	۱۳	۶	دسمبر	۱۹۲۹	۴۸۰-۴۶۳
۱۰۳	سجاد ظہیر	دلاری	۱۲	۴	اپریل	”	۳۰۴-۳۰۰
۱۰۴	”	گرمیوں کی ایک رات	۱۴	۳	مارچ	۱۹۳۰	۲۲۰-۲۱۴
۱۰۵	سلام مچھلی شہری	ایک خط	۵۴	۳	ستمبر	۱۹۶۶	۱۴۸-۱۴۴
۱۰۶	سلیمان اریب	شاعرزدہ: ایک طنز	۴۰	۴	جنوری	۱۹۴۵	۳۸-۳۳
۱۰۷	” ”	یہ احباب	۴۰	(۹)	جون	۱۹۴۵	۵۴-۴۷
۱۰۸	سندرلینڈ (جے-ٹی)	شاعرِ عظیم	۲۰	(۴)	اپریل	۱۹۳۳	۳۴۶-۳۴۴
۱۰۹	سوادیا (دگمبر)	دلچسپ ملاقات	۸۷	(۳)	مارچ	۱۹۹۰	۳۲-۲۶
۱۱۰	سولوگب (تھیوڈور)	گوری لتاں،	۷	(۱)	جولائی	۱۹۲۶	۵۲۶-۵۰۵
		ترجمہ: منظور حسین					
۱۱۱	سین گپت (اچنتیہ کمار)	نوربانو	۶۹	(۴)	اپریل	۱۹۷۴	۲۰۸-۱۹۷
		ترجمہ: پشپا جین					
۱۱۲	سینفورتھ (آرایم)	دانش مند قاضی	۶۸	(۱)	جولائی	۱۹۷۳	۳۷-۲۸
		ترجمہ: مرغوب عابدی					
۱۱۳	سید (جری احمد)	جادوگرنی	۳۳	۱۱	نومبر	۱۹۴۰	۸۹۲-۸۸۸
۱۱۴	” ”	دوکسان	۳۳	۶	جون	”	۴۹۰-۴۸۲
۱۱۵	——	سینورا کیارا	۷	۱	جولائی	۱۹۲۶	۴۸۵-۴۸۴
۱۱۶	شا (برنارڈ)	بھید	۳۴	۶	جون	۱۹۴۱	۴۸۹-۴۷۹
		ترجمہ: نورالحسن ہاشمی					
۱۱۷	” ”	”	۳۵	۱	جولائی	”	۶۹-۴۷
۱۱۸	” ”	”	۳۵	۲	اگست	”	۱۴۷-۱۲۲

۱۴۳	————	غریب خانے میں	۱۸	۲	فروری	۱۹۳۲	۱۶۳-۱۵۵
۱۴۴	غلام السیدین	بیداری	۱	۴	ستمبر	۱۹۳۴	۲۶۹-۲۲۱
۱۴۵	"	بندر کی آواز	۲۷	۱	جولائی	۱۹۳۶	۶۰۲-۵۹۶
۱۴۶	فرود (جے-اے)	باز پرس ترجمہ: محمد عاقل	۲۴	۶	جون	۱۹۳۵	۴۳۷-۴۳۹
۱۴۷	فضل الرحمٰن	کوپر اور انتخاب پارلیمنٹ	۱۶	۲	فروری	۱۹۳۱	۱۵۴-۱۵۲
۱۴۸	فضلی (فضل احمد کریم)	گونگوں کی دنیا اور مولانا ہمزاد	۲۸	۵	نومبر	۱۹۳۷	۹۳۲-۸۹۴
۱۴۹	قاری (حامد حسن) مترجم	کیمیائے ہستی	۳۹	۶	دسمبر	۱۹۴۳	۲۸۲-۲۷۸
۱۵۰	ق ، ع ، غ ، فرضی نام (یعنی قاضی عبدالغفار)	سزائے موت	۱۷	۳	ستمبر	۱۹۳۱	۲۲۲-۲۱۷
۱۵۱	قریشی (اشتیاق حسین)	بت تراش	۲۷	۶	دسمبر	۱۹۳۶	۹۹۵-۹۷۹
۱۵۲	کاظم (محمد)	قاضی جی: رخصتی کی تیاریاں اور جہیز کا جائزہ	۲۰	۱	جنوری	۱۹۳۳	۵۹-۴۷
۱۵۳	کرزنٹ سوف (ایف)	بوٹ جوتے ترجمہ: بملیش کوہلی	۵۱	۶	جون	۱۹۶۵	۳۰۶-۳۰۲
۱۵۴	کنہائی (محمد یوسف)	بڑکا دادا	۸۹	۱۰	اکتوبر	۱۹۹۲	۵۱-۴۱
۱۵۵	کوثر چاندپوری (کوثر علی)	بیداری کا انعام	۱۸	۱	جنوری	۱۹۳۲	۷۹-۶۴
۱۵۶	گری فیتھس (گلن)	میری پہاڑیاں میرا گھر ترجمہ: قیصر زیدی	۶۳	۲	فروری	۱۹۷۱	۱۰۵-۸۵
۱۵۷	گوئٹے	فاؤسٹ کے چند ورق ترجمہ: عابد حسین	۱۲	۲	"	۱۹۲۹	۵۸-۵۴
۱۵۸	لاگرلاف (سلمیٰ) باغی	ترجمہ: اسرائیل احمد	۱۳	۲	اگست	۱۹۲۹	۱۶۰-۱۴۷
۱۵۹	" " "	" "	۱۳	۳	ستمبر	"	۲۳۹-۲۲۳
۱۶۰	لطیف الدین احمد اکبرآبادی	پریوں کی کہانیاں	۳۱	۶	جون	۱۹۳۹	۶۱۱-۶۰۳
۱۶۱	لوکس (اے-وی)	نقشِ دیوار ترجمہ: ایچ ایچ عثمانی	۱۸	۶	"	۱۹۳۲	۵۶۴-۵۵۸
۱۶۲	مجتبیٰ حسین	چچا کامل کی یاد	۸۶	۵	مئی	۱۹۸۹	۶۶-۶۲

نمبر	مصنف	عنوان	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
۱۶۳	مجیب (محمد)	آشرم	۴۰	۲	نومبر	۱۹۴۴	۱۸-۳۱
۱۶۴	”	اندھیرا	۸	۵	مئی	۱۹۲۷	۳۸۶-۳۹۶
۱۶۵	”	ایک جھلک	۹	۳	ستمبر	۱۹۲۷	۲۰۰-۲۱۰
۱۶۶	”	انجام	۱	۱	مارچ	۱۹۴۴	۲۸-۷۹
۱۶۷	”	باغبان	۱۴	۴	اپریل	۱۹۳۰	۲۸۵-۳۰۹
۱۶۸	”	باغی	۶	۳	مارچ	۱۹۲۶	۱۹۰-۱۹۹
۱۶۹	”	”	۶	۴	اپریل	۱۹۲۶	۲۶۸-۲۷۵
۱۷۰	”	بے احتیاطی	۸	”	”	۱۹۲۷	۳۰۷-۳۱۱
۱۷۱	”	پتھر	۹	۴-۵	اکتوبر/نومبر	۱۹۲۷	۱۰۸-۱۱۹
۱۷۲	”	تنہائی	۱۱	۲	اگست	۱۹۲۸	۱۲-۲۱
۱۷۳	”	چراغ راہ	۱۴	۶	جون	۱۹۳۰	۴۶۲-۴۷۲
۱۷۴	”	خاں صاحب	۱۲	۳	مارچ	۱۹۲۹	۵۱-۶۴
۱۷۵	”	ڈرامہ	۷	۶	دسمبر	۱۹۲۶	۴۰۱-۴۱۳
۱۷۶	”	کیمیاگر	۱۰	۶	جون	۱۹۲۸	۶۱-۷۴
۱۷۷	”	گرفتاری	۱۳	۴	اکتوبر	۱۹۲۹	۳۱۵-۳۲۲
۱۷۸	”	میری کوئی ماں نہیں	۸۳	۹-۱۰	ستمبر/اکتوبر	۱۹۸۶	۳۲۷-۳۳۰
۱۷۹	”	نیا مکان	۸	۱	جنوری	۱۹۲۷	۵۷-۶۶
۱۸۰	محمود علی خاں	دوامی حرکت	۸	۶	جون	۱۹۲۷	۴۶۲-۴۶۸
۱۸۱	ملا رموزی توحیدی	رائے	۱۰	۲	فروری	۱۹۲۸	۴۲-۵۱
۱۸۲	”	قانونی زندگی	۱۱	۱	جولائی	۱۹۲۸	۶۹-۷۱
۱۸۳	”	ملا رموزی صاحب کا خط	۱۴	۶	جون	۱۹۳۰	۴۵۶-۴۶۱
۱۸۴	منرو (ایچ ایچ)	موت کا پھندا ترجمہ: مرغوب حیدر عابدی	۲۸	۳	ستمبر	۱۹۷۳	۱۴۲-۱۵۱
۱۸۵	منظور حسین مترجم	بچہ	۱۶	۴	اپریل	۱۹۳۱	۳۱۷-۳۲۳
۱۸۶	” ”	برسرِ پیکار	۷	۳	ستمبر	۱۹۲۶	۲۰۱-۲۱۶
۱۸۷	” ”	ہم وطن	۱۶	۱	جنوری	۱۹۳۱	۶۹-۷۳

نمبر	مصنف	عنوان	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
۱۸۸	معقلوطی	تلافی	۱۷	۵	نومبر	۱۹۳۱	۴۰۹-۴۰۱
		ترجمہ: محمد رئیس احمد					
۱۸۹	موپساں	محبت کی جیت	۱۲	۵	مئی	۱۹۲۹	۳۵۸-۳۷۷
		ترجمہ: محمد حسین محوی					
۱۹۰	ناصری (انصار)	لاڈلا بیٹا	۲۶	۴	اپریل	۱۹۳۶	۳۴۰-۳۲۲
۱۹۱	نصیر احمد جامعی	جہنم میں	۲۱	۴	اکتوبر	۱۹۳۳	۳۵۴-۳۴۹
۱۹۲	" "	رستم پاشا	۱۵	۶	دسمبر	۱۹۳۰	۴۷۶-۴۷۱
۱۹۳	" "	روز جزا	۲۹	۶	جون	۱۹۳۸	۴۷۶-۴۷۱
۱۹۴	" "	"	۳۰	۱	جولائی	۱۹۳۹	۷۲-۵۱
۱۹۵	" "	"	۳۰	۲	اگست	۱۹۳۹	۱۷۹-۱۶۳
۱۹۶	" "	صحیح انتخاب	۲۱	۵	نومبر	۱۹۳۰	۴۵۶-۴۴۲
۱۹۷	" "	میرا ہیرو	۲۶	۱	جنوری	۱۹۳۶	۵۶-۴۷
۱۹۸	نووو (ایزیکوکیتل)	گمشدہ خط	۷	۴	اکتوبر	۱۹۲۶	۳۰۹-۲۹۳
		ترجمہ: اسرائیل احمد					
۱۹۹	واقف (محمد ایوب)	جیت یا ہار	۶۰	۲	اگست	۱۹۶۹	۱۰۳-۹۰
۲۰۰	وہاج الدین	من کی موج	۱۳	۴	اکتوبر	۱۹۲۹	۲۷۲-۲۶۷
۲۰۱	ہاشمی (بشیر احمد)	سانچا تیرا نام	۱۹	۳	ستمبر	۱۹۳۲	۲۴۹-۲۲۶
۲۰۲	"	کرجگ	۲۴	۱	جنوری	۱۹۳۵	۷۹-۶۷
۲۰۳	"	مایا کے کھیل	۲۰	۴	اپریل	۱۹۳۳	۳۴۳-۳۳۱
۲۰۴	"	نظر کی لاگ	۱۹	۴	اکتوبر	۱۹۳۲	۳۴۹-۳۲۵
۲۰۵	ہرسیگ (فرانس)	دوڑ ترجمہ: عابد حسین	۲۵	۷	جولائی	۱۹۳۵	۵۳۶-۵۳۲

اشاریہ وفیات

(شذرات، وفیات وکوائف میں مذکور افراد)

رسالہ جامعہ　　جلد پنجم

نام	کیفیت	جلد نمبر	شمارہ نمبر	مہینہ	سال	صفحات
آبادی بیگم	والدہ علی برادران	۶	۱۱	نومبر	۱۹۲۴	۵۵۸-۵۵۹
آزاد (احمد علی)	استاد وحیاتی رکن جامعہ	۷۴	۳	مارچ	۱۹۷۷	۱۲۶-۱۲۸، ۱۸۸
آصفہ مجیب	اہلیہ پروفیسر محمد مجیب	۸۲	۸	اگست	۱۹۸۵	۶
آغا صاحب (عبدالرشید آغا)	کارکن جامعہ	۸۸	۸	اگست	۱۹۹۱	۹
آکسفورڈ (لارڈ)	وزیر اعظم انگلستان	۱۰	۳	مارچ	۱۹۲۸	۵۴-۵۵
آنند (ستیہ پال)	سماجی کارکن	۹۰	۵	مئی	۱۹۹۳	۳-۶
آفتاب احمد خاں (صاحبزادہ)	شیخ الجامعہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی	۱۴	۱	جنوری	۱۹۳۰	۷۶
ابوالحسن (حافظ)	کارکن جامعہ	۸۸	۶	جون	۱۹۹۱	۷۹
ابوالعرفان خاں ندوی	استاد دارالعلوم ندوۃ العلماء	۸۶	۱	جنوری	۱۹۸۹	۷
اثر (نواب جعفر علی خاں)	شاعر	۵۶	۲	اگست	۱۹۶۷	۶۱-۶۲
اثر جلیلی (عبدالاحد)	شاعر	۷۸	۵	مئی	۱۹۸۱	۴۵۶
اجمل خاں (حکیم)	امیر جامعہ، سابق صدر انڈین نیشنل کانگرس	۱۲	۱	جنوری	۱۹۲۹	۷۵
احتشام حسین	استاد شعبہ اردو لکھنؤ یونیورسٹی	۶۷	۱	جنوری	۱۹۷۳	۳-۶
احمد جمال پاشا	ادیب، ایڈیٹر ''اسکالرز''	۸۴	۱۱	نومبر	۱۹۸۷	۵-۶
احمد عباس (خواجہ)	صحافی وادیب	۸۴	۷	جولائی	۱۹۸۷	۵-۶

اہلیہ انصاری (مختار احمد)	بیگم امیر جامعہ ڈاکٹر انصاری	۳۱	۱	جنوری	۱۹۳۹	۲۴
انصاری (مفتی محمد رضا فرنگی محلی)	استاد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی	۹۷	۳	مارچ	۱۹۹۳	۳۲
انصاری (نور الحسن)	استاد فارسی، دہلی یونیورسٹی	۸۵	۱	جنوری	۱۹۸۸	۴۷-۴۶،۶
انعام علی	کارکن جامعہ	۸۸	۱۲	دسمبر	۱۹۹۱	۳۷
انور السادات	صدر مصر	۷۸	۱۱	نومبر	۱۹۸۱	۶-۳
انور صابری	شاعر	۸۲	۱۰	اکتوبر	۱۹۸۵	۵۴-۵۳
اویس ندوی نگرامی	استاد دار العلوم ندوۃ العلماء	۷۳	۱۲	دسمبر	۱۹۷۶	۴۲۲
ایوب خاں (محمد) فیلڈ مارشل	صدر پاکستان	۶۹	۵	مئی	۱۹۷۴	۲۳۰
بخاری (سید عبد الوہاب)	عالم دین	۷۹	۷	جولائی	۱۹۸۲	۶-۵
بخاری (عطاء اللہ شاہ)	عالم دین	۴۵	۱۱	ستمبر	۱۹۶۱	۶۱۶
......	......	۴۶	۵/۴	فروری	۱۹۶۲	۹۱
براؤن	مستشرق	۷	۱	جولائی	۱۹۲۶	۵۶۸-۵۶۲
برق آشیانوی (موسیٰ کلیم)	شاعر	۸۴	۱	جنوری	۱۹۸۷	۳۹
بریژنیف (لیونڈ)	صدر سوویت یونین	۷۹	۱۲/۱۱	نومبر، دسمبر	۱۹۸۲	۴-۳
بسمل الہ آبادی (سکھدیو پرساد)	شاعر	۷۲	۵	دسمبر	۱۹۷۵	۲۸۶
بلال احمد	طالب علم جامعہ	۸۷	۲	فروری	۱۹۹۰	۱۸
بلونت سنگھ	اردو افسانہ نگار	۸۴	۱	جنوری	۱۹۸۷	۳۹
بوس (جگدیش چندر)	سائنسداں	۲۸	۶	دسمبر	۱۹۳۷	۱۰۵۷-۱۰۵۶
بہزاد لکھنوی	شاعر	۷۰	۶	دسمبر	۱۹۷۴	۲۸۶-۲۸۳
بھاوے (ونوبا)	بھودان تحریک رہنما	۷۹	۱۲/۱۱	نومبر، دسمبر	۱۹۸۲	۵-۴
بھکاری	کارکن جامعہ	۸۸	۱۲	دسمبر	۱۹۹۱	۳۷
بیدی (راجندر سنگھ)	اردو افسانہ نگار	۸۱	۱۲	دسمبر	۱۹۸۴	۴۳
بیدی (فریدہ)	سماجی کارکن	۷۴	۴	اپریل	۱۹۷۷	۱۷۴-۱۷۳
بیکر (کارل)	استاد برلن یونیورسٹی	۲۰	۳	مارچ	۱۹۳۳	۱۸۳
بیگ (شوکت سلطان)	پرنسپل شبلی کالج	۸۳	۲	فروری	۱۹۸۶	۵۳-۵۱
بیگ (مرزا محمود)	پرنسپل دہلی کالج	۷۳	۱	جنوری	۱۹۷۶	۵۶،۶-۵
پرواز (عبد الرحمن)	استاد انجمن اسلام اسکول، بمبئی	۸۲	۲	فروری	۱۹۸۵	۶-۵

احسن مارہروی	استاد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی	۳۳	۱۰	اکتوبر	۱۹۴۰	۸۲۲
احسان دانش	شاعر	۷۹	۶	جون	۱۹۸۲	۵۶-۵۳
اختری بائی (بیگم اختر)	مغنیہ	۷۰	۶	دسمبر	۱۹۷۴	۲۸۶-۲۸۵
اختر (جانثار اختر)	شاعر	۷۳	۹	ستمبر	۱۹۷۶	۴۵۴، ۴۹۹-۴۹۸
اختر اورینوی	افسانہ نگار	۷۵	۵	مئی	۱۹۷۷	۲۳۰-۲۲۹
ادیب (مسعود حسن رضوی)	ادیب و نقاد	۷۳	۱	جنوری	۱۹۷۶	۴-۳
ارشاد الحق	رجسٹرار جامعہ و حیاتی رکن جامعہ	۶۹	۵	مئی	۱۹۷۴	۲۲۹-۲۲۷
اہلیہ اسلم جیراجپوری	خاتون خانہ	۶	۴	اپریل	۱۹۲۶	۲۷۶
استفنسن (ایان میلول)	صحافی ''سٹیٹس مین''	۸۱	۵	مئی	۱۹۸۴	۶-۵
اسحق جلیس ندوی	صحافی ''تعمیر حیات''	۷۶	۶	جون	۱۹۷۹	۳۰۸،۲۷۶
اشرف (کنور محمد)	مورخ، سابق طالب علم جامعہ	۴۸	۶/۵	مئی، جون	۱۹۶۳	۷۷
اعجاز حسین	استاد، شعبۂ اردو الہ آباد یونیورسٹی	۷۱	۳	مارچ	۱۹۷۵	۱۱۶-۱۱۵
افسر میرٹھی (افسر حسین)	بچوں کے شاعر	۶۹	۵	مئی	۱۹۷۴	۲۳۰-۲۲۹
اقبال (محمد) سر	شاعر و فلسفی	۲۹	۵	مئی	۱۹۳۸	۵۲۰-۵۱۶
اکبر علی (چودھری)	کارکن جامعہ	۳۸	۶	جون	۱۹۴۳	۲۵۰
اکبر علی	کارکن جامعہ	۷۹	۲	فروری	۱۹۸۳	۸-۷
اکرم (محمد)	طالب علم جامعہ	۸۸	۱۲	دسمبر	۱۹۹۱	۳۷
اکرام (شیخ محمد)	ادیب و مورخ	۶۷	۵	مئی	۱۹۷۳	۲۳۰-۲۲۹
اگئے (سچدانند واتسائن)	ہندی ادیب	۸۴	۵	مئی	۱۹۸۷	۶-۴
امان اللہ پھلواروی	سجادہ نشین درگاہ مجیبیہ	۸۲	۷	جولائی	۱۹۸۵	۶
امجد (احمد حسین)	شاعر	۴۶	۴	فروری	۱۹۶۲	۹۰
امیر علی (جسٹس)	جج و مسلم رہنما	۱۱	۲	اگست	۱۹۲۸	۷۹-۷۷
انصاری (جنید)	استاد جامعہ	۷۷	۱۰	اکتوبر	۱۹۸۰	۵۱۵-۵۱۴
انصاری (سعید)	رفیق دار المصنفین	۴۸	۶/۵	مئی/جون	۱۹۶۳	۸۱
انصاری (سعید)	استاد جامعہ و حیاتی رکن جامعہ	۸۱	۳	مارچ	۱۹۸۴	۹-۳
انصاری (ظ) (ظل حسین)	ادیب، مترجم	۸۸	۳	مارچ	۱۹۹۱	۷-۶

......	......	۶۴	۲	اگست	۱۹۷۱	۱۱۲-۱۱۱
حبیب احمد عرف ببو	کارکن جامعہ	۸۸	۸	اگست	۱۹۹۱	۸
حبیب احمد خاں	لائبریرین، جامعہ اسکول	۸۴	۱۲	دسمبر	۱۹۸۷	۴۸
حبیب اللہ خاں (خاں بہادر)	علی گڑھ تحریک حامی، مصنف 'حیات آفتاب'	۴۶	۵/۴	فروری	۱۹۶۲	۹۰
حسان جامعی (محمد حسین)	مجاہد آزادی، ایڈیٹر 'پیام تعلیم'	۷۰	۲	اگست	۱۹۷۴	۶۰-۵۹
حسن امام	سیاست داں	۲۰	۴	اپریل	۱۹۳۳	۳۸۵
حسن مہدی (عرف میرن صاحب)	طبیب	۸۱	۵	مئی	۱۹۸۴	۲۷
حسین نعیم	ادیب و شاعر	۸۸	۴	اپریل	۱۹۹۱	۵۲-۵۱
حسین (محمد) عرف ابو	استاد جامعہ	۷۱	۱	جنوری	۱۹۷۵	۵۲-۴۸،۳
حفظ الرحمن سیوہاروی	مجاہد آزادی، رکن جمعیۃ العلماء ہند	۴۷	۳	ستمبر	۱۹۶۲	۱۲۲-۱۱۵ ۱۶۶-۱۶۵
حکم چند شاستری	استاد جامعہ	۸۱	۶	جون	۱۹۸۴	۶-۵
حمایت اللہ خاں	عزیز جامعہ کارکن	۸۸	۲	فروری	۱۹۹۱	۴۰
حمید عبد الحق	ترکی شاعر	۳۸	۶	جون	۱۹۳۷	۴۹۹-۴۹۷
حمید الدین فراہی	عالم دین	۱۵	۶	دسمبر	۱۹۳۰	۴۸۸-۴۸۷
حنفی (عمیق)	شاعر	۸۵	۹	ستمبر	۱۹۸۸	۴
حیرت بدایونی (سید حسین)	شاعر	۷۱	۳	مارچ	۱۹۷۵	۱۱۸-۱۱۷،۱۱۵
خلیق (محمد)	استاد جامعہ	۸۷	۴	اپریل	۱۹۸۱	۲۱۳-۲۱۲
خلیق الزماں (محمد) چودھری	سیاسی رہنما	۶۷	۶	جون	۷۳	۲۸۵-۲۸۳
خلیق الرحمن (میر)	صحافی، مدیر ''جنگ''	۸۹	۲	فروری	۱۹۹۲	۳
خلیل الرحمن اعظمی	شاعر، استاد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی	۷۵	۶	جون	۱۹۷۸	۲۷۸-۲۷۶
خوشتر گرامی (رام لبھایا)	صحافی، ایڈیٹر 'بیسویں صدی''	۸۵	۳	مارچ	۱۹۸۸	۱۵
خیال (نصیر حسین)	شاعر	۱	۴	دسمبر	۱۹۳۴	۵۰۷
خیر بہوروی	رکن، انجمن ترقی اردو	۶۴	۳	ستمبر	۱۹۷۱	۱۱۷
داس (جتندر ناتھ)	مجاہد آزادی	۳	۳	ستمبر	۱۹۲۹	۲۴۷
در (پریم ناتھ)	شاعر	۷۳	۱۱	نومبر	۱۹۷۶	۶۱۳-۶۱۲

نام	تعارف	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
دل محمد (خواجہ)	شاعر	۴۶	۴/۵	فروری	۱۹۶۲	۹۰
دیش مکھ (سی-ڈی)	سابق مرکزی وزیر، ہند	۷۹	۱۰	اکتوبر	۱۹۸۲	۵-۶
ڈار (بشیر احمد)	مصنف	۷۶	۶	جون	۱۹۷۹	۲۷۵-۲۷۶
ذاکر حسین	سابق امیر جامعہ، سابق صدر ہندوستان	۵۹	۶	جون	۱۹۶۹	۴۲۴-۴۳۲
ذکریا (محمد)	شیخ الحدیث مظاہر العلوم	۷۶	۷	جولائی	۱۹۸۲	۳-۵
راجندر پرساد	سابق صدر ہندوستان	۴۸	۴	اپریل	۱۹۶۳	۲۴۱-۲۴۲
رادھا کرشنن (ایس)	سابق صدر ہندوستان	۷۱	۵	مئی	۱۹۷۵	۲۲۹-۲۳۰
راشد (ن-م)	شاعر	۷۲	۶	دسمبر	۱۹۷۵	۳۳۱-۳۳۲
راشد القادری	طالب علم جامعہ	۸۰	۷	جولائی	۸۳	۶
راہی (معصوم رضا)	اردو و ہندی شاعر و ادیب	۸۹	۴	اپریل	۱۹۹۲	۵۹-۶۰
رحمانی (فضل اللہ)	استاد جامعہ عثمانیہ	۷۶	۶	جون	۱۹۷۹	۲۷۶-۲۷۷
رضا نواز جنگ	عزیز امیر جامعہ ڈاکٹر انصاری	۲۴	۴	اپریل	۱۹۳۵	۲۸۵
رضوی (سفارش حسین)	سابق استاد جامعہ	۷۳	۱	جنوری	۱۹۷۶	۶
......	......	۷۳	۲	فروری	۱۹۷۶	۱۱۱-۱۱۲
روش صدیقی (شاہد عزیز)	شاعر	۶۳	۲	فروری	۱۹۷۱	۵۹-۶۲
زبید احمد	استاد عربی الہ آباد یونیورسٹی	۴۸	۵/۶	مئی/جون	۱۹۶۳	۷۹-۸۰
زور (محی الدین قادری)	ادیب	۴۸	۵/۶	مئی/جون	۱۹۶۳	۸۰
زیدی (ابوالکاظم قیصر)	استاد جامعہ	۸۴	۹	ستمبر	۱۹۸۷	۴۰
زیدی (بشیر حسین) کرنل	سابق شیخ الجامعہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی	۸۹	۴	اپریل	۱۹۹۲	۳-۴، ۶۳-۶۴
زیدی (حسین احمد)	کارکن جامعہ	۸۸	۲	فروری	۱۹۹۱	۳۹-۴۰
سارابھائی (مرِدُلا)	سماجی کارکن	۷۰	۶	دسمبر	۱۹۷۴	۲۸۳-۲۸۵
سارتر (جین پال)	فرانسیسی فلسفی	۷۷	۴	اپریل	۱۹۸۰	۱۸۷-۱۸۸
ساغر نظامی	شاعر	۸۱	۵	مئی	۱۹۸۴	۵-۶
سٹیک وارلی	برطانوی نمائندہ متعینہ مصر	۴	۶	دسمبر	۱۹۲۴	۴۲۳
سجاد (زین العابدین) قاضی	سابق استاد جامعہ	۸۸	۶	جون	۱۹۹۱	۷۸-۷۹

شعیب عمری	عالم دین	۷۳	۱۲	دسمبر	۱۹۷۶	۵-۶
شفیع (محمد) مفتی	عالم دین	۷۳	۱۲	دسمبر	۷۶	۶۲۱
شمس لکھنوی (ابوالفضل)	شاعر	۴۸	۶/۵	مئی/جون	۱۹۶۳	۶۰
شمس الحسن	استاد جامعہ	۷۷	۹۰	ستمبر	۱۹۸۰	۳۸۵
شمیم (طاہر خاتون)	اتالیق جامعہ اسکول	۷۷	۱۱	نومبر	۱۹۸۰	۵۶۷
شمیم کرہانی	شاعر	۷۱	۴	اپریل	۱۹۷۵	۲۲۰-۲۲۴
شورش کاشمیری	صحافی "چٹان"	۷۲	۵	نومبر	۱۹۷۵	۲۳۰
شوکت علی (مولانا)	خلافت تحریک رہنما	۳۱	۱	جنوری	۱۹۳۹	۱۳۱،۲۳-۲۴
شیروانی (تصدق احمد خاں)	مجاہد آزادی	۲۴	۲	فروری	۱۹۳۵	۱۹۲
......	......	۲۴	۳	مارچ	۱۹۳۵	۲۸۸
صادق اندوری	شاعر	۸۴	۱	جنوری	۱۹۸۷	۳۹
صالحہ عابد حسین	ادیبہ، اہلیہ ڈاکٹر عابد حسین	۸۵	۳	مارچ	۱۹۸۸	۳-۴،۱۴
الصباح (عبداللہ سلیم)	سفیر سعودی عرب برائے ہند	۵۲	۶	دسمبر	۱۹۶۵	۳۳۴-۳۳۶
صباح الدین عبدالرحمن	ناظم دارالمصنفین	۸۵	۱	جنوری	۱۹۸۸	۳-۴
صادقین	خطاط و مصور	۸۴	۶	جون	۱۹۸۷	۴-۵
صدیق حسن	صاحبزادہ شرر لکھنوی	۴۶	۴	فروری	۱۹۶۲	۹۱
صدیقی (افتخار احمد)	استاد جامعہ	۸۷	۸	اگست	۱۹۸۱	۵۰-۵۳
صدیقی (رشید احمد)	استاد اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی	۷۴	۲	فروری	۱۹۷۷	۶۲-۶۵
صدیقی (عبدالمتین شاہد)	صحافی	۴۸	۶/۵	مئی/جون	۱۹۶۳	۷۸
صدیقی (عبدالوحید)	صحافی "نئی دنیا"	۷۸	۵	مئی	۱۹۸۱	۲۵۷-۲۵۹
صدیقی (زبیر)	استاد عربی، کلکتہ یونیورسٹی	۷۳	۷	جولائی	۱۹۷۶	۳۵۵-۳۶۲
صدیقی (عتیق)	ادیب و صحافی	۷۹	۶	جون	۱۹۸۲	۴۵-۴۷
صدیقی (مسعود عالم)	کارکن جامعہ	۸۶	۱۰	اکتوبر	۱۹۸۹	۵۶
صروف (یعقوب)	صحافی مدیر "المقتطف" لبنان	۱۰	۳	مارچ	۱۹۲۸	۷۳-۷۴
صفا (ذبیح اللہ)	ایرانی دانشور	۶۷	۲	فروری	۱۹۷۳	۵۹-۶۲
صوفی (غلام محی الدین)	مصنف تاریخ کشمیر	۴۸	۶/۵	مئی/جون	۱۹۶۳	۷۷
ضامن علی امروہوی	سماجی کارکن	۸۵	۱۲	دسمبر	۱۹۸۸	۴۸

نام	تعارف	جلد	شمارہ	مہینہ	سال	صفحات
ضیاء فتح آبادی	شاعر	۸۴	۱	جنوری	۱۹۸۷	۳۹
ضیاء احمد بدایونی	استاد فارسی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی	۶۲	۲	اگست	۱۹۷۳	۶۱-۶۲
طٰہٰ حسین	مصری ادیب	۶۸	۶	دسمبر	۱۹۷۳	۲۸۳-۲۸۴
طاہر سیف الدین	بوہرہ رہنما	۵۲	۶	دسمبر	۱۹۶۵	۳۳۴-۳۳۵
طاہر علی	کارکن جامعہ	۸۸	۱۲	دسمبر	۱۹۹۱	۳۷
طفیل احمد	صحافی "نقوش"	۸۴	۱	جنوری	۱۹۸۷	۳۹
طفیل احمد منگلوری	سماجی کارکن	۴۱	۹	جون	۱۹۴۶	۲-۷
طیب (محمد) قاری	مہتمم دارالعلوم دیوبند	۸۰	۹	ستمبر	۱۹۸۳	۵-۶
ظفر (محمد)	......	۴۶	۴	فروری	۱۹۶۲	۹۰
ظفر پیامی (دیوان بریندر ناتھ)	صحافی و ادیب	۸۷	۱	جنوری	۱۹۹۰	۴-۵
ظفر حسین (خان بہادر)	پرنسپل شیعہ کالج لکھنؤ	۴۶	۴	فروری	۱۹۶۲	۹۰
بیگم ظہور محمد خاں	خاتون خانہ	۸۷	۲	فروری	۹۰	۱۸
عابد حسین (ڈاکٹر سید)	استاد، حیاتی رکن جامعہ	۷۵	۱۲	دسمبر	۱۹۷۸	۵۵۵-۵۵۸
" "	" "	"	"	"	"	۶۰۲-۶۰۳
......	......	۷۶	۱	جنوری	۱۹۷۹	۴-۷
عائشہ خاتون	والدہ استاد جامعہ سید جمال الدین	۸۸	۲	فروری	۱۹۹۱	۴۰
عباسی (انیس احمد)	صحافی	۷۲	۶	دسمبر	۱۹۷۵	۲۸۶
عباسی (علاؤ الدین)	کارکن جامعہ	۷۶	۵	مئی	۱۹۷۹	۲۶۱-۲۶۳
عباسی (فرید احمد)	طبیب	۴۸	۵/۶	مئی/جون	۱۹۶۳	۷۶
عباسی (محمد عدیل) قاضی	سیاسی رہنما	۷۷	۴	اپریل	۱۹۸۰	۱۸۹-۱۹۰
عبدالباری فرنگی محلی	عالم دین، خلافت تحریک رہنما	۶	۲	فروری	۱۹۲۶	۱۲۴
عبدالحفیظ بلیاوی	استاد دارالعلوم دیوبند	۶۴	۲	اگست	۱۹۷۱	۱۱۸
عبدالحق (مولوی)	بابائے اردو	۴۵	۱۱	ستمبر	۱۹۶۱	۲۱۵-۲۱۶
......	......	۴۶	۴	فروری	۱۹۶۲	۹۰-۹۱
عبدالحلیم محمود	شیخ الازہر مصر	۷۵	۱۱	نومبر	۱۹۷۸	۵۴۵
عبدالحی (ماسٹر)	استاد جامعہ	۷۱	۱	جنوری	۱۹۷۵	۴۵-۴۸
عبدالحی (خواجہ)	......	۵۱	۶	جون	۱۹۶۵	۳۱۹

کرپلانی (سچیتا)	سابق وزیر اعلیٰ یو پی	۷۰	۶	دسمبر	۱۹۷۴	۲۸۴
کرشن چندر	ادیب، افسانہ نگار	۷۴	۴	اپریل	۱۹۷۷	۱۷۱-۱۷۳ ۲۱۹-۲۲۱
کرشنا مینن (وی. کے)	مجاہد آزادی، سابق مرکزی وزیر ہند	۷۰	۶	دسمبر	۱۹۷۴	۲۸۴
کلیم الدین احمد	ادیب و نقاد	۸۰	۲	فروری	۱۹۸۴	۳-۶
کمال عاطف	ترک، مشیر قانونی افغانستان	۲۴	۱	جنوری	۱۹۳۵	۸۸
کنزرو (ہردے ناتھ)	سماجی کارکن، سابق صدر انجمن ترقی اردو	۷۵	۴	اپریل	۱۹۷۸	۱۶۶
کوثر چاند پوری (علی کوثر) حکیم	طبیب و افسانہ نگار	۷۷	۷	جولائی	۱۹۹۰	۵-۶
گاندھی (اندرا)	سابق وزیر اعظم ہندوستان	۸۱	۱۲	دسمبر	۱۹۸۴	۳-۶
گاندھی (راجیو)	,,	۸۸	۶	جون	۱۹۹۱	۳-۶،۷۶-۷۸
گاندھی (مگن لال)	عزیز مہاتما گاندھی	۱۰	۵	مئی	۱۹۲۸	۸۰
گڈوانی (آچاریہ)	سماجی کارکن	۱	۴	دسمبر	۱۹۳۴	۵۰۸
گرے (ایلزبتھ)	انگریزی ادیب	۳	۳	مارچ	۱۹۲۴	۱۷۳
گنگولی (بی۔ این)	سابق شیخ الجامعہ، دہلی یونیورسٹی	۷۵	۱۲	دسمبر	۱۹۷۸	۶۰۷
لائل (جیمس)	برطانوی مستشرق	۲	۲	اگست	۱۹۲۳	۱۲۱-۱۲۲
مالرو (اندرے)	فرانسیسی مصنف و سیاستداں	۷۳	۱۲	دسمبر	۱۹۷۶	۶۱۹-۶۲۰
مالک رام بوہیجہ	مصنف و نقاد	۹۰	۵	مئی	۱۹۹۳	۳
مامون اعظمی	طالب علم جامعہ	۸۴	۲	فروری	۱۹۸۷	۶-۷
مبارک علی (محمد)	استاد دارالعلوم دیوبند	۵۸	۴	اکتوبر	۱۹۶۸	۱۷۴
متل (گوپال)	ادیب، ناشر	۹۰	۵	مئی	۱۹۹۳	۳
مجنوں گورکھپوری (احمد صدیق)	ادیب و نقاد	۸۵	۱	جنوری	۱۹۸۸	۴-۶،۳۶
مجیب (محمد)	سابق شیخ الجامعہ و حیاتی رکن جامعہ	۸۲	۳	مارچ	۱۹۸۵	۳-۶
محسنی (شمس الرحمٰن)	استاد جامعہ	۹۰	۱	جنوری	۱۹۹۳	۵
محمد الحسنی	صحافی ''تعمیر حیات''	۷۶	۶	جون	۱۹۷۹	۲۷۷-۲۷۸
محمد احمد خاں	طبیب	۲۸	۶	دسمبر	۳۷	۱۰۵۷-۱۰۶۰
محمد نوکی جامعی	سابق ہیڈ ماسٹر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی	۷۰	۳	ستمبر	۱۹۷۴	۱۱۵-۱۱۷
......	......	۷۰	۴	اکتوبر	۱۹۷۴	۲۲۲-۲۲۴

میکری ایس (آرچ بشپ)	سابق صدر سائپرس	۷۴	۹	ستمبر	۱۹۷۷	۴۵۱-۴۵۴
نازش پرتاپ گڑھی	شاعر	۸۱	۵	مئی	۱۹۸۴	۲۷
نبی احمد (حافظ)	سابق لائبریرین جامعہ ملیہ	۵۳	۳	مارچ	۱۹۶۶	۱۵۴-۱۶۲
نجیب اشرف ندوی	ادیب	۵۸	۴	اکتوبر	۱۹۶۸	۱۷۳-۱۷۴
نذرالاسلام (قاضی)	بنگلہ شاعر	۷۳	۱۰	اکتوبر	۱۹۷۶	۵۰۷-۵۱۰
نظامی (حمید)	صحافی	۴۸	۵/۶	مئی رجون	۱۹۶۳	۷۵-۷۶
نقوی (حمیدہ خاتون)	مورخ، سابق استاد جامعہ	۸۸	۱	جنوری	۱۹۹۱	۳۱
نواب علی	ادیب	۴۶	۴	فروری	۱۹۶۲	۹۱
نوح ناروی	شاعر	۴۸	۵/۶	مئی رجون	۱۹۶۳	۸۰-۸۱
نورالحسن	مورخ، سابق گورنر مغربی بنگال	۹۰	۸	اگست	۱۹۹۳	۳-۴
نورالدین احمد	بیرسٹر، سابق میئر دہلی	۷۱	۱	جنوری	۱۹۷۵	۳-۵
نوری (یٰسین)	سیاست داں و سابق وزیر مہاراشٹر	۶۴	۳	ستمبر	۱۹۷۱	۱۱۸
نہرو (جواہر لال)	مجاہد آزادی، وزیر اعظم ہندوستان	۵۰	۵	مئی	۱۹۶۴	۲۲۷-۲۳۰
نہرو (موتی لال)	مجاہد آزادی	۱۶	۲	فروری	۱۹۳۱	۱۶۸
نیاز حیدر	شاعر	۸۶	۳	مارچ	۱۹۸۹	۸۶
نیازی جامعی (نذیر)	سابق استاد جامعہ	۷۸	۲	فروری	۱۹۸۱	۵۹-۶۲
نیر دانش	طالب علم جامعہ	۸۶	۱۰	اکتوبر	۱۹۸۹	۵۶
واصف (حفظ الرحمٰن)	عالم استاد مدرسہ امینیہ	۸۴	۶	جون	۱۹۸۷	۵-۶
وجد (سکندر علی)	شاعر	۸۰	۷	جولائی	۱۹۸۳	۵-۶
وحید مرزا	استاد فارسی زبان و ادب	۷۳	۱۲	دسمبر	۱۹۷۶	۶۲۱-۶۲۲
ورما (مہادیوی)	ہندی ادیب	۸۰	۱۰	اکتوبر	۱۹۸۷	۴۷-۴۸
وصی اللہ (شاہ)	صوفی بزرگ	۵۶	۶	دسمبر	۱۹۶۷	۲۸۳-۲۸۶
وقار عظیم	ادیب، سابق استاد جامعہ	۷۳	۱۲	دسمبر	۱۹۷۶	۶۷۰-۶۷۲
ولی شاہجہان پوری	اڈیٹر "پیام تعلیم"	۸۴	۷	جولائی	۱۹۸۷	۶
ولی الدین (میر)	ادیب و صوفی	۷۳	۱	جنوری	۱۹۷۶	۶
ہادی مچھلی شہری	شاعر	۴۶	۴	فروری	۱۹۶۲	۹۱
ہاشمی (جمیلہ)	ادیبہ	۸۵	۳	مارچ	۱۹۸۸	۱۵

الہاشمی (رحم علی)	صحافی، ادیب	۸۵	۱	جنوری	۱۹۸۸	۴۷-۴۶،۲
ہمایوں کبیر	بنگلہ ادیب، سابق مرکزی وزیر ہند	۶۰	۳	ستمبر	۱۹۶۹	۱۱۸-۱۱۶
ہیمر شولڈ (ڈاگ)	سابق سکریٹری جنرل ادارہ اقوام متحدہ	۴۵	۱۲	اکتوبر	۱۹۶۱	۶۶۳-۶۵۸
یحییٰ اعظمی	شاعر	۶۵	۴	اپریل	۱۹۷۲	۱۷۴-۱۷۱
یعقوب (محمد)	کارکن جامعہ	۹۸	۱	جنوری	۱۹۹۲	۲۴
یوسف جامعی	صحافی، مدیر ''شاہراہ''	۵۷	۱	جنوری	۱۹۶۸	۵۶-۵۲
یوسف حسین (محمد) حکیم	صحافی، مدیر ''نیرنگ خیال''	۷۸	۲	فروری	۱۹۸۱	۱۰۲-۱۰۱
یوسف حسین خاں جامعی	ادیب، مورخ، استاد جامعہ عثمانیہ	۷۶	۳	مارچ	۱۹۷۹	۵-۲

چوتھا حصہ

ضمیمہ

اشاریہ ۱۹۹۴-۲۰۰۴ء

ضمیمہ

اشاریہ ۱۹۹۴-۲۰۰۴ء

مُرتّبین

شِہابُ الدّین انصاری
تنویر عالم آفاقی

اداریے: شمیم حنفی

موضوعاتی نوٹ

موضوع	جلد	ماہ	سال	صفحات
ابوالفضل صدیقی	۹۹	جولائی۔ستمبر	۲۰۰۲	۷۔۸
ابوالکلام آزاد	۹۶	"	۹۹	۷۔۸
"	۹۷	جنوری۔مارچ	۲۰۰۰	۷۔۸
اردو زبان	۹۲	اکتوبر۔دسمبر	۹۵	۵۔۶
"	۹۵	اپریل۔جون	۹۸	۵۔۶
اردو کتابیں	۹۸	"	۲۰۰۱	۵۔۶
بلونت سنگھ	"	اکتوبر۔دسمبر	۲۰۰۱	۷۔۸
تہذیب، عہد سرسید کی	۹۲	جنوری۔مارچ	۹۵	۵۔۶
ترجمہ کی اہمیت	۱۰۰	"	۲۰۰۳	۵۔۶
جامعہ ملیہ اسلامیہ	۹۲	جولائی۔ستمبر	۹۵	۵۔۶
جامعہ ملیہ کی اردو خدمات	۹۷	"	۲۰۰۰	۵۔۶
دانشوری	۹۱	مارچ۔اپریل	۹۴	۵۔۶
ڈاکٹر ذاکر حسین	۹۴	اپریل۔جون	۹۷	۵۔۶
رسالہ جامعہ	۹۱	اکتوبر۔دسمبر	۹۴	۵۔۶
سائنسی و تخلیقی فکر	۹۱	اگست۔ستمبر	۹۴	۵۔۶
سرسید احمد خاں	۹۵	جولائی۔دسمبر	۹۸	۷۔۱۰
شمس الرحمٰن فاروقی	۹۴	جنوری۔مارچ	۹۷	۵۔۶
غالب	۹۵	"	۹۸	۷۔۸
کتابیں، اشاعت	۹۱	مئی۔جولائی	۹۴	۵۔۶
گاندھیائی فکر	۹۳	جنوری۔مارچ	۹۶	۷۔۹

تعزیتی نوٹ

شذرات: اختر الواسع

مضامین

مضامین

آزاد (جگن ناتھ)	اردو شاعری میں گاندھی جی کا ذکر	۹۴	جنوری-مارچ ۹۷ء	۱۰۹-۱۰۲
ـ	جگر کی شاعری میں سماجی عناصر	۹۹	اپریل-جون ۲۰۰۲	۵۱-۴۶
ـ	ڈاکٹر ذاکر حسین اور علامہ اقبال	۹۷	جولائی-ستمبر ۲۰۰۰	۱۶۱-۱۴۶
آصف فرخی	بدترین مصنف کے لیے اعزاز...	۹۹	جنوری-مارچ ۲۰۰۲	۱۹۷-۱۹۶
آفتاب احمد	میر، غالب اور اقبال	۹۵	جنوری-مارچ ۹۸	۹۵-۲۹
ـ	قابل ضبطی کتابیں	۹۹	جنوری-مارچ ۲۰۰۲	۲۲۷-۲۲۴
ـ	کتاب امروز و فردا	۹۹	اپریل-جون ۲۰۰۲	۶۶-۵۸
آننت مورتی (یو-آر)	قومی اکیڈمیاں اور کمال و ہنر کا فروغ	۹۴	اکتوبر-دسمبر ۹۷	۶۲-۵۸
آنند (ملک راج)	مہاشو تیا دیوی ترجمہ سہیل احمد فاروقی	۹۴	جنوری-مارچ ۹۷	۱۵۶-۱۵۳
ابوبکر عباد	ممتاز شیریں کی طویل کہانیاں	۹۹	اپریل-جون ۲۰۰۲	۱۴۳-۱۰۷
ابوالکلام قاسمی	خلیل الرحمن کا مثالی تحقیقی کارنامہ	۹۹	جنوری-مارچ ۲۰۰۲	۹۳-۶۹
ـ	سرسید کا تہذیبی شعور	۹۵	جولائی-دسمبر ۹۸	۲۵۶-۲۴۲
ـ	کلام انیس میں پیکر تراشی کا نظام	۹۴	جولائی-دسمبر ۹۷	۸۸-۷۴

ابوالکلام قاسمی	مولانا آزاد کا (علمی یا تحقیقی) اسلوب نثر	۹۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۰	۲۸۴-۲۷۰
-	میر انیس کا تصور شعر	۱۰۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۳	۵۵۶-۵۴۱
ابوسلمان شاہجہان پوری	مولانا آزاد اور البیرونی	۹۶	جولائی-دسمبر ۹۹	۵۴-۳۳
اجمل (محمد)	نفسیاتی معالجے میں مسلمانوں کا حصہ ترجمہ: نذیر الدین مینائی	۹۱	اکتوبر-دسمبر ۹۴	۱۰۳-۸۸
اجمل کمال	لکھنے والوں کا تعارف (فارسی افسانہ نگار)	۹۱	اگست-ستمبر ۹۴	۱۴۷-۱۳۷
احمد (محمد) مرتب	سرسید احمد خاں، سفرنامہ زندگی کے جستہ جستہ واقعات	۹۵	جولائی-دسمبر ۹۸	۴۶-۱۶
احمد محفوظ	اردو کا ابتدائی زمانہ: ادبی تہذیب و تاریخ کے پہلو، ساحری، شاہی، صاحب قرانی (شمس الرحمٰن فاروقی)	۹۷	جولائی-ستمبر ۲۰۰۰	۱۱۱-۹۵
-	اردو کی ادبی تہذیب اور خواجہ حسن نظامی کی نثر	۹۷	اپریل-جون ۲۰۰۰	۶۴-۵۵
-	پھر اپنی صدا سنا دے، زندگی او زندگی	۹۸	جنوری-مارچ ۲۰۰۱	۱۹۸-۱۹۱
-	علی سردار جعفری کی یادیں	۹۷	جولائی-ستمبر ۲۰۰۰	۹-۷
اختر الواسع	حکیم عبدالحمید	۹۶	اپریل-جون ۹۹	۲۴-۱۷
-	خواجہ حسن نظامی تصوف کی عملی تفسیر	۹۷	اپریل-جون ۲۰۰۰	۴۷-۴۲

مصنف	عنوان	جلد	شمارہ	صفحات
اختر الواسع	سردار جعفری، نظریاتی وابستگی اور شعری تجربہ	۹۹	جنوری-مارچ ۲۰۰۲	۱۵۵-۴۳
-	صوفی طریق فکر وتربیت	۱۰۰	اپریل-جون ۲۰۰۳	۵۹-۵۱
-	فکر سرسید کی عصری معنویت اور ہم	۹۵	جولائی-دسمبر ۹۸	۳۴۳-۳۲۶
-	مولانا آزاد: کچھ دستاویزی حقائق	۹۶	جولائی-دسمبر ۹۹	۱۵۷-۱۴۸
-	مولانا آزاد کی تہذیبی وسیاسی بصیرت	۱۰۰	جنوری-مارچ ۲۰۰۳	۱۹-۷
اخلاق احمد	راہل سانکرتیائن	۹۶	جولائی-دسمبر ۹۹	۲۵۲-۲۲۷
اخلاق حسین قاسمی	دور جدید کا داعی قرآن	۹۶	جولائی-دسمبر ۹۹	۱۷۶-۱۶۶
ادیب (مسعود حسن رضوی)	میر انیس کی جذبات نگاری	۱۰۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۳	۲۴۰-۲۲۹
ارشد (رشید احمد)	عربی ادب میں مرثیہ گوئی	۱۰۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۳	۴۰-۱۵
"	''مسدس حالی'' اور ''بھارت بھارتی'' کا تقابلی مطالعہ	۹۶	جنوری-مارچ ۹۹	۱۳۷-۱۲۳
"	-	۹۸	جولائی-دسمبر ۲۰۰۱	۱۸۴-۱۶۵
"	مسدس حالی کا تنقیدی مطالعہ	۹۴	جولائی-ستمبر ۹۷	۱۶۴-۱۴۰
"	مسدس والی نظم مسمی بہ بھارتی کا تحقیقی و تنقیدی مطالعہ	۱۰۰	جنوری-مارچ ۲۰۰۳	۸۹-۶۳
اسحٰق (محمد)	اندلس میں مسلمانوں کی فتح	۹۴	جنوری-مارچ ۹۷	۶۷-۵۵

مصنف	عنوان	جلد	شمارہ	صفحات
الحق (محمد)	رسالہ جامعہ کی عملی خدمات:	۹۲	جولائی-ستمبر ۹۵	۱۵۳-۱۳۶
''	ہندی مسلم ثقافت کے فروغ میں سید اشرف جہانگیر سمنانیؒ کا حصہ	۹۶	جنوری-مارچ ۹۹	۴۱-۳۲
اسد محمد خاں	جہانگیر کوارٹرز کا اوریکل (سلیم احمد)	۹۸	جولائی-ستمبر ۲۰۰۱	۴۵-۴۲
اسد الدین (محمد)	آشا پورنا دیوی	۹۲	جولائی-ستمبر ۹۵	۲۹۵-۲۹۱
اسد الدین (محمد)	البیر کامیو: بیگانہ	۹۳	اپریل-جون ۹۶	۱۵۶-۱۵۰
-	جرمن ناول اور گنٹر گراس کا ٹین کا ڈھول	۹۷	جولائی-ستمبر ۲۰۰۰	۹۴-۹۰
اسر (دیوندر)	دماغ سازی اور پس انسانی سماج	۹۱	اگست-ستمبر ۹۴	۸۰،۶۴-۵۳
اسلم پرویز	حالی کا ''مقدمہ شعر و شاعری'' اور شعر و شاعری	۹۲	جنوری-مارچ ۹۵	۱۳۳-۱۲۴
اسمٰعیل (شیث محمد)	مولانا آزاد اور عربی ادب	۹۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۰	۲۳۵-۱۹۳
اشک (ایندرناتھ)	بلونت سنگھ: شخصیت اور فن	۹۸	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۱	۹۵-۶۵
اشفاق محمد خاں	سرسید کی پیش بینی: ایک ذاتی نقطہ نظر	۹۵	جولائی-دسمبر ۹۸	۳۵۵-۳۴۴
-	مولانا ابوالکلام آزاد: مذہب اور مسلمان	۹۶	جولائی-دسمبر ۹۹	۲۶۲-۲۵۶
-	نذیر احمد کے ناول اور ناقدین ادب	۹۵	اپریل-جون ۹۸	۱۲۴-۱۱۰
اطہر رضا بلگرامی	مراثی انیس کا ہندوستانی مزاج	۱۰۰	جولائی-دسمبر ۹۹	۳۲۰-۲۷۹
اعجاز احمد	آزاد کا طریق زیست ترجمہ مسعود الحق	۹۶	جولائی-دسمبر ۹۹	۱۲۲-۱۰۱
-	غالب کی شاعری ترجمہ سہیل احمد فاروقی	۹۵	جنوری-مارچ ۹۸	۱۹۴-۱۸۸
اعجاز حسین	اردو میں پیروڈی	۱۰۱	جولائی-ستمبر ۲۰۰۴	۵۲-۳۷

اعجاز راہی	فن خطاطی	۹۱	مارچ-اپریل ۹۴	۵۲-۴۶
-	-	۹۲	اپریل-جون ۹۵	۱۳۸-۱۲۵
افضال حسین	غالب کی شعری ترجیحات	۹۵	جنوری-مارچ ۹۸	۲۰۶-۱۹۵
افضال الرحمٰن	سرسید کے ایک معاصر: مولوی مظہراللہ پھرایونی	۹۵	جولائی-دسمبر ۹۸	۸۸-۸۲
افغان اللہ خاں	''روپ'' کی رباعیاں	۹۳	اکتوبر-دسمبر ۹۶	۱۷۷-۱۵۰
-	فراق اور قدیم ہندوستانی فلسفہ	۹۳	-	۱۴۸-۱۴۱
اقبال (نجم الدین)	فن خوشنویسی	۱۰۱	اپریل-جون ۲۰۰۴	۲۰۶-۲۰۳
اقتدار عالم خاں	اردو نشاۃ ثانیہ کا نا تمام عمل: تاریخی پس منظر میں	۹۲	اکتوبر-دسمبر ۹۵	۱۳۸،۴۴-۳۸
-	نئے تناظر، تاریخ نگاری میں	۹۳	اپریل-جون ۹۶	۶۵-۶۱
اکبر (ایس احمد)	مابعد جدیدیت کے دور میں مسلمانوں کی شمولیت ترجمہ اختر الواسع	۹۲	جنوری-مارچ ۹۵	۲۰۶-۱۹۹
اکرام (محمد شیخ)	سرسید کا کردار	۹۵	جولائی-دسمبر ۹۸	۸۱-۶۹
اکیدا (دیساکو)	شاکیہ منی اور گاندھی ترجمہ شکور محسن مرزا	۹۳	جنوری-مارچ ۹۶	۴۶-۴۴
الطاف احمد اعظمی	عصر حاضر میں علی گڑھ تحریک کی معنویت	۹۵	جولائی-دسمبر ۹۸	۳۲۵-۳۱۲
-	علامہ اقبال اور وحدت الوجود	۹۴	اکتوبر-دسمبر ۹۷	۱۰۹-۶۳
-	علم اور روحانی تجزیہ: اقبال کا نقطہ نظر	۹۸	جولائی، ستمبر ۲۰۰۱	۱۱۳-۸۲
-	مولانا آزاد کی قرآنی بصیرت: ایک مطالعہ	۹۳	جولائی-ستمبر ۹۹	۸۴-۳۷

انوار احمد	کرشن چندر کی افسانہ نگاری: ایک جائزہ	۹۸	جولائی-ستمبر ۲۰۰۱	۱۶۴-۱۵۶
انور (انور علی)	فارسی ادب میں مرثیہ گوئی	۱۰۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۳	۴۸-۴۱
انور خاں	اختر الایمان کی شاعری	۹۳	اپریل-جون ۹۶	۱۲۱-۱۱۶
انور سدید	میر انیس کی دہلویت	۱۰۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۳	۱۰۶-۹۵
انور معظم	بلا تبصرہ (مراسلہ مولانا آزاد سے متعلق مضمون پر)	۹۷	اپریل جون ۲۰۰۰	۱۹۷-۱۹۶
-	سید جمال الدین افغانی: سرسید کا ایک نقاد	۹۵	جولائی دسمبر ۹۸	۱۷۴-۱۳۸
-	غالب کی تمنا	۹۵	جنوری-مارچ ۹۸	۲۱۹-۲۰۷
انیس (محمد)	گاندھی اور عرب مسائل ترجمہ سہیل احمد فاروقی	۹۳	جنوری-مارچ ۹۶	۲۲۰-۲۱۳
انیس اشفاق	کلام انیس میں عناصر چہارگانہ	۱۰۰	جولائی دسمبر ۲۰۰۳	۴۱۴-۳۸۱
-	مزید دیکھئے خلیل الرحمن اعظمی			
انیس الرحمن	آر۔ کے۔ نارائن	۹۱	اگست-ستمبر ۹۴	۱۶۷،۱۵۸
-	اسٹیفن اسپنڈر	۹۲	جولائی-ستمبر ۹۵	۲۹۹-۲۹۲
-	کویتا ۱۹۹۳	۹۱	مارچ-اپریل ۹۴	۱۰۷-۱۰۵
اومن (ٹی۔ کے)	ایک حقیقی قوم کی تعمیر۔ ترجمہ سہیل احمد فاروقی	۹۶	اپریل-جون ۹۹	۱۶-۷
باجپئی (اشوک)	ہمارا مسئلہ، ترجمہ جبین انجم	۹۱	مئی-جولائی ۹۴	۱۲۲،۱۳-۶
باردلوئی (نرمل پربھا)	ریاست اور ادیب، ترجمہ نذیر الدین مینائی	۹۲	اکتوبر-دسمبر ۹۵	۴۸-۴۳

انوار احمد	کرشن چندر کی افسانہ نگاری: ایک جائزہ	۹۸	جولائی-ستمبر ۲۰۰۱	۱۶۴-۱۵۶
انور (انور علی)	فارسی ادب میں مرثیہ گوئی	۱۰۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۳	۴۸-۴۱
انور خاں	اختر الایمان کی شاعری	۹۳	اپریل-جون ۹۶	۱۲۱-۱۱۶
انور سدید	میر انیس کی دہلویت	۱۰۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۳	۱۰۶-۹۵
انور معظم	بلا تبصرہ (مراسلہ مولانا آزاد سے متعلق مضمون پر)	۹۷	اپریل جون ۲۰۰۰	۱۹۷-۱۹۶
-	سید جمال الدین افغانی: سرسید کا ایک نقاد	۹۵	جولائی دسمبر ۹۸	۱۷۴-۱۳۸
-	غالب کی تمنا	۹۵	جنوری-مارچ ۹۸	۲۱۹-۲۰۷
انیس (محمد)	گاندھی اور عرب مسائل ترجمہ سہیل احمد فاروقی	۹۳	جنوری-مارچ ۹۶	۲۲۰-۲۱۳
انیس اشفاق	کلام انیس میں عناصر چہارگانہ	۱۰۰	جولائی دسمبر ۲۰۰۳	۴۱۴-۳۸۱
-	مزید دیکھیے خلیل الرحمٰن اعظمی			
انیس الرحمٰن	آر۔کے۔نارائن	۹۱	اگست-ستمبر ۹۴	۱۶۷،۱۵۸
-	اسٹیفن اسپنڈر	۹۲	جولائی-ستمبر ۹۵	۲۹۹-۲۹۲
-	کویتا ۱۹۹۳	۹۱	مارچ-اپریل ۹۴	۱۰۷-۱۰۵
اومن (ٹی۔کے)	ایک حقیقی قوم کی تعمیر۔ترجمہ سہیل احمد فاروقی	۹۶	اپریل-جون ۹۹	۱۶-۷
باجپئی (اشوک)	ہمارا مسئلہ، ترجمہ جبین انجم	۹۱	مئی-جولائی ۹۴	۱۲۲،۱۳-۶
باردلوئی (نرمل پربھا)	ریاست اور ادیب، ترجمہ نذیر الدین مینائی	۹۲	اکتوبر-دسمبر ۹۵	۴۸-۴۳

باقر مہدی	راجندر سنگھ بیدی کے فن سے آخری ادھوری ملاقات	۹۲	اکتوبر-دسمبر ۹۵	۴۳-۴۸
-	شفیق فاطمہ شعرا کے کلام کا ایک جائزہ	۱۰۱	جنوری-مارچ ۲۰۰۴	۶۱-۹۱
-	میرا آخری دوست: بیدی	۱۰۱	اپریل-جون ۲۰۰۴	۶۱-۸۷
بخاری (سہیل)	میر انیس کی زبان	۱۰۰	جولائی دسمبر ۲۰۰۳	۵۰۵-۵۴۰
بدیع الزماں	اقبال کی چند جغرافیائی اصطلاحات	۱۰۰	جنوری-مارچ ۲۰۰۳	۱۲۸-۱۴۲
-	اقبال کے کلام کی چند قرآنی تلمیحات	۹۹	جنوری-مارچ ۲۰۰۲	۵۳-۶۸
-	اقبال کے کلام میں لالہ سے ترتیب دیے گئے اشعار کی معنویت قرآن کی روشنی میں	۱۰۱	اپریل-جون ۲۰۰۴	۴۲-۵۰
-	اقبال کے کلام میں شخصیتوں سے منسوب اصطلاحات سے ترتیب دیے گئے اشعار کے اشاریے	۱۰۱	اپریل-جون ۲۰۰۴	۵۱-[illegible]
-	اقبال کے متحد الخیال اشعار	۹۸	اپریل-جون ۲۰۰۱	۱۳۴-۱۴۸
برکاتی (مسعود احمد)	حکیم محمد سعید	۹۸	اپریل-جون ۲۰۰۱	۱۸۶-۱۹۶
بروٹس (ڈینس)	نسلی امتیاز کے خلاف ایک شاعر کا اعلان جنگ۔ ترجمہ خالد نصیر ہاشمی	۹۱	مئی-جولائی ۹۴	۱۴۵-۱۴۹
بروک (پیٹر)	ہیملٹ کی نئی ترتیب، تبصرہ میری بلوم ترجمہ خیر النساء مہدی	۹۸	اپریل-جون ۲۰۰۱	۱۸۲-۱۸۵
بسم اللہ (عبدل)	فراق گورکھپوری: ایک ملاقات، ایک سبق	۹۳	اکتوبر-دسمبر ۹۶	۲۵-۲۸

بسم اللہ (عبدل)	ہری شنکر پرسائی	۹۲	جولائی-ستمبر ۹۵	۲۹۰-۲۸۷
بک (پرل ایس)	عیسیٰ پھر مصلوب ہوئے	۹۳	جنوری-مارچ ۹۶	۳۱۵-۳۱۱
بنجامن (والٹر)	آرٹ، جنگ اور فسطائیت، ترجمہ شکیل جہانگیری	۱۰۱	جنوری-مارچ ۲۰۰۴	۱۹۷
بھارگو (کرشن ناتھ)	رجب اور سنت ساہتیہ ترجمہ سہیل احمد فاروقی	۹۱	اکتوبر-دسمبر ۹۴	۴۶-۴۱
بیگ (حامد)	اردو دنیا کا پہلا بین الاقوامی شہر	۹۶	جنوری-مارچ ۹۹	۱۷۴-۱۵۷
-	اردو میں ہائکو نگاری	۹۶	اپریل-جون ۹۹	۱۹۵-۱۷۶
-	اردو کی قصہ نگاری/ ناول نگار خواتین	۹۷	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۰	۱۸۲-۱۵۵
-	الوداع آر۔ کے نارائن	۹۹	جنوری-مارچ ۲۰۰۲	۲۸-۲۶
-	نذیر احمد کے تمثیلی قصے	۹۵	اپریل-جون ۹۸	۱۰۹-۹۴
-	یلدرم، منٹو اور فیض: ترجمہ نگاری کے باب میں چند تفریحات	۹۳	جولائی-ستمبر ۹۶	۱۲۳-۱۱۴
پچوری (سدھیش)	مابعد جدیدیت اور مارکسیت، ترجمہ سہیل احمد فاروقی	۹۲	جنوری-مارچ ۹۵	۲۱۲-۲۰۷ ۱۹۸
پطرس بخاری	پطرس بخاری کا ایک نادر و نایاب مضمون ترجمہ آصف ہمایوں، مرتبہ حامد بیگ	۹۳	اپریل-جون ۹۶	۹۰-۷۳
پٹھان (محمد شاہد)	رشید احمد صدیقی کی تنقید نگاری	۱۰۰	جنوری-مارچ ۲۰۰۳	۱۸۲-۱۶۰
پریم چند	پریم چند کا خط مولانا محمد علی کے نام	۹۲	جولائی-ستمبر ۹۵	۳۰۵-۳۰۴

تجمل حسین	مولانا آزاد اور طنز و مزاح	۹۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۰	۳۲۰-۳۱۳
ترپاٹھی (ناگ منی)	مابعد جدیدیت : بعض تصورات اور ہندستانی سیاق، ترجمہ سہیل احمد فاروقی	۹۲	جنوری-مارچ ۹۵	۲۲۵-۲۱۳
تعظیم (محمد)	تاریخ کا مفہوم	۹۱	مئی-جون ۹۴	۷۰-۵۸
تندوٗر (وجے)	میرا تخلیقی سفر، ترجمہ سہیل احمد فاروقی	۹۱	اگست-ستمبر ۹۴	۱۶۴-۱۵۹
تنظیم اسلامی کانفرنس (قاہرہ) ۱۹۹۰	اسلام میں انسانی حقوق: قاہرہ اعلانیہ ترجمہ مسرور علی اختر ہاشمی	۹۵	اپریل-جون ۹۸	۲۷-۱۸
تیمور گورکان	تزک تیموری ترجمہ یونس جعفری	۹۸	جولائی-ستمبر ۲۰۰۱	۲۹۳-۱۸۵
ٹرال (کرسچین ڈبلیو)	ابوالکلام اور سرمد شہید ترجمہ سہیل احمد فاروقی	۹۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۰	۳۷-۱۹
ثناء اللہ عمری (محمد)	قول فیصل	۹۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۰	۱۹۲-۱۸۳
جابر حسین	ایک مقصد سے بندھے دو مسیحا	۱۰۲	اپریل-جون ۲۰۰۵	۲۹-۲۴
جامعہ ملیہ اسلامیہ	سپاس نامہ (بخدمت ایڈورڈ سعید) ترجمہ سہیل احمد فاروقی	۹۴	اکتوبر-دسمبر ۹۷	۱۲،۷
جعفر رضا	دکن میں عزاداری اور مرثیہ نگاری	۹۷	جولائی-ستمبر ۲۰۰۰	۸۰-۳۷
-	-	۹۸	اپریل-جون ۲۰۰۱	۱۳۳-۹۲
-	ہندوستان میں عزا داری کے ابتدائی نقوش اور اردو کے اولین مراثی	۹۴	جولائی-ستمبر ۹۷	۶۰-۴۰
-	مہاتما گاندھی، ہندوستانی اور ہم	۹۴	جنوری-مارچ ۹۷	۱۲۵-۱۱۰
-	ہندوستان میں کلاسیکی روایات کی بازیافت	۹۸	جولائی-ستمبر ۲۰۰۱	۸۱-۶۸

جعفری (علی سردار)	انیس کی معجز بیانی	۱۰۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۳	۴۵۰-۴۳۳
جعفری (نقی حسین)	جنوبی افریقہ کے تین شاعر	۹۱	مئی-جولائی ۹۴	۱۶۸-۱۶۶
-	خواجہ حسن نظامی کی روزنامچہ نگاری	۹۷	اپریل-جون ۲۰۰۰	۹۰-۸۴
جگر مرادآبادی	جگر مرادآبادی کا خط محمد احمد صاحب کے نام (۱۹۴۱)	۹۱	اگست-ستمبر ۹۴	۱۷۷-۱۷۶، ۱۷۹
جمال حسین	''غبار خاطر'' کے حق میں ردعمل	۹۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۰	۲۹۴-۲۸۴
-	مرثیے کی شعریات اور انیس کا فن	۱۰۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۳	۲۸۵-۲۷۵
جمال الدین	انقلاب دہلی ۱۸۵۷-ایک تہذیبی روایت: خواجہ حسن نظامی کی نظر میں	۹۳	اپریل-جون ۹۵	۱۲۴-۱۰۶
-	عہد وسطی کے ہندوستان کی تہذیب میں فارسی زبان کی اساسی اہمیت	۹۱	اکتوبر-دسمبر ۹۴	۱۱۲-۱۰۴
جمیل اختر	عصمت: سوانحی اور ادبی خاکہ	۹۷	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۰	۱۱۸-۹۹
جمیل جالبی	ابوالفضل صدیقی کا ناول ''زخم دل''	۹۹	جولائی-دسمبر ۲۰۰۲	۱۶۰-۱۵۸
جنید حارث	اردو میں تاریخی ناول نگاری	۱۰۰	اپریل-جون ۲۰۰۳	۶۷-۶۰
جوش (سلطان حیدر)	ابوالفضل صدیقی کی افسانہ نگاری	۹۹	جولائی-دسمبر ۲۰۰۲	۱۴۴-۱۳۹
جیلانی (عبدالسلام)	ہندوستانی تہذیب کا فارسی پر اثر	۱۰۱	اپریل-جون ۲۰۰۴	۱۵۹
چغتائی (سعید الظفر)	ایک نابغہ روزگار: سلیم الزماں صدیقی (مرحوم)	۹۱	۹۴	۲۰۳-۲۰۱
-	ادب اور ادیب	۱۰۰	جنوری-مارچ ۲۰۰۳	۱۵۰-۱۴۷

مصنف	عنوان	جلد	شمارہ	صفحات
چغتائی (سعید الظفر)	جوش ملیح آبادی: کچھ دوسروں کی زبانی کچھ خطوط کی	۹۹	اپریل-جون ۲۰۰۲	۵۷-۵۲
-	سید احمد اکیسویں صدی میں	۹۵	جولائی-دسمبر ۹۸	۳۱۱-۳۰۷
چغتائی (محمد اکرم)	اقبال اور ٹیگور: ایک تقابلی مطالعہ ترجمہ صہیب عالم صدیقی	۱۰۰	جنوری-مارچ ۲۰۰۳	۶۲-۴۷
چکرورتی (دیباشیش)	اردو تعصب کی سیاست کا شکار	۹۵	اپریل-جون ۹۸	۱۰-۷
حالی (الطاف حسین)	تاریخ ہندوستان (از ذکاء اللہ)	۱۰۱	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴	۲۰-۱۵
حالی (الطاف حسین)	حیات نذیر مرتبہ افتخار عالم	۱۰۱	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴	۲۵-۲۱
-	علامہ نذیر احمد ایل ایل ڈی اور انسائیکلو پیڈیا آف اسلام	-	-	۳۴-۲۶
حامد	احتساب	۹۴	جولائی-ستمبر ۹۷	۱۴-۷
-	حیات اللہ انصاری	۹۶	جنوری-مارچ ۹۹	۲۴-۲۳
-	میر انیس اور اسالیب اظہار	۱۰۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۳	۵۰۳-۴۷۱
حامد حسین	نقش فریادی ہے کس کی شوخی تحریر کا	۱۰۰	اپریل-جون ۲۰۰۳	۱۱۰-۹۹
حبیب اللہ	شمیم کرہانی کی شاعری	۱۰۲	اپریل-جون ۲۰۰۵	۱۷۵-۱۵۶
حبیب نثار	میر انیس کے مرثیوں میں موسیقی کے نورس	۱۰۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۳	۷۲-۶۵
حسن مثنیٰ ندوی	حسن اول	۹۷	اپریل-جون ۲۰۰۰	۳۸-۹
حسین نصر	جہاد کی روحانی اہمیت	۹۲	اپریل-جون ۹۵	۱۶-۷

حسین نصر	مذہب اور ماحولیاتی بحران۔ ایک مشرقی زاویۂ نظر۔ ترجمہ انور صدیقی	۹۱	مارچ-اپریل ۹۴	۷-۲۲
-	مغربی ثقافت کی جڑیں۔ ترجمہ نذیرالدین مینائی	۹۲	جولائی-ستمبر ۹۵	۲۳۲-۲۵۲
حنا آفرین	مشترکہ تہذیب کی تشکیل	۱۰۲	جنوری-مارچ ۲۰۰۵	۱۸۸-۱۹۸
حنفی (شمیم)	اجتماعی تہذیب اور طب یونانی کی روایت	۱۰۱	۔ ۲۰۰۴	۲۶۰-۲۷۴
-	اردو، نئے پرانے ہزاریے کی دہلیز پر: اندیشے اور امکانات	۱۰۱	۔ ۲۰۰۴	۱۶-۲۳
-	اردو کی ادبی روایت	۱۰۱	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴	۶۵-۹۵
-	اردو ہندی تنازعہ: ایک نئے مکالمے کی ضرورت	۱۰۱	جنوری-مارچ ۲۰۰۴	۷-۱۵
-	اکبر کی معنویت	۹۲	جنوری-مارچ ۹۵	۱۸۵-۱۹۸
-	الیاس احمد گدی کا ناول فائر ایریا	۹۴	جنوری-مارچ ۹۷	۱۶۶-۱۷۶
-	انڈیا ونس فریڈم	۹۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۰	۳۳۶-۳۴۴
-	انیس اور ہم	۱۰۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۳	۵۸۵-۵۹۱
-	تقریر (خلیل الرحمٰن اعظمی کی کتاب آسماں اے آسماں کی اشاعت کی تقریب پر)	۹۲	جنوری-مارچ ۲۰۰۱	۲۳۷-۲۴۲
-	چھٹے دریا کو پار کرتے ہوئے	۱۰۱	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴	۱۳-۳۷

حنفی (شمیم)	ڈاکٹر عبدالسلام: کچھ باتیں کچھ سوغاتیں	۹۴	جنوری-مارچ ۹۷	۱۴۷-۱۴۵
-	خواجہ حسن نظامی کی نثر اور اردو کلچر	۹۷	اپریل-جون ۲۰۰۰	۸۳-۷۸
-	سرور صاحب	۹۳	اپریل-جون ۹۶	۱۴۳-۱۳۷
-	عوامی ذرائع ترسیل، موجودہ ثقافت اور زبان و ادب: چند بنیادی سوالات	۱۰۱	جنوری-مارچ ۲۰۰۴	۲۹-۲۴
-	غالب کی اردو نثر	۹۵	جنوری-مارچ ۹۸	۲۶۳-۲۴۸
-	فاروقی کی تنقید نگاری سے متعلق چند باتیں	۹۴	جنوری-مارچ ۹۷	۱۶۱-۱۵۷
-	فراق اور نئی غزل	۹۳	اکتوبر-دسمبر ۹۶	۱۵۸-۱۴۹
-	گاندھیائی فکر اور ہماری ادبی اخلاقیات	۹۳	جنوری-مارچ ۹۶	۲۵۳-۲۴۴
-	مجروح صاحب کی یاد میں	۹۷	جولائی-ستمبر ۲۰۰۰	۲۶-۱۰
-	موت کی بانسری	۹۸	جنوری-مارچ ۲۰۰۱	۱۲۶-۱۱۷
-	میں کرن تھا، شب تار سے نکل آیا: عرفان صدیقی کی یاد میں	۱۰۱	جنوری-مارچ ۲۰۰۴	۲۵۹-۲۵۵
حنفی (عمیق)	غزل اس نے چھیڑی	۹۴	اکتوبر-دسمبر ۹۷	۱۷۲-۱۵۴
حسرت موہانی (بیگم)	بیگم حسرت موہانی کا ایک خط مولانا محمد علی کے نام	۹۱	اگست-ستمبر ۹۴	۱۷۹-۱۷۸
خالد جاوید	امریکی نظام اور گیارہ ستمبر کے بھوت	۹۹	اپریل-جون ۲۰۰۲	۲۸-۱۸
-	بکسوں والی کوٹھری اور ابوالفضل صدیقی	۹۹	جولائی-دسمبر ۲۰۰۲	۶۱-۴۹

خالد جاوید	حُر: انیس کے منظر نامے کا ایک وجودی کردار	۱۰۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۳	۳۴۵-۳۵۸
خالد محمود	اردو میں کالم نویس کا فن: آزادی سے قبل	۱۰۲	اپریل-جون ۲۰۰۵	۸۷-۹۹
-	شبلی نعمانی کا سفرنامۂ روم ومصر وشام	۹۲	جنوری-مارچ ۹۵	۱۷۰-۱۸۴
-	مولانا آزاد کی اردو شاعری	۹۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۰	۳۲۱-۳۲۷
خلیق انجم	سرسید اور عہد حاضر کی فرقہ وارانہ سیاست	۹۲	جنوری-مارچ ۹۵	۵۷-۱۱۴
خلیل الرحمٰن اعظمی	بقلم خود	۹۸	جنوری-مارچ ۲۰۰۱	۱۳،۱۴
خلیل الرحمٰن اعظمی اور انیس اشفاق	خلیل الرحمٰن اعظمی سے ایک گفتگو	۹۸	-	۲۷-۸۵
خورشید اکبر	سرسید اور اشرافیہ اقدار	۹۵	جولائی-دسمبر ۹۸	۳۵۶-۳۶۶
خیر النساء مہدی	فارسی ادب میں نروان کا تصور	۹۵	اپریل-جون ۹۸	۹۰-۹۳
دارووالا (کیکی)	ایک شاعر کی موت، ترجمہ خالد جاوید	۱۰۱	جنوری-مارچ ۲۰۰۴	۲۵۰-۲۵۴
دانش (علی احمد)	میر انیس کی نو دریافت رباعیاں	۱۰۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۳	۳۲۷-۳۳۲
دانی (ایس جی)	ویدک ریاضی: کتنی حقیقت، کتنا فسانہ ترجمہ معین الدین	۹۱	اگست-ستمبر ۹۴	۶۶-۸۰
دریدی (رمیش چندر)	ہندوستان کا بگڑا ہوا جینیس ترجمہ شکوہ محسن مرزا	۹۳	اکتوبر-دسمبر ۹۶	۹-۱۵
دیش پانڈے (پی۔ایل)	ادیب اور قاری۔ ترجمہ مسعود الحق	۹۹	اپریل-جون ۲۰۰۲	۱۰-۱۷
دالش (ڈینس)	گاندھی جی اور تہذیبوں کا تصادم	۹۳	جنوری-مارچ ۹۶	۷۵-۸۱

راشد (راشد انور)	مولانا آزاد کے دو افسانے	۹۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۰	۳۳۵-۳۲۸
راشدہ خلیل	ایسا کہاں سے لاؤں...	۹۸	جنوری-مارچ ۲۰۰۱	۱۰۰-۸۹
رامانگم (ایم)	ادیب کی آزادی اور صارفانہ تہذیب ترجمہ سہیل احمد فاروقی	۹۲	اکتوبر-دسمبر ۹۵	۵۹-۵۳
رحمانی (اکبر)	جامعہ ملیہ کے نامور فرزند: قاضی عبدالحمید زبیری	۹۶	اپریل-جون ۹۹	۸۷-۶۵
رضا امام	مراثی انیس اور ترجمے کے مسائل	۱۰۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۳	۹۱-۷۳
رضوان قیصر	ابوالکلام آزاد: سیاسی زندگی کا ارتقاء	۹۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۰	۵۹-۴۴
-	پان اسلام ازم: ہندوستان کی جنگ آزادی اور مہاتما گاندھی	۹۳	جنوری-مارچ ۹۶	۱۹۳-۱۶۷
-	ثقافتی سامراجیت اور ہندوستانی سماج	۹۱	اکتوبر-دسمبر ۹۴	۱۴۷-۱۳۹
رضوی (سجاد باقر)	ادب میں مقصدیت کی تحریک	۱۰۱	اپریل-جون ۲۰۰۴	۲۹-۷
رضوی (عباس)	حافظ کا ہم رقص: رضی اختر شوق	۹۸	جولائی-ستمبر ۲۰۰۱	۶۰-۴۶
رضوی (مجیب)	ٹوٹتے بکھرتے خوابوں کی داستان	۹۴	اپریل-جون ۹۷	۹۹-۸۲
—	سنسکرت شعریات کی روشنی میں کلام انیس	۱۰۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۳	۶۴-۴۸
رضیہ (فصیح احمد)	سردار جعفری کی یاد میں	۹۹	جنوری-مارچ ۲۰۰۲	۱۶۴-۱۵۶
روتھ اشٹائن (مرون)	ہندوستان میں نئی نسل: نوجوان ادیب واقعیت کی طرف دیکھتے ہیں۔ ترجمہ آصف فرخی	۹۹	-	۱۹۵-۱۸۹
ریاض احمد	جدید شاعروں کے مسائل	۱۰۰	اپریل-جون ۲۰۰۳	۹۰-۸۱

ریحانہ خاتون	برہان قاطع سے متعلق غالب کے عہد کے علمی وادبی معرکے	۹۵	جنوری-مارچ ۹۸	۱۸۷-۱۵۳
زاہد (محمد)	ڈاکٹر عبدالسلام	۹۴	جنوری-مارچ ۹۷	۱۳۱-۱۲۶
ـــ	خواجہ حسن نظامی کا طرز نگارش	۹۷	اپریل-جون ۲۰۰۰	۱۳۷-۱۳۱
زبیر شاداب خاں	ابوالکلام آزاد کا تصور دین	۹۶	جولائی-دسمبر ۹۹	۲۰۷-۱۷۷
زہرہ خاتون	عہد نوابین اودھ کے چند فارسی تذکرے	۹۴	جنوری-مارچ ۹۷	۸۹-۸۲
زیب النساء	فراق کی نثر نگاری	۹۳	اکتوبر-دسمبر ۹۶	۲۰۳-۱۹۵
زیدی (عراق رضا)	فیض پر غالب کے اثرات	۱۰۱	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴	۶۷-۵۸
زیدی (مظفر حسین)	علامہ آرزو لکھنوی اوران کا فن	۱۰۱	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴	۱۰۹-۹۳
سائنکس (مارجوری ای)	گاندھی جی: معنویت کا مسئلہ ترجمہ نقی حسین جعفری	۹۳	جنوری-مارچ ۹۶	۳۱۰-۳۰۵
ساہنی (بھیشم)	ادیب اور آج کی دنیا، ترجمہ شاہ عالم	۱۰۱	جولائی-ستمبر ۲۰۰۴	۱۴۶-۱۴۱
سبط حسن	شاہ عبداللطیف کی شاعری	۹۵	اپریل-جون ۹۸	۶۵-۴۷
سجاد (محمد)	ایک عہد ساز شخصیت: مولانا محمد شفیع داؤدی	۱۰۰	اپریل-جون ۲۰۰۳	۵۰-۳۳
سجاد شیخ	منٹو اور روسی ادب	۹۸	جولائی-ستمبر ۲۰۰۱	۱۳۱-۱۱۴
سرور (آل احمد)	ابتدائیہ: سرسید میموریل سوسائٹی: ایک تجویز، ایک تحریک	۹۵	جولائی-دسمبر ۹۸	۱۵-۱۱
	انیس کی شاعرانہ عظمت	۱۰۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۳	۲۵۶-۲۳۱

سرور (آل احمد)	ذاکر صاحب کی دانش وری	۹۴	اپریل-جون ۹۷	۵۱-۴۳
-	ذکر ملا صاحب کا	۹۴	جولائی-ستمبر ۹۷	۳۳-۳۰
-	سرسید کا تصور اسلام	۹۵	جولائی-دسمبر ۹۸	۱۳۷-۱۲۰
-	ہماری قومیت	۹۹	جنوری-مارچ ۲۰۰۲	۱۴،۱۳
سری واستو (انجنی کمار)	فراق کا شعری سفر	۹۳	اکتوبر-دسمبر ۹۶	۲۴-۱۶
سری واستو (سوپنل)	شاعری کا مستقبل، مستقبل کی شاعری، ترجمہ شاہ عالم	۱۰۱	جنوری-مارچ ۲۰۰۴	۲۱۰-۲۰۰
سعادت سعید	شاعری اسطور اظہار ہے: نظریہ سازی کی روایت	۱۰۲	اپریل-جون ۲۰۰۵	۱۴۴-۱۳۴
سعید (ایڈورڈ)	تعریفوں کا تصادم، ترجمہ تحسین فراقی	۱۰۱	جنوری-اپریل ۲۰۰۴	۶۰-۳
-	کورنگ اسلام۔ ترجمہ اختر الواسع	۹۴	اکتوبر-دسمبر ۹۷	۵۷-۵۴
-	محمود درویش، ترجمہ شکوہ محسن مرزا	۹۳	اپریل-جون ۹۶	۷۰-۶۶
اورزونزکی (سالو)	ایڈورڈ سعید سے گفتگو	۹۴	اکتوبر-دسمبر ۹۷	۵۲-۱۲
سکندر احمد	اردو صوتیات: اصل کا تناظر	۹۴	-	۱۲۶-۱۰۸
-	سقوط حرف صحیح	۹۴	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴	۸۲-۷۰
سلامت اللہ	پروفیسر محمد مجیب: اپنی نگارشات کے آئینے میں	۹۶	اپریل-جون ۹۹	۱۴۳-۱۱۴

سلامت اللہ	ڈاکٹر ذاکر حسین: شخصیت افکار اور کارنامے	۹۴	اپریل-جون ۹۷	۴۲-۷
-	ڈاکٹر کنور محمد اشرف۔ دانشور، مجاہد، انسان	۹۶	اپریل-جون ۹۹	۱۱۳-۸۸
-	تعلیمی منظر نامہ: قومی یکجہتی: کدھر اور کہاں؟ ترجمہ مسعود الحق	۹۱	اکتوبر-دسمبر ۹۴	۱۶-۷
-	مولانا ابوالکلام آزاد: تعلیمی افکار	۹۶	جولائی-دسمبر ۹۹	۲۷۱-۲۶۳
سراج الدین	مولانا آزاد کی انفرادیت	۹۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۰	۱۲۵-۱۱۶
سلطان احمد	پروفیسر آل احمد سرور اور علی گڑھ	۱۰۰	جنوری-مارچ ۲۰۰۳	۲۰۴-۱۸۳
-	مولانا ابوالکلام آزاد کی صحافت کے ابتدائی نقوش (نیرنگ عالم سے وکیل تک)	۹۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۰	۱۸۲-۱۴۳
سلطان برنی	تجریدی مصوری	۱۰۰	اپریل-جون ۲۰۰۳	۱۳۰-۱۱۷
سلطان شاہ (محمد)	نعتیہ شاعری میں ذکر احادیث رسول اللہؐ	۱۰۱	اپریل-جون ۲۰۰۴	۴۱-۲۳
سلیم قاضی	شعری ترجمے کے آداب	۹۶	جنوری-مارچ ۹۹	۱۹۵-۱۷۵
سلیم احمد	چراغ لے کے کہاں سامنے ہوا کے چلے	۱۰۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۳	۴۷۰-۴۶۱
سلیمان ندوی	مسلمانوں کی آئندہ تعلیم	۹۴	جنوری-مارچ ۹۷	۲۶-۷
سوامی ناتھن (جگدیش)	میں ایک نا قابل اصلاح بچہ تھا ترجمہ وہاج الدین علوی	۹۳	جولائی-ستمبر ۹۶	۱۷۵-۱۷۰

شروانی (الطاف حسین خاں)	سرسید کے ایک مخلص مکتوب الیہ مولوی فریدالدین احمد	۹۵	جولائی-دسمبر ۹۸	۸۹-۹۳
شریف حسین قاسمی	سترہویں صدی کے ہندوستان کی ایک جھلک	۹۲	اپریل-جون ۹۵	۶۷-۹۱
-	مولانا ابوالکلام آزاد اور فارسی ادب	۹۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۰	۳۳۶-۳۵۲
شفیق احمد خاں ندوی	توفیق الحکیم	۹۸	اپریل-جون ۲۰۰۱	۱۷۲-۱۸۱
-	مولانا ابوالحسن علی ندوی	۹۶	جنوری-مارچ ۹۹	۱۲-۲۲
-	مولانا عبدالسلام قدوائی: ایک مربی، علم و ادب اور خلوص و شفقت کا بحرِ بے کراں	۱۰۱	اپریل-جون ۲۰۰۴	۸۸-۹۸
شکلا (سریش چند)	تعلیم اور اخلاق-ایک تقابلی پس منظر ترجمہ معین الدین	۹۲	اپریل-جون ۹۵	۱۳۹-۱۴۷
شکیل جہانگیری	خواجہ حسن نظامی اور قومی یکجہتی	۹۷	اپریل-جون ۲۰۰۰	۱۶۲-۱۷۲
شکیل الرحمٰن	ابوالکلام آزاد اور ذاکر حسین	۹۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۰	۹-۱۲
شمس الہدیٰ	علمائے روہیل کھنڈ اور اردو نثر ۱۸۵۷ سے قبل	۹۸	اپریل-جون ۲۰۰۱	۱۴۹-۱۷۱
شمل (انا ماری)	حصول علم کی لذت، ترجمہ شہاب الدین انصاری	۹۱	مارچ-اپریل ۹۴	۵۳-۷۵
-	ہندوستان میں اسلامی ادب، ترجمہ شہاب الدین انصاری	۹۱	مئی-جون ۹۴	۱۴-۲۳
شمیم احمد	ابوالفضل صدیقی اور ان کا فن	۹۹	جولائی-ستمبر ۲۰۰۲	۱۶۶-۱۷۸

شمیم احمد	انیسویں صدی کے شعروادب میں احتجاج کا عنصر	۹۹	جنوری-مارچ ۲۰۰۲	۱۲۰-۹۹
شورش کاشمیری	مولانا آزاد کی زندگی کا سفر	۹۶	جولائی-دسمبر ۹۹	۲۳-۹
شوکت اللہ خاں	سرسید احمد خاں اور علی گڑھ تحریک کا تاریخی پس منظر	۹۵	جولائی-دسمبر ۹۸	۲۰۰-۱۸۹
شہریار	خلیل الرحمٰن کی یاد میں	۹۸	جنوری-مارچ ۲۰۰۱	۸۸-۸۶
شہزاد بانو	توقیت خلیل الرحمٰن اعظمی	۹۸	جنوری-مارچ ۲۰۰۱	۲۵۶-۲۴۳
شیث (محمد اسمٰعیل)	قفس رنگ	۹۸	جولائی-ستمبر ۲۰۰۱	۴۴۴-۴۴۳
شیروانی (ہارون خاں)	الفارابی۔ ترجمہ اختر الواسع	۹۴	جنوری-مارچ ۹۷	۵۴-۲۷
صادق الخیری	ہمیں اس انقلاب دہر کا کیا غم ہوا ے اکبر	۱۰۱	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴	۹۲-۸۴
صادقہ ذکی	بیگم مولانا ابوالکلام آزاد	۹۶	جولائی-ستمبر ۹۹	۱۶۵-۱۵۸
۔	جامعہ ملیہ اسلامیہ: نشان منزل	۹۷	جولائی-ستمبر ۲۰۰۰	۱۹۶-۱۸۶
صبیحہ سلطان خاں	شیخ عبدالقادر بدایونی اور ان کی ''منتخب التواریخ''	۱۰۰	جنوری-مارچ ۲۰۰۳	۱۰۹-۹۰
۔	''محضر نامہ''	۱۰۱	اپریل-جون ۲۰۰۳	۲۰۲-۱۷۳
صدیقی (ابوالفضل)	جہاں تازہ دیکھ کر	۹۹	جولائی-دسمبر ۲۰۰۲	۸۷-۶۴
صدیقی (ابوالفضل)	کہاں کے دیر وحرم	۹۹	جولائی-دسمبر ۲۰۰۲	۱۳۸-۸۸
صدیقی (انور)	مجروح سلطان پوری	۹۱	اگست-ستمبر ۱۹۹۴	۱۵۳-۱۴۹
۔	معین احسن جذبی	۹۱	مئی-جولائی ۹۴	۲۱۵-۲۱۳

صدیقی (رشید احمد)	حیات جاوید	۱۰۱	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴	۱۵۰-۱۴۲
صدیقی (سلیم الزماں)	ڈاکٹر سلیم الزماں صدیقی بقلم خود	۹۱	مئی-جولائی ۹۴	۲۰۰-۱۹۷
صدیقی (ظفر احمد)	شبلی کی تاریخ نگاری	۱۰۲	جنوری-مارچ ۲۰۰۵	۱۷۶-۱۵۱
ـ	غالب کی فارسی شاعری اور ہمارے سوسال	۹۵	جنوری-مارچ ۹۸	۱۴۲-۱۲۸
ـ	مولانا آزاد کی شخصیت کے چند پہلو	۹۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۰	۱۴۲-۱۲۶
صدیقی (عظیم الشان)	اردو افسانہ: تہذیبی و سماجی منظر نامہ	۱۰۲	جنوری-مارچ ۲۰۰۵	۱۵۰-۱۰۱
ـ	''افسانہ رنگین'' سے ''ڈانسنگ گرل'' تک: افسانہ یا حقیقت	۹۲	جنوری-مارچ ۱۹۹۵	۲۰-۷
ـ	انشائیہ۔ مضمون اور مقالہ	۱۰۰	اپریل-جون ۲۰۰۳	۱۱۶-۱۱۱
ـ	بڑھاپے کی نفسیات اور پریم چند کے افسانے	۹۷	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۰	۶۴-۵۵
ـ	ڈاکٹر عابد حسین کی ڈرامہ نگاری	۹۷	جولائی-ستمبر ۹۷	۱۰۹-۹۷
ـ	خواجہ حسن نظامی کی انشائیہ نگاری	۹۷	اپریل-جون ۲۰۰۰	۱۳۰-۱۱۸
ـ	ہندوستان کی تحریک آزادی اور ڈاکٹر مختار احمد انصاری	۹۶	اپریل-جون ۹۹	۶۴-۵۳
صدیقی (عقیل احمد)	خلیل الرحمٰن کا تنقیدی زاویہ نگاہ	۹۸-	جنوری-مارچ ۲۰۰۱	۲۲۴-۲۱۲
صدیقی (فرحانہ)	نازک الملائکہ اور ان کا شعری سفر	۹۱	مئی-جولائی ۹۴	۱۰۴-۹۴
صدیقی (نذر الحسن)	قلم گوید کہ من شاہ جہانم	۹۹	جولائی-دسمبر ۲۰۰۳	۴۸-۲۴

صدیقی (نورالاسلام)	شہنشاہ اورنگ زیب: مآثر عالمگیری کے آئینے میں	۱۰۲	اپریل-جون ۲۰۰۵	۱۹۵-۲۰۸
-	''مجمع النفائس'' نقد و نظر کی روشنی میں	۹۲	اپریل-جون ۱۹۹۵	۵۰-۶۶
صغیر افراہیم	افسانے کے بدلتے ہوئے رنگ	۱۰۰	جنوری-مارچ ۲۰۰۳	۲۱۶-۲۳۰
-	ایسی بلندی ایسی پستی	۹۸	اپریل-جون ۲۰۰۱	۱۷-۴۰
-	داستانوں کا عروج و زوال	۱۰۱	اپریل-جون ۲۰۰۴	۱۲۳-۱۵۸
-	شکست ایک لازوال المیہ	۱۰۲	جنوری-مارچ ۲۰۰۵	۱۹۹-۲۰۸
-	''واردات'' کا تنقیدی مطالعہ	۹۹	اپریل-جون ۲۰۰۲	۸۸-۱۰۶
صفوی (آزرمی دخت)	قرن سیزدہم میں ایران کا اہم نثری رجحان اور غالب کی فارسی نثر	۹۰	جنوری-مارچ ۹۸	۱۱۲-۱۲۷
ضیاء جالندھری	مجسم محبت: ابوالفضل صدیقی	۹۹	جولائی-دسمبر ۲۰۰۲	۹-۲۳
ضیاء الحسن ندوی	مہجری عربی ادب	۹۱	مئی-جولائی ۹۴	۸۴-۹۳
طالب (محمد)	سماجیات کا مفہوم	۹۱	مئی-جولائی ۹۴	۵۲-۵۷
ظفر اسلم	نذیر احمد کا تصور اصلاح معاشرہ اور ''ابن الوقت''	۹۲	جنوری-مارچ ۱۹۹۵	۱۵۰-۱۵۶
ظہیر خاں (انور)	سردار جعفری	۹۳	جولائی-ستمبر ۹۶	۱۲۴-۱۶۹
عابد حسین	ذاکر صاحب	۱۰۰	اپریل-جون ۲۰۰۳	۷-۲۰
-	وردھا کی تعلیمی کانفرنس	۹۷	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۰	۱۶-۲۸
عابدی (رفیعہ شبنم)	سردار جعفری کا شعری سفر	۹۵	اپریل-جون ۹۸	۱۲۵-۱۵۲

عابدی (رفیعہ شبنم)	کلام فراق میں زمانی تلازمات	۹۴	اکتوبر-دسمبر ۹۷	۱۵۳-۱۳۷
عابدی (رضی)	پانچویں جہت سے رہائی ترجمہ محمد عارف	۹۴	جولائی-ستمبر ۹۷	۱۲۹+۱۲۴
عارفی (اشفاق احمد)	مولانا آزاد کا نظریہ قومی تعلیمی پالیسی اور مذہبی تعلیم	۹۶	جولائی-دسمبر ۹۹	۳۱۰-۲۹۳
عاقل (محمد)	پریم چند میری نظر میں ترجمہ نظر برنی	۹۷	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۰	۵۴-۴۷
عبادت بریلوی	مختصر افسانے کا فن	۱۰۲	جنوری-مارچ ۲۰۰۵	۱۰۰-۷۹
عباسی (اے۔اے)	ذاکر صاحب سے متعلق کچھ یادیں	۹۹	اپریل-جون ۲۰۰۲	۳۲-۲۹
عبدالباری	ادب میں عدم توازن	۹۴	جولائی-ستمبر ۹۷	۲۹-۱۵
عبدالباری (سید)	بیسویں صدی میں اسلامی نشاۃ ثانیہ اور اقبال	۹۳	اپریل-جون ۹۶	۶۰-۳۹
ـ	میر انیس اپنے ماحول کے تناظر میں	۱۰۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۳	۱۷۸-۱۶۷
عبدالحق (مولوی)	سرسید احمد خاں کی والدہ	۹۵	جولائی-دسمبر ۹۸	۶۱-۴۷
عبدالحق	غالب: پیش رو اقبال	۹۵	جنوری-مارچ ۹۸	۲۴۷-۲۲۹
عبدالحمید	زندگی اے زندگی: ایک تاثر	۹۸	جنوری-مارچ ۲۰۰۱	۲۰۴-۱۹۹
عبدالرشید	''لغات روزمرہ'': چند معروضات	۱۰۲	جنوری-مارچ ۱۰۰۵	۵۴-۱۵
عبدالسلام	اسلام اور سائنس۔ ترجمہ نسیم انصاری	۹۴	جنوری-مارچ ۹۷	۱۴۴-۱۳۲
عبدالعلیم	ہندوستان میں اسلامی مطالعات کے چند پہلو، ترجمہ عابد سہیل	۹۵	اپریل-جون ۹۸	۱۷-۱۱

عبدالواحد	اقبال اور مغرب	۱۰۱	جولائی-ستمبر ۲۰۰۴	۱۵۸-۱۴۹
عبدالودود	قاضی عبدالودود کے خطوط ڈاکٹر یوسف حسین خاں کے نام	۹۱	مارچ-اپریل ۹۴	۱۴۶-۱۴۵، ۱۵۱-۱۴۸
عبیداللہ غازی	علی گڑھ تحریک اور جامعہ ملیہ اسلامیہ	۹۲	جولائی-ستمبر ۹۵	۱۱۴-۱۰۲
عتیق اللہ	ادب میں کردار سے کرداریات تک	۹۲	اکتوبر-دسمبر ۹۵	۱۱۷-۹۶
-	اردو غزل کی روایت اور فراق	۹۳	اکتوبر-دسمبر ۹۶	۱۰۹-۸۷
-	غالب کے کلام میں تطابق بہ نفی کی صورتیں	۹۵	جنوری-مارچ ۹۸	۲۲۸-۲۲۰
-	متن اور قاری کی کشاکش	۹۳	جولائی-ستمبر ۹۶	۱۱۳-۱۰۵
عثمانی (شمس الحق)	آسماں سے آسماں: ایک تعارف	۹۸	جنوری-مارچ ۲۰۰۱	۱۸۱-۱۷۶
-	شعر فراق کی کلید (جستجو کا پہلا قدم)	۹۳	اکتوبر-دسمبر ۹۶	۱۲۲-۱۱۰
-	ظالم محبت کی کہانی	۱۰۱	جولائی-ستمبر ۲۰۰۴	۱۳۷-۱۲۷
-	فہم ونظر کا اسملاز: ابوالفضل صدیقی کی کہانیاں	۹۹	جولائی-دسمبر ۹۵	۳۳۹-۱۷۹
-	منٹو: ایک رویہ	۹۲	اکتوبر-دسمبر ۹۵	۹۵-۹۰، ۱۱۷
عثمانی (یوسف)	دکن میں ترجمے کی روایت	۹۶	اپریل-جون ۹۹	۱۷۵-۱۵۹
عرفان ظفر اعظمی	پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی	۱۰۱	اپریل-جون ۲۰۰۴	۱۰۴-۹۹
عزیز احمد اور شفیق عقیل	عزیز احمد کا غیر مطبوعہ انٹرویو	۹۹	جنوری-مارچ ۲۰۰۲	۴۰-۳۲

فراق گورکھپوری اور ورما (کیشو چند)	باتیں	۹۳	اکتوبر-دسمبر ۹۶	۳۸-۲۹
فرحت احساس	کلام انیس میں سمعی، بصری، منظری تشکیل: چند بنیادی اشارے	۱۰۰	جولائی-دسمبر	۴۱۹-۴۱۵
فرحت قمر	''مقدمہ شعر و شاعری'': جدید اور تلخیص شدہ	۱۰۱	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴	۱۵۴-۱۵۱
فرخ جلالی	الندوہ اور مولانا آزاد	۹۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۰	۴۳-۳۸
-	سرسید اور علی گڑھ تحریک کے موافق اور مخالف	۹۵	جولائی-دسمبر ۹۸	۱۰۶-۵۴
فرمان فتح پوری	ابوالفضل صدیقی کا فن	۹۹	جولائی-دسمبر ۲۰۰۲	۱۶۵-۱۶۱
-	حجاب امتیاز علی	۱۰۱	جولائی-ستمبر ۲۰۰۴	۱۰۳-۹۹
-	فیض کا ذہنی و فنی ارتقاء	۱۰۱	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴	۵۷-۴۰
فرید (جلال اصغر)	حیات اللہ انصاری کی ناول نگاری	۹۷	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۰	۹۸-۶۵
فہمیدہ ریاض	احمد داؤد	۹۲	جنوری-مارچ ۹۵	۲۳۹
فیروز احمد	مشترکہ تہذیب، اردو اور جگن ناتھ آزاد	۱۰۲	جنوری-مارچ ۲۰۰۵	۱۸۷-۱۷۷
فیضان احمد اعظمی	شیخ عبدالحق محدث کا خاندانی پس منظر اور ان کی تعلیم و تربیت	۹۱	اکتوبر-دسمبر ۹۴	۴۰-۳۱
قادری (صفدر امام)	سرسید کی تعلیمی تحفظات، عورتوں کی تعلیم کے خصوصی حوالے سے	۹۵	جولائی-دسمبر ۹۸	۳۰۶-۲۹۳

مصنف	عنوان	جلد	شمارہ	صفحات
کوثر مظہری	خواجہ حسن نظامی کے روزنامچے	۹۷	اپریل-جون ۲۰۰۰	۹۶-۹۱
-	تذکرہ: سیرت نگاری/خودنوشت سوانح	۹۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۰	۳۰۱-۲۹۵
-	شبلی: اپنے عہد کے پس منظر میں	۹۲	جنوری-مارچ ۱۹۹۵	۱۶۹-۱۵۷
-	شعر اقبال: ایک تہذیبی تناظر	۱۰۱	جولائی-ستمبر ۲۰۰۴	۱۸۲-۱۵۹
-	گاندھی جی اور تلاش حق	۹۳	جنوری-مارچ ۱۹۹۶	۳۰۴-۲۸۸
-	مظہر امام	۹۱	فروری-مارچ ۱۹۹۴	۱۷۳-۱۷۱
گارڈنی (والٹر)	گاندھی جی اور تعلیم برائے امن	۹۳	جنوری-مارچ ۱۹۹۶	۹۹-۸۹
گاندھی (ارون)	گاندھی جی اور ستیہ گرہ، ترجمہ نذیر الدین مینائی	۹۳	جنوری-مارچ ۹۶	۷۴-۶۹
گاندھی (راج موہن)	فعال عدم تشدد کی طرف	۹۳	-	۵۹-۴۷
گاندھی (موہن داس کرم چند)	ہندوستان کی قومی زبان۔ ہندوستانی	۹۷	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۰	۴۴-۳۳
-	ہندوستانی، ہندی اور اردو	۹۷	-	۳۲-۲۹
گجرال (اندر کمار)	اردو اور اس کے مسائل	۹۴	اپریل-جون ۱۹۹۷	۱۹۴-۱۷۴
لانجے (کملیش)	گاندھیائی فلسفہ حیات ترجمہ جبین انجم	۹۳	جنوری-مارچ ۹۶	۱۱۶-۱۱۲
لارنس (ڈی-ایچ) و دیگر	ہماری تعلیم اور تخلیقی اظہار (ایک مذاکرہ)	۹۲	جولائی-ستمبر ۹۵	۲۶۴-۲۵۳

مصنف	عنوان	شمارہ	تاریخ	صفحات
لوییز (ہنری) اور راجن (ایس)	پرسنا شناس ناموں کی جستجو۔ ترجمہ خالد نصیر ہاشمی	۹۱	مارچ-اپریل ۹۴	۱۱۶-۱۱۲
ماریسن (ٹانی) اور کلیر (ٹامس)	ٹانی ماریسن سے گفتگو۔ ترجمہ انیس الرحمٰن	۹۱	-	۱۲۷-۱۱۷
مبین مرزا	دھواں ہوئے منظروں کا سفر	۹۹	جولائی-دسمبر ۲۰۰۲	۳۵۷-۳۴۰
مجتبیٰ حسن	پروفیسر رشید الدین خاں	۹۳	اپریل-جون ۹۶	۱۰۸-۱۰۱
مجیب (محمد)	سرسید کی مذہبی فکر ترجمہ محمد مہدی	۹۵	جولائی-دسمبر ۹۸	۱۱۹-۱۱۳
-	غالب کا زمانہ اور اردو کلام	۹۵	جنوری-مارچ ۹۸	۲۷-۹
-	گاندھی جی کہاں ہیں	۹۷	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۰	۱۵-۹
مجیب اشرف	اردو صحافت میں مولوی بشیر الدین کا حصہ	۹۴	جولائی-ستمبر ۹۷	۱۸۹-۱۶۳
-	مولانا آزاد اور متحدہ قومیت	۹۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۰	۱۱۵-۹۷
-	یوم آزادی ۱۵/اگست ۱۹۴۷: جامعہ سے متعلق کچھ یادیں	۹۸	اپریل-جون ۲۰۰۱	۱۶-۷
محافظ حیدر	''تذکرہ'': ایک فنی جائزہ	۹۶	جنوری-مارچ ۹۹	۲۱۲-۱۹۶
محبوب ظفر	عبداللطیف بھٹائی اور انگریزی شاعری: ایک تقابل	۹۵	جنوری-جون ۹۸	۷۳-۶۶
محسنی (شمس الرحمٰن)	مجیب صاحب	۹۲	جولائی-ستمبر ۹۵	۷۷،۶۱-۴۸
-	جامعہ ملیہ اسلامیہ	۹۲	-	۳۶-۷

محمد علی (مولانا)	مولانا محمد علی کا خط ای ہیچیلر کے نام ترجمہ نذیر الدین مینائی	۹۲	جولائی-ستمبر ۹۵	۳۰۰
مختار الدین احمد	غالب کی ایک کمیاب تصنیف	۹۵	جنوری-مارچ ۹۸	۹۶-۱۱۱
مرزا (شکوہ محسن)	فراق کی تنقید کا پہلو	۹۳	اکتوبر-دسمبر ۹۶	۱۸۷-۱۹۴
-	شیمس ہینی	۹۲	اکتوبر-دسمبر ۹۵	۱۳۵-۱۴۳
-	مابعد جدیدیت اور ادب	۹۲	جنوری-مارچ ۹۵	۲۲۶-۲۳۴
-	مکل کیسون کا ناول ''لوکنگ تھرو گلاس''	۹۲	جولائی-ستمبر ۹۵	۱۹۰-۱۹۵، ۲۲۶
مسعود (اشعر)	صلاح الدین محمود	۹۶	جنوری-مارچ ۹۹	۲۵-۳۱
مسعود حسین	ذاکر میاں: چند یادیں، چند باتیں	۹۲	جولائی-ستمبر ۹۵	۳۶-۴۷
مسعود الحق	استاد بسم اللہ خاں	۹۱	اکتوبر-دسمبر ۱۹۹۴	۱۴۸-۱۶۴
-	استاد نصیر ظہیر الدین ڈاگر	۹۱	مئی-جولائی ۹۴	۲۰۴-۲۰۹
-	جدید ہندوستانی مصوری	۹۲	جولائی-ستمبر ۹۵	۱۹۶-۲۰۸
-	سماجی پس منظر اور تعلیم کے مقاصد	۹۴	اپریل-جون ۹۷	۱۴۶-۱۶۸
-	ویکوم محمد بشیر	۹۱	اگست-ستمبر ۹۴	۳۳-۴۸
مشیر الحسن	(استقبالیہ (ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل لکچر)	۹۴	اپریل-جون ۹۷	۱۶۹-۱۷۲
-	ابوالکلام آزاد اور محمد علی	۹۶	جولائی-دسمبر ۹۹	۸۶-۱۰۰
-	''شریف'' کلچر اور نو آبادیاتی عمل داری ایک مشنری اور ایک مولوی کا آمنا سامنا	۱۰۱	جنوری-مارچ ۲۰۰۴	۱۴۰-۱۹۶

-	عہد سرشار کا لکھنؤ (۲) -	۹۲	اپریل-جون ۹۵	۹۲-۱۰۵
کھیا (ہربنس)	اردو غزل میں احتجاج کی ناکامی کا جشن۔ ترجمہ وتلخیص معین الدین	۹۱	اکتوبر-دسمبر ۹۴	۶۵-۸۷
مناظر عاشق ہرگانوی	پروفیسر محمد مجیب اور خانہ جنگی	۹۸	جولائی-ستمبر ۲۰۰۱	۱۳۲-۱۵۵
منجو سنگھ	میرے شوہر، بلونت سنگھ	۹۸	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۱	۶۱-۶۴
منظور احمد	'ظ' کی کہانی 'جن' کی زبانی	۹۹	جنوری-مارچ ۲۰۰۲	۱۶۵-۱۷۱
مودودی (ابوالاعلیٰ)	مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کا خط مولانا محمد علی کے نام	۹۱	مارچ-اپریل ۹۴	۱۴۶، ۱۵۱-۱۵۲
موریس (ڈام)	اسپنڈر کی یاد میں ترجمہ شکوہ محسن مرزا	۹۲	جولائی-ستمبر ۹۵	۲۲۷-۲۳۱
مہدی افادی	علامہ نذیر احمد ایل ایل ڈی	۱۰۱	جولائی-ستمبر ۲۰۰۴	۲۶-۳۶
نارنگ (گوپی چند) اور ابوالکلام قاسمی	گوپی چند نارنگ سے ایک گفتگو	۹۲	اکتوبر-دسمبر ۹۵	۱۴۴-۱۵۱
نارنگ (ہریش)	سیاست بہ طور فکشن: ترجمہ نزیر الدین مینائی	۹۱	مئی-جولائی ۹۴	۱۲۳-۱۴۴
نامور سنگھ	انگریزی طرز کے ناول اور ہندوستانی ناول۔ ترجمہ سہیل احمد فاروقی	۹۴	اگست-ستمبر ۹۴	۷-۱۶
ناصر علی دہلوی	'دل کی کہانی' مرتبہ عبدالستار	۱۰۱	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴	۱۸۵-۲۰۸
نثار احمد	تحریک خلافت، ایک مطالعہ	۹۴	جولائی-ستمبر ۹۷	۲۰۱-۲۱۳
نجم السحر	اردو افسانوی ادب میں راشد الخیری کا مرتبہ	۱۰۱	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴	۱۷۸-۱۹۵

مصنف	عنوان	جلد	شمارہ	صفحات
نجم السحر	راشد الخیری: شخصیت اور ماحول	۱۰۱	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴	۱۷۷-۱۶۳
-	'منازل سائرہ' کا تنقیدی مطالعہ	۱۰۱	-	۲۰۴-۱۹۶
نذیر احمد	جدید سائنس اور اس کے نقاد: ترجمہ اسلم فرخی	۹۲	اپریل-جون ۹۵	۳۶-۱۷
نسیم احمد	فلیس ویٹلی: نیگرو ادب کی پہلی کنیز شاعرہ	۱۰۱	اپریل-جون ۲۰۰۴	۱۲۲-۱۱۱
نصرت چودھری	شہر افسوس	۹۶	جنوری-مارچ ۹۹	۲۲۶-۲۱۳
نظامی (خواجہ حسن ثانی)	نثار احمد فاروقی	۹۳	اپریل-جون ۹۶	۱۴۹-۱۴۴
نظامی (خلیق احمد)	ذاکر صاحب کا تصور مذہب	۹۴	اپریل-جون ۹۷	۸۱-۶۳
نظامی (ظفر احمد)	سرسید کا سیاسی سفر	۹۵	جولائی-دسمبر ۹۸	۲۳۲-۲۰۱
-	گاندھی جی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ	۹۲	جولائی-ستمبر ۹۵	۱۳۵-۱۱۶
-	گاندھی جی اور مسلمان	۹۳	جنوری-مارچ ۹۶	۱۲۶-۱۱۷
-	مولانا آزاد کا سیاسی سفر	۹۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۰	۹۶-۶۰
نظامی (مسلم احمد)	خواجہ تاج الدین ریزہؒ	۹۶	اپریل-جون ۱۹۹۹	۳۳-۲۵
-	شہید سلطان ٹیپو کے کتب خانے کے اردو مخطوطات	۹۴	اکتوبر-دسمبر ۹۷	۱۸۳-۱۷۳
-	واقعہ انارکلی تاریخ کے آئینے میں	۱۰۰	جنوری-مارچ ۲۰۰۳	۱۱۷-۱۱۰
نظر برنی (مرتب)	جامعہ ملیہ اسلامیہ کی سولھویں سالگرہ	۹۹	اپریل-جون ۲۰۰۲	۴۵-۳۳
نعیم الدین	ایک دوہے سے ایک غزل تک	۹۹	جنوری-مارچ ۲۰۰۲	۵۲-۴۷
نقوی (احرار)	انیس کے معترضین سے تبادلۂ خیالات	۱۰۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۳	۵۸۲-۵۷۳

اشاریہ تخلیقی ادب

خاکے و کہانیاں

مصنف	عنوان	جلد	ماہ و سال	صفحات
آل احمد (جلال)	جشن مسرت ترجمہ اجمل کمال	۹۱	اگست، ستمبر ۹۴	۱۱۹_۱۳۶
العجیلی (عبدالسلام)	خواب ترجمہ عطا صدیقی	۹۱	مارچ، اپریل ۹۴	۹۳_۹۹
اوصاف احمد	سید انتظار حسین	۹۷	جولائی۔ستمبر ۰۲	۲۷_۳۶
"	طاہر ماموں	۹۸	جولائی۔ستمبر ۰۱	۶۱_۶۷
"	رام اوتار	۹۹	جنوری۔مارچ ۰۲	۱۷۶_۱۷۸
"	پیر صاحب	۹۸	اپریل۔جون ۰۱	۱۹۷_۲۰۸
"	ایلڈن رایلنگ	۹۶	اپریل۔جون ۹۹	۴۵_۵۲
بشیر (ویکوم محمد)	اگر جنگ ختم ہو جاتی ترجمہ مسعود الحق	۹۱	اگست۔ستمبر ۹۱	۴۹_۵۲،۴۸
پاؤنڈ (ایزرا)	استاد کا مشن ترجمہ اعجاز احمد	۹۲	جولائی۔ستمبر ۹۵	۲۵۶_۲۷۳
توفیق الحکیم	بکاؤ کرامات ترجمہ عطا صدیقی	۹۱	مارچ، اپریل ۹۴	۸۵_۹۲
حجاب امتیاز علی	میری ناتمام محبت	۱۰۱	اکتوبر۔دسمبر ۰۴	۱۰۳_۱۲۶
ذکریا تامر	دسویں دن کا شیر ترجمہ عطا صدیقی	۹۱	مارچ۔اپریل ۹۴	۱۰۰_۱۰۴
زوبیل (جوزف)	کتنے خوبصورت پھول ترجمہ خالد محمود	۹۱	مئی۔جون ۹۴	۱۵۶_۱۶۵
صادق ہدایت	داش آکل ترجمہ بذل حق محفوظ	۹۱	اگست۔ستمبر ۹۴	۸۷_۱۰۱
علوی (بزرگ)	سیسے کا سپاہی ترجمہ اجمل کمال	"	"	۱۰۲_۱۱۸

منظوم کلام (عنوانات)

مصنف	عنوان	جلد	ماہ و سال	صفحات
آئبیک	صحرائی گلاب ترجمہ قمر رئیس	۹۹	جنوری۔مارچ ۰۲	۲۱۳_۲۱۴
آصف نعیم	فارسی غزل کے کچھ ترجمے	۹۴	جنوری۔مارچ ۹۷	۹۰_۱۰۱

اختر الایمان	ذکر مغفور	۹۳	اپریل۔جون ۹۶	۱۳۵_۱۳۶
بیولی (مرزواخ م)	یہی وقت ہے۔ترجمہ نقی حسین جعفری	۹۱	مئی۔جون ۹۴	۱۶۹_۱۷۱
پروین شاکر	(چند اشعار)	۹۲	جنوری۔مارچ ۹۵	۲۳۷_۲۳۸
تولی (پی میکان)	دو دنیائیں۔ترجمہ نقی حسین جعفری	۹۱	مئی۔جولائی ۹۴	۱۷۴_۱۷۵
ٹیگور (رابندر ناتھ)	گاندھی جی مہاراج	۹۷	اکتوبر۔دسمبر ۲۰۰۰	۷_۸
جوش ملیح آبادی	السلام اے ہند کے شاہ شہیداں السلام	,,	,,	۳۱۶_۳۱۸
حاجی ایوا (آئدین)	اگر تم مجھ کو چاہو گے ترجمہ قمر رئیس	۹۹	جنوری۔مارچ ۰۲	۲۱۷
خلیل الرحمن اعظمی	[دوسری ملاقات، سوداگر، ذاتیات، لمحے کی موت، میں گوتم نہیں ہوں، بدلتے موسم]	۹۸	جنوری۔مارچ ۰۱	۱۵_۲۷
دانتے	تیرھواں قطعہ۔جہنم۔ترجمہ عزیز احمد	۹۸	اپریل۔جون ۰۲	۴۱_۴۸
رؤف پرنی	آشوب عرفاں ترجمہ قمر رئیس	۹۹	جنوری۔مارچ ۰۲	۲۱۵_۲۱۶
ستیارتھی (دیوندر)	او نئی آزادی کے نئے سانس	۹۷	اکتوبر۔دسمبر ۰۲	۴۴_۴۶
سرور (آل احمد)	ذاکر صاحب پر تین نظمیں	,,	اپریل۔جون ۹۷	۱۹۵_۱۹۹
شمل (انا ماری)	تحصیل علم ترجمہ شہاب الدین انصاری	۹۱	مارچ، اپریل ۹۴	۷۴_۷۵
شوقی (احمد)	گاندھی ترجمہ یوسف عامر	۹۳	جنوری، مارچ ۹۶	۱۱_۱۳،۷_۹
ظہیر کاشمیری	[منتخب اشعار] مرتبہ مسعود الحق	۹۲	جنوری۔مارچ ۹۵	۲۳۵_۲۳۶
فیض (فیض احمد)	آجاؤ افریقا	۹۱	مئی۔جولائی ۹۴	۱۰۶
قشانی (اوسولڈ جوزف)	اوپن ہائڈ پارک کے کبوتر۔ترجمہ نقی حسین جعفری	۹۱	,,	۱۷۲_۱۷۳
محمد علی	ایک محور حیات ترجمہ قمر رئیس	۹۹	جنوری۔مارچ ۰۲	۲۱۱_۲۱۲
محمود وف (شاہ اسلام شاہ)	جوان سائے ترجمہ قمر رئیس	,,	,,	۲۰۹
مشر (دیوی پرساد)	مسلمان	۹۱	اگست۔ستمبر ۹۴	۱۶۸_۱۷۴
محمود درویش	اندلس کے آسمان پر گیارہ ستارے ترجمہ شمیم حنفی	۹۳	اپریل۔جون ۹۶	۷۱_۷۲
واحدوف (ارکن)	روحوں کی بغاوت ترجمہ قمر رئیس	۹۹	جنوری۔مارچ ۰۲	۲۰۶_۲۰۸
وحید اختر	زبان کی موت	۹۴	جنوری۔مارچ ۹۷	۱۴۸_۱۵۰
,,	غزل	,,	,,	۱۵۱_۱۵۲

تبصرے

مصنف	عنوان ومبصر	جلد	ماہ وسال	صفحات
—	آج، سہیل احمد فاروقی	۹۱	اگست۔ستمبر ۹۴	۱۹۰۔۱۹۱
آصف فرخی	شہر علامات، شمیم حنفی	”	مارچ۔اپریل ۹۴	۱۵۵۔۱۵۷
آفتاب احمد	بیاد صحبت نازک خیالاں، شمیم حنفی	۹۴	اکتوبر۔دسمبر ۹۷	۱۸۴۔۱۸۸
ابوالکلام قاسمی	شاعری کی تنقید، انیس الرحمٰن	۹۹	اپریل۔جون ۹۴	۶۷۔۶۹
”	مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، شمیم حنفی	۹۱	مئی۔جون ۹۴	۲۱۹۔۲۲۱
اجمل کمال	کراچی کی کہانی، سہیل احمد فاروقی	۹۴	جنوری۔مارچ ۹۷	۱۷۷۔۱۷۹
احباب اردو مجلس (دہلی) مرتب	کلدیپ اختر: شخصیت اور فن، تجمل حسین خاں	۹۴	اکتوبر۔دسمبر	۱۹۴۔۱۹۵
اختر سعید خاں	طراز دوام، خالد محمود	۹۲	جولائی۔ستمبر ۹۵	۳۱۲۔۳۱۴
اختر الواسع و فرحت اللہ خاں۔مرتبین	دانائے راز اناماری شمل، محمد اسحٰق	۱۰۱	اپریل۔جون ۲۰۰۴	۲۰۷۔۲۱۵
ادا جعفری	جو رہی سو بے خبری رہی، سہیل احمد فاروقی	۹۲	اکتوبر۔دسمبر ۹۵	۱۲۹۔۱۳۲
ارشد خاں	نشور واحدی: شخصیت اور فن، شیث محمد اسمٰعیل	۹۶	اپریل۔جون ۹۹	۱۹۷۔۱۹۸
اقتدار محمد خاں	اسلامی نظام حکومت اور ایران، تجمل حسین خاں	۱۰۱	اپریل۔جون ۲۰۰۴	۲۲۰۔۲۲۱
اکبر (ایم۔جے)	ہندوستان اپنے حصار میں، شمیم حنفی	۹۱	مارچ۔اپریل ۹۴	۱۵۳۔۱۵۵
اکبر الہ آبادی	جج اکبر مرتبہ حامد حسن قادری، تجمل حسین خاں	۹۹	اپریل۔جون ۰۲	۱۶۲۔۱۶۴
الطاف احمد اعظمی	فغان نیم شب، تجمل حسین خاں	۹۹	جنوری۔مارچ ۰۲	۲۲۹۔۲۳۱
امن (میر)	A Tale of Four Darvishes ترجمہ محمد ذاکر، سہیل احمد فاروقی	۹۲	جولائی۔ستمبر ۹۵	۳۱۶۔۳۱۹
انور بھوپالی (نورالدین)	حدیث دل، تجمل حسین خاں	۹۴	جولائی۔ستمبر ۹۷	۲۲۳۔۲۲۴

انور خاں	آئینوں کی نگری مرتبہ شمس الحق عثمانی، تجمل حسین خاں	۱۰۱	اکتوبر۔دسمبر ۰۴	۲۱۲_۲۱۱
انور ظہیر خاں	مت سہل ہمیں جانو، سہیل احمد فاروقی	۹۴	جنوری۔مارچ ۹۷	۱۸۳_۱۸۲
باقر مہدی	سیاہ سیاہ، شمیم حنفی	۹۱	اگست۔ستمبر ۹۴	۱۹۰_۱۸۸
بانو سرتاج	اس کے لیے، تجمل حسین خاں	۹۴	جولائی۔ستمبر ۹۷	۲۲۶
توصیفی (مصحف اقبال)	گماں کا صحرا، شمیم حنفی	۹۶	جنوری۔مارچ ۹۹	۲۵۷_۲۵۶
—	تہذیب الاخلاق، شمیم حنفی	۹۱	اکتوبر۔دسمبر ۹۴	۱۷۷_۱۷۵
جامعہ ملیہ اسلامیہ	اردو کی پہلی کتاب (ہندی کے ذریعے اردو)، تجمل حسین خاں	۹۹	جنوری۔مارچ ۰۲	۲۳۶_۲۳۴
”	خط و کتابت اردو کورس کی دوسری کتاب، تجمل حسین خاں	۱۰۱	اپریل۔جون ۰۴	۲۱۶
جعفری (نقی حسین)	کچھ مشرق سے کچھ مغرب سے، سہیل احمد فاروقی	۹۱	مئی۔جولائی ۹۴	۲۲۳_۲۲۱
حافظ (امجد حسین)	معصوم ترانے، تجمل حسین خاں	۱۰۰	جنوری۔مارچ ۰۳	۲۵۱_۲۵۰
حمیدہ سالم	شورش دوراں، سہیل احمد فاروقی	۹۲	اکتوبر۔دسمبر ۹۵	۱۳۴_۱۳۲
خالد بن سہیل	مونولاگ، شکیل جہانگیری	۱۰۱	اکتوبر۔دسمبر ۲۰۰۴	۲۱۱_۲۱۰
خالد جاوید	برے موسم میں، شکیل جہانگیری	۹۹	جنوری۔مارچ ۰۲	۲۲۹_۲۲۷
خالد محمود	ادب کی تعبیر، تجمل حسین خاں	۹۸	جولائی۔ستمبر ۰۱	۳۰۸_۳۰۷
خیر النساء مہدی	ادبی مراحل، شمیم حنفی	۹۱	اکتوبر۔دسمبر ۹۴	۱۷۸_۱۷۷
”	مجھے بھی کچھ کہنا ہے، شمیم حنفی	۹۶	جنوری۔مارچ ۹۹	۲۵۸_۲۵۷
درگاہ قلی خاں	مرقع دہلی، جمال الدین	۹۱	مارچ، اپریل ۹۴	۱۵۹_۱۵۷
دریمنی (نریندر ناتھ)	اردو نظموں میں قومیت اور وطنیت ۱۸۵۷ کے بعد، تجمل حسین خاں	۱۰۰	جنوری۔مارچ ۰۳	۲۴۹_۲۴۸
رزاقی (محمد طاہر)	زتیں، تجمل حسین خاں	۱۰۱	اپریل۔جون ۰۴	۲۲۰_۲۱۹
رضوی (خورشید مصطفٰی)	تاریخ جنگ آزادی ہند اٹھارہ سو ستاون، تجمل حسین خاں	۹۹	جنوری۔مارچ ۰۲	۲۳۷_۲۳۶
رضوی (زبیر) مرتب	فسادات کے افسانے، سہیل احمد فاروقی	۹۲	جولائی۔ستمبر ۹۵	۳۱۲_۳۱۱
زیدی (زاہدہ)	مسدود راہیں، شمیم حنفی	۹۶	جنوری۔مارچ ۹۹	۲۵۹_۲۵۸

مترجم و مرتب

ساحل (شرف الدین)	ناگپور کا مسلم معاشرہ، تجمل حسین خاں	٩٤	جولائی۔ستمبر ٩٧	٢٢٤_٢٢٦
ساتو کوگی زاکی	شجر گلنار، سہیل احمد فاروقی	٩٢	اپریل۔جون ٩٥	١٥٣_١٥٤
سعید (محمد)	ادبی مقالات سعید مرتبہ مسعود احمد برکاتی، تجمل حسین خاں	٩٨	جولائی۔ستمبر ٠١	٣٠١_٣٠٢
—	سوغات (ساتویں کتاب)، شمیم حنفی	٩١	اکوبر۔دسمبر ٩٤	١٧٥_١٧٦
شایاں (ذکاء الدین)	منظر بہ منظر، تجمل حسین خاں	١٠٠	اپریل۔جون ٠٣	١٣٩
شرما (ریوتی سرن)	تمھارے غم میرے غم، شمیم حنفی	٩٦	جنوری۔مارچ ٩٩	٢٥٥_٢٥٦
شکیل الرحمٰن	ہندوستانی جمالیات، شمیم حنفی	٩٢	جولائی۔ستمبر ٩٥	٣٠٨_٣٠٩
شمس بدایونی	نقد و اثر، شمیم حنفی	١٠١	اکتوبر۔دسمبر ٠٣	٢٠٨_٢٠٩
شہپر رسول	اردو غزل میں پیکر تراشی، تجمل حسین خاں	٩٨	جولائی۔ستمبر ٠١	٣٠٨_٣٠٩
صادقہ ذکی	جستجو کیا ہے، تجمل حسین خاں	٩٩	جنوری۔مارچ ٠٢	٢٣٣_٢٣٤
صدیقی (اعتماد)	ریت کا دریا، تجمل حسین خاں	١٠٠	اپریل۔جون ٠٣	١٤٠_١٤١
صدیقی (انور)	شناس و شناخت، نقی حسین جعفری	٩١	جون۔جولائی ٩٤	٢١٦_٢١٩
صدیقی (ادریس)	پانی کی موت، تجمل حسین خاں	١٠٠	اپریل۔جون ٠٣	١٣٧_١٣٨
صغرا مہدی	پہچان، سہیل احمد فاروقی	٩٢	اپریل۔جون ٩٥	١٥٢_١٥٣
طالسطائی (لیو)	جنگ اور امن ترجمہ شاہد حمید، شمیم حنفی	٩٢	جولائی۔ستمبر ٩٥	٣٠٦_٣٠٧
ظہیری (عبدالرشید)	پنڈت آنند نرائن ملا: حیات و شاعری، تجمل حسین خاں	٩٦	جنوری۔مارچ ٩٩	٢٥٩_٢٦٠
عبدالباری	افکار تازہ، تجمل حسین خاں	٩٥	اپریل۔جون ٩٨	١٥٥_١٥٦
''	کاوش نظر، تجمل حسین خاں	١٠٠	جنوری۔مارچ ٠٣	٢٤٥_٢٤٦
عبدالحمید	سبز ہوا روشن ہے، تجمل حسین خاں	''	''	٢٤٧_٢٤٨
عبدالرشید	فارسی میں ہندی الفاظ، سہیل احمد فاروقی	٩٤	جاولائی۔ستمبر ٩٧	٢٢٧_٢٢٩
عبدالوارث خاں	اسلامی علوم میں ندوۃ المصنفین کی خدمات، سہیل احمد فاروقی	٩٦	اپریل۔جون ٩٩	١٩٩_٢٠٠
عتیق الرحمن سنبھلی	راستے کی تلاش، سہیل احمد فاروقی	٩٢	اپریل۔جون ٩٥	١٥٦_١٥٧
عتیق اللہ	ادبی اصطلاحات کی وضاحتی فرہنگ، وہاج الدین علوی	٩٤	جنوری۔مارچ ٩٧	١٨٠_١٨٢
عثمانی (شمس الحق)	دراصل، تجمل حسین خاں	٩٨	جولائی۔ستمبر ٢٠٠١	٣٠٥_٣٠٦
علوی (وہاج الدین)	خود آگہی، تجمل حسین خاں	٩٩	جنوری۔مارچ ٠٢	٢٣٢_٢٣٣

کتابیات

شذرات و اداریے

اختر الواسع

شمیم حنفی

مضامین

خان خاناں (محمد عبدالرحیم)	واقعات بابری ترجمہ یونس جعفری	۱۰۴	جولائی۔ستمبر ۲۰۰۷	۸۹_۱۳۲
,,	,,	۱۰۴	اکتوبر۔دسمبر ۲۰۰۷	۱۰۳_۱۴۵
,,	,,	۱۰۵	جنوری۔مارچ ۲۰۰۸	۱۰۵_۱۱۹
,,	,,	۱۰۵	اپریل۔جون ۲۰۰۸	۱۰۵_۱۰۶
,,	,,	۱۰۵	جولائی۔ستمبر ۲۰۰۸	۸۱_۱۳۶
,,	,,	۱۰۵	اکتوبر۔دسمبر ۲۰۰۸	۴۳_۱۰۷
دھر (ڈی۔پی)	گلے ز خیابان جنت نظیر (اقبال)	۱۰۳	جنوری۔مارچ ۲۰۰۶	۱۳۷_۱۴۷
ذاکر حسین	جامعہ ملیہ کیا ہے	۱۰۵	اکتوبر۔دسمبر ۲۰۰۸	۱۱۳_۱۲۰
,,	'مراسلہ' بنام نواب محمد مزمل اللہ خاں	۱۰۳	اپریل۔جون ۲۰۰۶	۴۲_۴۳
,,	,,	۱۰۳	۲۰۰۶	۴۴
ذکاءاللہ (محمد)	نئی دہلی کی تعمیر (بعد غدر)	۱۰۴	اکتوبر۔دسمبر ۲۰۰۴	۴۲_۴۷
ذوالفقار حسین	اکبر کے چند شعر: وضاحت اور تجزیہ	۱۰۴	۲۰۰۴	۷۳_۱۰۰
راشد (ن۔م)	ن۔م راشد سے ایک مصاحبہ اور سعادت رشید	۱۰۳	جولائی ستمبر ۲۰۰۶	۷۱_۸۰
رضوی (وقار احمد)	'رباعی' فارسی شاعری سے اردو شاعری تک	۱۰۳	۲۰۰۶	۸۳_۸۸
رفیق (سعید احمد)	نظریہ زندگی اور فن	۱۰۵	اکتوبر۔دسمبر ۲۰۰۸	۱۱_۱۸
زیدی (عزیز)	موسیقی کے ارباب ثلاثہ	۱۰۵	جولائی۔ستمبر ۲۰۰۸	۱۷۷_۱۸۲
سحرین فر بخاری	تخیل اور ہیئت	۱۰۵	جنوری۔مارچ ۲۰۰۸	۱۸۸_۲۱۱

سرور حسین	روشنی کا سفر (جامعہ ملیہ اسلامیہ)	۱۰۵	اکتوبر۔دسمبر ۲۰۰۸	۲۱۸_۲۲۱
سری رام	دہلی غدر سے پہلے	۱۰۴	۲۰۰۷	۲۳_۴۱
سعادت سعید	سیاست، شاعری اور حسرت موہانی	۱۰۲	جولائی۔ستمبر ۲۰۰۵	۷۷_۹۱
”	شاعری اسطور اظہار ہے: نظریہ سازی کی اہمیت	۱۰۲	اپریل۔جون ۲۰۰۵	۱۳۴_۱۴۴
”	شاعری میں نیگرویت کا اظہار	۱۰۳	جولائی ستمبر ۲۰۰۶	۱۵۹_۱۶۹
”	شعر و ادب میں انفرادی اور تخصیصی کردار	۱۰۲	اکتوبر۔دسمبر ۲۰۰۵	۷۵_۱۰۴
”	ہمارا وژن اور ماضی کا امکان	۱۰۳	اپریل۔جون ۲۰۰۶	۱۹۷_۲۱۰
سعید (محمد)	سرسید احمد کا تصور خدا: ایک جائزہ	۱۰۴	جولائی۔ستمبر ۲۰۰۷	۵۷_۸۶
سنگھ (آر۔پی)	زندگی میں کتاب کی اہمیت ترجمہ شاہ عالم	۱۰۲	۲۰۰۵	۱۹۰_۱۹۸
سہیل احمد خاں	اردو داستانوں میں طلسم کی علامتی معنویت	۱۰۲	۲۰۰۵	۲۹_۴۸
”	رباعی، سانیٹ اور چینی تہذیب	۱۰۳	۲۰۰۶	۸۹_۹۶
”	غالب کا ابتدائی کلام: مطالعے کے چند پہلو	۱۰۴	اپریل۔جون ۲۰۰۷	۱۶۴_۱۷۵
سیما صغیر	نسائی حسیت کی بے باک ترجمان: عصمت چغتائی	۱۰۳	جنوری۔مارچ ۲۰۰۶	۲۰۶_۲۱۶

ضیا علیگ	واجد علی شاہ کے عہد کے چند گمنام شاعر	١٠٣	اپریل۔ جون ٢٠٠٦	٥٩_٨٤
ضیاءالحسن	ادبی تاریخ نویسی اور تاریخی شعور	١٠٥	٢٠٠٨	١٥٧_١٦٩
ضیاءالدین احمد برنی	مولانا محمد علی	١٠٣	اکتوبر۔ دسمبر ٢٠٠٦	١٣٣_١٥١
طارق رحمان	اجنبی دنیاؤں کے باسی (پاکستان کے اردو مدارس)	١٠٢	جولائی۔ ستمبر ٢٠٠٥	١٥٣_١٩١
طباطبائی (حیدر)	فارسی ادب میں پیکار کہنہ ونو	١٠٥	٢٠٠٨	٢٥_٣٩
طیب (محمد)	جامعہ ملیہ اسلامیہ قرول باغ میں	١٠٥	اکتوبر۔ دسمبر ٢٠٠٨	١٣٣_١٤١
عابدی (عذرا)	ہندوستان میں مسلم خواتین کی تعلیم کا آغاز وارتقاء	١٠٣	جنوری۔ مارچ ٢٠٠٦	٢١٨_٢٢٧
عابدی (رفیعہ شبنم)	سردار جعفری کی غزل	١٠٢	اکتوبر۔ دسمبر ٢٠٠٥	٢٠٥_٢٢٩
عادل حیات	اختر انصاری: ایک ہمہ جہت ادبی شخصیت	١٠٤	جنوری۔ مارچ ٢٠٠٧	١٤٩_١٧٣
عارف ہندی اور جاوید انور	تحقیق اپنا معیار کھوتی جارہی ہے: رشید حسن خاں سے بات چیت	١٠٤	اپریل۔ جون ٢٠٠٧	٢٥_٤٨
عابد حسین	آرٹ ایک صنعت	١٠٥	جولائی۔ ستمبر ٢٠٠٨	١٦٠_١٦٢
عبادت بریلوی	غزل کا مزاج	١٠٤	اکتوبر۔ دسمبر ٢٠٠٧	١٤٩_١٦٥
,,	مختصر افسانے کا فن	١٠٢	جنوری۔ مارچ ٢٠٠٥	٧٩_١٠٠
عبادت بریلوی	میر کا تغزل	١٠٣	جولائی۔ ستمبر ٢٠٠٦	١١٦_١٤٥

عبدالرشید	فارسی فرہنگوں میں ہندوی /اردو مترادفات	۱۰۳	اپریل۔جون ۲۰۰۶	۸۵_۱۲۰
،،	لغات روزمرہ: چند معروضات	۱۰۲	جنوری۔مارچ ۲۰۰۵	۱۵_۵۲
عزیز الدین	شبلی نعمانی: مضامین عالمگیر پر	۱۰۲	اپریل۔جون ۲۰۰۵	۱۷۹_۱۹۴
حسین (محمد)	حواشی ابوالکلام، ایک مطالعہ			
عقیل (معین الدین)	تاریخ لکھنو کے خود نوشتہ سوانحی ماخذ	۱۰۵	جولائی۔ستمبر ۲۰۰۸	۴۲_۶۱
علاؤ الدین خاں	غیر مسلمانوں سے اورنگ زیب کے تعلقات	۱۰۳	جنوری۔مارچ ۲۰۰۶	۱۱۶_۱۳۳
علوی (سعود انور)	حضرت شیخ محمود شبستری اور ''گلشن راز''	۱۰۲	اکتوبر۔دسمبر ۲۰۰۵	۱۲۱_۱۵۵
علی عباس جلال پوری	فلمی موسیقی	۱۰۵	جولائی۔ستمبر ۲۰۰۸	۱۸۳_۱۸۹
،،	مغلوں کا فن مصوری	۱۰۵	۲۰۰۸	۱۶۳_۱۷۳
عمیر منظر	مولانا محمد علی جوہر کی صحافتی خدمات	۱۰۳	اپریل۔جون ۲۰۰۶	۴۷_۵۶
غازی (محمد طارق)	بحث، اجتہاد اور امور اجتہاد	۱۰۴	جولائی۔ستمبر ۲۰۰۷	۱۱_۱۴
،،	مسلمانوں کی عصری نفسیات	۱۰۴	اپریل۔جون ۲۰۰۶	۵۱_۸۸
فاروقی (سہیل احمد)	زندگی کی گہرائیوں سے گانے والا: نصرت فتح علی خاں	۱۰۵	جولائی۔ستمبر ۲۰۰۸	۱۹۳_۱۹۸
فاروقی (ضیاء الحسن)	ذاکر صاحب اور ماجد میاں، خطوط کی روشنی میں	۱۰۵	اکتوبر۔دسمبر ۲۰۰۸	۱۵۵_۲۱۱
فاروقی (محمد طاہر)	خون جگر کی نمود (اقبال کا نظریہ فن)	۱۰۳	جنوری۔مارچ ۲۰۰۶	۱۶۰_۱۷۴

نقوی (مہتاب حیدر)	چھوٹی عمر کا بڑا شاعر (شکیب جلالی)	۱۰۲	اپریل۔جون ۲۰۰۵	۱۴۵۔۱۵۵
نیر (عباس رضا)	عرفان صدیقی کی شاعری میں علامت کربلا	۱۰۲	اکتوبر۔دسمبر ۲۰۰۵	۱۸۷۔۲۰۱
وزیر آغا	ولی کی شاعری	۱۰۳	جولائی۔ستمبر ۲۰۰۶	۱۰۷۔۱۱۵
ہاشمی (عبداللہ شاہ)	نعیم صدیقی۔اقبال سے ذہنی رابطے کی ایک مثال	۱۰۴	جولائی۔ستمبر ۲۰۰۷	۱۵۲۔۱۶۸
ہاشمی (عبیدالرحمٰن)	سودا بحیثیت مرثیہ گو	۱۰۵	جنوری۔مارچ ۲۰۰۸	۱۴۵۔۱۶۷
,,	ہم جزیروں میں رہتے ہیں (سچدانندن کی نظمیں)	۱۰۳	جنوری۔مارچ ۲۰۰۶	۱۷۷۔۱۸۲
یوسف زئی (سحر)	اردو میں طنز کی روایت	۱۰۴	جولائی۔ستمبر ۲۰۰۷	۱۷۱۔۱۸۳
یادو (گلاب چند)	کتابوں کی تاریخ ترجمہ شاہ عالم	۱۰۲	جولائی۔ستمبر ۲۰۰۵	۱۹۹۔۲۰۹
,,	کتاب کی اہمیت ترجمہ شاہ عالم	۱۰۲	جولائی۔ستمبر ۲۰۰۵	۱۹۲۔۱۹۴
یادو (یوگندر)	دیسی سماج واد کا عزم (لوہیا)	۱۰۲	اپریل۔جون ۲۰۰۵	۳۰۔۳۳

تخلیقی ادب

انور عظیم	اے دل بیتاب ٹھہر	۱۰۳	جنوری۔مارچ ۲۰۰۶	۳۵۔۴۵
قرۃ العین حیدر	ایک مکالمہ	۱۰۲	اکتوبر۔دسمبر ۲۰۰۵	۱۵۔۳۴

تبصرے

سلیم احمد	سلک معانی	تبصرہ عادل صدیقی	۱۰۳	جنوری۔مارچ ۲۰۰۶	۲۳۲۔۲۳۴

سوز (انوار علی خاں)	نوائے سور	تبصرہ اختر الواسع	۱۰۳	اپریل۔جون ۲۰۰۶	۲۲۹_۲۳۰
عبدالقوی دسنوی	میں اردو ہوں	" "	۱۰۳	اپریل۔جون ۲۰۰۶	۲۲۷_۲۲۸
کملاداس	روح کے نغمے ترجمہ علی اصغر	تبصرہ اسماء سلیم	۱۰۳	اپریل۔جون ۲۰۰۵	۲۱۴_۲۱۹
مشیر الحسن	خالدہ ادیب خانم اور ہندوستان ترجمہ مسعود الحق	تبصرہ جاوید رحمانی	۱۰۲	اپریل۔جون ۲۰۰۵	۲۱۱_۲۱۳
نعمان (محمد)	تلاش و جستجو	تبصرہ اختر الواسع	۱۰۳	اپریل۔جون ۲۰۰۶	۲۲۸_۲۲۹
نعمان خاں (محمد)	بھوپال میں اردو، انضمام کے بعد	تبصرہ اختر الواسع	۱۰۳	جنوری۔مارچ ۲۰۰۶	۲۳۱_۲۳۲